سورتوں، دعاؤں
درود و سلام اور مناجات و عملیات کا
بابرکت مجموعہ

مناجاتِ صابری

انتساب
حضرت الحاج اللہ بخش صابر صاحب
رحمۃ اللہ علیہ

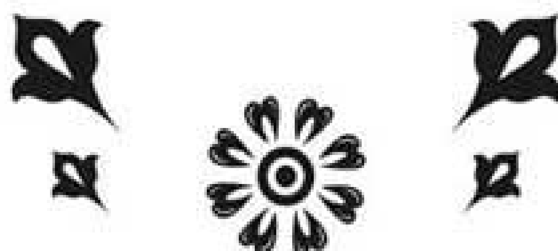
مکتبۃ عرفان لاہور

سورة الفاتحة

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين ۝ الرحمن الرحيم ۝
مالك يوم الدين ۝ إياك نعبد وإياك
نستعين ۝ اهدنا الصراط المستقيم ۝
صراط الذين أنعمت عليهم ۝
غير المغضوب عليهم ولا الضالين ۝

وآياتها سبع



بسم الله الرحمن الرحيم



تعارف



الحمد للہ رب العالمین۔ اللھم یا رب ایاك نعبد و ایاك نستعین۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ

اللھم صل علی سیدنا محمد و الہ و صحبہ وبارك و سلم۔ والحمد للہ رب العالمین۔ لا الہ الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ۔ اَعْلَمُ انہ لا الہ الا اللہ و استغفر اللہ لذنبی و للمؤمنین والمؤمنات۔ اما بعد

الحمدللہ "مناجات صابری" تیار ہوگئی اوراب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ بندہ کے پاس ایسے الفاظ نہیں کہ شکر کا حق ادا کر سکے......

اللھم لك الحمد کما ینبغی لجلال وجھك وعظیم سلطانك اللھم لا احصی ثناءً علیك انت کما اثنیت علی نفسك۔

یہ الحمدللہ دعاء، وظائف، عملیات شرعیہ......اور درود واذ کار کے حوالے سے ایک جامع کتاب ہے......

آپ اگر روزانہ تلاوت کی جانے والی سورتیں یکجا دیکھنا چاہتے ہیں اوران کے

مستند فضائل بھی معلوم کرنا چاہتے ہیں تو...... مناجات صابری کا پہلا باب کھول کر یہ سب کچھ آپ کو مل جائے گا...... جی ہاں خوبصورت خط میں چودہ سورتیں اور ساتھ ساتھ ان کے فضائل......

یہ تو تھیں وہ سورتیں جو عموماً روزانہ پڑھی جاتی ہیں یا جن کے روزانہ پڑھنے کی ترغیب احادیث مبارکہ میں آئی ہے...... مگر ان کے علاوہ بھی احادیث میں کئی سورتوں کے عجیب و عظیم فوائد وارد ہوئے ہیں...... آپ ضرور ان فضائل کو جاننا چاہیں گے...... تو آیئے مناجات صابری باب اول کے دوسرے حصے میں...... یہاں آپ کو کئی قرآنی سورتوں کے فضائل معلوم ہوں گے...... اور اسی باب کے تیسرے حصے میں آپ کو ملیں گے قرآنی آیات کے مسنون فضائل...... یعنی وہ احادیث مبارکہ جن میں کسی قرآنی آیت کی کوئی فضیلت یا تاثیر منقول ہے...... یقیناً خزانہ ہے بڑا خزانہ...... ایک طرف تو قرآنی آیت...... اور پھر اسی قرآنی آیت کی فضیلت اور تاثیر حدیثِ نبوی سے...... اندازہ لگالیں کہ اس سے بڑھ کر وظیفہ یا روحانی عمل کونسا ہوسکتا ہے؟

اب آتے ہیں ''مناجات صابری'' کے دوسرے باب کی طرف...... سبحان اللہ! یہاں تو سنت اور روحانیت کا نور ٹھاٹھیں مار رہا ہے...... پہلے حصے میں وہ مسنون دعائیں ہیں جو مختلف اوقات اور احوال میں پڑھی جاتی ہیں...... ہر دعاء مکمل اعراب (یعنی زیر زبر وغیرہ) اور ترجمے کے ساتھ...... ایک دو نہیں کئی درجن دعائیں...... گویا تمام اوقات اور احوال سنت کے رنگ میں رنگے جائیں...... اور پھر شروع ہوتا ہے اسی دوسرے باب کا دوسرا حصہ...... سبحان اللہ! دعاء کے فضائل، دعاء کے آداب، قبولیت دعاء کے اوقات و مقامات...... اور دعاء کی عجیب تاثیرات...... اور پھر احادیثِ صحیحہ سے ثابت دعاؤں کا بابرکت مجموعہ...... آپ کبھی چالیس منٹ نکالیں اور صرف ایک بار ان

دعاؤں کو پڑھ لیں...... یقین کریں دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے...... سبحان اللہ، حضرت آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک الفاظ میں...... جامع دعائیں...... تاثیر کا اندازہ آپ خود لگانے کی کوشش کریں...... اور اس باب کے آخر میں ذکر کے فضائل پر ایک مختصر مگر جامع تحریر بھی آپ پڑھ سکتے ہیں......

اب کتاب کا تیسرا باب شروع ہو رہا ہے...... یہ بھی مسنون اور مستند دعاؤں پر مشتمل ہے...... مگر اس کا انداز یومیہ وظیفے کا ہے...... آپ نے ''الحزب الاعظم'' کا نام سنا ہوگا...... حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ نے دعاؤں کا یہ مجموعہ مرتب فرمایا...... اور مہینے کے دنوں کے حساب سے اسے تیس منزلوں پر تقسیم کر دیا کہ...... روزانہ ایک منزل...... پھر حضرت حکیم الامۃ تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی ''الحزب الاعظم'' اور بعض دیگر کتب سے دعائیں لے کر...... مناجات مقبول نامی رسالہ مرتب فرمایا...... اس میں ہفتے کے دنوں کے حساب سے سات منزلیں ہیں کہ...... روزانہ ایک منزل...... بہت سے مسلمان ''الحزب الاعظم'' کا معمول رکھتے ہیں...... اور بہت سے مناجات مقبول کا...... عام لوگ تو یہ بھی سمجھتے ہیں کہ شاید ان رسالوں میں جس دن کے لئے جو دعائیں لکھی ہوئی ہیں...... وہ دعائیں اسی دن کے ساتھ خاص ہیں...... حالانکہ ایسا نہیں ہے...... بلکہ ان اکابر نے مسلمانوں کی سہولت کے لئے...... انتظامی طور پر مسنون دعاؤں کو تیس یا سات منزلوں میں تقسیم کر دیا ہے...... اور اوپر یہ لکھ دیا ہے کہ...... یہ پہلی تاریخ کی منزل ہے اور یہ جمعہ یا ہفتہ کے دن کی منزل ہے...... اب اگر کوئی چاہے کہ جمعہ والی دعائیں ہفتہ کو...... اور ہفتہ والی بدھ کو پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں...... بس ترتیب اس لئے ہے تاکہ معمولات میں استقامت اور پختگی آجائے...... ہم نے ''مناجات صابری'' میں بھی ان دونوں کتابوں کی دعاؤں کو سات منزلوں میں تقسیم کیا ہے...... اور اس میں اضافہ یہ کہ...... یہ نہ تو صرف ''الحزب الاعظم'' ہے...... اور نہ صرف

''مناجات مقبول''...... بلکہ یہ ان دونوں کا مجموعہ ہے جس میں ''الحزب الاعظم'' اور ''مناجات مقبول'' کی تمام دعاؤں کو جمع کر دیا گیا ہے...... یوں یومیہ منزل کچھ بڑی ہوگئی ہے...... مگر دعائیں تمام کی تمام آگئی ہیں...... آپ جانتے ہیں کہ ''دعاء'' اصل عبادت اور عبادت کا مغز ہے...... اس لئے اس میں جتنا وقت لگے وہ قیمتی ہے......

اب کتاب کے چوتھے باب کو کھولتے ہیں...... ماشاء اللہ اس میں دو اہم اور مجرب تحفے آگئے ➊ حزب البحر ➋ اوراد فتحیہ...... ان دونوں ''وظائف'' کا نام تو آپ نے سن رکھا ہوگا...... اگر آپ ان کے بارے میں مزید معلومات چاہتے ہیں اور ان کے خواص معلوم کرنا چاہتے ہیں تو...... چوتھے باب میں وہ سب کچھ موجود ہے...... والحمدللہ رب العالمین......

مناجات صابری کا پانچواں باب...... سبحان اللہ! درود و سلام کی رحمت والی بارش...... صرف بارش ہی نہیں بلکہ موسلا دھار بارش...... رحمت اور سلامتی کا تحفہ...... درود وسلام اس امت پر اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے...... اس باب میں سب سے پہلے ہم پڑھتے ہیں...... فضائل درود وسلام...... اور درود وسلام کے احکامات...... اور پھر احادیثِ مبارکہ سے ثابت درود وسلام کے چالیس صیغے...... اور پھر اکابر امت کے جمع فرمودہ درود وسلام کے دو مجموعے ➊ دلائل الخیرات ➋ ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ......

قرآن پاک کی ''آیات'' میں اللہ تعالیٰ نے بہت قوت والی تاثیرات رکھی ہیں...... امت کے خاص خاص لوگوں نے ان ''تاثیرات'' کو سمجھا اور دوسرے مسلمانوں تک بھی پہنچایا ایسے وظائف...... ''قرآنی مجربات'' کہلاتے ہیں...... ''مناجات صابری'' کے چھٹے باب میں ایسے عملیات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے...... منزل شریف ہو یا آیات امن...... اسم اعظم والی آیات ہوں یا رزق والی آیات...... آیات لطف ہوں یا آیات منجیات...... یہ پُر کیف مجموعہ بہت سے مسائل کا حل اور بہت سے دکھوں کا مداوہ اور مرہم

پیش کرتا ہے...... چھٹا باب کھولیں اور تھوڑی سی تفصیل پڑھ لیں...... انشاءاللہ کسی غیر شرعی وظیفے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی...... ماشاءاللہ درجنوں کی تعداد میں ''قرآنی عملیات'' اس باب میں موجود ہیں......

آپ نے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا نام تو بارہا سنا ہوگا...... ہند کی مسند حدیث کے تاجدار...... پورا خاندان ہی ماشاءاللہ آفتاب و ماہتاب...... اس علمی خاندان میں شرعی عملیات بھی سینہ بسینہ چلتے رہے...... حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے ''القول الجمیل'' میں ان عملیات کو تحریر فرمادیا...... زبان اور انداز علمی ہے...... ''مناجات صابری'' کے قارئین کے لئے آسان اردو میں...... مناسب عنوانات لگا کر اس تحفہ ولی اللہی کو تیار کیا گیا ہے...... جو کتاب کے ساتویں باب میں مذکور ہے...... اہل تجربہ سے پوچھ لیں کہ یہ عملیات کس قدر موثر اور جاندار ہیں...... پھر اسی پر بس نہیں...... ساتویں باب کے آخر میں ایک اور عنوان ہے...... ''مفید اور مجرب عملیات اور دعائیں''...... سبحان اللہ کیا شاندار مجموعہ ہے...... آپ ایک نظر ڈال لیں...... انشاءاللہ نظر پورا پڑھے بغیر نہیں رکے گی......

رنگ و نور...... یہ ہفت روزہ ''القلم'' کا ایک مستقل کالم ہے...... جو ماشاءاللہ گزشتہ چھ سات سال سے جاری ہے...... ان کالموں کے پانچ مجموعے ''رنگ و نور'' کے نام سے بھی اب تک شائع ہو چکے ہیں...... ابتداء میں جب ''مناجات صابری'' کا خیال ذہن میں آیا تھا تو صرف ''رنگ و نور'' کی دعائیں اور وظائف لکھنے کا ارادہ تھا...... مگر پھر کتاب پھیلتی گئی...... اور اب اس کے آٹھویں باب میں آپ کو ''رنگ و نور'' میں بیان کئے گئے وظائف، دعائیں...... اور نکتے یکجا مل جائیں گے......

ان میں تعوذات بھی ہیں...... اور تسبیحات بھی...... درود پاک بھی ہے اور استغفار بھی...... قضاء حاجات کے وظائف بھی اور نظر بد کا علاج بھی...... اور بھی بہت کچھ...... تو

لیجئے کھولئے مناجات صابری کا آٹھواں باب......

اسماء الحسنٰی کے بغیر وظائف کی کوئی کتاب مکمل نہیں ہوسکتی......اسماء الحسنٰی کا تعارف خود "رب جلیل" نے قرآن مجید میں کرایا ہے......اور قرآنی آیات کے خواتیم کو اسماء الحسنٰی سے مزین فرمایا ہے...... اور اپنے بندوں کو حکم دیا ہے کہ...... وہ ان پیارے پیارے ناموں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو پکاریں......اور دعاء مانگیں......

مناجات صابری کا نواں باب......اسماء الحسنٰی سے اپنے قارئین کو روشناس کراتا ہے......

"جہاد فی سبیل اللہ" اور "ذکر اللہ" کے جوڑ کو قرآن پاک نے کئی مقامات پر اجاگر فرمایا ہے...... ان دونوں کا باہمی تعلق بہت گہرا ہے...... اس لئے مناجات صابری کا دسواں باب...... جہاد سے متعلق چالیس مستند احادیث...... بیان کرتا ہے......اور آپ کو ایک عجیب وظیفہ بھی سکھاتا ہے...... یہ وظیفہ ہے "اسماء البدریین" کا...... تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمایئے مناجات صابری کا دسواں باب......

اب آتے ہیں کتاب کے "گیارہویں باب" کی طرف...... ماشاء اللہ یہ باب مختصر الفاظ میں پورے دین اسلام کا خلاصہ سمجھاتا ہے...... اسلامی عقائد...... اسلامی احکامات...... اور اسلام کے فریضے...... ایک مسلمان کے لئے دین کا اتنا حصہ سیکھنا تقریباً فرض کے درجے میں آتا ہے......مناجات صابری عام مسلمانوں کی یہ ضرورت بھی پورا کرتی ہے......

استغفار...... ہر پریشانی کا علاج، ہر غم سے نجات، ہر نعمت کی چابی...... جی ہاں استغفار......اللہ تعالیٰ توبہ، استغفار کرنے والوں سے محبت فرماتے ہیں......اور ان سے دنیا اور آخرت کی اونچی اونچی نعمتوں کا وعدہ فرماتے ہیں......استغفار بند راستوں کو کھولتا ہے......اور مؤمن کے لئے ایمان کی منزل کو آسان کرتا ہے......اور استغفار سے ہی

ایمان والوں کو ظاہری و باطنی قوت نصیب ہوتی ہے...... مناجات صابری کا بارہواں باب...... استغفار کے بارے میں ماشاء اللہ ایک شاہکار تحفہ ہے...... پہلے تو اس میں ملاحظہ فرمایئے استغفار کے فضائل...... اور پھر استغفار کے پورے ایک سو صیغے...... آپ حیران ہوں گے...... یہ تمام صیغے قرآن پاک اور کتب احادیث سے جمع کئے گئے ہیں...... اور بہت ممکن ہے کہ استغفار کا اتنا مستند مجموعہ آپ کو شاید آسانی سے کسی اور کتاب میں نہ مل سکے...... یہ ''مناجات صابری'' پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہوا اور یہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی ممکن ہوا...... آج مصیبتوں، آفتوں، دشمنوں...... اور تفرقوں سے چور چور امت مسلمہ کو استغفار کی طرف متوجہ کرنے کی بے حد ضرورت ہے......

حضرت والد محترم...... جناب اللہ بخش صابر صاحب...... رحمہ اللہ تعالیٰ وغفرلہ ونور مرقدہ...... کا انتقال ۷ شعبان ۱۴۳۱ھ بہاولپور میں ہوا...... یہ ہمارے لئے ایک المناک سانحہ اور گہرا صدمہ تھا......

انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت اباجی رحمۃ اللہ علیہ کو دعاؤں کا خاص ذوق تھا...... وہ یقین اور عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے والے، ایک متواضع بندے تھے...... حضرت اباجی رحمۃ اللہ علیہ ہفت روزہ القلم کے مضامین پر نظر رکھتے تھے...... ''رنگ و نور'' میں بعض اوقات کچھ دعائیں اور وظائف بھی آجاتے ہیں...... حضرت اباجی رحمۃ اللہ علیہ کا معمول تھا کہ ان دعاؤں کو الگ کارڈوں پر کتابت کرا کے انہیں پلاسٹک سے محفوظ فرما لیتے...... اور ان دعاؤں کو اپنے معمولات کا حصہ بنا لیتے...... ایک بار ملاقات کا شرف حاصل ہوا تو انہوں نے بندہ کو اپنی جیب سے کارڈوں کا چھوٹا سا بنڈل نکال کر دکھایا...... حضرت اباجی رحمۃ اللہ علیہ کے اچانک انتقال سے دل پر صدمے کا جو زخم لگا وہ رک رک کر تڑپا رہا تھا...... تب اچانک مجھے بنڈل

دکھانے والا واقعہ یاد آیا...... اور دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ حضرت اباجی کا یہ بنڈل شائع کر دیا جائے تاکہ مسلمان اس سے فائدہ اٹھائیں...... حضرت اباجی کے لئے یہ صدقہ جاریہ بن جائے گا...... اس وقت...... جبکہ میں اپنے اباجی کی قبر سے بھی بہت دور بیٹھا یہ الفاظ لکھ رہا ہوں...... اباجی رحمۃ اللہ علیہ کا دعاؤں والا مجموعہ میری جیب میں ہے......

رمضان المبارک شروع ہوا تو...... یہ خیال ایک عزم مصمم کی صورت اختیار کر گیا...... حضرت والدہ محترمہ (حفظہا اللہ تعالیٰ) سے اباجی کے کارڈ منگوائے...... اور کام شروع کر دیا......

حضرت اباجی کو اللہ تعالیٰ نے ''برکت'' کی نعمت سے نوازہ تھا...... ان کے صدقہ جاریہ میں بھی برکت ہوئی کہ...... جو کام تیں چالیس اوراق پر کرنے کا ارادہ تھا...... وہ آج الحمدللہ ایک ہزار صفحات کی صورت میں میرے سامنے رکھا ہے...... اب اِن شاء اللہ ہر ذوق کا مسلمان اس سے مستفید ہوسکتا ہے......

یہ آپ سب کی خدمت میں...... میرے پیارے اباجی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے ایک تحفہ ہے، اگر آپ کو اس سے فائدہ ہو تو...... حضرت اباجی رحمۃ اللہ علیہ کے لئے بھی دعاء کر دیا کریں...... اوراد و مشاغل کا ذوق رکھنے والوں کو دیکھا کہ...... کئی کئی کتابیں اور کتابچے اپنے ساتھ رکھتے ہیں...... قرآنی سورتوں کے لئے الگ...... دعاؤں کے الگ...... اور درود شریف کے الگ...... اور عملیات کے الگ...... خود میں نے کئی بزرگوں کو دیکھا ہے کہ رومال میں آٹھ دس رسالے اور کتابچے باندھے سفر کرتے تھے...... اب انشاء اللہ ایسے افراد کے لئے سہولت ہو جائے گی کہ وہ ایک کتاب...... ''مناجات صابری'' ساتھ رکھیں...... اور ہر طرح کے اوراد و وظائف سے مستفید ہوں...... کتاب کے تیرھویں باب میں تین مضامین شامل کئے گئے ہیں جو حضرت اباجی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات پر ان کے غم زدہ

بیٹوں نے لکھے ہیں امید ہے کہ ان سبق آموز مضامین سے بھی قارئین کو کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور ملے گا...... کتاب کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے تاخیر کو گوارا کیا گیا...... اور بار بار تبدیلیوں کو بھی...... موضوع پر نور، اور دلکش ضرور ہے مگر اس میں احتیاط بھی بہت درکار ہے...... حتی الامکان کوشش کی ہے کہ غلطیاں نہ رہیں...... مگر بعض ضرور رہ گئی ہوں گی...... اہل نظر سے گزارش ہے کہ مطلع فرمائیں تاکہ اگلی طباعت میں درست کی جا سکیں...... اتنی بات ہر مسلمان کو ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اصل چیز اور بنیاد "کتاب اللہ" اور "سنت رسول اللہ ﷺ" ہے...... باقی سب کچھ اس کے بعد اور پیچھے ہے...... قرآن پاک کی تلاوت کریں وہ ہر مسئلے کا حل بتاتا ہے اور ہر معاملے کو سلجھاتا ہے...... رسول اللہ ﷺ کی ارشاد فرمودہ دعاؤں کو اپنائیں...... ان میں دنیا و آخرت کی تمام خیریں پوشیدہ ہیں جو خود کو انہیں دو تک محدود کر لے وہ زیادہ فائدہ حاصل کرتا ہے...... مگر اللہ پاک نے اپنے بندوں کو طرح طرح کے علوم عطا فرمائے ہیں...... اور ہماری شریعت مطہرہ نے بھی...... دعاء اور وظیفے کے معاملے میں زیادہ سختی نہیں فرمائی...... ہاں اتنی سختی تو لازم ہے کہ کوئی دعاء اور وظیفہ شریعت کے اصولوں کے خلاف نہ ہو...... اور شرک و بوئے شرک سے پاک ہو...... لیکن الفاظ کے بارے میں وسعت ہے...... حضرات صحابہ کرام کو کئی دعائیں "الہام" ہوئیں...... اسی طرح اس امت کے ائمہ، فقہاء کرام اور مجاہدین کو بھی...... کئی دعاؤں اور وظیفہ کا "الہام" یا تجربہ ہوا...... حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ...... اور حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ جیسے محافظین سنت سے ایسی دعائیں منقول ہیں جو...... قرآن و حدیث میں نہیں آئیں...... معلوم ہوا کہ...... اس علم کا دائرہ وسیع ہے اور اس میں شرعی حدود میں رہتے ہوئے وسعت کی گنجائش ہے...... اور کسی کے لئے یہ روا نہیں کہ وہ سلف اور اکابر سے منقول دعاؤں اور وظائف کو "بدعت" قرار دے...... "مناجات صابری" میں قرآن

پاک اور قرآنی دعاؤں اور مسنون دعاؤں کو...... پہلے ذکر کیا گیا ہے...... تاکہ مسلمانوں کی زیادہ توجہ ان مستند تحفوں کی طرف رہے...... اور پھر آگے چل کر اسلاف واکابر سے منقول دعاؤں اور وظائف کو بھی بیان کر دیا گیا ہے تاکہ...... نفع عام ہو جائے...... اگر کسی مسلمان کو کوئی دعاء یا کوئی درود...... عقیدہ توحید کے خلاف لگتا ہو...... یا اس کے دل میں کھٹکتا ہو تو وہ ایسی دعاء اور درود کو ہرگز نہ پڑھے...... بلکہ صرف مسنون دعاء اور مسنون درود شریف کا معمول رکھے...... عقیدہ توحید اصل ہے...... اور اس کی حفاظت جان کی حفاظت سے بڑھ کر ضروری ہے...... اللہ تعالیٰ حضرت ابا جیؒ کی مغفرت فرمائے، اور ان کے درجات بلند فرمائے...... یہ مجموعہ حضرت ابا جی رحمۃ اللہ علیہ کے ''ذوق دعاء'' کا ثمرہ ہے...... اللہ تعالیٰ اسے قبول و مقبول فرما کر اس کا پورا اجر حضرت ابا جی رحمۃ اللہ علیہ کو عطا فرمائے...... اور اللہ تعالیٰ حضرت امی جی کو...... ایمان کامل اور صحت و عافیت کے ساتھ لمبی ''حیاۃ طیبہ'' عطا فرمائے...... **یا ارحم الراحمین، یا ذالجلال والاکرام، یا حی یا قیوم، یا لطیف یا ودود، یا حلیم یا علیم یا علیّ یا عظیم**...... اپنی رحمت اور فضل سے اس کتاب کو قبول فرما لیجئے اور اسے امتِ مسلمہ کے لئے نافع بنا دیجئے......

آمین یا ارحم الراحمین سبحان ربك رب العزة عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین اللھم صل علی سیدنا محمد النبی الامی وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا....

محمد مسعود ازہر عفا اللہ عنہ

۲۴ ذی القعدہ ۱۴۳۲ھ

بمطابق ۲۰ نومبر ۲۰۱۱ء

باب ۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا

اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہیں اور ظالموں کے حق میں اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔ (الاسراء:۸۲)

قرآنی سورتیں



اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاہِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاہِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ

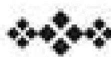
الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۵ غَيْرِ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ﴿۶﴾



فضائلِ سورۃ الفاتحہ

انوارات اور برکات کا مجموعہ "سورۃ الفاتحہ" قرآن کریم کا جامع خلاصہ ہے، قرآن مجید جیسی عظیم الشان کتاب کا آغاز اسی سورت مبارکہ سے ہوتا ہے، یہ سورت ہر مشکل کام کی گرہ کھولنے کا ذریعہ ہے اور ظاہری و باطنی بیماریوں کا علاج ہے، اسکا نام "سورۃ الشفاء" بھی ہے، خود نبی کریم ﷺ نے اسکے فضائل بیان فرمائے ہیں۔ چند ارشادات ملاحظہ ہوں:

① سب سے زیادہ عظمت والی سورت

حضرت ابوسعید بن معلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (مسجد میں) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں مسجد سے نکلنے سے پہلے قرآن کریم کی سب سے عظیم سورت نہ بتلاؤں؟ پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ سورۃ الفاتحہ ہے اور یہی اللہ تعالیٰ کے ارشاد "ولقد اٰتینٰک سبعاً من المثانی والقرآن العظیم" کا مصداق ہے اور یہ خاص طور پر مجھے عطا کی گئی ہے۔

(صحیح البخاری، باب فاتحۃ الکتاب، رقم الحدیث: ۵۰۰۶)

② عرش کا خزانہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سورۃ الفاتحہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اللہ کے رسول ﷺ نے خبر دی ہے کہ فاتحہ عرش کے نیچے خزانہ سے اُتری ہے۔ (کنز العمال، رقم: ۴۰۴۷)

③ اُمتِ محمدیہ کیلئے خاص تحفہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک طویل حدیث میں منقول ہے کہ سورۃ الفاتحہ سابقہ

انبیاء میں سے کسی پہ نہیں اُتری، یہ خاص طور پر مجھ پہ نازل کی گئی ہے۔ (کنزالعمال، رقم: ۴۰۵۲)

۴ دو نُوروں کی بشارت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جبرائیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف فرما تھے، اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان کی جانب سے کرخت آواز سنی اور سر مبارک آسمان کی جانب اُٹھایا، تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا کہ آج آسمان کا ایک دروازہ کھلا ہے جو پہلے کبھی نہیں کھلا، اس سے ایک فرشتہ اُترا ہے جو پہلے کبھی نہیں اُترا، اس فرشتے نے سلام کے بعد کہا کہ آپ کو دو نوروں کی بشارت ہو جو پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے، ان میں سے ایک سورۃ الفاتحہ اور دوسری سورۃ البقرہ کی آخری آیات ہیں، آپ ان کے ذریعہ جو دعا کریں گے وہ قبول ہوگی۔ (مشکوۃ، رقم: ۲۱۲۴ کتاب فضائل القرآن بحوالہ مسلم)

۵ سات گُنا وزنی

قرآن کریم کا کوئی حصہ فاتحہ کے برابر نہیں، اگر سورۂ فاتحہ کو ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور اس کے علاوہ قرآن کریم دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو سورۃ فاتحہ کا پلڑا سات گنا وزنی ہوگا۔ (کنزالعمال، رقم: ۲۴۹۵)

۶ زہر کا علاج

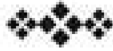
سورۂ فاتحہ زہر کا علاج ہے۔ (کنزالعمال: رقم: ۲۴۹۶)

۷ ہر بیماری کا علاج

سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفاء ہے۔ (کنزالعمال: رقم: ۲۴۹۷)

۸ مثانی سورت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث میں منقول ہے: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! کہ تورات، انجیل، زبور اور خود قرآن مجید میں کوئی سورت "فاتحہ" جیسی نازل نہیں ہوئی۔ یہی "السبع المثانی والقرآن العظیم" کا مصداق ہے جو خاص طور پر مجھے دی گئی ہے۔ (ترمذی، رقم:۲۸۷۵)



سورۃ کہف کی

ابتدائی ۱۰ آیات

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَعَشْرُ اٰيَاتٍ فِي اثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ ﴿۱﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ لا مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾ لا وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ ق مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۭ ﴿۸﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾



سورۂ کہف کی

آخری ۱۰ آیات

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ

غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ع

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ

دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ

نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ۭ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰۗىِٕكَ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع

فضائل سورۃ الکہف

احادیث میں سورۂ کہف کی بڑی فضیلت وارد ہے، یہ سورت تمام دجالی فتنوں کا توڑ اور خصوصاً فتنہ " المسیح الدجّال "سے حفاظت کا ذریعہ ہے اس کے اوّل و آخر کی دس دس آیات جمعہ کے دن زوال سے پہلے پڑھنا بہت مفید عمل ہے، پوری سورت پڑھنا بھی بہتر ہے۔ ذیل میں سورۂ کہف کے کچھ فضائل ذکر کیے جاتے ہیں۔

۱ نزولِ سکینہ کا ذریعہ

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی سورۂ کہف کی تلاوت کر رہا تھا اور اُسکی ایک طرف دو رسیوں میں گھوڑا بندھا ہوا تھا، اچانک اُس پر بادل کا ٹکڑا سایہ فگن ہو گیا، وہ ٹکڑا مسلسل قریب ہوتا جاتا تھا (یہاں تک کہ) اُس شخص کا گھوڑا اسکی وجہ سے بدکنے لگا، جب صبح ہوئی تو اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر پورا واقعہ عرض کیا، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سکینہ تھا جو (تلاوتِ) قرآن کی وجہ سے اُتر رہا تھا۔

(صحیح البخاری، باب فضل الکہف، رقم: ۵۰۱۱، سنن الترمذی، رقم: ۲۸۸۵)

۲ فتنۂ دجّال سے حفاظت

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص سورۂ کہف کی دس آیات حفظ کرے گا وہ دجال سے محفوظ رہے گا۔ (صحیح مسلم، رقم: ۸۰۹، ابوداود، رقم: ۴۳۲۳)

(فائدہ: صحیح مسلم کی ایک روایت میں آخری دس آیات کے حفظ کی تصریح ہے اور نسائی کی روایت میں آخری دس آیات کے محض پڑھنے پر یہ فضیلت مذکور ہے۔)

۳ دجّال کا مقابلہ اور علاج

نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث میں منقول ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے دجال کو پایا تو (اُس سے حفاظت کے لیے) اُس پر سورۂ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے۔ (مسلم، رقم: ۲۹۳۷)

۴ نور، مغفرت، حفاظت

اسحاق بن عبداللہ بن ابی فروہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمھیں ایسی سورت نہ بتاؤں جس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے اُترے اور اس کی عظمت نے زمین و آسمان کی فضاؤں کو بھر دیا اور جو اُسکی تلاوت کرے اُس کے لیے بھی یہی فضیلت ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''سورۃ اصحاب الکہف'' جو شخص جمعہ کے دن اسکی تلاوت کرے گا، اگلے جمعہ تک اسکی مغفرت کر دی جائے گی۔ (بلکہ) مزید دن تک بھی، اور اسے ایسا نور عطاء ہوگا جس کا اثر آسمان تک پہنچے گا اور وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔ (الجامع لاحکام القرآن، رقم: ۴۰۹۲)

(فائدہ: یہ حدیث مرسل ہے اور اسکی سند میں ضعف ہے)۔

۵ نور ہی نور

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات سورۂ کہف کی تلاوت کرے گا، تو اُس کے لیے اس کی جائے قیام سے مکہ مکرمہ تک نور چمکایا جاتا ہے (اور ایک روایت میں ہے کہ اُس کے لیے دو جمعوں کے درمیانی ایّام میں نور روشن ہوتا ہے)۔ (الدارمی، رقم: ۳۲۸۳، بیہقی فی الشعب، رقم: ۲۴۴۴)

(فائدہ: اس حدیث کی اکثر سندات موقوف ہیں)۔

۶ جہنم سے آڑ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ تورات میں سورۂ کہف کو "حائلہ" کے نام سے پکارا جاتا ہے یعنی جو اپنے قاری اور جہنم کے درمیان رُکاوٹ بن جائے گی۔

(کنز العمال، رقم: ۲۵۹۴، بیہقی فی الشعب عن ابن عباس رضی اللہ عنہما، فضائل حفاظ القرآن، ص: ۲۶۴)

۷ فتنوں سے حفاظت

جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرے گا وہ آٹھ دنوں تک ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رہے گا اور دجال بھی نکل آیا تو اُس سے بھی محفوظ رہے گا۔ (ابن مردویہ عن علیؓ، کنز العمال، رقم: ۲۶۰۱)

۸ سر سے لے کر پاؤں تک نور

جو شخص سورۂ کہف کے اوّل و آخر کی آیات تلاوت کرے گا تو اُس کے لیے اُسکے قدموں سے لے کر سر تک نور ہوگا اور جو پوری سورت کی تلاوت کرے تو اُس کے لیے زمین و آسمان کے درمیان نور ہوگا۔ (طبرانی، ابن السنی، ابن مردویہ عن معاذؓ، کنز العمال، رقم: ۲۶۰۸)

۹ شیطان سے حفاظت

ایسا گھر جس میں سورۂ کہف کی تلاوت کی جائے، اس میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔

(طبرانی، ابن مردویہ عن عبداللہ بن مغفلؓ، کنز العمال، رقم: ۲۶۱۰)

۱۰ عظمت کا مینار

ابن مردویہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ مرفوع روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی سورت نہ بتادوں جسکی عظمت نے زمین وآسمان کے درمیان کو بھر دیا ہے اور اُس سورت کے کاتب کو بھی اسی قدر اجر وثواب حاصل ہوتا ہے اور جو شخص اس سورت کو جمعہ کے دن پڑھے گا اس کی اگلے جمعہ تک بلکہ مزید تین دن تک بخشش کردی جاتی ہے اور جو شخص سوتے وقت اس سورت کی آخری پانچ آیتیں پڑھ لے اس کو اللہ تعالیٰ رات کے اُسی حصے میں بیدار کریں گے جس میں وہ اُٹھنا چاہے گا، ایسی سورت "سورۂ کہف" ہے۔ (کنز العمال، رقم: ۲۵۹۲)



سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٩﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۗ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِىْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾

وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا

كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّىْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

هٰذَا اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا

يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ

نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِىَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا

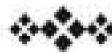
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ

يَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِىْ

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ

الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ

رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ
هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا
لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ
اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى
الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ
اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾



فضائلِ سورۃ الٓمٓ سجدہ

احادیث مبارکہ میں سورۃ الم سجدہ کے کئی فضائل وارد ہوئے ہیں، ملاحظہ فرمایئے چند روایات۔

۱ آپ ﷺ کا معمول مبارک

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ آپ ﷺ سورۃ الٓمٓ تَنْزِیْل (یعنی الم سجدہ) اور تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ (یعنی سورۃ الملک) پڑھے بغیر نیند نہیں فرماتے تھے۔ (مشکوۃ، رقم: ۲۱۰۰)

فائدہ: مسند احمد، جامع ترمذی اور دارمی میں یہ حدیث موجود ہے اور امام ترمذیؒ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

۲ نجات دلانے والی سورت

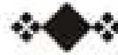
خالد بن معدانؒ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا: منجیہ (یعنی نجات دہندہ سورت) پڑھا کرو اور وہ الم تنزیل (یعنی سورۃ الم سجدہ) ہے، کیونکہ مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ایک آدمی کا یہ سورت پڑھنے کا معمول تھا، اس کے علاوہ کسی سورت کا خاص معمول نہیں تھا اور وہ بہت زیادہ خطا کار تھا، چنانچہ (اس کی وفات کے بعد) اس سورت نے (پرندہ کی صورت میں) اپنے پروں سے اس شخص کو ڈھانپ لیا، (اور بارگاہِ الٰہی میں فریاد کرتے ہوئے) کہا: اے پروردگار! اس کی مغفرت فرما! (کیونکہ) یہ میری بکثرت تلاوت کیا کرتا تھا۔ چنانچہ باری تعالیٰ نے اس کی سفارش قبول فرمائی اور مزید حکم دیا کہ اس کی ہر خطا کے بدلے ایک نیکی لکھو اور ایک درجہ کا اضافہ کرو اور (راوی نے مزید) کہا کہ یہ قبر میں اپنے پڑھنے والے کی طرف سے حجت بازی کرتی

ہے اور کہتی ہے کہ اے اللہ! اگر میں تیری نازل کردہ کتاب کا حصہ ہوں تو میری سفارش قبول فرما
اور اگر میں تیری نازل کردہ کتاب (قرآن مجید) کا حصہ نہیں تو مجھے وہاں سے مٹا دے اور یہ
پڑھنے والے کے اوپر پرندہ کی طرح اپنے پر ڈال دیتی ہے اور اس کی سفارش کرتی ہے اور
عذاب قبر کے لیے رکاوٹ بن جاتی ہے اور یہی فضیلت ''سورۃ الملک'' کے بارے میں بھی
ارشاد فرمائی اور حضرت خالدؒ (راوی) رات کو جب تک یہ دونوں سورتیں (الم السجدہ، سورۃ
الملک) نہ پڑھ لیتے، اس وقت تک نہیں سوتے تھے اور حضرت طاوسؒ نے فرمایا: یہ دونوں
سورتیں (الم السجدہ، سورۃ الملک) قرآن کریم کی ہر سورت سے ستر درجہ نیکیوں کی وجہ سے فائق
ہیں۔ (مشکوۃ، رقم: ۲۱۷۶، نقلاً عن الدارمی)

۳ شیطان سے حفاظت

جو شخص الٓمّٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (یعنی سورۃ الم سجدہ)
اپنے گھر میں پڑھے تو تین دن تک اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہوگا۔ (کنز العمال، رقم: ۲۶۸۰)

۴ عذاب قبر سے حفاظت

جو شخص الٓمّٓ تَنْزِيْلُ اور  تَبٰرَكَ الَّذِىْ سونے سے قبل پڑھے گا تو وہ عذاب قبر سے نجات
پائے گا اور فتنہ باز لوگوں سے محفوظ کر دیا جائے گا۔ (کنز العمال، رقم: ۲۶۸۱)

❖◆❖

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ
بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ
نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ
اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ
الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا
مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ

أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾
وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ
تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا
طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ﴿١٩﴾
وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢١﴾
وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ أَأَتَّخِذُ مِنْ
دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ
شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي آمَنْتُ
بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي
يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا
أَنْزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾
يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ
إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَ

اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ ۭ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ ۙ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ ۙ

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا

بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ڰ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

وَيَقُولُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ

مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى

الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۗ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ

نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا

يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ

مَنْ يُّحْىِ الْعِظَامَ وَهِىَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِىْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ

مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ ﴿٧٩﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ق وَهُوَ الْخَلّٰقُ

الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع

فضائلِ سورۃ یٰسٓ

سورۂ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے، ہر مسلمان کو اس کی تلاوت کرنی چاہیے، بالخصوص فجر کے بعد تلاوت کرنے سے دن بھر کے کاموں میں برکت ہوتی ہے ،اس کے علاوہ اس میں دین و دنیا کے بے شمار فائدے ہیں۔آیئے! حضور اقدس ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں اس مبارک سورت کے کچھ فضائل پڑھتے ہیں۔

① قرآنِ پاک کا دِل

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن کریم کا دل ''سورۂ یٰسین'' ہے۔ (مشکوٰۃ، رقم: ۲۱۴۷)

② دس قرآنِ پاک کی تلاوت کا ثواب

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسین کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس مرتبہ قرآن کریم پڑھنے کا ثواب لکھیں گے۔ (مشکوٰۃ، رقم: ۲۱۴۷)

③ فرشتوں کا فرمان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے ایک ہزار سال قبل سورۂ طٰہٰ اور سورۂ یٰسین کی تلاوت فرمائی، جب فرشتوں نے قرآن سنا تو کہا: خوشخبری ہو اس اُمت کے لئے! جس پر یہ قرآن نازل ہوگا، خوشخبری ہو اُن سینوں کے لئے! جو اس پاک کلام کو محفوظ کرلیں، اور خوشخبری ہو اُن زبانوں کے لیے! جو اس کی تلاوت کریں۔ (مشکوٰۃ، رقم: ۲۱۴۸)

۴ قریب المرگ کے لئے آسانی

جس قریب المرگ شخص کے پاس سورۂ یٰسین کی تلاوت کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے آسانی پیدا فرما دیتے ہیں۔ (الدیلمی، رقم: ۶۰۹۹، المطالب العالیہ، رقم: ۶۸۹)

۵ مغفرت کا وعدہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی رات اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر سورۂ یٰسین پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس رات اس کی مغفرت فرما دے گا۔ (ابویعلی، رقم: ۶۲۲۴، طیالسی، رقم: ۱۹۷۰)

۶ شبِ جمعہ میں یٰسٓ کی فضیلت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ کو یٰسین کی تلاوت کرے تو صبح تک اس کی مغفرت ہو جائے گی۔ (ابویعلی، رقم: ۶۲۲۴، طیالسی، رقم: ۱۹۷۰)

۷ قبرستان میں پڑھنے کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص قبرستان میں داخل ہو اور سورۂ یٰسین پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس دن اس کی مشکل آسان کرے گا اور اُسے یٰسین کے حروف کی بقدر نیکیاں ملیں گی۔

(القرطبی، ابن عدی: ۵/۱۵۲، المیزان: ۳/۲۶۱)

۸ دس برکات وخصوصیات

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورۂ یٰسین پڑھا کرو،

فضائلِ سورۃ یٰسٓ

کیونکہ اس میں دس برکات (خصوصیات) ہیں۔

1. بھوکا آدمی پڑھے تو سیر ہو جائے۔
2. پیاسا پڑھے تو سیراب ہو جائے۔
3. برہنہ آدمی پڑھے تو لباس نصیب ہو جائے۔
4. غیر شادی شدہ آدمی پڑھے تو شادی ہو جائے۔
5. خوف زدہ آدمی پڑھے تو امن پالے۔
6. اسیر آدمی پڑھے تو رہائی پالے۔
7. مسافر آدمی پڑھے تو سفر میں آسانی ہو۔
8. مقروض آدمی پڑھے تو قرض ادا ہو جائے۔
9. گمشدہ چیز کے واسطے پڑھی جائے تو وہ چیز مل جائے۔
10. قریب المرگ شخص کے سامنے پڑھی جائے تو نزع کی سختی کم ہو جاتی ہے۔

(کنز العمال، بحوالہ ابن مردویہ، رقم: ۲۷۰۴)

۹ گناہوں کی بخشش

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے سورہ یٰسین پڑھی، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ پس یہ سورت اپنے مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (شعب الایمان للبیہقی)

۱۰ حوائج کا پورا ہونا

حضرت عطاء ابن أبی رباحؒ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن کے ابتدائی حصے میں یہ سورہ یٰسین پڑھے گا، اس کی حاجات (من جانب اللہ) پوری کر دی جائیں گی۔ (الدارمی مرسلاً، فضائل حفاظ القرآن، ص: ۹۳۴)

۱۱ ہر حرف کے بدلے دس فرشتے

جب کسی مسلمان کے پاس موت کا فرشتہ اُتر آئے اور اس کے سامنے سورۂ یٰسین پڑھی جائے تو اس سورت کے ہر حرف کے بدلے دس فرشتے اُترتے ہیں جو میت کے سامنے صف بستہ کھڑے ہو جاتے ہیں اور اس پر رحمت بھیجتے ہیں اور اس کی بخشش کیلئے دعا کرتے ہیں، پھر اس کے غسل کے وقت حاضر رہتے ہیں اور اس کے جنازہ کے پیچھے جاتے ہیں اور اس پر رحمت بھیجتے ہیں، پھر اس میت کے دفن میں حاضر رہتے ہیں اور اس کے جنازہ کے پیچھے جاتے ہیں اور برابر اس پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں اور اس کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں۔

(تفسیر جمل، فضائل حفاظ القرآن، ص:۹۳۴)

۱۲ دُعا کی قبولیت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۂ یٰسین اور صافات پڑھے، پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، اللہ تعالیٰ اسے اس کا سوال (یعنی مانگی ہوئی چیز) عطاء فرما دیتے ہیں۔ (در منثور، فضائل حفاظ القرآن، ص:۹۳۸)

۱۳ اہلِ جنت بھی یٰسین پڑھیں گے

اہل جنت بھی قرآن میں سے صرف سورۃ طٰہٰ اور یٰسین پڑھیں گے کہ یہ دو سورتیں اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں۔ (ابن مردویہ عن ابی بن کعب مرفوعاً، فضائل حفاظ القرآن، ص:۱۷)

۱۴ ہشاش بشاش

جس نے صبح کو یٰسین پڑھ لی وہ شام تک اور جس نے شام کو پڑھ لی وہ صبح تک ہشاش بشاش (یعنی خوش وخرم) رہے گا۔ (ابن الضریس عن یحیٰ بن ابی کثیر، فضائل حفاظ القرآن، ص:۱۷)

۵ ہزار نور

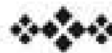
جو یٰسین کو لکھے اور پی لے، اس کے پیٹ میں یہ سورت ہزار یقین، ہزار نور، ہزار برکت، ہزار رزق داخل کرتی ہے اور اس کے باطن سے ہر کینہ اور ہر بیماری کو دور کر دیتی ہے۔

(خطیب عن علیؓ، فضائل حفاظ القرآن، ص:۳۰۷)

۶ اللہ تعالیٰ کے نزدیک صاحبِ شرف

یقیناً قرآن میں ایک ایسی سورت ہے جو "العظیمة عند الله" (اللہ تعالیٰ کے ہاں عظمت والی) پکاری جاتی ہے اور اس کا پڑھنے والا "الشریف عند الله" (اللہ تعالیٰ کے ہاں صاحب شرف) کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ قیامت کے دن وہ سورت اپنے قاری (پڑھنے والے) کے قبیلہ ربیعہ اور مضر سے زیادہ افرادِ خانہ کے متعلق سفارش کرے گی اور وہ "سورۂ یٰسین" ہے۔

(درمنثور، فضائل حفاظ القرآن، ص:۲۶۳)



سورۃ الدخان مکیۃ وھی تسع وخمسون آیۃ وثلث رکوعات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۞۱ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۞۲ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا
مُنْذِرِيْنَ ۞۳ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۞۴ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِيْنَ ۞۵ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞۶ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۞۷ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ
رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۞۸ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۞۹ فَارْتَقِبْ
يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۞۱۰ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۞۱۱
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۞۱۲ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۞۱۳ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۞۱۴ اِنَّا
كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۞۱۵ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ
الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۞۱۶ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ
رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۞۱۷ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۞۱۸ وَّ
اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۞۱۹ وَاِنِّيْ عُذْتُ
بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۞۲۰ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۞۲۱

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ
مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا
مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا
فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ
وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ
الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾
وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ
مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا
الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾
اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا
مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا
خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ
مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ
الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ
الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ

رَأْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ إِنَّ

هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ أَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ

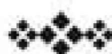
مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا

بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ

الْأُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾



فضائل سورۃ الدخان

سورۂ دخان کی تلاوت حصول مغفرت و رحمت کے لیے مفید ہے، جمعہ کی رات اسکی تلاوت زیادہ اچھی ہے۔ آیئے! احادیث مبارکہ سے اس کے کچھ فضائل پڑھتے ہیں۔

① ستر ہزار فرشتوں کا استغفار

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے رات کے وقت "سورۃ الدخان" کی تلاوت کی، وہ اس حال میں صبح کرے گا کہ اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کریں گے۔ (ترمذی، رقم: ۲۸۸۸)

② مغفرت کا پروانہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کی رات سورۂ "حٰمٓ الدخان" کی تلاوت کرلے، تو اس کی مغفرت کردی جاتی ہے۔

(ترمذی، رقم: ۲۸۸۹)

③ جنت میں محل

حضرت ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن سورۂ "حٰمٓ الدخان" کی تلاوت کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بناتے ہیں۔ (طبرانی، کنز العمال، رقم: ۲۶۳۱)

④ گناہوں کی بخشش

حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے مرسلاً روایت ہے کہ جو شخص کسی رات "سُورۃ الدخان" کی تلاوت کرے تو اسکے گذشتہ سارے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (کنز العمال، رقم: ۲۶۳۰)

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَأَرْبَعُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ
وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢﴾ وَ
يَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ
الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٤﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ
سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٥﴾ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ
وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ
عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ
جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٦﴾ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ
اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٧﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٨﴾
لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَ

أَصِيلًا ۝٩ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ

أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا

عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝١٠ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ

مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ

بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ

شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا

تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝١١ بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ

وَكُنتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝١٢ وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا

لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝١٣ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ

وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝١٤ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ

إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ

أَن يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِن قَبْلُ ۖ

فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝١٥

قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ

شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا

حَسَنًا ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ

حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

الْأَنْهَارُ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ

الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً

يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً

تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ

آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾ وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا

عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَ

لَا نَصِيرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا

تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا

لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى

رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ

بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ

رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ ۭ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ

فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ

فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

فضائلِ سُورۃُ الفتح

سورۃ الفتح جہاد، بیعت علی الجہاد، فتوحات اور غنائم کے مبارک تذکروں سے مزین ہے، اسکی تلاوت باعثِ برکت ہے، آنحضرت ﷺ کو یہ سورت بے حد محبوب تھی، احادیث مبارکہ کی روشنی میں اسکے چند فضائل پیش خدمت ہیں۔

۱ محبوب سورت

حضرت زید بن اسلمؒ اپنے والد گرامی سے ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں، کہ آپ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: آج رات مجھ پر ایک سورت نازل ہوئی ہے جو مجھے ہر اس چیز سے زیادہ عزیز ہے جس پر سورج کی روشنی پڑتی ہو (یعنی دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ عزیز ہے)۔ پھر آپ نے ''اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا'' تلاوت فرمائی۔ (صحیح بخاری، رقم:۵۰۱۲)

۲ پیاری آیت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے اُوپر ایسی آیت اُتری ہے جو مجھے دنیا بھر سے زیادہ محبوب ہے۔ (یعنی) ''اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا۔'' (مسلم، رقم:۱۷۸۶، ترمذی:۳۲۶۳)

۳ سُرخ اُونٹوں سے قیمتی

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے اُوپر ایسی سورت (فتح) نازل ہوئی ہے

کہ اسکے عوض سرخ اُونٹ بھی مجھے پسند نہیں۔ (الجامع لاحکام القرآن، ج:۱۶،ص:۲۲۲)

۴ فتوحات کا دروازہ

مسعودیؒ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ جو شخص رمضان المبارک کی پہلی رات میں نفلوں کے اندر سورۂ فتح کی تلاوت کرے وہ پورا سال (دشمنوں کے غلبے سے) محفوظ رہے گا۔

(الجامع لاحکام القرآن، ج:۱۶،ص:۲۲۲)



سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّ تِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّ ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ ۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ۬ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَ حُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ۙ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا

سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ﴿۲۷﴾ فِیْ سِدْرٍ

مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْکُوْبٍ ﴿۳۱﴾

وَّفَاکِهَةٍ کَثِیْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْکَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾

لِّاَصْحٰبِ الْیَمِیْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۴۰﴾

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ ﴿۴۲﴾

وَّظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا کَرِیْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ کَانُوْا قَبْلَ

ذٰلِکَ مُتْرَفِیْنَ ﴿۴۵﴾ وَکَانُوْا یُصِرُّوْنَ عَلَی الْحِنْثِ الْعَظِیْمِ ﴿۴۶﴾

وَکَانُوْا یَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَکُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ﴿۴۹﴾

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّکُمْ اَیُّهَا

الضَّآلُّوْنَ الْمُکَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰکِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَیْهِ مِنَ الْحَمِیْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ

شُرْبَ الْهِیْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰکُمْ

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ

اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَیْنَکُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِیْ مَا

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَیْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ

اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَیْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ

مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ

النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ ﴿۷۷﴾

فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ

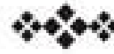
رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْ لَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَ اَنْتُمْ

حِیْنَىٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

فَلَوْ لَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ

صٰدِقِیْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَیْحَانٌ ۵

وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾



فضائل سورۃ الواقعہ

سورۂ واقعہ کی تلاوت رزق و معاش کی تنگی دور کرنے کیلئے اکسیر ہے، مسنون فضائل کے ساتھ ساتھ سلف صالحین سے بھی اس بارے میں متعدد اقوال وارشادات مروی ہیں، یہاں تک کہ جب بعض حضرات نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں خفگی وناراضگی کا اظہار کیا کہ وہ اپنی اولاد کے لئے کچھ ترکہ چھوڑ کر نہیں جا رہے تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کے جواب میں فرمایا: میں اپنی اولاد کے لیے "سورۃ الواقعہ" ترکہ میں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ (کنز العمال)

روزانہ مغرب کی نماز کے بعد اسکا معمول سلف سے منقول چلا آرہا ہے۔ احادیث مبارکہ سے اس سورت کے چند فضائل مندرجہ ذیل ہیں۔

١ فکر و فاقہ سے حفاظت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت میں مذکور ہے کہ جو شخص ہر رات سورۃ الواقعہ کی تلاوت کرے اسے کبھی فاقہ نہیں پہنچے گا۔ (شعب الایمان للبیہقی، کنز العمال، رقم: ۲۶۳۷)

٢ غنی کرنے والی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ اپنی عورتوں کو سورۂ واقعہ پڑھاؤ، بے شک یہ سورت غنی کرنے والی ہے۔ (مسند الفردوس للدیلمی، کنز العمال، رقم: ۲۶۳۸)

٣ جنت الفردوس کے رہائشی

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں ہے کہ سورۃ الحدید، سورۃ الواقعہ اور سورۃ الرحمٰن پڑھنے والے کو زمین وآسمان میں جنت الفردوس کے رہائشی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

(شعب الایمان للبیہقی، مسند الفردوس للدیلمی، کنز العمال، رقم: ۲۶۳۹)

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾
الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ
مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾
وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾
اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ
مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۵ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ
اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ

يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ

اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ

فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ڀ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ

بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ ۚ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا

عَلٰي وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۵﴾

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ

زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم

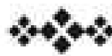
بِهِ تَدَّعُونَ ﴿۲۷﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ

رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ

الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي

ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن

يَأْتِيكُم بِمَاءٍ مَّعِينٍ ﴿۳۰﴾



فضائلِ سورۃ الملک

''سورۃ الملک'' کی اہمیت کے بارے میں اتنا جان لینا کافی ہے کہ یہ سورت حضور اقدس ﷺ کا معمول مبارک رہی ہے، رات کو سونے سے قبل آپ ﷺ اس سورت کی تلاوت فرماتے تھے۔ فتنہ اور عذاب قبر سے حفاظت کے واسطے اس سورت کا رات کو سونے سے قبل معمول بنالینا حدیث نبوی کے مطابق اکسیر ہے۔

آیئے! احادیث کی روشنی میں اس کے کچھ فضائل ملاحظہ فرمائیں۔

❶ ایک صحابی رضی اللہ عنہ کا عجیب وغریب قصہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں کسی ایک نے کسی قبر پہ اپنا خیمہ ڈال دیا اور انہیں اس جگہ کے قبر ہونے کے بارے میں علم نہیں تھا۔ اتنے میں کیا دیکھتے ہیں کہ وہ قبر ہے اور اس میں کوئی شخص (میت) ''سورۃ الملک'' کی تلاوت کر رہا ہے یہاں تک کہ اس میت نے مکمل ''سورۃ الملک'' کی تلاوت کرلی، چنانچہ وہ صاحب (حیرت زدہ ہوکر) آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور (سارا ماجرا) ذکر کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے بے خبری میں ایک قبر پہ اپنا خیمہ لگایا، اتنے میں (دیکھتا ہوں کہ) اس قبر میں ایک شخص ''سورۃ الملک'' کی تلاوت کر رہا ہے، یہاں تک کہ اس نے سورت ختم کرلی تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(سورۃ الملک) ہی رکاوٹ ہے، یہی نجات دہندہ ہے اور اسی نے اس شخص کو عذاب قبر سے نجات دلائی ہوئی ہے۔ (سنن الترمذی، رقم: ۲۸۹۰، وکذا فی القرطبی)

۲ سفارش کرنے والی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ قرآن کریم کے اندر تیس آیتوں والی سورت ہے جو کسی کی سفارش کرے تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے اور وہ ''سورۃ الملک'' ہے۔ (سنن الترمذی، رقم: ۲۸۹۱)

۳ آپ ﷺ کا معمولِ مبارک

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ (رات کو) نیند نہیں فرماتے یہاں تک کہ الم تنزیل (الم السجدہ) اور تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ (سورۃ الملک) کی تلاوت نہ فرما لیتے۔ (سنن الترمذی، رقم: ۲۸۹۲)

۴ آپ ﷺ کی خواہش

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری تمنا اور خواہش ہے کہ ''تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ'' ہر مومن کے دل میں محفوظ ہو۔

(الجامع لأحکام القرآن للقرطبی، رقم: ۶۰۵۶، الطبرانی فی المعجم الکبیر، رقم: ۱۱۶۱۶)

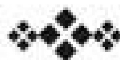
۵ عذابِ قبر سے حفاظت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو عذاب اس کے پاؤں کی جانب سے لایا جاتا ہے، تو (من جانب اللہ) حکم ہوتا ہے کہ تمہیں اس (میت) پر (عذاب کا) اختیار نہیں کیونکہ یہ اپنے دونوں پیروں پہ کھڑے ہو کر (نماز میں) ''سورۃ الملک'' کی تلاوت کرتا تھا، پھر عذاب اس کے سر کی جانب سے لایا جاتا ہے تو اس کی زبان کہتی ہے کہ تمہیں اس پر (عذاب کا) اختیار نہیں کیونکہ یہ میرے ذریعہ ''سورۃ الملک'' کی تلاوت کرتا تھا،

پھر (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ "سورۃ الملک" ہی عذابِ الٰہی سے مانع اور رکاوٹ ہے اور یہ "تورات" میں بھی "سورۃ الملک" ہے، پس جو شخص کسی رات اس کی تلاوت کرے گا تو وہ خیر کثیر اور بہتری پائے گا اور یہ بھی منقول ہے کہ جو شخص ہر رات اس کی تلاوت کرے تو وہ فتنہ باز لوگوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ (الجامع لأحکام القرآن للقرطبی، رقم: ۶۰۵۸)

یہ حدیث ابن الفریس نے فضائل القرآن رقم: ۲۳۲ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے موقوفاً نقل کی ہے۔ (حاشیہ القرطبی)

۶ نیکیوں میں اضافہ، گناہوں سے نجات



دیلمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں ذکر کیا ہے کہ میں کتاب اللہ کی ایسی سورت پاتا ہوں جس کی تیس آیتیں ہیں جو شخص سوتے وقت اس کو پڑھ لے گا، اس کے لیے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں تیس نیکیاں لکھیں گے اور تیس گناہ مٹا دیں گے اور مرنے کے بعد اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجیں گے، تاکہ وہ اس پر اپنے پر پھیلا دے اور اس کو ہر عذاب اور تکلیف سے محفوظ کر دے، یہاں تک کہ وہ قبر سے اٹھے۔ وہ سورت قبر میں اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑا بھی کرے گی اور یہ "سورۃ الملک" ہے۔ (دیلمی عن ابن عباس، کنز العمال، فضائل حفاظ القرآن، ص: ۳۹۲)



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰۤاَیُّهَا الۡمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّیۡلَ اِلَّا قَلِیۡلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انۡقُصۡ مِنۡهُ قَلِیۡلًا ۙ﴿۳﴾ اَوۡ زِدۡ عَلَیۡهِ وَ رَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلۡقِیۡ عَلَیۡكَ قَوۡلًا ثَقِیۡلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیۡلِ هِیَ اَشَدُّ وَطۡاً وَّ اَقۡوَمُ قِیۡلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِیۡلًا ؕ﴿۷﴾ وَ اذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلۡ اِلَیۡهِ تَبۡتِیۡلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَ الۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِیۡلًا ﴿۹﴾ وَ اصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَ اهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِیۡلًا ﴿۱۰﴾ وَ ذَرۡنِیۡ وَ الۡمُكَذِّبِیۡنَ اُولِی النَّعۡمَةِ وَ مَهِّلۡهُمۡ قَلِیۡلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَیۡنَاۤ اَنۡكَالًا وَّ جَحِیۡمًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِیۡمًا ٭﴿۱۳﴾ یَوۡمَ تَرۡجُفُ الۡاَرۡضُ وَ الۡجِبَالُ وَ كَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِیۡبًا مَّهِیۡلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۬ۙ شَاهِدًا عَلَیۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ؕ﴿۱۵﴾ فَعَصٰی فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا

وَبِيلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ
شِيبًا ﴿١٧﴾ السَّمَاءُ مُنفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ﴿١٨﴾ إِنَّ هَٰذِهِ
تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ
أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ
مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن
تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ عَلِمَ
أَن سَيَكُونُ مِنكُم مَّرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ
يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ
خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا
اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٠﴾



خواص سُورۃُ المزّمّل

❖ سورۂ مزمل کا چالیس روز تک وقت مقررہ پر اس ترکیب سے پڑھنا کشائش رزق کے لئے مفید ہے، جگہ بھی متعین ہو تو بہتر ہے، پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ ”یا مغنی“ پڑھے، پھر اسکے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے اور کشائش رزق کے لئے دعا کرے، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ختم کردے، اگر اس عمل کو اپنا معمول بنالیا جائے تو غیب سے طرح طرح کی امداد ہوگی۔ (گنجینۂ اسرار)

❖ سورۂ مزمل کی تلاوت سے دنیا وآخرت کی تنگی اور نامرادی دور ہوتی ہے۔ (نافع الخلائق)

❖ سورۂ مزمل پڑھنے والا فقر سے امن میں رہے گا۔ (نافع الخلائق)

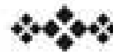


سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ
الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَّجَعَلْنَا
نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾
وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّاَنْزَلْنَا
مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّجَنّٰتٍ
اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّسُيِّرَتِ
الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ
مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾
اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ
حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَّكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ
خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا
مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ
شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ
يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

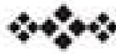


خواص سورۃ النباء

❖ سورۂ نباء کو روزانہ عصر کے بعد پڑھنا حضرات مشائخ کے معمولات میں رہا ہے۔
صاحب فضائل حفاظ القرآن نے بحوالہ ''التبیان'' شبانہ روز پڑھی جانے والی سورتوں میں عصر
کے بعد اسکا معمول نقل فرمایا ہے۔ (فضائل حفاظ القرآن،ص:۲۶۸)

❖ سورۂ نباء کو سفید کاغذ یا کپڑے پر لکھ کر ساتھ رکھنے والا ظالموں اور جابروں سے ہمیشہ
بے خوف رہے گا۔

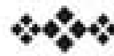
❖ سورۂ نباء کو جو شخص ہمیشہ اپنے پاس رکھے گا وہ کبھی بھی تختی میں مبتلا نہیں ہوگا۔ (نافع الخلائق)



سُوۡرَۃُ التَّکَاثُرِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ ثَمَانِیْ اٰیَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡہٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾
ثُمَّ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ کَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡیَقِیۡنِ ؕ﴿۵﴾
لَتَرَوُنَّ الۡجَحِیۡمَ ۙ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّہَا عَیۡنَ الۡیَقِیۡنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ
یَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِیۡمِ ٪﴿۸﴾



فضائلِ سورۃ التکاثر

یہ سورت دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کی طرف توجہ دلانے والے مضمون پر مشتمل ہے اور ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق اس میں قرآن کریم کا ایک تہائی حصہ یعنی آخرت کا تاکیدی بیان ہے۔ (مرقاۃ)

لہٰذا اس سورت کا پڑھنا حب دنیا کا علاج اور دنیا و آخرت کے مقاصد کیلئے مفید ہے، حدیث مبارکہ میں وارد اس کی فضیلت ملاحظہ فرمائیں۔

ہزار آیات کی تلاوت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کی طاقت نہیں رکھتا کہ وہ روزانہ ایک ہزار آیات کی تلاوت کرے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کون اس کی طاقت رکھتا ہے کہ وہ روزانہ ہزار آیات کی تلاوت کرے۔ (یعنی یہ مشکل ہے) تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی "اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ" کی تلاوت نہیں کرسکتا؟ (یعنی سورۃ التکاثر کی تلاوت گویا ہزار آیات کی تلاوت کرنا ہے)۔ (مشکوٰۃ بحوالہ بیہقی، رقم: ۲۱۸۴)

حبِ دنیا کا علاج

مشائخ کے نزدیک اس سورۃ مبارکہ کا صبح و شام تین تین بار پڑھنا حب دنیا کے مرض کا علاج ہے۔



سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾



فضائل سورۃ الاخلاص

اللہ تعالیٰ کی توحید اور عظمت کے بیان پر مشتمل اس سورت کے بارے میں احادیث مبارکہ میں بڑی ترغیب ہے اور اس کے پڑھنے کے بہت سے فضائل مذکور ہیں، چند ارشادات ملاحظہ ہوں۔

۱ ایک تہائی قرآنِ کریم

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص صرف ایک رات میں ایک تہائی قرآن کریم پڑھنے کی استطاعت نہیں رکھتا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ ایک تہائی قرآن کریم پڑھنا کیسے ممکن ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" ایک تہائی قرآن کریم کے برابر ہے۔ (صحیح مسلم، رقم: ۱۸۸۳)

۲ اللہ تعالیٰ کا محبت فرمانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو ایک جہادی لشکر کے ساتھ روانہ فرمایا، وہ صاحب اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے وقت ہر آخری رکعت میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" کی تلاوت فرماتے، جب لشکر واپس لوٹا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ان کے اس عمل کا تذکرہ ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ان سے پوچھیں کہ کس لیے اس طرح سورۃ الاخلاص کا معمول بنا رکھا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: تو انہوں نے جواباً عرض کیا کہ یہ "رحمان" (اللہ تعالیٰ) کی تعریف پر مشتمل ہے لہٰذا میں اس کی تلاوت کو پسند کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے خبر دو کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت فرماتے ہیں۔ (صحیح مسلم، رقم: ۱۸۸۷)

③ پچاس سال کے گناہ معاف

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں: جو شخص روزانہ دو سو (۲۰۰) مرتبہ "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ" پڑھے، تو اسکے پچاس سال کے گناہ (اسکے اعمال نامہ سے) مٹا دیئے جاتے ہیں، البتہ اس پر اگر قرضہ ہو تو وہ معاف نہیں ہوتا (جب تک ادا نہ کرے یا صاحبِ حق معاف نہ کر دے)۔ (مشکوٰۃ، رقم: ۲۱۵۸، بحوالہ ترمذی ودارمی)

④ دائیں جانب سے جنت میں داخل ہونا

حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ جو شخص سوتے وقت دائیں کروٹ پہ لیٹ کر سو (۱۰۰) مرتبہ "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ" پڑھے، تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ اے میرے بندے! دائیں جانب سے جنت میں داخل ہو جا۔

(مشکوٰۃ، رقم: ۲۱۵۹، بحوالہ ترمذی)

⑤ جنت واجب ہو گئی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک مرتبہ ایک آدمی کو "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ" کی تلاوت کرتے دیکھا تو فرمایا "وَجَبَتْ" (واجب ہو گئی) میں نے پوچھا: کیا چیز واجب ہو گئی؟ تو حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جنت واجب ہو گئی۔ (مشکوٰۃ، رقم: ۲۱۶۰، بحوالہ ترمذی)

⑥ جنت میں محل

حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ کا فرمانِ مبارک ہے کہ جو شخص "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ" دس مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے جنت میں ایک محل بنایا جاتا ہے اور جو شخص بیس مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے دو محل بنائے جاتے ہیں اور جو شخص تیس مرتبہ پڑھے تو

اس کے لیے تین محل بنائے جاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ کی قسم! پھر تو ہم (سورۂ اخلاص کی تلاوت کے ذریعہ) اپنے محلات میں اضافہ کریں گے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی ذات اس سے بھی زیادہ وسعت والی ہے۔

(الجامع لأحکام القرآن للقرطبی، رقم: ۶۵۳۱، الدارمی رقم: ۳۳۰۵)

۷ سورۂ اخلاص سے محبت جنت جانے کا سبب

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے یہ سورت "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" خاص طور سے محبوب ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس سورت سے تمہاری محبت تم کو جنت پہنچا دے گی۔

(بحوالہ معارف الحدیث، ج:۵، ص:۸۳، ترمذی)



سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

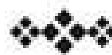
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾



فضائلِ مُعوذتین

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس جادو، سحر، آسیب، حاسدین کے شرور، جسمانی اور روحانی امراض، ظاہری وباطنی آفات اور دیگر شیطانی اثرات کا قرآنی علاج ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ پر لبید بن اعصم یہودی نے جادو کر دیا تھا جس کے اثر سے حضور اکرم ﷺ بیمار ہو گے تھے، تب اللہ تعالیٰ نے اُس جادو کے توڑ کے لئے "مُعوذتین" اُتاریں، جس سے حضور اکرم ﷺ شفایاب ہو گئے۔

(جامع اسباب النزول، ص:۳۹۹)

احادیث مبارکہ میں مُعوذتین (سورۃ الفلق، سورۃ الناس) کی بڑی فضیلت وارد ہے، چند روایات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱ امراض کا علاج

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ جب بیمار ہوتے تو اپنے اُوپر مُعوذتین پڑھ کر دم کرتے اور جب آپ ﷺ کی تکلیف زیادہ ہوتی تو میں آپ پر دم کیا کرتی تھی، اور آپ ﷺ کے دست مبارک کو بطور تبرک چھو لیا کرتی تھی۔ (صحیح بخاری، رقم:۵۰۱۶)

۲ آپ ﷺ کا معمول مُبارک

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہر رات جب آرام فرمانے کے لیے اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا لیتے (جس طرح دعا کے وقت دونوں ہاتھ ملائے جاتے ہیں)، پھر ہاتھوں پر پھونکتے اور "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پڑھتے، پھر جہاں تک ہو سکتا اپنے جسم مبارک پر اپنے دونوں ہاتھ پھیرتے، (اور آپ یہ عمل) سر مبارک، چہرہ مبارک اور جسد اطہر کے سامنے کے حصہ سے شروع فرماتے، اور یہ عمل آپ تین مرتبہ کرتے۔ (صحیح بخاری، رقم:۵۰۱۷)

۳ مِثالی سُورتیں

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے اُوپر ایسی آیات اُتاری ہیں جن کی مثل نہیں دیکھی گئی (وہ) "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" تا آخر سورت اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" تا آخر سورت (ہیں)۔ (ترمذی، رقم: ۲۹۰۲)

۴ ہر نماز کے بعد

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہر نماز کے بعد مُعوذتین پڑھا کروں۔ (ترمذی، رقم: ۲۹۰۳)

۵ ذریعۂ پناہ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا، مقام "جحفہ" اور "ابواء" کے درمیان سخت آندھی آگئی اور سخت اندھیرا چھا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ (دونوں سورتیں) "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کرنے لگے اور مجھ سے ارشاد فرمانے لگے: اے عقبہ! تم بھی یہ سورتیں پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ لو، کسی پناہ لینے والے نے ان کی مثل پناہ نہیں لی۔ (ابوداؤد)

۶ مُعوذتین کی کثرت کے فضائل

❶ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ ان دو سورتوں یعنی مُعوذتین کی کثرت کیا کرو، اللہ تعالیٰ تمہیں ان کے ساتھ (جمع کرکے) آخرت میں پہنچائے گا۔ یہ دونوں سورتیں قبر کو روشن کرنیوالی ہیں اور شیطان کا مُنہ پھیرنے والی ہیں اور نیکیوں اور درجات کو بڑھانے والی ہیں اور اعمال کے ترازو کو بھاری کرنے والی ہیں اور اپنے پڑھنے والے کو جنت کا راستہ دکھانے والی ہیں۔ (الدیلمی عن ابن مسعودؓ، کنز العمال، رقم: ۲۷۴۰)

۷ محبوب ترین سورتیں

❷ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عقبہ! آپ جو سورتیں پڑھتے ہیں ان میں اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب اور سب سے زیادہ قریب کرنے والی "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" ہیں، پس اگر آپ استطاعت رکھتے ہیں کہ یہ آپ سے کسی نماز میں بھی پڑھنے سے نہ رہیں تو ایسا کریں، (یعنی انہی دو سورتوں کو پڑھیں)

(طبرانی، مستدرک حاکم، ابن حبان، بیہقی فی الشعب، کنز العمال، رقم: ۲۷۴۲)

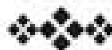
۸ جائے پناہ

❸ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی روایت میں مذکور ہے کہ کسی سوال کرنے والے اور پناہ مانگنے والے نے مُعوّذتین کی مثل کے ذریعہ نہ تو سوال کیا ہے اور نہ پناہ مانگی ہے۔ (یعنی مُعوّذتین اللہ تعالیٰ سے سوال کرنے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کے لیے سب سے زیادہ اکسیر ہیں)۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، کنز العمال، رقم: ۲۷۴۴)

۹ ہر چیز سے کفایت

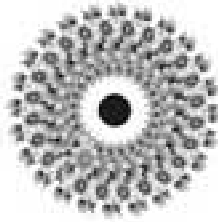
حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی سخت اندھیری کی رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرنے کے لئے نکلے تو جب ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پا لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا...... کہو! میں نے عرض کیا کیا کہوں؟ فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین ہر صبح و شام تین تین بار ان کو پڑھا کرو (یہ عمل) تم کو ہر چیز سے کافی ہو جائے گا (ترمذی، ابوداؤد)



باب ۱



متفرق سورتوں کے فضائل اور خواص

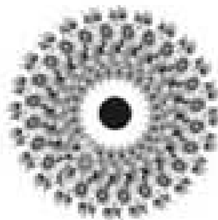


سورۃ البقرہ، آلِ عمران، الانعام، الحوامیم، براۃ، الرحمٰن



کے فضائل وخواص صحیح احادیث کی روشنی میں







متفرق سورتوں کے فضائل

ذیل میں قرآن مجید کی بعض سورتوں کے فضائل نقل کیے جاتے ہیں۔

سورۃ البقرہ وآلِ عمران

1. جو شخص رات کے وقت سورۂ بقرہ اور آل عمران اور نساء کی تلاوت کرتا ہے تو وہ اطاعت گزاروں میں لکھا جاتا ہے۔

(سنن سعید بن منصور، شعب الایمان للبیہقی عن عمرؓ بن خطاب)

2. زہراوین یعنی سورۂ بقرہ اور آل عمران کو سیکھو، پس بے شک قیامت کے دن یہ دونوں سورتیں اس طرح آئیں گی گویا کہ وہ دو بادل ہیں یا دو سائبان ہیں یا صف بند پرندوں کے دو غول ہیں، دونوں اپنے پڑھنے والے کے حق میں جھگڑا کریں گی۔ سورۂ بقرہ سیکھو، پس بے شک اس کو تھامنا برکت ہے اور اس کا چھوڑنا حسرت وندامت کا باعث ہے اور اس پر اہل باطل (شیطان، جادوگر وغیرہ) کا بس نہیں چلتا۔ (طبرانی عن ابن عباسؓ، مسند احمد عن النواس بن سمعانؓ، مسلم عن ابی اُمامہؓ)

3. اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بے شک شیطان اُس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔ (مسلم، نسائی، ترمذی عن ابی ہریرہؓ)

4. بے شک ہر چیز کے لئے چوٹی ہے اور قرآن مجید کی چوٹی سورۂ بقرہ ہے، جو اسے رات کے وقت اپنے گھر میں پڑھے گا تو اُس کے گھر میں تین راتوں تک شیطان داخل نہیں ہوگا اور جو اسے دن کے وقت پڑھے گا تو شیطان تین دن تک اُس گھر میں داخل نہیں ہوگا۔ (ابن حبان عن سہل بن سعدؓ)

⑧ حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس دوران کہ میں رات کے وقت سورۂ بقرہ پڑھ رہا تھا اچانک میں نے اپنے پیچھے کسی چیز کے گرنے کی آواز سنی، پس مجھے خیال گزرا کہ میرا گھوڑا (رسی توڑ کر) بھاگ گیا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے (ان کی گفتگو کے دوران) فرمایا: اے ابو عتیک! آپ کو پڑھتے رہنا چاہیے تھا۔ (انہوں نے عرض کیا:) پھر میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو چراغ جیسی چیز آسمان و زمین کے درمیان لٹک رہی تھی اور رسول اللہ ﷺ (ان کی گفتگو کے دوران) فرماتے جا رہے تھے: ابو عتیک! آپ کو پڑھتے رہنا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میرے بس سے باہر تھا کہ میں (تلاوت) جاری رکھتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ فرشتے تھے جو سورۂ بقرہ کی تلاوت سننے اترے تھے۔ بہر حال اگر آپ تلاوت جاری رکھتے تو عجیب و غریب چیزیں دیکھتے۔

(ابن حبان عن اُسیدؓ و بخاری و مسلم بنحوہ)

سورۃ الانعام

① بے شک سورۂ انعام کو (زمین تک) رخصت کرنے اتنے (کثیر) فرشتے اُترے کہ اُفق اُن سے بھر گیا۔ (مستدرک حاکم، شعب الایمان للبیہقی عن جابرؓ)

② سورۂ انعام قرآن مجید کی سردار سورتوں میں سے ہے۔ (دارمی عن عمرؓ موقوفاً)

الحوامیم

① بے شک ہر چیز کا خلاصہ ہے اور قرآن مجید کا خلاصہ حوامیم ہے (یعنی وہ سورتیں جن کا آغاز "حٰمٓ" سے ہوتا ہے)۔ (اخرج ابوعبید عن ابن عباسؓ موقوفاً)

❷ ''حوامیم'' قرآن مجید کی رونق ہیں۔ (حاکم عن ابن مسعودؓ موقوفا، ابوالشیخ عن انسؓ مرفوعا)

❸ ''حوامیم'' جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہیں۔ (ابن مردویہ عن سمرۃؓ)

❹ ''حوامیم'' سات ہیں اور جہنم کے دروازے بھی سات ہیں، (قیامت کے دن) ان میں سے ہر ''حٰم'' ایک دروازے پر کھڑا ہو جائے گا اور کہے گا: اے اللہ! آپ اس دروازے سے اُس شخص کو داخل نہ فرمانا جو مجھ پر ایمان رکھتا تھا اور میری تلاوت کرتا تھا۔ (بیہقی فی الشعب عن الخلیل بن مرہ مرسلاً)

سورۂ براۃ اور سورۂ نور

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۂ براۃ سیکھو اور اپنی عورتوں کو سورۂ نور سکھاؤ اور انہیں چاندی پہناؤ۔ (ابوعبید فی فضائل القرآن، شعب الایمان للبیہقی)

سورۃ الرحمٰن

❶ ہر چیز کے لئے ایک حُسن ہے اور قرآن مجید کا حُسن سورۂ رحمٰن ہے۔

(شعب الایمان للبیہقی عن علی رضی اللہ عنہ)

❷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پاس تشریف لائے اور انہیں پوری سورۂ رحمٰن پڑھ کر سنائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خاموش رہے۔ پس حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تحقیق میں نے ''لیلۃ الجن'' میں جنات کے سامنے اسے پڑھا تو وہ آپ سے زیادہ اچھا تاثر اور جواب دے رہے تھے (اور) جب میں فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہنچتا تو وہ کہتے: لَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ ''اے ہمارے رب! آپ کی نعمتوں میں سے کوئی چیز ایسی نہیں جس کی ہم تکذیب کریں، پس تمام تعریفیں آپ کے لئے ثابت ہیں۔'' (ترمذی عن جابرؓ، رقم: ۳۲۹۱)

سورۃ التکویر، سورۃ الانفطار و سورۃ الانشقاق

● جو شخص پسند کرتا ہے کہ قیامت کے دن کا منظر کھلی آنکھوں سے دیکھ لے تو اُسے چاہیے کہ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ اور اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ اور اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ کی تلاوت کرے۔ (ترمذی عن ابن عمرؓ، رقم: ۳۳۳۳)

سورۃ الاعلیٰ

● حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سورۃ (یعنی) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى کو زیادہ محبوب رکھتے تھے۔ (مسند احمد، بزار، ابن مردویہ عن علیؓ)

سورۃ البیّنۃ

● بے شک اللہ تعالیٰ جب لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا کی تلاوت سنتے ہیں تو فرماتے ہیں: خوشخبری ہو میرے بندے! میری عزت کی قسم، میں ضرور تجھے جنت میں ٹھکانا دوں گا یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے۔

(ابو نعیم فی ''الصحابۃ'' عن اسماعیل بن ابی حکیم مرفوعاً)

سورۃ الزلزال

● جس نے اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ کی تلاوت کی تو اُس کے لئے (اس کا اجر) آدھے قرآن مجید کے برابر ہے۔ (ترمذی عن انسؓ، رقم: ۲۸۹۳)

سورۃ الکافرون

● قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ (ترمذی عن انسؓ)

❷ رات کے وقت قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ پڑھو پھر اُس کو ختم کرتے ہی سو جاؤ، پس بے شک یہ شرک سے برأت ہے۔ (احمد و حاکم عن نوفل بن معاویہؓ)

❸ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: کیا میں تمہیں ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو تمہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک سے نجات بخش دے، تم سوتے وقت قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ پڑھا کرو۔ (ابو یعلیٰ عن ابن عباسؓ)



سُورَةُ النَّصر

❶ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ (اجر و ثواب میں) چوتھائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ (ترمذی عن انسؓ)

❖■❖

باب ۱

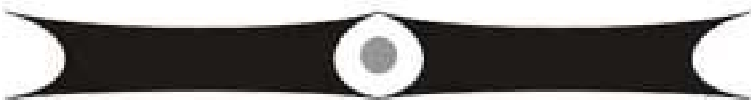


متفرق آیاتِ کریمہ کے فضائل

۱ خواتیم سورۃ البقرہ

۲ فضائلِ آیۃ الکرسی

۳ سورۃ آلِ عمران، الاسراء، المؤمنون، الزمر، الحشر، الطلاق کی بعض آیات کے فضائل



متفرق آیات کریمہ کے فضائل

خواتیم سورۂ بقرہ

① کفایت کرنے والی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے گا وہ اُس کے لئے کافی ہو جائیں گی۔

(صحیح البخاری، رقم:۵۰۰۹، ترمذی:۲۸۸۱)

② شیطان سے حفاظت

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل ایک تحریر (لوح محفوظ پر) ثبت فرمائی، (پھر) اُس سے دو آیتیں اتاریں جن پر سورۂ بقرہ کا اختتام ہوتا ہے۔ یہ دو آیتیں جس گھر میں بھی تین راتوں تک پڑھی جائیں شیطان اُس کے قریب نہیں آتا۔ (ترمذی، رقم:۲۸۸۲)

③ عرش کا خزانہ

① حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ایسی دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو دونوں اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے اُس خزانے سے عنایت فرمائی ہیں جو عرش کے نیچے ہے۔ پس تم اُن

دونوں آیات کو سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ، پس بے شک وہ دونوں باعثِ رحمت ہیں، کثرت سے پڑھی جانے والی ہیں اور ان کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دُعا کی جاتی ہے۔ (رواہ الحاکم وقال صحیح علی شرط البخاری)

❷ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی عاقل بالغ آدمی کو نہیں دیکھا کہ وہ سورۂ بقرہ کے اواخر پڑھے بغیر سو جائے، پس بے شک یہ عرش تلے خزانے سے (اتری) ہیں۔ (الدارمی، ابن مردویہ، کنز العمال، رقم: ۴۰۶۲)

❸ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ سورۂ بقرہ کی آخری آیات مجھے عرش کے نیچے مدفون خزانے سے عطاء ہوئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔ (طبرانی، شعب الایمان للبیہقی، کنز العمال، رقم: ۲۵۲۶، مسند احمد عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

❷ شفاء

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ دو آیات پڑھی جانے والی ہیں اور وہ شفاء بخشنے والی ہیں اور وہ دونوں اللہ تعالیٰ کی محبوب ہیں، وہ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں ہیں۔ (مسند الفردوس للدیلمی کنز العمال، رقم: ۲۵۳۴)

فضائلِ آیۃ الکرسی

❶ شیطانی اثرات سے حفاظت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ جب تم اپنے بستر پر لیٹنے لگو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، صبح تک تم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہو جائے گا اور شیطان تمہارے قریب بھی نہیں پھٹک سکے گا۔ (صحیح البخاری، رقم: ۵۰۱۰)

۲ سردار آیت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ سورۃ البقرہ میں قرآن مجید کی آیات کی سردار آیت ہے، جس گھر میں شیطان ہو تو وہ اس کی تلاوت سے نکل جاتا ہے، وہ آیۃ الکرسی ہے۔ (مستدرک حاکم، الترغیب والترہیب)

۳ جنت کی ضمانت

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس منبر کی لکڑیوں پر سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے "جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اس کے اور جنت کے درمیان صرف موت کا فاصلہ ہے (یعنی جیسے فوت ہوگا جنت میں داخل ہو جائے گا) اور جو شخص اسے سوتے وقت پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے گھر، اُس کے پڑوس کے گھر اور ارد گرد کے گھروں کو محفوظ فرما دیتے ہیں"۔ (شعب الایمان للبیہقی، کنز العمال، رقم: ۴۰۵۳)

سورۃ آلِ عمران آیت ۱۹۰ کی فضیلت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک طویل حدیث میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میرے اوپر رات کو ایسی آیت اتری ہے کہ جو اسے پڑھے اور اس میں غور نہ کرے اس کے لئے بربادی ہو۔ یعنی اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ الی آخرہ۔

(دیلمی عن عائشہؓ، کنز العمال، رقم: ۴۶۵۷)

رات بھر قیام کا اجر

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رات کے وقت سورۂ آل عمران کے آخری حصہ کی تلاوت کرے تو اس کے لئے رات بھر کے قیام کا اجر لکھا جاتا ہے۔

(الدارمی، کنز العمال، رقم: ۴۰۶۳)

سورۃ آلِ عمران آیت ۱۹ کی فضیلت

جس شخص نے شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ سے لے کر عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ تک پڑھا، پھر کہا: میں اُس چیز کی گواہی دیتا ہوں جس کی اللہ تعالیٰ نے گواہی دی اور اللہ تعالیٰ کو یہ گواہی سپرد کرتا ہوں اور یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں میری امانت ہے جو قیامت کے دن لائی جائے گی پس اُسے کہا جاتا ہے: میرے بندے! یہ میرے ساتھ وعدہ ہوا اور میں وعدہ پورا کرنے کا زیادہ حقدار ہوں، (پس) میرے بندے کو جنت میں داخل کردو۔

(ابوالشیخ عن ابن مسعودؓ، کنز العمال، رقم: ۲۵۷۲)

سورۃ براءۃ کی آخری آیت کے فضائل

❶ جو شخص صبح شام حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ سات مرتبہ پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ اُس کے دنیا اور آخرت کے تمام پریشان کن امور میں اُسے کافی ہو جائیں گے (اور اُس کے تمام کام آسان فرمادیں گے)

(ابوداؤد وابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ ۲/ ۳۷)

❷ رسول اللہ ﷺ کا فرمان روایت کیا گیا ہے:

جو شخص جمعۃ المبارک کے دن صبح کی نماز سے پہلے تین مرتبہ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ پڑھے اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں (ابن السنی)

❸ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ:

جو شخص صبح کو سات بار حَسْبِيَ اللّٰهُ سے الْعَظِيمِ تک پڑھ لے اس کو اس دن اور اس رات میں کوئی بے چینی اور کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی اور نہ وہ ڈوبے گا۔ (روح المعانی)

سورۃ الاسراء آیت : ۱۱۱ کی فضیلت

عزت والی آیت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا الخ عزت والی آیت ہے۔

(سورۃ الاسراء:۱۱۱)(مسند احمد، طبرانی عن معاذ بن انسؓ، کنز العمال رقم:۲۵۹۰)

سورۃ الاسراء آیت : ۱۱۱/۱۱۰ کی فضیلت

جو شخص صبح یا شام قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط (الاسراء:۱۱۰،۱۱۱) سے لے کر آخر سورۃ تک تلاوت کرے تو اُس رات یا دن میں اُس کا دل نہیں مرے گا۔

(الدیلمی عن ابی موسیٰؓ، کنز العمال، رقم:۲۵۹۱)

سورۃ الانبیاء آیت : ۸۷ کے فضائل

❶ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ذوالنون" (یونس علیہ السلام) جب سمندر کی ایک مچھلی کا لقمہ بن گئے تو اس وقت اللہ تعالیٰ سے ان کی دعا یہ تھی۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

جو مسلمان بندہ اپنے کسی معاملہ اور مشکل میں ان کلمات کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے گا۔ (مسند احمد، ترمذی، نسائی)

❷ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر سوال کیا :

یا رسول اللہ! کیا یہ دعاء حضرت یونس علیہ السلام کیلئے ہی مخصوص ہے؟

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا تو نے اللہ تعالیٰ کا کلام نہیں سنا۔ و نجینه من الغم و کذلك ننجی المومنین یعنی ہم نے (اس دعاء کے پڑھنے کے سبب) حضرت یونس علیہ السلام کو غم سے نجات دے دی اور اسی طرح ہم (ہمیشہ اس آیت کے پڑھنے والے) مومنوں کو بھی (غموں سے) نجات دیدیں گے (احمد)

سورۃ المومنون کی ابتدائی دس آیات کی فضیلت

میرے اوپر دس ایسی آیات اتری ہیں کہ جو شخص اُن کو قائم رکھے گا (یعنی اُن کی تلاوت کرے گا اور اُن پر عمل کرے گا) تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ سے آیت دس تک)۔ (مسند احمد، مستدرک حاکم، ترمذی عن عمرؓ، کنز العمال، رقم: ۲۶۱۷)

سورۃ المومنون کی آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸ کی فضیلت

اگر کوئی شخص یقین رکھتے ہوئے کسی پہاڑ پر اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا سے لے کر آخر سورۃ تک پڑھے (المومنون: ۱۱۵ تا ۱۱۸) تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے گا۔

(یعنی یہ قضائے حوائج میں اکسیر ہے)۔ (رواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن ابن مسعودؓ، کنز العمال، رقم: ۲۶۷۹)

سورۃ الزمر کی بعض آیات کی فضیلت

سورۃ الزمر آیت: ۵۳ کی فضیلت

مجھے پسند نہیں کہ اس آیت قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (الزمر: ۵۳) کے بدلے مجھے پوری دنیا مل جائے۔ (مسند احمد عن ثوبان، کنز العمال، رقم: ۲۶۲۷)

آخری آیات کی فضیلت

بے شک میں تمہارے سامنے سورۃ الزمر کی آخری آیات پڑھنے والا ہوں پس تم میں جو روئے اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جو نہ روئے تو اسے چاہیے کہ رونے کی کوشش کرے۔

پھر آپ ﷺ نے یہ آیات پڑھیں وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ سے سورت کے آخر تک (یعنی الزمر: ٦٧ تا ٧٥)۔ (طبرانی عن جریرؓ، کنز العمال رقم: ٢٦٩٢)

سورۃ الحشر کی آخری تین آیات کی فضیلت

❶ جو شخص سورۃ حشر کی آخری (تین) آیات کو دن یا رات میں پڑھے اور اس دن یا رات میں اس کا انتقال ہو جائے تو بے شک اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔

(شعب الایمان للبیہقی، عن ابی امامۃؓ، کنز العمال، رقم: ٢٦٤٠)

❷ جو شخص آخر سورۃ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ سے آخر سورت تک (یعنی الحشر ۲۱ تا ۲۴) پڑھے تو اگر وہ اس رات مر گیا تو شہید ہو گا۔

(ابو الشیخ عن ابی امامہؓ، کنز العمال، رقم: ٢٧٠٠)

❸ جس شخص نے صبح کے وقت تین بار اعوذ باللّٰه السمیع العلیم من الشیطٰن الرجیم پڑھ کر سورۂ حشر کی آخری تین آیات پڑھیں اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو اس کے لیے شام تک رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ اور اگر وہ اُس دن مر جائے تو شہادت کی موت مرے گا اور جس نے شام کے وقت یہ عمل کیا تو صبح تک اسی کیفیت میں رہے گا۔ (ترمذی، مسند احمد)

سورۃ طلاق آیت: ٢ کی فضیلت

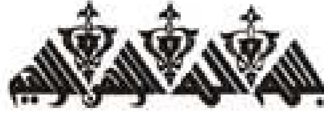
آیت رزق

اے ابوذر! میں ایک ایسی آیت جانتا ہوں اگر تمام لوگ بھی اسے پکڑ لیں (یعنی اس پر عمل کریں اور اس کے ورد کا معمول بنا لیں) تو وہ اُن سب کو کافی ہو جائے گی۔ (یعنی

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ (الطلاق: ٢)

(مسند احمد، نسائی، ابن ماجہ، مستدرک حاکم عن ابی ذرؓ، کنز العمال، رقم: ٢٦٤٠)

باب ۲



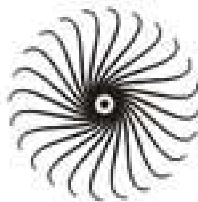
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا

(مسلمانو!) تمہارے لئے اِن شدید حالات میں رسول اللہ (ﷺ) کی ذات بہترین نمونہ ہے اُس شخص کے لئے جو اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر یقین رکھے اور اللہ کو بہت بہت یاد کرے ۔ (الاحزاب: ۲۱)

مسنون و ماثور دعائیں

کتاب و سنت کے اذکار

فضائلِ دعا اور مسنون دعائیں



باب ۲

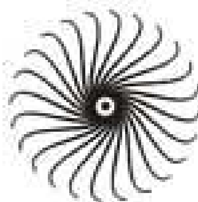


کتاب و سنت کے اذکار

شب و روز پڑھی جانے والی مسنون دعاؤں کا ایک مؤثر اور دلکش مجموعہ

اپنی زندگی میں سنت کا نور بھرنے کیلئے ہر کام ہر عمل اور ہر وقت

کی مسنون دعا کو اپنے معمولات میں شامل کریں



گذارش

اگر آپ نے

کسی عمل کی کوئی مسنون دعاء یاد کی ہوئی ہے

اور اس کتاب میں اس دعاء کے الفاظ میں کچھ فرق ہے

تو اس سے پریشان نہ ہوں۔ ایک ہی دعاء مختلف روایات

میں کئی الفاظ کے فرق کے ساتھ وارد ہوتی ہے

اور یہ سب الفاظ درست اور مبارک ہوتے ہیں۔

ہماری کوشش یہ ہے

کہ زیادہ صحیح اور اونچی سند والے الفاظ پیش کریں۔

کتاب و سنت کے اذکار

نیند سے جاگنے کے اذکار

❶ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْیَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔

(بخاری)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

❷ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، رَبِّ اغْفِرْ لِیْ۔

(ابن ماجہ)

ترجمہ: کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ تعالیٰ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کے لئے بادشاہت ہے اور اُسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور بلندی اور عظمت والے اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے۔ (پھر یہ دعا کرے "رَبِّ اغْفِرْ لِیْ" "اے میرے رب مجھے بخش دے"۔ پھر کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔)

❸ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَاَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهٖ۔ (ترمذی)

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی اور میری روح مجھے واپس کی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی۔

کپڑا پہننے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا (الثَّوْبَ) وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا اور میری کسی طاقت وقوت کے بغیر مجھے یہ عطا فرمایا۔

نیا کپڑا پہننے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ۔

(ابوداؤد، ترمذی)

یا اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے تو نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس چیز کے لئے بنایا گیا ہے اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور اس کی برائی سے اور جس چیز کے لئے بنایا گیا ہے اُس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

نیا کپڑا پہننے والے کو دُعا

❶ تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ (ابوداؤد)

تو اسے پرانا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور عطا فرمائے۔

❷ اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَعِشْ حَمِيْدًا وَمُتْ شَهِيْدًا۔ (ابن ماجہ)

نیا پہن اور اچھی زندگی گزار اور شہید ہو کر فوت ہو۔

کپڑا اتارنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔

قضائے حاجت کیلئے داخل ہونے کی دُعا

(بِسْمِ اللّٰهِ) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

(بخاری، سنن سعید بن منصور)

(اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ) یااللہ! میں خبیث جنوں اور خبیث جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

قضائے حاجت سے نکلنے کی دُعا

غُفْرَانَكَ۔ (ترمذی)

(یااللہ!) تیری بخشش مانگتا ہوں۔

وضو سے پہلے ذکر

بِسْمِ اللّٰهِ۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔

وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر

❶ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ (مسلم)

میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

❷ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔

(ترمذی)

یا اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے پاک رہنے والوں میں بنادے۔

❸ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ۔ (عمل الیوم واللیلۃ للنسائی)

یا اللہ! تیری پاکی ہے تعریف کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

گھر سے نکلتے وقت ذکر

❶ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

(ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی سے بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی۔

❷ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ أَوْ أَظْلِمَ

أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔ (ابوداؤد، ترمذی)

یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے، یا پھسل جاؤں یا مجھے پھسلایا جائے، یا میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے، یا میں کسی پر جہالت کروں یا کوئی مجھ پر جہالت کرے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

(ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ نکلے اور اپنے رب ہی پر ہم نے بھروسہ کیا۔

مسجد کی طرف جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي لِسَانِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِي نُورًا، وَمِنْ أَمَامِي نُورًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا، وَمِنْ تَحْتِي نُورًا، اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا۔ (مسلم)

یا اللہ! میرے دل میں نور بنا دے اور میری زبان میں نور بنا دے اور میرے کانوں میں نور بنا دے اور میری آنکھوں میں نور بنا دے اور میرے پیچھے نور بنا دے اور میرے آگے نور بنا دے اور میرے اوپر نور بنا دے اور میرے نیچے نور بنا دے، اے اللہ! مجھے نور عطا فرما دے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ (ابوداؤد، ابن السنی، مسلم)

میں عظمت والے اللہ تعالیٰ کی اور اس کی بزرگی والی ذات اور قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور رسول اللہ پر صلاۃ وسلام ہو، یا اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

(ابوداؤد، ابن السنی، ابن ماجہ، مسلم)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) اور صلاۃ وسلام ہو رسول اللہ پر، یا اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں، یا اللہ! مجھے مردود شیطان سے بچا۔

اذان کے اذکار

مؤذن کے جواب میں وہی کلمہ کہے جو مؤذن نے کہا ہو، البتہ "حی علی الصلاۃ" اور "حی علی الفلاح" کے جواب میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" کہے۔

مؤذن کے "اشھد ان .... الخ" کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھے۔

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا، وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔ (مسلم)

اور میں (بھی) شہادت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے،

اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔
میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔

مؤذن کے جواب سے فارغ ہو کر رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ پڑھے۔اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًا نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ- (بیہقی)

یا اللہ! اس مکمل دعوت اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب! عطا کر محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور آپ ﷺ کو خاص مقام پر کھڑا کر جس کا آپ نے اُن سے وعدہ کیا ہے، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں فرماتے۔

اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لیے دعا کرے کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی۔

استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دُعا

اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرے اور مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے کوئی دعا پڑھے:

1. سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ- (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

یا اللہ! تیری پاکی ہے تعریف کے ساتھ، اور بابرکت ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

2. اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ

وَالْبَرَدِ۔ (بخاری)

یا اللہ! میرے درمیان اور میرے گناہوں کے درمیان دُوری ڈال دے جس طرح تُو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دُوری ڈالی ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، یا اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔

۳ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذَالِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ، اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ (مسلم)

میں نے اپنا منہ یکسو ہو کر اس اللہ تعالیٰ کی طرف پھیر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں، میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے، اور میں مسلمین میں سے ہوں، یا اللہ! تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے

اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا، پس میرے سب گناہ بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، اور مجھے سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت دے، سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا، اور بُرے اخلاق مجھ سے ہٹا دے، کیونکہ مجھ سے بُرے اخلاق تیرے علاوہ کوئی نہیں ہٹا سکتا، حاضر ہوں حاضر ہوں اور بھلائی سب تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف نہیں، میں تیری توفیق سے ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں، تو برکت والا اور بلند ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

❹ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ (مسلم)

یا اللہ! اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، غائب اور حاضر کو جاننے والے، اپنے بندوں کے درمیان تو ہی اس چیز کے متعلق فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، جن باتوں میں اختلاف ہو گیا ہے تو اپنے حکم کے ساتھ مجھے حق کی ہدایت دے دے، یقیناً تو جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

❺ اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيْلًا۔ (تین مرتبہ) أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ۔ (ابوداود)

مسنون و ماثور دعائیں

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، بہت زیادہ اور تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، بہت زیادہ اور تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، بہت زیادہ اور اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں صبح و شام اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑتا ہوں شیطان سے، اس کی پھونک سے، اس کی تھوک سے اور اس کے چوکے سے۔

نبی ﷺ جب رات تہجد کے لئے اٹھتے تو فرماتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ (وَلَكَ الْحَمْدُ) اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ (وَلَكَ الْحَمْدُ) اَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَقَوْلُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَّالنَّارُ حَقٌّ، وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ، وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ (اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ)۔ (بخاری، مسلم)

یا اللہ! تیرے لیے ہی حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا نور اور ان کا نور ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لیے حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا اور ان کو قائم رکھنے والا ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لیے حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین

کا رب اور ان کا رب ہے جو ان میں ہیں اور تیرے لیے حمد ہے، تُو ہی حق ہے تیرا وعدہ حق ہے، تیرا قول حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور جہنم حق ہے اور انبیاء حق ہیں اور محمد حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ یا اللہ! میں تیرے لیے ہی تابع ہو گیا اور تجھ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور تجھ ہی پر ایمان لایا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا اور تیری مدد کے ساتھ ہی (دشمن سے) جھگڑا کیا اور تیری ہی طرف فیصلہ لے کر آیا، پس مجھے وہ سب بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا اور جو میں نے چھپا کر کیا اور جو علانیہ کیا، تُو ہی آگے کرنے والا ہے اور تُو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تُو ہی میرا معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

رکوع کی دعائیں

۱ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ۔ (ابوداود، ترمذی، نسائی)

پاک ہے میرا رب عظمت والا۔

۲ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ۔ (بخاری)

پاک ہے تُو یا اللہ! ہمارے پروردگار اور اپنی تعریف کے ساتھ، یا اللہ! مجھے بخش دے۔

۳ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔ (مسلم)

بہت پاکیزگی والا بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔

۴ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ وَمَا اسْتَقَلَّ بِهٖ قَدَمِيْ۔

(مسلم، ترمذی، نسائی، ابوداود)

یا اللہ! میں تیرے ہی لیے جھکا، تجھ ہی پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، تیرے لیے ڈر کر عاجز ہو گئے میرے کان، میری آنکھیں، میرا مغز، میری ہڈیاں، میرے پٹھے اور (وہ جسم) جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں۔

⑤ سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ۔

(ابوداؤد، نسائی)

پاک ہے، بہت بڑی طاقت اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔

رکوع سے اُٹھنے کی دُعائیں

① سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ۔ (بخاری)

سُن لی اللہ تعالیٰ نے جس نے اس کی تعریف کی۔

② رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ۔ (بخاری)

اے ہمارے پروردگار! اور تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے بہت زیادہ، پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے۔

③ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ، اَھْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَکُلُّنَا لَکَ عَبْدٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ۔ (مسلم)

(اے ہمارے پروردگار!) تیرے ہی لیے تعریف ہے اتنی جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور ان دونوں کا درمیان بھر جائے اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے، اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو بندے

نے کہی یہ ہے "اور ہم سب تیرے بندے ہیں"۔ یااللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

سجدے کی دعائیں

① سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى۔ (احمد، سنن اربعہ)

پاک ہے میرا رب سب سے بلند۔

② سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ۔ (بخاری، مسلم)

پاک ہے تو اے اللہ تعالیٰ ہمارے رب اور اپنی تعریف کے ساتھ، یااللہ! مجھے بخش دے۔

③ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ (مسلم)

بہت پاک، بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ (مسلم)

یااللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا، تجھ ہی پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، میرے چہرے نے اس ہستی کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے، برکت والا ہے اللہ تعالیٰ جو تمام بنانے والوں سے اچھا ہے۔

④ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔ (ابوداود، نسائی)

پاک ہے بہت بڑی طاقت اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔

❺ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ، دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ، وَاَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ، وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ۔ (مسلم)

یا اللہ! مجھے میرے چھوٹے بڑے، پہلے پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ تمام گناہ بخش دے۔

❻ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ (مسلم)

یا اللہ! میں تیرے غصے سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور میں تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں، میں پوری طرح تیری تعریف نہیں کرسکتا، تُو اس طرح ہے جس طرح تُو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔

دو سجدوں کے درمیان کی چند دُعائیں

❶ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ۔ (ابوداؤد)

اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے۔

❷ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور میرے نقصان پورے کردے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے بلند کر۔

سجدہ تلاوت کی دُعا

❶ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ، فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ (ترمذی، حاکم)

میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ نکالے اپنی طاقت اور قوت سے، پس برکت والا ہے اللہ تعالیٰ جو سب بنانے والوں سے اچھا ہے۔

❷ اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ بِھَا عِنْدَکَ اَجْرًا، وَضَعْ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا، وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَکَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ عَبْدِکَ دَاوٗدَ۔ (ترمذی، حاکم)

یا اللہ! اس سجدے کے بدلے میرے لیے اپنے ہاں اجر لکھ لے اور اس کے ذریعے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اُتار دے اور اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنالے اور اسے مجھ سے اس طرح قبول فرما جس طرح تُو نے اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے کیا تھا۔



اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ، وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ (بخاری)

زبان کی تمام عبادتیں اور بدنی اور مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

تشہد کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ

❶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (بخاری)

یااللہ! صلوٰۃ بھیج محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے صلوٰۃ بھیجی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، یقیناً تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔ یااللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، یقیناً تُو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

❷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (بخاری، مسلم)

یااللہ! صلوٰۃ بھیج محمد ﷺ پر اور ان کی بیویوں اور اولاد پر جس طرح تُو نے صلوٰۃ بھیجی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی بیویوں اور اولاد پر جس طرح برکت نازل کی تُو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، یقیناً تُو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ۔ (بخاری، مسلم)

یااللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔

❷ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ (بخاری)

یااللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔

یااللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں گناہ سے اور قرض سے۔

❸ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (بخاری)

یااللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، یقیناً تو ہی بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔

❹ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ۔ (مسلم)

یااللہ! مجھے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا اور جو میں نے چھپا کر کیا اور جو میں نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی پہلے کرنے والا ہے، تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

❺ اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ (ابوداود، نسائی)

یااللہ! اپنی یاد، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔

❻ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (بخاری)

یا اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

❼ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ۔ (ابوداؤد)

یا اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

❽ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَ قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّیْ وَ تَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّیْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَشْيَتَكَ فِی الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ، وَ اَسْاَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَ الْغَضَبِ، وَ اَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْغِنٰی وَ الْفَقْرِ، وَ اَسْاَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ، وَ اَسْاَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ، وَ اَسْاَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَ اَسْاَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَ اَسْاَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ وَ الشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِكَ فِیْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَ اجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ۔ (نسائی، احمد)

یا اللہ! میں تیرے غیب جاننے اور خلق پر قدرت رکھنے کے واسطے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو زندگی میرے لیے بہتر جانے اور مجھے اس وقت فوت کر جب وفات میرے لیے بہتر جانے۔ یا اللہ! میں غائب

اور حاضر ہونے کی حالت میں تجھ سے تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور راضی اور غصے ہونے کی حالت میں تجھ سے حق بات کہنے (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے غنا اور فقر میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے تیرے فیصلے پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے۔ یا اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ایسے ہدایت دینے والے بنا دے جو خود ہدایت یافتہ ہوں۔

⑨ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (نسائی)

یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ تُو واحد، اکیلا، بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا کیا گیا اور نہ اس کا کوئی شریک ہے کہ "تُو میرے گناہ معاف فرما دے، یقیناً تُو ہی بخشنے والا ہے بے حد مہربان ہے"۔

⑩ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ، الْمَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ حمد تیرے ہی لیے ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تُو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، بے حد

احسان کرنے والا، اے آسمان اور زمین کو بنانے والے، اے بزرگی اور عزت والے، اے زندہ اور قائم رکھنے والے! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

⓫ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ تُو ہی اللہ تعالیٰ ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا اور بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا کیا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

نماز سے سلام کے بعد اذکار

❶ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ (مسلم)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

❷ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ (مسلم)

یا اللہ! تُو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تو بڑی برکت والا ہے۔

❸ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،

اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔
یا اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تُو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان تجھ سے فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

۴ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کیلیے ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی طاقت مگر اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اس کے سوا ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے، نعمت اسی کی ہے اور فضل اسی کا ہے اور اسی کے لیے اچھی تعریف ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم اپنی بندگی اسی کے لیے خالص کرنے والے ہیں خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔

۵ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ)
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (مسلم)

جو شخص ہر نماز کے بعد یہ پڑھے اس کے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

۶ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

النَّاسِ-(ابوداؤد) یعنی یہ تینوں سورتیں۔

ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اور مغرب اور فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ۔

ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے۔

❼ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ (نسائی)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا، کائنات کو تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے، کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے، جو کچھ لوگوں کے رُوبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا وہ اسے جانتا ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے، ہاں! جس قدر وہ چاہتا ہے (اس قدر معلوم کرا دیتا ہے)۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں، وہ بڑا عالی اور جلیل القدر ہے۔

دس مرتبہ مغرب اور فجر کے بعد۔

❽ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ- (ابن ماجہ)

فجر کی نماز کے بعد

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا

مُتَقَبَّلًا۔ (ابن ماجہ)

یااللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کیے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

اِستخارہ کی دُعا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی تعلیم دیتے، جس طرح ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے، آپ فرماتے کہ تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے، پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔ (بخاری)

یااللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تُو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تُو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تُو غیب کو جاننے والا ہے۔ یااللہ اگر تُو جانتا ہے کہ یہ کام (اس جگہ اپنے کام کا نام لے یا خیال کرے) میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے معاملے کے انجام میں بہتر ہے تو اسے میری قسمت میں کردے اور اسے میرے لیے آسان

کر دے، پھر میرے لیے اس میں برکت فرما، اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے، میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں برا ہے تو اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے اس سے ہٹا دے اور میری قسمت میں بھلائی کر جہاں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔

جو شخص اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرے اور مؤمن مخلوق سے مشورہ کرے اور اپنا کام پوری تحقیق اور کوشش سے کرے وہ پشیمان نہیں ہوتا، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ۔ (ال عمران:۱۵۹)

اور ان سے کام میں مشورہ کر، پس جب عزم کر لے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر۔

صبح و شام کے اذکار

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ، وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔ (مسلم)

ہم نے شام کی اور کائنات نے شام کی اللہ تعالیٰ کے لئے اور تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے اللہ! اس رات میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد والی کے

شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے اللہ! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے اللہ! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور جب صبح ہو تو یہی الفاظ کہے اور شروع میں أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، کی جگہ کہے: أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ۔ (مسلم)

ہم نے صبح کی اور کائنات نے صبح کی اللہ تعالیٰ کے لیے۔

صبح کے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔ (ترمذی)

یا اللہ! تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور (تیرے نام) کے ساتھ ہم نے شام کی اور (تیرے نام) کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے۔

شام کے وقت یوں کہے

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ (ترمذی)

یا اللہ! تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم زندہ ہوں گے اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

صبح و شام کے باقی اذکار

1. اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْلِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ۔ (بخاری)

یا اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

❷ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَمَلَائِكَتَكَ، وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ، أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ۔ (ابوداؤد)

یا اللہ! میں نے اس حال میں صبح کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والوں کو اور تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، یکتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بیشک محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

جو شخص یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے، اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جو شام کے وقت پڑھ لے، اس نے رات کا شکر ادا کر دیا:

❸ اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ، أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔ (ابوداؤد)

یا اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جس نعمت نے بھی صبح کی ہے وہ صرف تیری طرف سے ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے حمد ہے اور

تیرے ہی لیے شکر ہے۔
شام کے وقت "مَا اَصبحَ" کی جگہ "مَا امسىٰ" کہے یعنی جس نعمت نے بھی شام کی ہے۔

❹ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ۔

(ابوداؤد، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی، ابن السنی)

یا اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے، یا اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے، یا اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ یا اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

❺ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ (ابن السنی)

مجھے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

❻ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (ترمذی، احمد)

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔

❼ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ

وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ- (ابوداؤد)

یااللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، یااللہ! میں اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، یااللہ! میری پردہ والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ، یااللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے اور میری بائیں طرف سے اور میرے اُوپر سے میری حفاظت فرما اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

❽ اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهٗ إِلٰى مُسْلِمٍ- (ترمذی)

یااللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے! آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والے! ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلم سے برائی کروں۔

❾ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ- (ابوداؤد، ترمذی)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

(۱۰) رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَّبِمُحَمَّدٍ (ﷺ) نَبِيًّا۔ (ترمذی)

میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔

(۱۱) سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

(۱۲) سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ۔

(۱۳) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔ (مستدرک حاکم)

اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کام درست کر دے اور ایک آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ فرما۔

(۱۴) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (بخاری، مسلم)

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۱۵) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ

خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ، وَنَصْرَهُ، وَنُوْرَهُ، وَبَرَكَتَهُ، وَهُدَاهُ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ۔ (ابوداؤد)

ہم نے صبح کی اور کائنات نے صبح کی اللہ تعالیٰ کے لیے، اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی خیر، اس کی فتح ونصرت، اس کے نورو برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے دنوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ پھر شام ہو تو یہی دعا پڑھے اور "أَصْبَحْنَا" کی جگہ "اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ" پڑھے، یعنی ہم نے شام کی اور کائنات نے شام کی اللہ تعالیٰ کے لیے۔

۱۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تو اس کو اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک گردن آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور دس درجے بلند کیے جائیں گے اور وہ شام تک شیطان سے حفاظت میں رہے گا اور اگر شام کو یہ کلمات کہے تو صبح تک یہی فضیلت حاصل رہے گی۔

۱۷ نبی اکرم ﷺ صبح اور شام کو یہ کلمات کہتے تھے:

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ (مسند احمد، ابن السنی)

ہم نے فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ

ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی جو موحد اور مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

۱۸ عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور مُعوّذتین، تین تین مرتبہ جب شام ہو اور جب صبح ہو پڑھ لیا کرو تو تمھیں ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔

ہر رات جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر بیٹھتے تو دونوں ہتھیلیوں کو جمع کر کے ان میں پھونکتے اور ان میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے، پھر جسم کے جس جس حصے پر پھیر سکتے ہاتھ پھیرتے، سر اور چہرہ اور جسم کے سامنے حصے سے شروع فرماتے، اس طرح تین دفعہ کرتے۔

سوتے وقت کے اذکار

۱ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو آیۃ الکرسی "اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ" آخر تک پڑھ لو تو صبح ہونے تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔

۲ جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں کسی رات پڑھے یہ اسے کافی ہو جائیں گی:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝ (بخاری)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے رسول اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان لائے اور مومن بھی، سب اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں) ہم اسکے پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ تعالیٰ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا، اے پروردگار! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا اور جو برے کام کرے گا اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار! اگر ہم سے بھول چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کرنا، اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھنا، اور اے پروردگار! ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے، پس ہم کو کافروں پر غالب فرما۔ (آمین)

۳ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے، پھر اس کی طرف واپس آئے تو اسے اپنی چادر کے پہلو کے ساتھ تین دفعہ جھاڑے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس پر اس کی جگہ کیا چیز آئی ہے اور جب لیٹے تو کہے:

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ، فَاِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا، وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ۔ (بخاری)

تیرے ہی نام کے ساتھ اے پروردگار! میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے (نام کے) ساتھ ہی اسے اٹھاؤں گا، پس اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم کر اور اگر اسے چھوڑ دے تو اس کی حفاظت اس چیز سے کر جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

❹ اَللّٰھُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ۔ (مسلم)

یا اللہ! تو نے ہی میری جان پیدا کی اور تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی لیے اس کی موت اور زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے۔ یا اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

❺ جب سونے کا ارادہ کرے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھے، پھر تین مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ (ابوداود)

اے اللہ! مجھے اُس دن اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا

❻ بِاسْمِكَ اللّٰھُمَّ أَمُوْتُ وَأَحْيَا۔ (بخاری)

یا اللہ! میں تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔

❼ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم دونوں (علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا) کو وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہو، یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔

❽ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَللّٰھُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔ (مسلم)

یا اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہمارے اور ہر شے کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، تورات، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے، یا اللہ! تو ہی اول ہے پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو ہی ظاہر ہے پس تجھ سے اُوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے پس تجھ سے مخفی کوئی چیز نہیں، ہم سے قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے غنی کر دے۔

9 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوَانَا، فَکَمْ مِّمَّنْ لَا کَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ۔ (مسلم)

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں جگہ دی پس کتنے ہی لوگ ہیں جنہیں کوئی کفایت کرنے والا نہیں نہ کوئی جگہ دینے والا ہے۔

10 اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ، وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشِرْکِهٖ، وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءً اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ۔ (ابوداؤد)

یا اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلم سے برائی کروں۔

⓫ رسول اللہ ﷺ اس وقت تک نہ سوتے تھے، جب تک الم تنزیل (السجدہ) اور تبارك الذی بیدہ الملك نہ پڑھ لیتے۔

⓬ جب تو اپنے بستر پر جائے تو نماز والا وضو کر، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا، پھر کہہ:

اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ، وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْكَ، وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْكَ، رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔ (بخاری)

یا اللہ! میں نے اپنے نفس کو تیرے تابع کر لیا اور اپنا کام تیرے سپرد کر دیا اور اپنا چہرہ تیری طرف پھیر لیا اور آپ کو پشت پناہ بنا لیا، تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، نہ تجھ سے پناہ کی جگہ ہے اور نہ کوئی بھاگ کر جانے کی مگر تیری طرف، میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تو نے اُتاری اور تیرے نبی پر جو تو نے بھیجا۔ (یہ دعا پڑھ کر سونے کے بعد) اگر فوت ہو گیا تو فطرت پر فوت ہوگا۔

رات پہلو بدلتے وقت دُعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات جب پہلو بدلتے تو یہ کلمات کہتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ، رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ۔ (مستدرک حاکم)

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا زبردست ہے، آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان والی چیزوں کا رب، جو بہت عزت والا، بہت بخشنے والا ہے۔

نیند میں بے چینی گھبراہٹ اور وحشت وغیرہ کی دُعا

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ، وَشَرِّ

عِبَادِهٖ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ (ابوداؤد)

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں اس کے غصے اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے چوکوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

اچھا یا بُرا خواب دیکھے تو کیا کرے؟

اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور بُرا خواب شیطانوں کی طرف سے ہوتا ہے، جب تم میں سے کوئی شخص ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند ہو تو کسی کو نہ سنائے مگر جس سے اسے محبت ہو۔

بُرا خواب دیکھ کر کئے جانے والے اعمال کا خُلاصہ

1. بائیں طرف تین دفعہ تھوکے۔ (بخاری، مسلم)
2. شیطان سے اور اپنے اس خواب کی برائی سے تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔ (صحاح ستہ)
3. کسی کو وہ خواب نہ سنائے۔ (بخاری، مسلم)
4. جس پہلو پر وہ لیٹا ہوا ہو، اسے بدل لے۔ (مسلم)
5. اگر ارادہ بنے تو اُٹھ کر نماز پڑھے۔ (بخاری)

قنوتِ وتر کی دعائیں

1. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَ نَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔ (سنن بیہقی، قیام اللیل للمروزی)

یااللہ! ہم آپ سے مدد مانگتے ہیں، آپ سے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں، آپ پر ایمان لاتے ہیں اور آپ پر بھروسہ کرتے ہیں اور آپ کی اچھی تعریف کرتے ہیں، آپ کا شکر ادا کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے، جو شخص آپ کی نافرمانی کرتا ہے ہم اُسے چھوڑ دیتے ہیں اور اُس سے جدا ہو جاتے ہیں۔ یااللہ! ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ کیلئے نماز پڑھتے ہیں اور آپ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور آپ کی طرف دوڑتے ہیں اور آپ کی ہی خدمت بجالاتے ہیں، آپ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور آپ کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک آپ کا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

۲ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ، اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ (وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ) تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیْتَ۔ (ابوداؤد، بیہقی)

یااللہ! تو نے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے ان میں مجھے (بھی) ہدایت دے اور جن لوگوں کو تو نے عافیت دی ہے ان میں مجھے عافیت دے اور جن کا تو خود والی بنا ہے ان میں میرا والی بھی بن اور تو نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت فرما اور جو فیصلے تو نے کئے ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ رکھ، کیونکہ تو فیصلے کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا، جس کا تو دوست بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا (اور جس سے تجھے دشمنی ہو جائے وہ کبھی عزت نہیں پاتا) اے ہمارے پروردگار! تو عزت والا ہے اور بلند ہے۔

۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ، لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا

اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ (ابوداود، ترمذی، نسائی)

یااللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں میں تیری پوری تعریف کی طاقت نہیں رکھتا، تو اس طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔

وتر سے سلام کے بعد دعا

رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز میں "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى" "قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ" "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھتے، جب سلام پھیرتے تو تین مرتبہ کہتے

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ (رَبِّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ)۔

(نسائی، اضافہ از دار قطنی)

پاک ہے بادشاہ، بہت پاکیزگی والا، (فرشتوں اور روح کا رب)۔

تیسری مرتبہ یہ کلمات بلند آواز سے کہتے اور آواز لمبی کرتے۔

غم اور فکر کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ، ابْنُ عَبْدِكَ، ابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ، وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ۔ (مسند احمد)

یااللہ! میں تیرا بندہ، تیرے بندے کا بیٹا، تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قبضۂ قدرت میں ہے، تیرا حکم مجھ میں جاری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے خود

اپنا نام رکھا ہے، یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ سکھایا ہے، یا علم الغیب میں اس کے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن مجید کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو دور کرنے والا بنا دے۔

❷ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ (بخاری)

یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں فکر اور غم سے، عاجز ہو جانے اور سستی سے، بخل اور بزدلی سے اور قرض کے چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غالب آ جانے سے۔

بے قراری کی دُعائیں

❶ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عظمت والا بردبار ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عرشِ عظیم کا رب ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرشِ کریم کا رب ہے۔

❷ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ۔ (ابوداؤد)

یا اللہ! میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں، پس تو مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر اور میرے لیے میرے تمام کام درست کر دے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

❸ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ۔ (ترمذی)

تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو پاک ہے، یقیناً میں ظالموں سے ہوں۔

④ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ (ابوداؤد)

اللہ اللہ میرا رب، میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا۔

دشمن اور حکمران سے ملنے کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ (ابوداؤد)

یااللہ! ہم تجھ ہی کو ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

② اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِيْ، وَاَنْتَ نَصِيْرِيْ، بِكَ اَجُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ۔ (ابوداؤد)

یااللہ! تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے، میں تیری ہی توفیق سے گھومتا پھرتا ہوں، تیری ہی توفیق سے حملہ آور ہوتا ہوں اور تیری ہی مدد سے (دشمنوں سے) لڑتا ہوں۔

③ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ (بخاری)

ہمیں اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔

اس شخص کی دعا جس پر کوئی کام مشکل ہو جائے

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا، وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔ (ابن حبان)

یااللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کردے اور تو جب چاہتا ہے تو مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔

جب کوئی ایسا واقعہ ہو جائے جو اس کی مرضی کے خلاف ہو یا کوئی کام اس کی طاقت اور اختیار سے باہر ہو جائے تو کیا کہے:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ کو

زیادہ محبوب ہے اور دونوں میں بھلائی ہے، جو کام تمہیں نفع دے اس کی حرص کرو اور اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو یہ مت کہو کہ "اگر میں اس طرح کرتا تو یہ ہو جاتا" بلکہ یوں کہو:

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں (ایسا ہی) لکھا (تھا) اور اس نے جو چاہا کیا۔

کیونکہ لَوْ (اگر) کا لفظ شیطان کا کام شروع کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ عاجز رہ جانے (ہمت ہار دینے) پر ملامت کرتا ہے، لیکن تم دانائی کا دامن پکڑے رکھو، جب کوئی کام تمہارے اختیار سے باہر ہو جائے تو کہو:

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ (ابوداؤد)

مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور بہت اچھا کارساز ہے۔

وہ دعائیں جو شیطان اور اس کے وسوسوں کو دور کرتی ہیں

1. شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا۔ (ابوداؤد)
2. اذان۔ (بخاری، مسلم)
3. مسنون اذکار اور قرآن کی تلاوت۔ (مسلم)

بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے

ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ پناہ دیا کرتے تھے:

أُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ۔ (بخاری)

میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ دیتا ہوں۔

بیمار پرسی کے وقت مریض کیلئے دعا

❶ نبی اکرم ﷺ جب کسی بیمار کے پاس بیمار پرسی کے لیے جاتے تو اسے فرماتے:

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔ (بخاری)

کوئی حرج نہیں، یہ بیماری اللہ تعالیٰ نے چاہا تو پاک کرنے والی ہے۔

❷ کوئی مسلمان ایسے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو اور سات دفعہ یہ کہے، تو اسے عافیت دی جاتی ہے:

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ۔ (ابوداؤد، ترمذی)

میں بڑی عظمت والے اللہ تعالیٰ سے جو عرش عظیم کا رب ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔

بیمار پرسی کی فضیلت

علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آدمی جب اپنے مسلم بھائی کی بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو وہ جنت کے میووں میں چلتا ہے، یہاں تک کہ بیٹھ جائے، جب بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے، اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے صبح تک دعا کرتے رہتے ہیں۔ (ابوداؤد)

اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو

❶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى۔ (بخاری)

یا اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے سب سے اونچے رفیق کے ساتھ ملا دے۔

❷ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ (وفات کے وقت) اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرتے اور فرماتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اِنَّ لِلْمَوْتِ لَسَكَرَاتٍ۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں، یقیناً موت کی کئی سختیاں ہیں۔

❸ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ (ترمذی)

(ترمذی)

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں، نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی مگر اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ۔

قریب الموت کو تلقین

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ۔ (ابوداؤد)

جس کا آخری کلام ''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ'' ہوگا جنت میں داخل ہوگا۔

جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِّنْهَا۔ (مسلم)

یقیناً ہم اللہ تعالیٰ ہی کی ملکیت ہیں اور بلاشبہ ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، یااللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا فرما۔

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي

عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ۔ (مسلم)

یا اللہ! فلاں (نام لے کر کہے) کو بخش دے اور ہدایت پانے والوں میں اس کا درجہ بلند کر اور اس کے پیچھے رہنے والوں میں تو اس کا پُرسانِ حال بن جا اور اے رب العالمین! ہمیں اور اسے بخش دے اور اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی کر دے اور اس کے لیے اس میں روشنی کر دے۔

میت پر جنازہ ادا کرتے وقت کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ، وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ، وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ، وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (وَعَذَابِ النَّارِ)۔ (مسلم)

یا اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم کر، اسے عافیت دے، اسے معاف کر دے اور اس کی مہمانی باعزت کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر، گھر والوں کے بدلے بہتر گھر والے اور بیوی کے بدلے بہتر بیوی عطا کر اور اسے جنت میں داخل کر اور اسے قبر کے عذاب سے (اور آگ کے عذاب سے) پناہ دے۔

❷ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيْرِنَا

وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ۔ (ابن ماجہ)

یااللہ! ہمارے زندہ اور ہمارے مردہ، ہمارے حاضر اور ہمارے غائب، ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو بخش دے۔ یااللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے مارے اسے ایمان پر مار۔ یااللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کر۔

۳ اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (ابن ماجہ)

یااللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا اور حق والا ہے، پس اسے بخش دے اور اس پر رحم کر، یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔

۴ اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ احْتَاجَ إِلٰى رَحْمَتِكَ، وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ، إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ حَسَنَاتِهِ، وَإِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ۔ (مستدرک حاکم)

یااللہ! تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہو گیا ہے اور تو اس کو عذاب دینے سے غنی ہے، اگر نیکی کرنے والا تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر اور اگر برائی کرنے والا تھا تو اس سے درگزر کر۔

بچے پر جنازے کی دعا

۱ مغفرت کی دعا کے بعد یہ دعا کی جائے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا وَّذُخْرًا لِوَالِدَيْهِ، وَشَفِيْعًا مُّجَابًا، اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ بِهٖ مَوَازِيْنَهُمَا، وَاَعْظِمْ بِهٖ اُجُوْرَهُمَا، وَاَلْحِقْهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَقِهٖ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيْمِ- (الدروس المہمۃ)

یا اللہ! اسے اس کے ماں باپ کے لیے پہلے جا کر مہمان کی تیاری کرنے والا اور ذخیرہ بنا دے اور ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول ہو۔ یا اللہ! اس کے ذریعہ ان دونوں کے ترازو بھاری کر دے اور اس کے ذریعے ان کے اجر بڑھا اور اسے صالح مومنوں کیساتھ ملا دے، اور اپنی رحمت سے اسے آگ کے عذاب سے بچا۔

۲ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بچے پر فاتحہ پڑھتے اور کہتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّسَلَفًا وَّاَجْرًا- (شرح السنہ للبغوی)

یا اللہ! اسے ہمارے لیے پہلے جا کر مہمانی تیار کرنے والا پیشرو اور اجر بنا دے۔

تعزیت کی دُعائیں

۱ اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ، وَلَهٗ مَا اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ- (بخاری)

اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا اور اس کے پاس ہر چیز مقرر وقت کے ساتھ ہے، اس لیے تمہیں چاہیے کہ صبر کرو اور ثواب کی نیت رکھو۔

اور اگر یوں کہے تو اچھا ہے:

۲ اَعْظَمَ اللّٰهُ اَجْرَكَ، وَاَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ (الاذکار للنووی رحمہ اللہ)

اللہ تعالیٰ تمہیں عظیم اجر دے اور تمہیں بہت اچھی تسلی عطا فرمائے اور تمہاری میت کو بخشے۔

میت کو قبر میں داخل کرتے وقت

۱ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ- (ابوداؤد)

❷ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ (مسند احمد)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت پر (تمہیں قبر میں داخل کرتا ہوں)

میت کو دفن کرنے کے بعد

نبی اکرم ﷺ جب میت کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس پر ٹھہرتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لیے بخشش مانگو اور اس کے لیے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو، کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔ (ابوداؤد)

قبروں کی زیارت کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ، نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔ (مسلم)

اے اس گھر والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام ہو اور ہم ان شاء اللہ تمہیں ملنے والے ہیں، ہم اپنے لیے اور تمہارے لیے اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔

ہوا چلتے وقت کی دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا۔ (ابوداؤد)

یا اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

❷ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيْهَا، وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيْهَا، وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ۔ (مسلم)

یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اور میں تیری پناہ مانگتا

ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

بادل گرجنے کی دعا

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ دیتے اور پڑھتے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَائِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ۔ (موطا)

پاک ہے وہ جس کی حمد کے ساتھ گرج تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے (اس کی تسبیح پڑھتے ہیں)

بارش کی چند دعائیں

1. اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَرِیْئًا مُرِیْعًا، نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ، عَاجِلًا غَیْرَ آجِلٍ۔ (ابوداؤد)

یااللہ! ہمیں بارش عطاء فرما، مدد کرنے والی، خوشگوار، سرسبز کرنے والی، فائدہ پہنچانے والی، نقصان نہ دینے والی، جلد آنے والی جو دیر سے آنے والی نہ ہو۔

2. اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا۔ (بخاری)

یااللہ! ہمیں بارش دے۔ یااللہ! ہمیں بارش دے۔ یااللہ! ہمیں بارش دے۔

3. اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ، وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ، وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ۔ (ابوداؤد)

یااللہ! اپنے بندوں اور اپنے جانوروں کو پانی پلا اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کر دے۔

بارش اترتے وقت دعا

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا۔ (بخاری)

یااللہ! اسے نفع دینے والی بارش بنا دے۔

بارش اُترنے کے بعد دُعا

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ۔ (بخاری)

ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی۔

مطلع صاف کرنے کیلئے دُعا

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَ بُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ۔ (بخاری)

یااللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا ہم پر نہ برسا۔ یااللہ! ٹیلوں اور پہاڑوں پر اور وادیوں کی نچلی جگہوں میں اور درخت اُگنے کی جگہوں میں بارش برسا۔

چاند دیکھنے کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

(ترمذی، دارمی)

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ یااللہ! تو اسے ہم پر طلوع کر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جس سے تُو محبت کرتا ہے اور جسے تُو پسند کرتا ہے۔ (اے چاند!) ہمارا رب اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔

روزہ کھولنے کے وقت دُعا

ذَهَبَ الظَّمَاُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ، وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔ (ابوداؤد)

1. پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا۔
2. عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مسنون و ماثور دعائیں

روزہ دار کے لیے روزہ کھولتے وقت ایک دعا ہے جو رد نہیں کی جاتی۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روزہ کھولتے وقت یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ۔ (ابن ماجہ)

یااللہ! میں تجھ سے اس رحمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر وسیع ہے کہ تو مجھے بخش دے۔

کھانے سے پہلے دعا

1. جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ۔ (ابوداؤد)

اللہ کے نام کے ساتھ (کھاتا ہوں)

اور اگر شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو کہے:

بِسْمِ اللّٰہِ فِیْ اَوَّلِہٖ وَآخِرِہٖ۔ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (کھانا کھاتا ہوں) اس کے شروع میں اور اس کے آخر میں

2. جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے وہ یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ۔ (ترمذی)

یااللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھلا۔

اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ۔ (ترمذی)

یااللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس میں سے زیادہ دے۔

کھانے سے فارغ ہو کر دعا

1. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ

وَلَا قُوَّةٍ۔ (ابوداود، ترمذی)

تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ، غَيْرَ (مَكْفِيٍّ وَلَا) مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔ (ترمذی، بخاری)

تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، بہت زیادہ، پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے (کہ مزید کی ضرورت نہ ہو)، نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پروائی کی گئی ہے۔ اے ہمارے رب!

کھانا کھلانے والے کیلئے مہمان کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔ (مسلم)

یا اللہ! تو نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لیے برکت عطا فرما اور انہیں بخش دے اور ان پر رحم کر۔

جو شخص کچھ پلائے یا پلانے کا ارادہ کرے اس کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ۔ (مسلم)

یا اللہ! جو مجھے کھلائے تو اسے کھلا اور جو مجھے پلائے تو اس کو پلا۔

جب کسی کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا کرے

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ۔ (ابوداود)

تمہارے پاس روزہ دار افطار کرتے رہیں اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تمہارے لیے دعا کریں۔

جب کھانا حاضر ہو اور روزہ دار روزہ نہ کھولے

جب تم میں سے کسی کو بلایا جائے تو دعوت قبول کرے، اگر روزہ دار ہو تو دعا کر دے اور اگر روزہ نہ ہو تو کھانا کھا لے۔ (مسلم)

پہلا پھل دیکھنے کے وقت دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا۔ (مسلم)

یا اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے شہر میں برکت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے مُد میں برکت عطا فرما۔

چھینک کی دعا

جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ (مسلم)

تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔

اور سننے والا اسے کہے:

یَرْحَمُكَ اللّٰہُ۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے۔

اور جب یہ اسے "یَرْحَمُكَ اللّٰہُ" کہے، تو وہ یہ کہے:

یَھْدِیْكُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔

شادی کرنے والے کیلئے دعا

بَارَكَ اللّٰہُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَیْكَ، وَجَمَعَ بَیْنَكُمَا فِیْ خَیْرٍ (ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ تیرے لئے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو خیر میں اکٹھا کرے۔

شادی کرنیوالے کی اپنے لئے دعا اور سواری خریدنے کی دعا

جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْأَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْهِ۔ (ابوداؤد)

یا اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔

اور جب کوئی اُونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑے اور یہی دعا پڑھے

جماع سے پہلے دعا

بِسْمِ اللهِ، اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، یا اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو (اولاد) تو ہمیں عطاء کرے، اسے بھی شیطان سے بچا۔

غصے کی دعا

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ (بخاری)

میں شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔

مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ (ترمذی)

تمام تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے مجھے اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے لوگوں پر بڑی فضیلت بخشی۔

مجلس میں پڑھنے کی دعا

ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک مجلس میں اُٹھنے سے پہلے سو دفعہ یہ دعا شمار کی جاتی تھی:

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔ (ترمذی)

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر توجہ فرما، یقیناً تو ہی بہت توجہ کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔

مجلس کے گناہ دور کرنے کی دُعا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ۔ (سنن اربعہ)

یا اللہ! تیری پاکی ہے تعریف کے ساتھ میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

وہ کلمات جن کے ساتھ تمام مجالس ختم کرنی چاہئیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کسی مجلس میں بیٹھے، یا قرآن پڑھا، یا کوئی نماز پڑھی، تو (ہمیشہ) ان کلمات کے ساتھ ختم کیا۔ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ آپ جب بھی کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں، یا قرآن سے کچھ پڑھتے ہیں، یا کوئی نماز پڑھتے ہیں، تو ان کلمات کے ساتھ ختم کرتے ہیں۔ فرمایا: ہاں! جو کوئی بھلائی کی بات کہے گا، یہ کلمات اس بھلائی پر مہر بنا کر لگا دیئے جائیں گے اور جو کوئی بری بات کہے، اس کے لیے کفارہ ہوں گے:

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔
(عمل الیوم واللیلۃ للنسائی)

تیری پاکی ہے تعریف کے ساتھ، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

جو شخص کہے غفر اللہ لک اللہ تجھے بخشے اس کیلئے دعا

عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا تو آپ کے کھانے میں سے کھایا، پھر میں نے کہا:

غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔ (مسند احمد)

اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ آپ کو بخشے، آپ نے فرمایا "وَلَكَ" اور تجھے بھی (بخشے)۔

جو اچھا سلوک کرے اس کیلئے دعا

جس کے ساتھ کوئی اچھا سلوک کیا جائے اور وہ سلوک کرنے والے کو کہے:

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔ (ترمذی)

"تجھے اللہ تعالیٰ اچھی جزا دے" تو اس نے اچھی تعریف کی۔

وہ اذکار جن کے ساتھ آدمی دجال کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے

ا جو شخص سورۂ کہف کے شروع سے دس آیات حفظ کرلے وہ شیطان سے محفوظ رہے گا۔

ب ہر نماز کے آخری تشہد کے بعد دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا۔

جو شخص کہے مجھے تم سے اللہ تعالیٰ کیلئے محبت ہے اس کیلئے دعا

أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ۔ (ابوداؤد)

وہ (اللہ تعالیٰ) تجھ سے محبت کرے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔

جو شخص تمہارے لئے اپنا مال پیش کرے اُس کیلئے دعا

بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ۔ (بخاری)

اللہ تعالیٰ تمہارے لیے تمہارے اہل اور مال میں برکت کرے۔

قرض ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کیلئے دعا

بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ، إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ۔ (عمل الیوم واللیلۃ للنسائی)

اللہ تعالیٰ تیرے لیے تیرے اہل اور مال میں برکت کرے، قرض کا بدلہ تو صرف شکریہ اور قرض ادا کرنا ہے۔

شرک سے خوف کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ۔ (مسند احمد)

یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جانتے ہوئے تیرے ساتھ (کسی کو) شریک بناؤں اور اس (شرک) سے تیری بخشش مانگتا ہوں جو میں نہیں جانتا۔

جو کسی کو ہدیہ دے یا صدقہ کرے اس کیلئے دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بکری ہدیہ دی گئی۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا: اسے تقسیم کر دو۔ خادم جب واپس آتا تو عائشہ رضی اللہ عنہا پوچھتی تھیں کہ انہوں نے (جن کو گوشت بھیجا گیا) کیا کہا؟ خادم کہتا کہ وہ کہتے تھے:

بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ۔ (ابن السنی)

اللہ تعالیٰ تم میں برکت کرے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتیں:

وَفِيهِمْ بَارَكَ اللهُ۔ (ابن السنی)

اللہ تعالیٰ ان میں بھی برکت کرے۔

ہم انہیں وہی دعا دیں گے جو انہوں نے ہمیں دی اور ہمارا اجر ہمارے لیے باقی رہے گا۔

بدفالی کی کراہت کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

(مسند احمد، ابن السنی)

یا اللہ! نہیں کوئی اچھی یا بری فال مگر آپ کے حکم سے اور نہیں کوئی خیر مگر تیری خیر اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

چوپائے یا کسی سواری پر سوار ہونے کی دعا

بِسْمِ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ، وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللهُ اَكْبَرُ، اَللهُ اَكْبَرُ، اَللهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ، فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا أَنْتَ۔ (ترمذی، ابوداؤد)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کر دیا، حالانکہ ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ تمام تعریف اللہ تعالیٰ کیلیے ہے، تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، پاک ہے تو یا اللہ!

یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس مجھے بخش دے، کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

سفر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ، وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کر دیا، حالانکہ ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے اور ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ یا اللہ! ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے تو پسند کرے۔ یا اللہ! ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرما دے اور اس کی دوری ہم سے سمیٹ دے۔ یا اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے۔ یا اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور مال اور اہل میں غم کے منظر سے اور ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور جب واپس لوٹتے تو یہی کلمات کہتے اور یہ الفاظ زیادہ کہتے:

اٰئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔ (مسلم)

ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب ہی کی حمد کرنے والے ہیں۔

بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ، اَسْاَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ اَھْلِھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا۔ (مستدرک حاکم، ابن السنی، نسائی)

یا اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور ان چیزوں کے جن پر انہوں نے سایہ کیا ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور ان چیزوں کے جن کو انہوں نے اٹھایا ہے اور شیطانوں کے رب اور ان چیزوں کے جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے ان کے رب! میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کے رہنے والوں کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی خیر کا جو اس میں ہے اور میں اس کے شر سے اور اس کے رہنے والوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ، وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ، بِیَدِہِ الْخَیْرُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (ترمذی)

اللہ تعالٰی کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،

اسی کا ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، اسے موت نہیں آئے گی، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جانور یا سواری کے گرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ۔ (ابوداؤد) اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔

مسافر کی مقیم کیلئے دعا

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهٗ۔ (مسند احمد، ابن ماجہ)

میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔

مقیم کی مسافر کیلئے دعا

1. اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ۔ (ترمذی)

میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔

2. زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰی، وَغَفَرَ ذَنْبَكَ، وَیَسَّرَ لَكَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا كُنْتَ۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا زادِ راہ عطا فرمائے اور تیرے گناہ بخشے اور تو جہاں بھی ہو تیرے لیے نیکی میسر کرے۔

اونچی جگہوں پر تکبیر اور نیچے اترتے وقت تسبیح

جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب اُوپر چڑھتے تو تکبیر (اللہ اکبر) کہتے تھے اور نیچے اُترتے تو تسبیح (سبحان اللہ) کہتے تھے۔ (بخاری، نسائی)

مسافر کی دعا جب صبح کرے

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَیْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا،

وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا، عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔ (مسلم)

ایک سننے والے نے (ہماری) اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کے ہم پر اچھے انعامات کو سنا۔ اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن اور ہم پر فضل فرما، میں آگ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہوئے (یہ دعا کرتا ہوں)

سفر وغیرہ میں جب کسی منزل پر اُترے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (مسلم)

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

سفر سے واپسی کی دُعا

ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی جنگ یا حج سے لوٹتے تو ہر بلند جگہ پر تین دفعہ اللہ اکبر کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اٰئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔ (بخاری، مسلم)

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، صرف اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور لشکروں کو اکیلے شکست دی۔

خوش کرنے والی یا ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر کیا کہے؟

رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی خوش کرنے والی چیز پیش آتی تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔ (ابن السنی)

"سب تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس کی نعمت سے اچھے کام مکمل ہوتے ہیں"۔ اور جب کوئی ایسی چیز پیش آتی جو آپ کو ناپسند ہوتی تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ۔ (ابن السنی)

"ہر حال میں تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے"۔

سلام عام کرنا

1. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جنت میں داخل نہیں ہوگے، یہاں تک کہ مومن بنو اور مومن نہیں بنو گے، یہاں تک کہ ایک دوسرے سے محبت کرو، کیا تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عمل کرو تو ایک دوسرے سے محبت کرو گے آپس میں سلام خوب پھیلاؤ۔ (ترمذی)

2. عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص ان تینوں کو حاصل کرلے، اس نے ایمان جمع کرلیا: اپنی ذات سے انصاف، (تمام) جہان والوں کے لیے سلام پھیلانا اور تنگدستی میں خرچ کرنا۔ (بخاری)

3. عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا کہ اسلام کی کون کون سی چیزیں سب سے اچھی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کہ تو کھانا کھلائے اور جسے پہچانتا ہے اور جسے نہیں پہچانتا (سب) کو سلام کہے۔ (بخاری)

مرغ بولنے اور گدھا ہینگنے کے وقت دعا

جب مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا سوال کرو، یعنی یہ کہو:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ (بخاری)"

یا اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

کیونکہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے، اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان دیکھا ہے۔ یعنی یہ پڑھو:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ (بخاری)

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔

رات کو کتوں کا بھونکنا سن کر دعا

جب تم رات کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کا ھینگنا سنو تو ان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔ (ابوداؤد)

اس شخص کیلئے دعا جسے تم نے برا بھلا کہا ہو (گالی دی ہو)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (بخاری)

یا اللہ! جس مومن کو میں نے برا بھلا کہا ہو، تو قیامت کے دن اس برا بھلا کہنے کو اس کے لیے اپنے قرب کا ذریعہ بنا دے۔

کوئی مسلم جب کسی کی تعریف کرے تو کیا کہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو ضرور ہی کسی کی تعریف کرنی ہو تو یہ کہے کہ میں فلاں کے متعلق گمان کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ اس کا حساب لینے والا ہے اور میں کسی کو اللہ تعالیٰ کے سامنے پاک قرار نہیں دیتا، میں فلاں کو ایسا ایسا (نیک یا مخلص وغیرہ) سمجھتا ہوں۔ یہ تعریف بھی اس وقت کرے جب خوب اچھی طرح جانتا ہو۔ (صحیح مسلم)

مسنون و ماثور دعائیں

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا

نبی اکرم ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا کرتے تھے:

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دعا

جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے حج کا بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جب آپ ﷺ صفا کے قریب پہنچے تو یہ کہا:

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ۔ (مسلم)

صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں اس سے ابتدا کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتدا کی ہے۔

چنانچہ آپ نے صفا سے ابتدا کی، اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھ لیا تو آپ نے قبلہ کی طرف منہ کر لیا اور فرمایا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور لشکروں کو اکیلے شکست دی۔

پھر آپ نے اس کے درمیان دعا کی۔ آپ نے تین مرتبہ اسی طرح کہا، ساری حدیث لمبی ہے اور اس حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے مروہ پر بھی اسی طرح کہا۔

یوم عرفہ (9 ذوالحجہ) کی دعا

سب سے بہتر دعا عرفہ کے دن کی ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا، یہ ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (ترمذی)

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مشعر حرام کے پاس ذکر

جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قصواء (اونٹنی) پر سوار ہوئے یہاں تک کہ مشعر حرام میں آئے، قبلہ کی طرف منہ کیا، اللہ تعالیٰ سے دعا کی، اس کی بڑائی بیان کی اور تہلیل و توحید کی (یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ پڑھا) بہت روشنی ہونے تک وہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے وہاں سے روانہ ہوئے۔ (مسلم، ابوداؤد)

رمی کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تینوں جمروں کے پاس جب بھی کنکریاں پھینکتے ''اللہ اکبر'' کہتے، پھر آگے بڑھ جاتے اور ٹھہر کر قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے۔ آپ پہلے جمرہ اور دوسرے جمرہ کے بعد اسی طرح کرتے، البتہ جمرہ عقبہ پر کنکری پھینکتے اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے، اس کے بعد پلٹ آتے اور اس کے پاس ٹھہرتے نہیں تھے۔ (بخاری)

حجر اسود والے کونے پر تکبیر

نبی اکرم ﷺ نے بیت اللہ کا طواف اونٹ پر بیٹھ کر کیا، جب آپ حجر اسود والے کونے پر آتے تو اپنے پاس موجود کسی چیز سے اس کی طرف اشارہ کرتے اور "اللہ اکبر" کہتے۔ (بخاری)

دشمن کیلئے دعا

اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ اِھْزِمِ الْاَحْزَابَ،

اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ۔ (مسلم)

یا اللہ! اے کتاب اتارنے والے، جلدی حساب لینے والے! ان لشکروں کو شکست دے۔ یا اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں سخت ہلا دے۔

جو کسی قوم سے ڈرتا ہو تو کیا کہے؟

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ۔ (ابو نعیم)

یا اللہ! مجھے ان سے کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ تو چاہے۔

تعجب کے وقت اور خوش کن کام کے وقت دعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ (بخاری) اللہ تعالیٰ پاک ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ (بخاری) اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

جس کے پاس خوش کرنے والی خبر آئے کیا کرے

نبی اکرم ﷺ کے پاس کسی ایسی بات کی خبر آتی جس سے آپ کو خوشی ہوتی تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے سجدے میں گر جاتے۔ (زیادہ افضل یہ ہے کہ شکرانے کے نفل ادا کیے جائیں) (ابن ماجہ)

جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے وہ کیا کرے اور کیا کہے

اپنا ہاتھ جسم کے اس حصے پر رکھو جہاں تکلیف ہے، پھر کہو: "بِسْمِ اللّٰہِ"

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔ (تین دفعہ) (مسلم)

اور سات مرتبہ یہ کہو: أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کی پناہ پکڑتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔ (مؤطا)

رات کے آداب

جب رات کا اندھیرا چھا جائے یا (فرمایا کہ) جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لو، کیونکہ شیطان اس وقت پھیلتے ہیں، جب رات کا کچھ حصہ چلا جائے تو انہیں چھوڑ دو اور دروازے بند کر دو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو (بسم اللہ پڑھ کر بند کرو) کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا اور اپنے مشکیزوں کے منہ تسمے سے بند کر دو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو یعنی بسم اللہ پڑھو، اپنے برتن ڈھانک دو اور اللہ کا نام لو یعنی بسم اللہ پڑھو۔ خواہ ان پر کوئی چیز ہی رکھ دو، اور اپنے چراغ بجھا دو۔ (صحاح ستہ)

محرم حج یا عمرہ میں لبیک کس طرح کہے؟

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ (بخاری)

میں حاضر ہوں یا اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بلاشبہ تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور ملک (بھی) تیرے ہی لیے ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

گھبراہٹ کے وقت کیا کہے؟

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ (بخاری)"

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

جب کافر کو چھینک آئے تو اسے کیا کہا جائے؟

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔ (ترمذی، احمد)

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کو درست کرے۔

کافر سلام کہے تو اسے کس طرح جواب دے؟

جب اہل کتاب تمہیں سلام کہیں تو جواب میں کہو "وَعَلَيْكُمْ"۔ (بخاری)

روزے دار سے کوئی شخص گالی گلوچ کرے تو کیا کہے؟

اِنِّیْ صَائِمٌ اِنِّیْ صَائِمٌ۔ (بخاری)

میں روزہ دار ہوں، میں روزہ دار ہوں۔

ذبح یا نحر کرتے وقت کیا کہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ) اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ۔

(مسلم، بیہقی۔ اضافہ از بیہقی)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، یا اللہ!

(یہ قربانی) تیری طرف سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے، یا اللہ! مجھ سے قبول فرما۔

سرکش شیطانوں کی خفیہ تدبیروں کو توڑنے کیلئے کیا کہے؟

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَأَ وَبَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں جس سے کوئی نیک اور کوئی بدآگے نہیں گزر سکتا، اس چیز کے شر سے جسے اس نے بنایا اور پیدا کیا اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلائی اور اس کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں سے اور ہر رات کو آنے والے کے شر سے، سوائے اس رات کو آنے والے کے جو خیر کے ساتھ آئے۔ اے نہایت رحم کرنے والے!



باب ۲

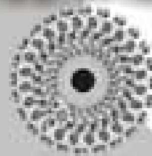


فضائلِ دُعا اور مسنون دُعائیں

دُعا کی فضیلت، اہمیت اور آداب

قبولیتِ دُعا کے خصوصی حالات

اوقات اور مقامات



احادیثِ صحیحہ سے ثابت جامع دُعائیں

ترجمہ رسالہ "الدر الثمینہ"





تعارف

احادیث صحیحہ سے ثابت

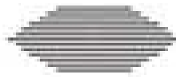
ان مبارک اور مستند دعاؤں کا مجموعہ......

جن میں سے ہر دعاء ایک مستقل خزانہ ہے۔

ان دعاؤں سے پہلے دعاء کی فضیلت اور اہمیت

پر ایک جامع مقدمہ ہے، اسے توجہ سے پڑھیں اور

ان دعاؤں کو اپنے معمولات کا حصہ بنائیں۔



فضائلِ دُعا

دعا اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑا انعام ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو نہ صرف اپنے سے مانگنے کی اجازت مرحمت فرمائی بلکہ اس مانگنے کو عبادت قرار دیا ہے، اسے اپنی رضا کا سبب اور حاجات وضروریات پوری کرنے کا وسیلہ اور ذریعہ بتلایا، اور دعا نہ مانگنے والوں اور دعا سے استغناء برتنے والوں سے ناراضی وخفگی کا اعلان فرمایا۔ دعا بڑی اہمیت وفضیلت کی چیز ہے اور اسکے ڈھیروں فضائل ہیں۔ آیئے! ان میں سے چند فضائل پڑھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝ (غافر:۶۰)

ترجمہ: اور تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے، کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بے شک جولوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں، عنقریب وہ ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں اپنے سے مانگنے کو عبادت قرار دیا ہے اور تارکِ دعا کو اپنی عبادت سے روگردانی کرنے والا قرار دیا ہے۔ احادیث مبارکہ میں بھی دعا کی بڑی فضیلت وارد ہے، چند روایات یہاں ذکر کی جاتی ہیں۔

1. دعا عبادت کا مغز ہے۔ (ابن ماجہ، ترمذی، عن انسؓ)
2. دعا ہی اصل عبادت ہے۔ (سنن اربعہ، عن نعمان بن بشیرؓ)
3. دعا مؤمن کا ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے اور زمین وآسمانوں کا نور ہے۔

(مستدرک حاکم، ابویعلیٰ، عن علیؓ)

❹ دعا رحمت کی کنجی ہے۔ (مسند الفردوس للدیلمیؒ، عن ابن عباسؓ)

❺ دعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے۔ (مستدرک حاکم، عن ثوبانؓ)

❻ بزرگ و برتر عبادت دعا ہی ہے۔ (بخاری فی الادب عن ابی ہریرہؓ)

❼ دعا نازل شدہ اور غیر نازل شدہ (دونوں طرح کے) مصائب کے بارے میں نفع مند ہے، پس اے اللہ کے بندو! دعا کو اپنے اوپر لازم کرلو۔ (مستدرک حاکم عن ابن عمرؓ)

❽ بے شک تمہارا رب زندہ مہربان ہے، وہ اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ اپنے ہاتھ اس کی طرف پھیلائے اور وہ انکو خالی لوٹا دے۔ (ابوداوٗد، ابن ماجہ، عن سلمانؓ)

❾ تم میں سے جس کے لیے دعا کا دروازہ کھول دیا گیا (یعنی اسے دعا مانگنے کی توفیق دے دی گئی) اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے گئے۔ (ترمذی، مستدرک حاکم عن ابن عمرؓ)

❿ لوگوں میں پسماندہ اور عاجز ترین شخص وہ ہے جو دعا پر قادر نہ ہو اور بخیل ترین شخص وہ ہے جو سلام کہنے میں بخل کرے۔ (بیہقی فی الشعب، طبرانی فی الاوسط، عن ابی ہریرہؓ)

⓫ جب بندہ یارب یارب پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ "لبیک" فرماتے ہیں، لہٰذا (اللہ تعالیٰ سے) مانگو، تمہیں عطا کیا جائیگا۔ (ابن ابی الدنیا فی الدعا عن عائشہؓ)

⓬ بے شک نیکی اور بھلائی کی تمام انواع عبادت کا آدھا حصہ ہیں اور عبادت کا دوسرا حصہ دُعا ہے۔ (کنز العمال عن انسؓ)

⓭ دعا سے عاجز نہ بنو کیونکہ دعا کے ہوتے ہوئے کوئی شخص ہلاک نہیں ہوگا۔

(مستدرک حاکم عن انسؓ)

⓮ جو شخص بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کے ذریعے مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ مانگی ہوئی چیز عطا کرتے ہیں یا اس کے عوض اس سے کوئی تکلیف دور کر دیتے ہیں جب اس نے گناہ یا قطع رحمی کا سوال نہ کیا ہو۔ (نسائی، مسند احمد عن جابرؓ)

⓯ چاہیے کہ تم میں سے ہر ایک اپنے رب سے اپنی حاجت کا سوال کرے حتی کہ اپنی جوتی کا تسمہ بھی مانگے جب وہ ٹوٹ جائے۔ (ترمذی، ابن حبان عن انسؓ)

⓰ بے شک جو اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر غصہ ہوتے ہیں۔ (ترمذی عن ابی ہریرہؓ)

⓱ جو بھی مسلمان اللہ تعالیٰ کے حضور ایسی دعا کرتا ہے جس میں گناہ اور قطع رحمی کا سوال نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس دُعا کے بدلے اسے تین باتوں میں سے ایک ضرور عطا فرماتے ہیں۔

❶ یا تو اس کی حاجت پوری فرما دیتے ہیں۔ ❷ یا اس کے بدلے اس کے لیے آخرت میں اجر ذخیرہ فرما دیتے ہیں۔ ❸ یا اس کے عوض اس سے کوئی تکلیف دور فرما دیتے ہیں۔

(مسند احمد، مصنف ابن شیبہ، ابو یعلی عن ابی سعیدؓ)

آدابِ دُعا

دعا چونکہ عظیم عبادت ہے اس لیے اس میں تمام عبادات کی طرح آداب کا لحاظ رکھنا چاہیے، چند مسنون آداب مندرجہ ذیل ہیں۔ ویسے تو دعا ہر حال اور ہر حالت میں مانگتے رہنا چاہیے مگر آداب کا لحاظ رکھنے سے دعا قبولیت کے زیادہ نزدیک ہو جاتی ہے۔

❶ اللہ تعالیٰ سے قبولیت کا یقین رکھتے ہوئے مانگیں۔ (ترمذی، مستدرک حاکم عن ابی ہریرہؓ)

❷ جان لو! بے شک اللہ تعالیٰ لاپرواہ اور غافل دل کی پکار قبول نہیں کرتا۔

(ترمذی، مستدرک حاکم عن ابی ہریرہؓ)

❸ اخلاص سے مانگنا۔ (مستدرک حاکم)

❹ کھانے پینے، پہننے اور کمانے میں حرام چیزوں سے پرہیز کرنا۔ (مسلم، ترمذی)

❺ دعا سے پہلے نیک اعمال کرنا، اور سختی کے وقت اپنے نیک عمل کو وسیلہ بنانا۔ (مسلم، ترمذی)

❻ پاک اور صاف ہونا۔ (سنن اربعہ)

❼ باوضو ہونا۔ (صحاح ستہ)

❽ قبلہ رُخ ہونا۔ (صحاح ستہ)

❾ (دعا سے پہلے) نماز پڑھنا۔ (سنن اربعہ)

❿ دوزانو بیٹھنا۔ (مسند ابو عوانہ)

11. دعا کے اول و آخر میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجنا۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)
12. دونوں ہاتھوں کو پھیلانا۔ (ترمذی، مستدرک حاکم)
13. دونوں ہاتھوں کو اُٹھانا۔ (صحاح ستہ)
14. دعا مانگتے ہوئے باادب رہنا۔ (مسلم، ابوداؤد)
15. عاجزی وانکساری سے مانگنا۔ (ابن ابی شیبہ)
16. آواز کو قدرے پست کردینا۔ (صحاح ستہ)
17. گناہ کا اعتراف کر کے نادم ہونا۔ (صحاح ستہ)
18. دعا سے فارغ ہو کر اپنے دونوں ہاتھ منہ پر پھیرنا۔ (ابوداؤد، ترمذی)
19. رغبت واشتیاق سے دعا کرنا۔ (ابن حبان)
20. ایک دعا بار بار مانگنا۔ (بخاری ومسلم)
21. جامع دعائیں اختیار کرنا۔ (ابوداؤد)
22. دعا میں بتکلف قافیہ بندی سے پرہیز کرنا۔ (بخاری)
23. دعا کرنے والے اور سننے والے کا آمین کہنا۔ (مسلم، بخاری)
24. اپنی ذات سے دعا کی ابتداء کرے اور اپنے مؤمن بھائیوں کے لیے دعا کرے۔ (مسلم)
25. اگر امام ہو تو تنہا اپنے لیے دعا نہ مانگے۔ (صحاح ستہ)
26. دعا کے وقت اپنی نگاہ آسمان کی طرف نہ اُٹھائے۔ (مسلم، نسائی)

قبولیت دعا کے اوقات وحالات

جن اوقات وحالات میں قبولیت دعا کی زیادہ امید ہے وہ یہ ہیں۔

1. شب قدر۔ (ترمذی، حاکم عن عائشہؓ)
2. عرفہ کا دن۔ (ترمذی عن عمرو بن شعیبؓ)
3. رمضان المبارک کا مہینہ۔ (بزار، عن عبادۃ بن الصامتؓ)

۴ شب جمعہ۔ (ترمذی، حاکم عن ابن عباسؓ)

۵ جمعہ کا دن۔ (ابوداوٗد، حاکم عن ابی ہریرۃؓ)

۶ آدھی رات۔ (طبرانی) اور بعض روایات میں رات کا نصف آخر مذکور ہے۔ (احمد، ابویعلی)

۷ سحر کا وقت۔ (صحاح ستہ عن ابی ہریرۃؓ)

۸ جمعہ کے دن خطبہ جمعہ کے لیے امام کے منبر پر بیٹھنے سے لیکر نماز ختم ہونے تک کا وقت۔

(مسلم، ابوداوٗد عن ابی موسیٰؓ)

۹ اذان کے وقت۔ (ابوداوٗد، حاکم عن سہل بن سعدؓ)

۱۰ اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا۔ (ابوداوٗد، نسائی، ابن حبان عن انسؓ)

۱۱ مصیبت زدہ شخص کی حی علی الصلاۃ، حی علی الفلاح کے بعد کی دعا۔ (حاکم عن ابی امامہؓ)

۱۲ میدان جہاد میں صفِ قتال باندھتے وقت۔ (طبرانی، ابن حبان عن سہل بن سعدؓ)

۱۳ جب جنگ شروع ہوجائے۔ (حصن حصین)

۱۴ فرض نمازوں کے بعد۔ (ترمذی، نسائی عن ابی امامہؓ)

۱۵ حالت سجدہ میں۔ (مسلم، ابوداوٗد عن ابی ہریرۃؓ)

۱۶ تلاوت قرآن شریف کے بعد۔ (ترمذی عن عمران بن حصینؓ)

۱۷ ختم قرآن کے بعد۔ (طبرانی عن ابن عمرؓ)

۱۸ زمزم پیتے وقت۔ (حاکم عن ابن عباسؓ)

۱۹ میت کے پاس حاضر ہونے کے وقت۔ (مسلم، سنن اربعہ عن ام سلمہؓ)

۲۰ مرغ کی آواز کے وقت۔ (بخاری، مسلم، ترمذی عن ابی ہریرۃؓ)

۲۱ مسلمانوں کے اجتماع کے وقت۔ (صحاح ستہ عن ام عطیہ الانصاریہؓ)

۲۲ مجالس ذکر میں۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی عن ابی ہریرۃؓ)

۲۳ امام کے وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہنے کے وقت (آمین کہنا چاہیے جو خود دعا ہے)۔

(مسلم، ابوداوٗد، نسائی، ابن ماجہ عن ابی ہریرۃؓ)

۲۴ میت کی آنکھ بند کرتے وقت۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ عن ام سلمہؓ)

۲۵ نماز کی اقامت کے وقت۔ (طبرانی، ابن مردویہ عن سہلؓ)

۲۶ بارش ہوتے وقت۔ (طبرانی، ابن مردویہ عن سہلؓ)

۲۷ کعبہ شریف پر نظر پڑتے وقت۔ (ترمذی، طبرانی عن ابی ہریرہؓ)

۲۸ افطار کے وقت۔ (ترمذی، ابن حبان، بحوالہ حصن حصین)

دُعا قبول ہونے کے مقامات

جن مقامات پر دعا قبول ہونے کی زیادہ امید کی جاتی ہے، ان میں سے کچھ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱ طواف کرتے ہوئے۔ ۲ ملتزم پر چمٹ کر۔ ۳ میزابِ رحمت کے نیچے۔

۴ کعبہ شریف کے اندر۔ ۵ زمزم کے کنویں کے قریب۔ ۶ صفا پر۔

۷ مروہ پر۔ ۸ صفا و مروہ کے درمیان۔ ۹ مقامِ ابراہیم کے پیچھے۔

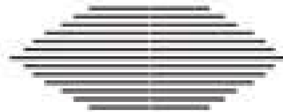
۱۰ عرفات میں۔ ۱۱ مزدلفہ میں۔ ۱۲ منیٰ میں۔

۱۳ تینوں جمرات کے قریب۔ ۱۴ روضہ اقدس کے سامنے یعنی مواجہہ شریف میں۔

۱۵ دارِ ارقم میں۔ ۱۶ غارِ ثور میں۔ ۱۷ غارِ حرا میں۔

۱۸ رکنِ یمانی کے پاس۔ ۱۹ رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان۔

۲۰ تمام متبرک مقامات پر۔ ۲۱ میدانِ قتال میں۔ (حصن حصین)



مقدمہ

دعاء اللہ رب العزت کی بہت بڑی نعمت اور عظیم انعام ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دعاء کا حکم دے کر اپنے بندوں پر نہ صرف بڑا احسان فرمایا ہے بلکہ قبولیت کا وعدہ کر کے اس احسان کو مکمل فرما دیا ہے۔ دعاء بہت اہمیت اور عظمت والی چیز ہے اور دین میں اس کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ اس کے بہت زیادہ فضائل اور بے شمار ثمرات ہیں جن میں سے بعض درج ذیل ہیں:

1 دعاء اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہے

اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝ (غافر:۶۰)

ترجمہ: اور تمہارے رب نے فرمایا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعاء قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

دیکھیں! اللہ تعالیٰ نے کس طرح بندے کے اپنی حاجات وضروریات مانگنے کو عبادت قرار دیا ہے اور تارکِ دعاء کو اپنی عبادت سے روگردانی کرنے والا قرار دیا ہے۔ بے شک اللہ رب العزت کی ذات گرامی پاک، عظمت والی اور اپنے کرم، سخاوت اور انعامات سے مسلسل نوازنے والی ہے۔ یا اللہ! ہم اس نعمت پر آپ کا شکر ادا کرتے ہیں اور ہم آپ کی تعریف کا حق ادا نہیں کر

سکتے، آپ ایسے ہیں جیسے آپ نے خود اپنی تعریف فرمائی ہے۔

۲ دعاء بذات خود اہم عبادت ہے

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''دعاء خود عبادت ہے۔'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ۝ (ترمذی)

یہاں قابل ذکر بات یہ ہے کہ یہ الفاظ کسی اور عبادت کے بارے میں ارشاد نہیں فرمائے گئے۔ نیز یہ الفاظ اس حدیث مبارک میں ایسے ہیں جیسے حج کے بارے میں فرمایا گیا ''الحج عرفة'' یعنی حج تو وقوف عرفہ کا نام ہے۔ گویا ایسے ہی فرمایا کہ دعاء عبادت کا رکن اعظم ہے۔ دعاء کا یہ بلند مقام و مرتبہ غالباً اس وجہ سے ہے کہ دعاء ایسی کیفیات کی جامع ہے جو اس کے علاوہ دیگر عبادات میں جمع نہیں ہوتیں۔ مثلاً دل کا حضور، ارادے اور توجہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بندگی، امید، توکل، اللہ تعالیٰ کے ہاں موجود خیر کے حصول کی رغبت اور عذاب کا خوف وغیرہ۔ اسی طرح اس میں زبانی عبادات بھی ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ سے کلام، بزرگی اور تحمید کا بیان، پاکی کا بیان، مانگنا، گڑگڑانا اور عاجزی کرنا۔ نیز اس میں بدنی عبادات بھی ہیں مثلاً انکساری، اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنا اور اپنی ظاہری قوت و اختیار سے نظر ہٹا کر اللہ تعالیٰ سے فریاد کرنا۔

۳ دعاء افضل عبادت ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بہترین عبادت دعاء ہے۔'' (المستدرک)

یہ حدیث شریف بھی اس بات پر دلالت کر رہی ہے کہ دعاء عبادت کی بہترین انواع میں سے ایک ہے اور اس کا مرتبہ بہت بلند ہے۔

④ دعاء اللہ رب العزت کے نزدیک بزرگی اور مقام کی حامل چیز ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''دعاء سے بڑھ کر مقام اور بزرگی والی چیز اللہ رب العزت کے ہاں کوئی نہیں۔'' (ترمذی)

یعنی دعاء اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑی قدر ومنزلت اور شان والی چیز ہے اور سب سے زیادہ قبولیت کی مستحق ہے۔

⑤ دعاء اللہ تعالیٰ کے غضب کو دور کرنے کا سبب ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بے شک جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتے ہیں۔'' (ترمذی)

یہ حدیث شریف اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ مانگنے پر راضی ہوتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ راضی ہو جائیں تو ہر چیز ان کی رضاء سے حاصل ہو جاتی ہے جیسا کہ ان کی ناراضگی سے مصیبتوں اور بلاؤں کا سامنا ہوتا ہے۔

دیکھیں کتنا فرق ہے لوگوں میں جو مانگنے پر ناراض ہوتے ہیں اور اس ذات میں جو مانگنے پر راضی ہوتی ہے اور نہ مانگنے پر ناراض!!

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

ترجمہ: ''بنی آدم (انسان) سے اپنی حاجت کا سوال نہ کر بلکہ اس ذات سے مانگ جس کا دروازہ بند نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ سے جب تو نہیں مانگتا تو وہ ناراض ہوتے ہیں اور انسان سے جب تو سوال کرتا ہے تو وہ غصہ ہوتا ہے۔ اس لئے تم صرف اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کرو کیونکہ ہم اپنے اسی رب کی نعمتوں اور فضل میں زندگی گزار رہے ہیں۔''

⑥ دعاء کم ہمتی سے بچاتی ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''لوگوں میں سب سے عاجز وہ شخص ہے جو دعاء سے عاجز ہو گیا اور سب سے کنجوس وہ شخص ہے جو سلام

کرنے میں کنجوسی کرے۔" (طبرانی)

دعا ایک آسان عمل ہے، جس کی ادائیگی میں کسی قسم کی مشقت وتھکاوٹ نہیں اور نہ ہی اس کے لئے کوئی خاص محنت کرنا پڑتی ہے لہٰذا ایسے عمل میں سستی اور غفلت کا مظاہرہ کرنا بڑی محرومی کی بات ہے۔

۷ دعاء بلاؤں کو ٹالتی ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"دعاء ان معاملات میں بھی فائدہ دیتی ہے جو اُتر چکے اور ان میں بھی جو ابھی نہیں اُترے۔ پس اے اللہ کے بندو! دعاء کو لازم پکڑو۔" (ترمذی)

اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"قضاء کو کوئی چیز نہیں لوٹا سکتی سوائے دعاء کے۔" (ترمذی)

اسی وجہ سے مریض بعض اوقات صرف دعاء سے ہی صحت یاب ہو جاتا ہے۔ نیز اگر ہم اس حدیث شریف کے معنی میں غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ دعاء سے قضاء کا رکنا بھی دراصل اللہ تعالیٰ کی تقدیر و قضاء سے ہی ہوتا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کی قضاء و تقدیر سے ایک شخص بیمار ہوتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ہی اسے دعاء کی توفیق نصیب فرماتے ہیں۔ وہ اپنی صحت کے لئے دعاء کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس دعاء کے سبب اس کی بیماری دور کر دیتے ہیں اور وہ شفایاب ہو جاتا ہے۔ تو درحقیقت اس کا یہ صحت یاب ہونا بھی اللہ تعالیٰ کی تقدیر اور قضاء ہی سے ہے، صرف ظاہری شکل یہ بنتی ہے کہ دعاء نے قضا کو ٹال دیا۔

۸ دعاء نصرت الٰہی کا سبب ہے

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اللہ تعالیٰ اس امت کے ضعیف و کمزور لوگوں کے سبب ان کی نصرت فرماتے ہیں، ان (ضعیفوں) کی دعاؤں، نمازوں اور اخلاص کے سبب۔" (نسائی)

۹ دعاء مکمل خیر ہے

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''زمین پر کوئی بھی مسلمان اللہ تعالیٰ سے کوئی بھی دعاء کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا فرما دیتے ہیں یا اس کے بدلے میں کوئی برائی اس سے ٹال دیتے ہیں جب تک کہ وہ کوئی گناہ والی چیز نہ مانگے اور قطع رحمی کی دعاء نہ کرے۔'' لوگوں میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا پھر تو ہم اور بھی زیادہ مانگیں گے۔

رَسُولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ دینے والا ہے۔'' (ترمذی)

یعنی اللہ تعالیٰ کا فضل بہت زیادہ ہے اور وہ تمہیں اپنے فضل اور کرم کی وسعت کے باعث تمہاری دعاؤں سے زیادہ دیتے ہیں اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

رَسُولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ حیاء کرنے والے کریم ہیں، جب کوئی بندہ ان کی طرف (مانگنے کے لئے) ہاتھ اٹھاتا ہے تو اس کے ہاتھ خالی اور ناکام لوٹانے سے حیاء کرتے ہیں۔'' (ترمذی)

⑩ دعاء اللہ تعالیٰ کی معیت کے حصول کا ذریعہ ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رَسُولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں جو وہ میرے ساتھ رکھتا ہے اور اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔'' (مسلم)

دعاء کی اسی اہمیت اور جلالتِ شان کے سبب نبی کریم ﷺ نے اپنی امت کو دعاء مانگنے پر اُبھارا اور خوب ترغیب دی ہے۔ رَسُولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

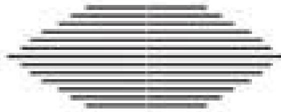
''مجھ پر درود بھیجو اور دعاء میں خوب محنت کرو اور کہو اے اللہ درود بھیج محمد (ﷺ) پر اور محمد (ﷺ) کی آل پر۔'' (نسائی)

اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رَسُولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جب تم میں کوئی مانگ رہا ہو تو زیادہ مانگے کیونکہ وہ اپنے رب سے مانگ رہا ہے۔'' (ابن حبان)

مسنون و ماثور دعائیں

جو شخص بھی اس حدیث شریف پر غور کرے گا وہ یقیناً اس خیرِ عظیم اور بڑے اجر و ثواب کو زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کرے گا اور اللہ تعالیٰ سے اس کا بے پایاں فضل و کرم اور انعام و اکرام مانگے گا۔ اسی لئے میں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے احادیث نبویہ (صلوٰۃ اللہ علی صاحبہا) میں وارد ان دعاؤں کو اپنے مؤمن بھائیوں، بہنوں کے فائدے کے لئے جمع کیا ہے تاکہ یہ ان کے کام آسکیں اور سفرِ حیات میں ان کا زادِ راہ ثابت ہوں۔ میری دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے مسلمانوں کو خوب فائدہ پہنچائے، بے شک وہ سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔



باب ۲





احادیثِ صحیحہ سے ثابت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک دعائیں

وہ دعائیں جن کے ہم سب بے حد محتاج ہیں،

وہ کلمات جن کے پڑھنے سے دنیا و آخرت کی ہر خیر اور فلاح نصیب ہوتی ہے۔

توجہ سے پڑھیں۔ دِل کا سکون حاصِل کریں

اور اپنے معمولات کا حصہ بنائیں،



ادعیہ نبویہ (صلوٰۃ اللہ علی صاحبہا)

❶ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

(مسلم، رقم: ۲۶۹۷)

یااللہ! مجھے بخش دیجیے، مجھ پر رحمت فرمایئے، مجھے چین عطا فرمایئے اور مجھے رزق دیجیے۔

❷ أَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ، صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ

(مسلم رقم: ۵۴۱)

یااللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دل اپنی اطاعت کی طرف پھیر دیجیے۔

❸ أَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ۔ (مسلم، رقم ۲۷۲۰)

یااللہ! میرا دین درست رکھئے جو میرے حق میں بچاؤ ہے، میری دنیا درست رکھئے جس میں میری معاش ہے، میری آخرت درست رکھئے جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے، زندگی کو میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی بنا دیجئے اور موت کو میرے حق میں ہر برائی سے امن بنا دیجئے۔

❹ أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى۔

(مسلم، رقم: ۲۷۲۱)

یااللہ! میں آپ سے ہدایت، پرہیز گاری، پارسائی اور سیر چشمی مانگتا ہوں۔

❺ أَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

(البخاری، رقم: ۸۳۴، مسلم، رقم: ۲۷۰۵)

یااللہ! میں نے اپنے نفس پر بے انتہا ظلم کیا اور آپ کے سوا گناہوں کو کوئی بخشنے والا نہیں لہٰذا مجھے بخش دیجیے خاص اپنی بخشش سے اور مجھ پر رحم فرمایئے، بے شک آپ بہت بخشنے والے رحم فرمانے والے ہیں۔

❻ أَللّٰهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَزِدْنِي عِلْمًا۔ (الترمذی، رقم: ۳۵۹۹)

یااللہ! آپ نے مجھے جو علم دیا ہے اس سے مجھے نفع پہنچایئے اور مجھے وہ علم دیجیے جو مجھے نفع دے اور میرا علم بڑھا دے۔

❼ أَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّي، وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّي، أَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَّا يَنْفَدُ، وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ، وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا

وَالْغَضَبِ، وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى-
وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ
بَعْدَ الْمَوْتِ، وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلٰى وَجْهِكَ،
وَالشَّوْقَ إِلٰى لِقَاءِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ
مُضِلَّةٍ، أَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْإِيْمَانِ، وَاجْعَلْنَا
هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ- (نسائی، رقم:۱۳۰۵)

یا اللہ! آپ اپنے عالم الغیب اور مخلوق پر قادر ہونے کے صدقے مجھے زندہ رکھیے جب تک آپ کے علم میں میرے لئے زندگی بہتر ہے اور مجھے اٹھا لیجئے جب آپ کے علم میں میرے لئے موت بہتر ہے۔ یا اللہ! میں آپ سے ظاہر و باطن میں آپ کا خوف مانگتا ہوں اور آپ سے ایسا آرام مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آپ سے آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک طلب کرتا ہوں جو زائل نہ ہو اور آپ سے رضامندی اور غصہ کی حالت میں اخلاص کی بات مانگتا ہوں اور تنگ دستی (غریبی) اور آسودگی (مالداری) میں آپ سے میانہ روی مانگتا ہوں اور آپ کے فیصلے پر تسلیم و رضا مانگتا ہوں اور آپ سے موت کے بعد پُرلطف زندگی مانگتا ہوں اور آپ سے آپ کے دیدار کی لذت اور ملاقات کا شوق مانگتا ہوں بغیر آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ کرنے والے فتنہ کے۔ یا اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ فرما دیجئے اور ہمیں راہ دکھانے والا اور ہدایت یافتہ بنا دیجئے۔

❽ أَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، أَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ،
وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ،
وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ-

أَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَ
فَضْلِكَ وَرِزْقِكَ ، أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ
الَّذِي لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ - أَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ
يَوْمَ الْعَيْلَةِ ، وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْحَرْبِ ، أَللّٰهُمَّ عَائِذًا بِكَ
مِنْ سُوْءِ مَا أَعْطَيْتَنَا ، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا -
أَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوْبِنَا ،
وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ،
وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ - أَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ،
وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ ، غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ -
أَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ
وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ -
أَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتَابَ ،
إِلٰهَ الْحَقِّ - (البخاری فی الادب المفرد، رقم: ۶۹۹)

یا اللہ! سب تعریف آپ ہی کے لئے ہے۔ یا اللہ! آپ جو زیادہ فرمائیں اسے کوئی کم کرنے والا نہیں اور جسے آپ دور کریں اسے کوئی قریب کرنے والا نہیں اور جسے آپ قریب کریں اسے کوئی دور کرنے والا نہیں اور جو آپ روک دیں اسے کوئی دینے والا نہیں اور جو آپ عطا فرمائیں اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔ یا اللہ! ہم پر اپنی رحمتیں، اپنی برکتیں، اپنا فضل اور اپنا رزق پھیلا دیجئے۔ یا اللہ! میں آپ سے ایسی دائمی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو نہ پھرے اور نہ زائل ہو۔ یا اللہ! میں آپ سے تنگ

دتی کے دن نعمت اور جنگ کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔ یا اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جو آپ نے ہمیں عطا فرمائی ہیں اور ان چیزوں کے شر سے (آپ کی پناہ مانگتا ہوں) جو آپ نے ہمیں عطا نہیں فرمائیں۔ یا اللہ! ہمارے لئے ایمان کو محبوب کر دیجئے اور اسے ہمارے دلوں میں مزین فرما دیجئے اور کفر، فسوق، اور گنہگاری کو ہمارے نزدیک بری چیز بنا دیجئے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما دیجئے۔ یا اللہ! ہمیں اسلام کی حالت میں موت دیجئے اور اسلام پر زندہ رکھیے اور نیکوکاروں میں شامل فرما دیجئے اس حال میں کہ نہ تو ہم رسوا ہوں اور نہ فتنہ میں مبتلا۔ یا اللہ! کافروں پر لعنت فرمایئے جو آپ کے راستے سے روکتے ہیں اور آپ کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور ان پر اپنی طرف سے آفت اور اپنا عذاب نازل فرما دیجئے۔ یا اللہ! ان کافروں پر (بھی) لعنت فرمایئے جو کتاب دیئے گئے ہیں (یعنی یہود و نصاریٰ)۔ اے معبود برحق!

٩ أَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ۔ (ابوداود، رقم: ٥٠٩٠)

یا اللہ! میں آپ کی رحمت کی امید رکھتا ہوں پس آپ مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ فرمایئے اور میرا سب حال درست فرما دیجئے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

١٠ أَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا، وَّاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا، وَّلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا، أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ۔

(الحاکم، رقم: ١/٥٢٥، صححه ووافقه الذهبي)

یااللہ! مجھے اٹھتے بیٹھتے (یعنی جاگنے کی حالت میں) اور سوتے ہوئے اسلام ہی پر قائم رکھئے اور کسی دشمن اور کسی حاسد کو میرے حال پر خوش ہونے کا موقع نہ دیجئے۔ یااللہ! میں آپ سے وہ سب بھلائیاں مانگتا ہوں جن کے خزانے آپ کے قبضۂ قدرت میں ہیں اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں ان سب برائیوں سے جن کے خزانے آپ کے قبضۂ قدرت میں ہیں۔

١١ أَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، أَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِيْ، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ، وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ۔ (البخاری، رقم:٧٣٨٣، مسلم، رقم:٢٧١٧)

یااللہ! میں آپ کے آگے جھکا اور آپ پر ایمان لایا اور آپ پر بھروسہ کیا اور میں نے آپ کی طرف رجوع کیا اور آپ کی مدد سے جھگڑا کیا۔ یااللہ! میں آپ کی عزت کی پناہ چاہتا ہوں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں اس بات سے کہ آپ مجھے گمراہ کریں، آپ زندہ ہیں ایسے کہ آپ کو موت نہیں، جبکہ جنات و انسانوں نے مر جانا ہے۔

١٢ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ۔ (الترمذی، رقم:٣٥٠٠)

یااللہ! میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے گھر کو وسیع فرما دیجئے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما دیجئے۔

١٣ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ، وَالْهَدْمِ، وَالْغَرَقِ، وَالْحَرِيْقِ، وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا، وَّاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا۔ (النسائی، رقم:٥٥٣١)

یااللہ! میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں کسی عمارت وغیرہ کے نیچے دب جانے سے اور گر کر، ڈوب کر یا جل کر مرنے سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ شیطان مجھے مرتے وقت گمراہ کردے اور اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ کے راستے (جہاد) میں پیٹھ پھیرتے ہوئے مروں اور اس بات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ (سانپ بچھو وغیرہ کے) ڈسنے سے مروں۔

⑭ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔

(النسائی، رقم:۵۴۶۸)

یااللہ! میں بھوک سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کیونکہ وہ بُری ساتھی ہے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں خیانت سے کیونکہ وہ بُری ہمراز ہے۔

⑮ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ، وَالْاَعْمَالِ، وَالْاَهْوَاءِ۔ (الترمذی، رقم:۳۵۹۱)

یااللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق، اعمال اور نفسانی خواہشات سے۔

⑯ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ۔ (مسند احمد، رقم:۴/۴۰۳)

یااللہ! ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ ہم آپ کے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں جانتے بوجھتے، اور آپ سے بخشش طلب کرتے ہیں ان چیزوں پر جنہیں ہم نہیں جانتے۔

⑰ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِىْ ثَنَاءً عَلَيْكَ، اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ (مسلم، رقم:۴۸۶)

یا اللہ! میں آپ کی رضامندی کی پناہ پکڑتا ہوں آپ کی ناراضی سے اور آپ کی عافیت کی پناہ پکڑتا ہوں آپ کے عذاب سے اور آپ کی پناہ لیتا ہوں آپ سے، میں آپ کی تعریف کا حق ادا نہیں کرسکتا، آپ ویسے ہیں جیسے آپ نے خود اپنی تعریف فرمائی ہے۔

⓲ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔ (ابوداود، رقم:۱۵۴۴)

یا اللہ! میں فقر، قلت اور ذلت سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور ظالم اور مظلوم بننے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

⓳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ، فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ۔ (الحاکم، رقم ۱/۵۳۲)

یا اللہ! میں مستقل قیام گاہ کے بُرے پڑوسی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس لئے کہ سفر کا ساتھی تو جدا ہو جاتا ہے۔

⓴ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْءِ، وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ۔ (الطبرانی، رقم:۸۱۰)

یا اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بُرے دن سے، بُری رات سے، بُری گھڑی سے، بُرے ساتھی سے اور مستقل قیام گاہ کے بُرے پڑوسی سے۔

㉑ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَالْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ (مسلم، رقم:۲۷۲۲)

یا اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے، کنجوسی سے، بہت زیادہ بڑھاپے سے اور عذاب قبر سے۔

(۶۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ، وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَهَا۔ (مسلم، رقم: ۲۷۲۲)

یا اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعاء سے جو قبول نہ ہو۔

(۶۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ۔ (البخاری، رقم: ۶۳۷۷)

یا اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں جہنم کے فتنہ سے، جہنم کے عذاب سے، قبر کے فتنہ سے، قبر کے عذاب سے، مالداری کے برے فتنہ سے اور محتاجی کے برے فتنہ سے۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں دجال کے برے فتنہ سے۔

(۶۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ (البخاری، رقم: ۶۳۷۷)

یا اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں سستی سے، گناہ سے اور قرضہ سے۔

(۶۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَالْقَسْوَةِ، وَالْغَفْلَةِ، وَالْعَیْلَةِ، وَالذِّلَّةِ، وَالْمَسْكَنَةِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْكُفْرِ،

وَالْفُسُوْقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ، وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَاءِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ، وَالْبَكَمِ، وَالْجُنُوْنِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ۔ (الحاکم:۱/۵۳۰)

یااللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کم ہمتی سے، سستی سے، بزدلی سے، کنجوسی سے، بہت زیادہ بڑھاپے سے، سخت دلی سے، غفلت سے، تنگدستی سے، ذلت سے اور بیچارگی سے۔یااللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فقر سے، کفر سے، فسق سے، ضدی پن سے، نفاق سے، لوگوں کے سناوے اور دکھاوے سے۔ یااللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، بہرے پن سے، گونگے پن سے، جنون سے، جذام سے، برص سے اور بری بیماریوں سے۔

(۶۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ، وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ۔ (النسائی، رقم:۵۴۷۰)

یااللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور ایسی دعاء سے جو سنی نہ جائے (قبول نہ ہو) اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔ یااللہ! میں ان چاروں چیزوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(۶۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ، وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ۔ (الترمذی، رقم:۳۴۹۲)

یااللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کان کی برائی سے، آنکھ کی برائی سے، زبان کی برائی سے، دل کی برائی سے اور منی (نطفہ) کی برائی سے۔

(۶۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ

عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ۔ (مسلم، رقم: ۲۹۲۷)

یااللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں آپ کی نعمت کے چھن جانے سے اور آپ کی عافیت کے پھر جانے سے اور آپ کی اچانک پکڑ سے اور آپ کی ہر قسم کی ناراضی سے۔

۲۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔ (مسلم، رقم: ۲۷۱۶)

یااللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس عمل کے شر سے جو میں نے کیا اور اس عمل کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔

۳۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔ (النسائی، رقم: ۵۴۷۵)

یااللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قرض کے چڑھ جانے سے اور دشمن کے غالب آجانے سے اور دشمن کے مجھ پر خوش ہونے سے۔

۳۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ (البخاری، رقم: ۶۰۲۳)

یااللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کنجوسی سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں، بزدلی سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں ناکارہ عمر تک پہنچنے سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۳۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ، فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ۔ (الطبرانی، رقم: ۱۰۳۷۹)

یااللہ! میں آپ سے آپ کے فضل اور آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں کیونکہ آپ

کے سوا کوئی اس کا مالک نہیں۔

٣٣ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (النسائی، رقم:١٦١٧)

یااللہ! مجھے بخش دیجئے اور مجھے ہدایت عطا فرمایئے اور مجھے رزق دیجئے اور مجھے چین عطا فرمایئے اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قیامت کے دن کی تنگی سے۔

٣٤ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا، وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔ (ابن ماجہ، رقم:٩٢٥)

یااللہ! میں آپ سے نافع علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

٣٥ اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا۔

(الحاکم: ١/٥٧، صححہ ووافقہ الذھبی)

یااللہ! مجھ سے آسان حساب کتاب فرمایئے گا۔

٣٦ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، وَاَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ (ﷺ)، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ

تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رَشَدًا۔ (الحاکم: ۵۲۱/۱، ۵۲۲، صححہ ووافقہ الذہبی)

یااللہ! میں آپ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ ابھی ہو یا بعد میں، خواہ جس کا مجھے علم ہے یا جس کا مجھے علم نہیں اور ہر برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں خواہ وہ ابھی ہو یا بعد میں، خواہ جس کا مجھے علم ہے یا جس کا مجھے علم نہیں اور میں آپ سے جنت مانگتا ہوں اور وہ قول وعمل طلب کرتا ہوں جو اس کے قریب کردے اور جہنم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس قول وعمل سے (آپ کی پناہ چاہتا ہوں) جو اس کے قریب کردے اور آپ سے وہ تمام بھلائیاں طلب کرتا ہوں جو آپ سے آپ کے بندے اور آپ کے پیغمبر محمد ﷺ نے مانگی ہیں اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام برائیوں سے جن سے آپ کے بندے اور آپ کے پیغمبر محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہے اور آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ اپنا فیصلہ جو میرے حق میں فرمائیں اس کا انجام اچھا فرمادیں۔

⓬ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا، وَ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔ (ترمذی، رقم: ۳۵۰۲)

یااللہ! ہمیں اپنے خوف کا ایک حصہ عطا فرمائیے جو ہمارے اور گناہوں کے درمیان حائل ہوجائے اور ایسی طاعت عطا فرمائیے جس کی وجہ سے آپ ہمیں اپنی جنت

میں پہنچادیں اور ایسا یقین عطا کیجئے جس سے آپ ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان فرما دیں اور ہمارے کان، ہماری آنکھیں اور ہماری قوت کو کام کا رکھیئے جب تک کہ آپ ہمیں زندہ رکھیں اور ان کی خیر کو ہمارے بعد (بھی) باقی رکھیئے اور ہم پر جو ظلم کرے اس سے ہمارا بدلہ لے لیجئے اور جو ہم سے دشمنی کرے ہمیں اس پر غلبہ دیجئے اور ہمیں دینی اعتبار سے مصیبت میں مبتلا نہ فرمایئے اور دنیا کو ہماری سب سے بڑی فکر اور ہمارے علم کی انتہاء نہ بنایئے اور جو ہم پر رحم دل نہ ہو اسے ہمارا حکمران نہ بنایئے۔

۳۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ، اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ، وَجِلَاءَ حُزْنِيْ، وَذَهَابَ هَمِّيْ۔

(مسند احمد، رقم: ۳۷۱۲، بسند صحیح)

یا اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں، آپ کے بندے کا بیٹا ہوں، آپ کی بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی آپ کے قبضۂ قدرت میں ہے، آپ کا ہر فیصلہ میرے بارے میں نافذ ہے، آپ کی قضا میرے بارے میں سراپا عدل ہے، میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے ہر اس نام کے واسطے سے جو آپ نے اپنے لئے خود اختیار فرمایا، یا اسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا، یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا، یا اسے اپنے علمِ غیب میں اپنے پاس محفوظ رکھا کہ آپ قرآن (کریم) کو میرے دل کی بہار بنا دیجئے اور میرے سینے کا نور بنا دیجئے اور میرے رنج کے دور ہونے اور میرے فکر وغم کے چلے جانے کا ذریعہ بنا دیجئے۔

❸❾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ، وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ۔ (بخاری، رقم: ۶۳۹۹ و مسلم، رقم: ۲۷۱۹)

یا اللہ! میری خطا و نادانی اور میرے معاملے میں میری زیادتی اور وہ گناہ جو آپ مجھ سے بڑھ کر جانتے ہیں معاف فرما دیجئے۔

❹⓿ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطَايَايَ وَعَمْدِيْ، وَجَهْلِيْ، وَهَزْلِيْ، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(بخاری، رقم: ۶۳۹۸ و اللفظ لہ، مسلم، رقم: ۲۷۱۹)

یا اللہ! میرے دانستہ و نادانستہ اور کم علمی و مذاق میں میرے ہونے والے گناہوں کو معاف فرما دیجئے اور یہ سب مجھ سے ہی ہوا ہے۔ یا اللہ! مجھے بخش دیجئے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا اور جو کچھ پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا، آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں اور آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

❹❶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ، اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

(البخاری فی الادب المفرد، رقم: ۶۱۹)

یا اللہ! مجھے بخش دیجئے اور میری توبہ قبول فرما لیجئے، کیونکہ بلاشبہ آپ ہی سب سے زیادہ توبہ قبول فرمانے والے اور رحم فرمانے والے ہیں۔

❹❷ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِيْ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ۔

(مسند احمد، رقم: ۴-۲۱۷)

یا اللہ! میرے گناہوں کو بخش دیجئے خواہ وہ بھولے سے سرزد ہوں یا ارادے سے،
یا اللہ! میں اپنے ہر اس کام میں جو میرے حق میں بہتر ہو آپ کی رہنمائی چاہتا ہوں
اور اپنے نفس کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا- (مسلم، رقم: ۲۷۲۲)

یا اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا فرما دیجئے اور اسے پاک صاف فرما دیجئے (کیونکہ) آپ پاک صاف کرنے والوں میں سب سے بہتر ہیں اور آپ اس کے کارساز اور مولیٰ ہیں۔

۲۴ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِیْ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ- (بخاری، رقم: ۷۷۹۳)

یا اللہ! میرے دل کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دیجئے اور میرے دل کو گناہوں سے ایسا پاک فرما دیجئے جیسا کہ آپ نے سفید کپڑا میل سے پاک کر دیا ہو اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کر دیجئے جیسا کہ مشرق و مغرب کے درمیان آپ نے فاصلہ رکھا ہے۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مِسْكِيْنًا، وَّاَمِتْنِیْ مِسْكِيْنًا، وَّاحْشُرْنِیْ فِیْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ- (ابن ماجہ، رقم: ۴۱۲۶)

یا اللہ! مجھے مسکین ہی زندہ رکھیے اور مسکین ہی اٹھائیے اور مساکین کے زمرے میں ہی میرا حشر فرمائیے۔

۲۶ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ، وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ، وَاقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ۔

(الطبرانی، رقم: ۱۰۷۰۳)

یا اللہ! میرے عیب کی پردہ پوشی فرمایئے اور مجھے خوف سے امن دیجئے اور میرے قرضے کو ادا فرمادیجئے۔

۲۷ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ کُلَّھَا، اَللّٰھُمَّ انْعِشْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ، واھْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ، فَاِنَّہٗ لَایَھْدِیْ لِصَالِحِھَا، وَلَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ۔

(الطبرانی، رقم: ۷۸۹۳)

یا اللہ! میری سب خطائیں اور سب گناہ معاف فرمادیجئے اور مجھے بلند فرمادیجئے اور میرے حال کو درست کردیجئے اور اچھے اعمال اور اچھے اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرمایئے کیونکہ آپ ہی اچھے اعمال و اخلاق کی طرف رہنمائی کرسکتے ہیں اور (آپ ہی) بُرے اعمال و اخلاق سے بچاسکتے ہیں۔

۲۸ اَللّٰھُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ، فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ۔ (احمد، رقم: ۱/۴۰۳)

یا اللہ! آپ نے میری صورت اچھی بنائی ہے، پس میری سیرت بھی اچھی فرمادیجئے۔

۲۹ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا، وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا، وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا، وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا، وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا، وَّفَوْقِیْ نُوْرًا، وَّتَحْتِیْ نُوْرًا، وَّخَلْفِیْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا۔

(بخاری، رقم: ۶۳۱۶)

یا اللہ! میرے دل میں، میری آنکھوں میں، میرے کان میں، میرے دائیں طرف، میرے بائیں طرف، میرے اوپر، میرے نیچے، میرے پیچھے نور ہی نور فرمادیجئے اور میرے لئے نور مقرر فرمادیجئے۔

۵۰ اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ، وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ، أَعُوذُبِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (نسائی، رقم:۵۵۱۹)

یااللہ! جبرائیل ومیکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے۔

۵۱ اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰھُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔ (بخاری، رقم:۷۴۴، مسلم، رقم:۵۹۸)

یااللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان (یوں) فاصلہ فرمادیجئے جیسا کہ آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ فرمایا ہے۔ یااللہ! مجھے گناہوں سے ایسے پاک فرمادیجئے جیسے سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے۔ یااللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولے سے دھودیجئے۔

۵۲ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي كُلَّهُ، دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ۔ (مسلم، رقم:۴۸۳)

یااللہ! میرے تمام گناہوں کو بخش دیجئے چھوٹے بھی بڑے بھی، پہلے بھی آخری بھی، ظاہری بھی پوشیدہ بھی۔

۵۳ اَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْلِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ۔
(بخاری، رقم:۶۳۰۶)

یااَللّٰہ! آپ میرے رب ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا فرمایا، میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے عہد اور وعدے پر قائم ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکے، میں اپنے کئے اعمال (بد) سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور آپ کی نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور آپ کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، لہٰذا مجھے بخش دیجئے بے شک گناہوں کو آپ کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔

(۵۴) اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ، تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ، وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ، وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ، بِيَدِكَ الْخَيْرُ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (وَرَحِيْمَهُمَا)، تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ، اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔ (الطبرانی فی الصغیر، رقم:۵۵۸)

یااَللّٰہ! بادشاہت کے مالک! آپ جسے چاہتے ہیں بادشاہت عطا فرماتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں بادشاہت چھین لیتے ہیں، جسے چاہتے ہیں عزت دیتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں ذلت دیتے ہیں، آپ کے ہاتھ میں ہی بھلائی ہے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے دنیا و آخرت کے رحمٰن! (اور ان دونوں کے رحیم!) آپ جسے چاہتے ہیں یہ دونوں چیزیں عطا فرماتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں یہ دونوں چیزیں روک لیتے ہیں، مجھ پر رحم فرمائیے ایسی رحمت کے ساتھ جس کے ذریعہ آپ مجھے بے نیاز فرما دیں دوسروں کے رحم و کرم سے۔

(۵۵) اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔ (ابن السنی، رقم:۳۵۱، بسند صحیح)

یااَللّٰہ! کوئی چیز آسان نہیں سوائے اس کے جسے آپ آسان فرما دیں اور آپ سخت کام کو آسان فرما دیتے ہیں جب چاہتے ہیں۔

۵۶ اَللّٰھُمَّ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔(احمد، رقم:۴/۲۳۴ بسند صحیح)

یا اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ فرمائیے گا۔

۵۷ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا۔

(البخاری فی الادب المفرد، رقم:۱۱۴۸)

یا اللہ! ہمیں بخش دیجئے...... یا اللہ! ہمیں بخش دیجئے..... یا اللہ! ہمیں بخش دیجئے۔

۵۸ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔(ترمذی، رقم:۳۵۶۳)

یا اللہ! آپ اپنے حلال کے ذریعے میری کفایت فرمایئے حرام سے بچاتے ہوئے اور اپنے فضل سے مجھے اپنے غیر سے بے نیاز فرمادیجئے۔

۵۹ اَللّٰھُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ عَنِّیْ۔(ترمذی، رقم:۳۵۱۳)

یا اللہ! بے شک آپ معاف فرمانے والے ہیں اور معاف کرنے کو پسند فرماتے ہیں، لہٰذا مجھے معاف فرمادیجئے۔

۶۰ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔

(احمد، رقم:۳۷۱)

یا اللہ! مجھے بخش دیجئے اور میری توبہ قبول فرمالیجئے، بے شک آپ سب سے زیادہ توبہ قبول فرمانے والے اور بخشنے والے ہیں۔

۶۱ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔(نسائی فی عمل الیوم واللیلة، رقم:۶۱۲، بسند صحیح)

اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے!

۶۲ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ! بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِیْثُ۔(ترمذی، رقم:۳۵۲۴)

اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! میں آپ کی رحمت کے ذریعے سے فریاد کرتا ہوں۔

٦٣ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا۔

(ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ، رقم:٤٨، بسند حسن)

اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! میں آپ کی رحمت کے ذریعے سے فریاد کرتا ہوں کہ میرا سب حال درست فرما دیجئے اور کبھی بھی پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ فرمائیے۔

٦٤ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهِ، ثَبِّتْنِيْ بِهِ حَتّٰى أَلْقَاكَ۔

(الطبرانی فی الاوسط، رقم:٦٦١)

اے اسلام اور مسلمانوں کے مددگار! مجھے اسلام پر ثابت قدم رکھیے یہاں تک کہ میں آپ سے آملوں۔

٦٥ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، تَوَكَّلْنَا عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا۔

(ترمذی، رقم:٣٢٤٣)

اللہ ہمیں کافی ہے اور (وہ) بہترین کارساز ہے، ہم اپنے پروردگار اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

٦٦ رَبِّ أَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ، وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ، رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا، لَكَ ذَكَّارًا، لَكَ رَهَّابًا، لَكَ مِطْوَاعًا، لَكَ مُخْبِتًا، إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيْبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ، وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ، وَأَجِبْ دَعْوَتِيْ، وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ، وَسَدِّدْ لِسَانِيْ، وَاهْدِ قَلْبِيْ، وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ۔ (ترمذی، رقم:٣٥٥١)

اے میرے پروردگار! میری مدد فرمایئے اور میرے مقابلے میں کسی کی مدد نہ فرمایئے، مجھے فتح دیجئے اور مجھ پر کسی کو غالب نہ فرمایئے، میرے حق میں تدبیر فرمایئے اور میرے مقابلے میں کسی کی تدبیر نہ چلایئے، مجھے ہدایت پر قائم رکھیئے اور میرے لئے ہدایت کو آسان فرما دیجئے، جو مجھ پر زیادتی کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرمایئے۔ اے میرے پروردگار! مجھے ایسا بنا دیجئے کہ میں خوب زیادہ آپ کا شکر ادا کرتا رہوں، خوب زیادہ آپ کا ذکر کرتا رہوں، خوب زیادہ آپ سے ڈرتا رہوں، خوب زیادہ آپ کا فرمانبردار رہوں، آپ کی طرف متوجہ رہوں، آپ کے حضور گریہ وزاری کرتا رہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا رہوں۔ اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول فرمایئے، میرے گناہوں کو دھو دیجئے، میری دعاء قبول فرمایئے، میری حجت ثابت کیجئے، میری زبان ٹھیک رکھیئے، میرے دل کو ہدایت پر رکھیئے اور میرے دل سے کینہ نکال باہر کیجئے۔

۶۷ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔

(ترمذی، رقم: ۳۴۳۴)

اے میرے پروردگار! میری بخشش فرما دیجئے اور میری توبہ قبول فرما لیجئے، بے شک آپ سب سے زیادہ توبہ قبول کرنے والے اور بخشش فرمانے والے ہیں۔

۶۸ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ ﷺ : رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (بخاری، رقم: ۶۳۸۹، مسلم، رقم: ۲۶۹۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ بکثرت یہ دعاء مانگا کرتے تھے "اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی خیر وبرکت عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی خیر وبرکت سے نوازیئے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچایئے۔"

٦٩ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ: إِذَا اجْتَهَدَ لِأَحَدٍ فِي الدُّعَاءِ قَالَ: جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صَلَاةَ قَوْمٍ أَبْرَارٍ، يَقُوْمُوْنَ اللَّيْلَ وَيَصُوْمُوْنَ النَّهَارَ، لَيْسُوْا بِأَثَمَةٍ وَّلَا فُجَّارٍ۔ (عبد بن حمید فی المنتخب، رقم:١٣٦٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اگر کسی کے لئے خوب دعاء کرتے تو فرماتے "اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے نیک لوگوں سے دعاء کرائی ہے جو راتوں کو کھڑے ہوتے ہیں اور دن میں روزہ رکھتے ہیں، نہ گنہگار ہیں اور نہ ہی فاجر۔"

٧٠ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: سَلِ اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ ثُمَّ أَتَاهُ الْغَدَ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: سَلِ اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ (البخاری فی الادب المفرد، رقم:٦٣٧)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول! کون سی دعاء افضل ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "اللہ سے دنیا و آخرت میں معافی اور عافیت مانگو۔" وہ شخص پھر اگلے دن حاضر ہوا اور عرض کیا "اے اللہ کے نبی! کون سی دعاء افضل ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "اللہ سے دنیا و آخرت میں معافی اور عافیت مانگو۔"

٧١ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (ﷺ) وَسَلُوا اللّٰهَ أَنْ يَسْتُرَ عَوْرَاتِكُمْ، وَأَنْ يُؤْمِنَ رَوْعَاتِكُمْ۔

(الطبرانی، رقم:٧٢٠)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "اور اللہ

تعالیٰ سے دعاء کرو کہ وہ تمہارے عیوب کی پردہ پوشی فرمائیں اور تمہیں خوف سے امن نصیب فرمائیں۔"

۴۲ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم): أَلِظُّوْا بِيَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ (ترمذی، رقم: ۳۵۲۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "یا ذاالجلال والاکرام (اے بزرگی و بخشش والے!) پابندی سے کہا کرو۔"

۴۳ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَتِ الْجَنَّةُ: اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَتِ النَّارُ: اَللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ۔ (ترمذی، رقم: ۲۵۷۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس نے اللہ تعالیٰ سے تین بار جنت کا سوال کیا تو جنت کہتی ہے، یا اللہ اسے جنت میں داخل فرما دیجئے اور جو جہنم سے تین بار پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے، یا اللہ! اسے جہنم سے خلاصی عطا فرما دیجئے۔"

۴۴ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم) جَالِسًا، وَرَجُلٌ يُّصَلِّيْ، ثُمَّ دَعَا: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ، بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ فَقَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم: لَقَدْ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطٰى۔ (ابوداؤد، رقم: ۱۴۹۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تشریف فرما تھے اور (قریب ہی) ایک صاحب نماز پڑھ رہے تھے۔ نماز کے بعد انہوں نے یوں دعاء مانگی "یا اللہ! میں آپ سے اس واسطے سوال کرتا ہوں کہ آپ کے لئے ہی تمام تعریف ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، (آپ) بہت زیادہ احسان فرمانے والے ہیں، آسمان و زمین کو پیدا فرمانے والے ہیں، اے بزرگی و بخشش والے! اے زندہ و قائم رکھنے والے!" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (نے یہ دعاء سنی تو) فرمایا "بے شک اس نے اللہ تعالیٰ کے اس اسم اعظم کے واسطے سے دعاء کی ہے جس کے واسطے سے دعاء کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہیں اور اگر کچھ مانگا جائے تو عطا کرتے ہیں۔"

۷۵ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم) إِنَّ الْإِيْمَانَ لَيَخْلَقُ فِي جَوْفِ أَحَدِكُمْ كَمَا يَخْلَقُ الثَّوْبُ، فَاسْأَلُوا اللّٰهَ أَنْ يُّجَدِّدَ الْإِيْمَانَ فِي قُلُوْبِكُمْ۔

(حاکم، رقم: ۱/۴)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "ایمان اس طرح تمہارے دل میں بوسیدہ ہو جاتا ہے جیسے کپڑا بوسیدہ ہو جاتا ہے، اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کرو کہ تمہارے دلوں میں ایمان کو تازہ فرما دیں۔

۷۶ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم) يَقُوْلُ: إِذَا اسْتُوْدِعَ اللّٰهُ شَيْئًا حَفِظَهُ۔ (ابن حبان، رقم: ۲۶۹۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا "اگر کوئی چیز اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں دی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرماتے ہیں۔"

۷۷ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم): سَلُوا اللّٰهَ

عِلْمًا نَّافِعًا، وَتَعَوَّذُوْا بِاللهِ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ۔ (ابن ماجہ، رقم:۳۸۴۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اللہ تعالیٰ سے علم نافع مانگا کرو اور ایسے علم سے جو نفع نہ دے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو۔"

۷۸ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم: أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

(ترمذی، رقم:۳۳۸۳)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "افضل ترین ذکر لا الہ الا اللہ اور افضل ترین دعا الحمد للہ ہے۔"

۷۹ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ (صلی اللہ علیہ وسلم)، عَلِّمْنِيْ شَيْئًا أَسْأَلُهُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ؟ قَالَ: سَلِ اللهَ الْعَافِيَةَ - فَمَكَثْتُ أَيَّامًا ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللهِ (صلی اللہ علیہ وسلم)، عَلِّمْنِيْ شَيْئًا أَسْأَلُهُ اللهَ؟ فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ، يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللهِ (صلی اللہ علیہ وسلم): سَلِ اللهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ (ترمذی، رقم:۳۵۱۴)

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے) عرض کیا، اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی چیز بتا دیجئے جو میں اللہ تعالیٰ سے مانگا کروں؟ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا "اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کریں کچھ دنوں کے بعد میں پھر حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے کوئی چیز بتا دیجئے جو میں اللہ تعالیٰ سے مانگا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عباس! اے رسول اللہ کے چچا! اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کریں۔"

۸۰ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ: أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ لِعَمِّهِ: أَكْثِرِ الدُّعَاءَ بِالْعَافِيَةِ۔ (حاکم، رقم:۵۲۹/۱)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا (حضرت عباس رضی اللہ عنہ) سے فرمایا "کثرت سے عافیت کی دعاء کیا کریں۔"

٨١ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَا مِنْ دَعْوَةٍ يَدْعُوْ بِهَا الْعَبْدُ أَفْضَلَ مِنْ: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ- (ابن ماجہ، رقم: ٣٨٥١)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "بندہ کی دعاؤں میں سے کوئی دعاء اس سے افضل نہیں: یا اللہ! میں آپ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔"

٨٢ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ: صلی اللہ علیہ وسلم أَتُحِبُّوْنَ أَنْ تَجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ؟ قُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ أَعِنَّا عَلٰى شُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ- (احمد، رقم: ٢٩٩/٢)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "کیا تم لوگ خوب اچھی دعاء کرنا چاہتے ہو؟ پس کہو: یا اللہ! میری مدد فرمایئے کہ میں آپ کا شکر ادا کروں، آپ کا ذکر کروں اور آپ کی خوب اچھی عبادت کروں۔"

٨٣ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ: صلی اللہ علیہ وسلم فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللهَ فَسَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ، فَإِنَّهُ أَوْسَطُ الْجَنَّةِ، وَأَعْلَى الْجَنَّةِ، وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ، وَمِنْهُ تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ- (بخاری، رقم: ٧٤٢٣)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جب تم اللہ تعالیٰ سے دعاء کرو تو فردوس مانگو کیونکہ یہ جنت کے وسط میں ہے اور اعلیٰ جنت ہے، اس کے اوپر رحمٰن کا عرش ہے اور اس سے جنت کی نہریں نکلتی ہیں۔"

٨٤ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَا اسْتَجَارَ عَبْدٌ مِّنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فِي يَوْمٍ، إِلَّا قَالَتِ النَّارُ: يَا رَبِّ إِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا قَدِ اسْتَجَارَكَ مِنِّي فَأَجِرْهُ، وَلَا يَسْأَلُ اللهَ عَبْدٌ الْجَنَّةَ فِي يَوْمٍ سَبْعَ مَرَّاتٍ، إِلَّا قَالَتِ الْجَنَّةُ: يَا رَبِّ! إِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا سَأَلَنِي فَأَدْخِلْهُ۔

(ابو یعلیٰ، رقم: ٦١٩٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''کوئی بندہ دن میں سات مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم ضرور اس کے لئے دعاء کرتی ہے کہ اے میرے پروردگار! آپ کے فلاں بندے نے مجھ سے پناہ مانگی ہے آپ اسے خلاصی عطا فرما دیجئے اور بندہ دن میں سات مرتبہ جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت ضرور اس کے لئے دعاء کرتی ہے کہ اے میرے پروردگار! آپ کے فلاں بندے نے میرا سوال کیا ہے آپ اسے (مجھ میں) داخل فرما دیجئے۔''

٨٥ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: قَامَ أَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رضی اللہ عنہ عَلَى الْمِنْبَرِ، ثُمَّ بَكَى، فَقَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَامَ الْأَوَّلِ عَلَى الْمِنْبَرِ، ثُمَّ بَكَى، فَقَالَ: إِسْأَلُوا اللهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، فَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ الْيَقِيْنِ خَيْرًا مِّنَ الْعَافِيَةِ۔ (ترمذی، رقم: ٣٥٥٨)

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے اور روتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے سال (اسی طرح) منبر پر کھڑے ہوئے اور روتے ہوئے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ سے معافی اور عافیت مانگو کیونکہ انسان کو ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں دی گئی۔''

٨٦ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی رضی اللہ عنہ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ سَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ۔ (بخاری، رقم:۳۰۲۵)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
''اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگو۔''

٨٧ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ، وَاِذَا اَرَدْتَّ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ، اَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُ اِلٰی حُبِّكَ، اِنَّهَا حَقٌّ فَادْرُسُوْهَا، ثُمَّ تَعَلَّمُوْهَا۔
(ترمذی، رقم:۳۲۳۵)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''یا اللہ! میں آپ سے نیکیوں کے کرنے، برائیوں سے رکنے، مسکینوں سے محبت کرنے کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کا (سوال کرتا ہوں) کہ آپ مجھے بخش دیجئے اور مجھ پر رحم فرمایئے اور جب آپ لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے کا ارادہ فرمائیں تو مجھے فتنہ میں ڈالے بغیر موت دے دیجئے اور میں آپ سے آپ کی محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس شخص کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو آپ سے محبت رکھتا ہو اور ایسے عمل کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی محبت کے قریب سے قریب تر کر دے۔ (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) بے شک یہ حق ہے پس تم اس کو پڑھو اور پھر یاد کرو۔

٨٨ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ: قُلْتُ لِاُمِّ سَلَمَةَ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ، مَا كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا كَانَ عِنْدَكِ؟ قَالَتْ: كَانَ اَكْثَرُ دُعَائِهٖ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِيْنِكَ قَالَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ! اِنَّهٗ

لَيْسَ آدَمِيٌّ إِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللهِ، فَمَنْ شَاءَ أَقَامَ، وَمَنْ شَاءَ أَزَاغَ۔ (ترمذی، رقم: ۳۵۲۲)

شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ اے امّ المومنین! جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے پاس تشریف فرما ہوتے تھے تو سب سے زیادہ کون سی دعاء مانگا کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعاء مانگا کرتے تھے ''اے دلوں کو پلٹنے والے! میرا دل اپنے دین پر جما دیجئے۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اے امّ سلمہ! ہر انسان کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے، جسے چاہتے ہیں (ہدایت پہ) قائم رکھتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں (اس سے) پھیر دیتے ہیں۔''

۸۹ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم: أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ۔ (نسائی، رقم: ۹۳۹)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میں اللہ تعالیٰ سے اس کی عافیت اور بخشش کا سوال کرتا ہوں...... میں اللہ تعالیٰ سے اس کی عافیت اور بخشش کا سوال کرتا ہوں...... میں اللہ تعالیٰ سے اس کی عافیت اور بخشش کا سوال کرتا ہوں۔''

۹۰ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم: تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، قَالُوا: نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ۔ فَقَالَ: تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، قَالُوا: نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، قَالَ: تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، قَالُوا: نَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، قَالَ: تَعَوَّذُوا

بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، قَالُوْا : نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ۔ (مسلم، رقم: ۲۸۶۷)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جہنم کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو۔" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ہم جہنم کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو۔" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ہم قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "ظاہری و پوشیدہ فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو۔" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ہم ظاہری و پوشیدہ فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو۔" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہم دجال کے فتنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں۔

۹۱ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ۔ وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى هِدَايَتَكَ الطَّرِيْقَ وَالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ۔ (مسلم، رقم: ۲۷۲۵)

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "کہو: یا اللہ! مجھے ہدایت دیجئے اور مجھے درست و سیدھا رکھیے اور (تم) ہدایت مانگتے وقت سیدھے راستے کو یاد رکھو اور درستگی مانگنے کے وقت تیر کے نشانے پر لگنے کو یاد رکھو۔"

۹۲ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ، بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ، وَإِنْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ۔ (مسلم، رقم: ۱۹۰۹)

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جس نے سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت مانگی اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مرتبہ پر پہنچا

دیتے ہیں اگرچہ وہ اپنے بستر پہ مرے۔"

٩٣ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: يَا شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ إِذَا رَأَيْتَ النَّاسَ قَدِ اكْتَنَزُوا الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ، فَاكْنِزْ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔

(الطبرانی فی الکبیر، رقم: ۷۱۳۵)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اے شداد بن اوس! جب تم دیکھو کہ لوگوں نے سونا چاندی جمع کر لیا ہے تو تم ان کلمات کو جمع کرو۔ یا اللہ! میں آپ سے صحیح کاموں میں ثابت قدمی اور مضبوط صحیح راہ کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے آپ کی رحمتوں کو واجب کرنے والی چیزیں اور آپ کی مغفرت کو ضروری بنا دینے والے اسباب مانگتا ہوں اور آپ سے آپ کی نعمتوں پر شکر کی توفیق اور حُسنِ عبادت طلب کرتا ہوں اور آپ سے قلبِ سلیم اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے وہ بھلائیاں طلب کرتا ہوں جو آپ کے علم میں ہیں اور ان برائیوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو آپ کے علم میں ہیں اور آپ سے ان سب باتوں پر مغفرت طلب کرتا ہوں جو آپ کے علم میں ہیں، بے شک آپ غیبوں کے خوب جاننے والے ہیں۔"

٩٤ عَنْ مِحْجَنِ بْنِ الْأَدْرَعِ رضی اللہ عنہ قَالَ: دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلٍ قَدْ قَضٰى صَلَاتَهُ، وَهُوَ يَتَشَهَّدُ، وَهُوَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ! أَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ، فَقَالَ: قَدْ غُفِرَ لَهُ، قَدْ غُفِرَ لَهُ ثَلَاثًا۔ (ابوداؤد، رقم:۹۸۵)

حضرت محجن بن ادرع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اور ایک ایسے شخص کے پاس سے گزرے جو نماز مکمل کر چکا تھا اور تشہد میں بیٹھا یہ کہہ رہا تھا ''یا اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! اے واحد و بے نیاز! اے وہ کہ جس سے نہ تو کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں! میرے گناہوں کو بخش دیجئے، بے شک آپ بخشنے والے اور رحم فرمانے والے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس کی یہ دعاء سنی) تو تین مرتبہ فرمایا ''اس کی بخشش ہوگئی، اس کی بخشش ہوگئی۔''

(۹۵) عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم رَجُلًا يَدْعُوْ وَهُوَ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنِّيْ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ، لَقَدْ سَأَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِيْ إِذَا دُعِيَ بِهٖ أَجَابَ، وَإِذَا سُئِلَ بِهٖ أَعْطٰى۔ (ترمذی، رقم:۳۴۷۵)

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دعاء مانگتے سنا، وہ کہہ رہا تھا: یا اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس واسطے سے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہی اللہ ہیں، واحد و بے نیاز ہیں، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ وہ

کسی سے پیدا ہوا ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔ آپ ﷺ نے (اس کی دعاء سنی تو) ارشاد فرمایا ''اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اسمِ اعظم کے واسطے سے مانگا ہے جس کے ذریعے سے دعاء کی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتے ہیں اور اگر کچھ مانگا جائے تو عطا فرماتے ہیں۔''

٩٦ عَنْ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: دَعْوَةُ ذِي النُّوْنِ، اِذْ دَعَا وَهُوَ فِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ (لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ)۔ (انبیاء:٨٧) فَاِنَّهٗ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُّسْلِمٌ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ، اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ۔ (ترمذی رقم:٣٥٠٥)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت ذوالنون (علیہ السلام) کی دعاء جو کہ آپ نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی: (لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ ''آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ کی ذات پاک ہے، بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔'') کوئی بھی مسلمان اس دعاء کے ذریعے کوئی بھی چیز اللہ تعالیٰ سے مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعاء قبول فرماتے ہیں۔

جامع دعا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ سے عرض کیا کہ حضور دعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتا دیجیے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے۔ اس پر حضور ﷺ نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔ (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (ترمذی)

ذکر المضاعف

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ”فرماتے ہیں کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حال میں دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ اے ابوامامہ! آپ کس چیز (کو پڑھتے ہوئے) ہونٹ کو ہلا رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتادوں جو تمہارے شب و روز ذکر کرنے سے (ثواب میں) زیادہ اور بہتر ہو؟ اور وہ یہ ہے کہ تم یوں کہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهٗ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ۔

اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے ان چیزوں کے شمار کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں، اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے ان چیزوں کے بھرنے کے برابر جو اس نے پیدا فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے ان چیزوں کے شمار کے برابر جو آسمان اور زمین میں ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے ان چیزوں کے بھرنے کے برابر جو اس کی کتاب نے شمار کی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے ان چیزوں کے شمار کے برابر جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا اور اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے ہر چیز کے شمار کے برابر اور اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے ہر چیز کے بھرنے کے برابر۔“ آپ اسی طرح کے الفاظ سے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کریں (یعنی الحمدللہ کی جگہ سبحان اللہ پڑھیں) ان کلمات کو سیکھ لیں اور اپنے پیچھے والوں کو سکھائیں“۔ (نسائی، حاکم، ابن حبان عن ابی امامہؓ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذکر کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے:

① فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿البقرہ:۱۵۲﴾

ترجمہ: تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر کرو اور مجھ سے کفر نہ کرو۔

② يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿الاحزاب:۴۱﴾

ترجمہ: اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ تعالیٰ کو یاد کرو بہت یاد کرنا۔

③ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿الاحزاب:۳۵﴾

ترجمہ: اور وہ مرد جو اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کرنے والے ہیں اور یاد کرنے والی عورتیں، اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔

④ وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ﴿الاعراف:۲۰۵﴾

ترجمہ: اور اپنے رب کو عاجزی اور خوف سے اپنے دل میں بلند آواز کے بغیر صبح و شام یاد کر اور غافلوں میں سے نہ ہو۔

① رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اُس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا زندہ اور مردہ کی

طرح ہے۔ (بخاری)

❷ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے سب اعمال سے بہتر، تمہارے درجات میں سب سے بلند اور تمہارے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے اور تمہارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمنوں سے ملو، تم ان کی گردنیں اُتارو اور وہ تمہاری گردنیں اُتاریں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں! رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا ذکر''۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

❸ حدیث قدسی ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں جو وہ میرے ساتھ رکھتا ہے اور جب وہ مجھے یاد کرے تو میں اس کے ساتھ ہوں، اگر وہ مجھے اپنے نفس میں یاد کرے تو میں اسے اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ کسی جماعت میں مجھے یاد کرے تو میں اسے ایسی جماعت میں یاد کرتا ہوں جو اس سے بہتر ہے اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں دونوں ہاتھ پھیلانے کے برابر اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ چل کر میرے پاس آئے تو میں دوڑ کر اس کے پاس آتا ہوں۔ (بخاری)

❹ عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! مجھ پر اسلام کے احکام بہت زیادہ ہوگئے ہیں آپ مجھے کوئی ایک چیز بتائیں جو میں مضبوطی سے پکڑ لوں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''تیری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے''۔ (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

❺ جو شخص اللہ تعالیٰ کی کتاب میں سے ایک حرف پڑھے اس کے لئے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور اپنے جیسی دس نیکیوں کے برابر ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (ترمذی)

❻ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ صفہ میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ (گھر سے) نکلے اور فرمایا:

ذکر کی فضیلت

تم میں سے کون ہے جسے یہ پسند ہو کہ ہر روز بطحان یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے بڑی بڑی کوہانوں والی دو اُونٹنیاں لے کر آئے اور اسے اس میں نہ کوئی گناہ لازم آئے نہ قطع رحمی؟ ہم نے کہا: یا رسول اللہ! ہم (سب) یہ پسند کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی مسجد کو نہیں جاتا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی دو آیتیں سکھائے یا پڑھے یہ اس کے لئے اس کی دو اُونٹنیوں سے بہتر ہیں، تین ہوں تو تین اُونٹنیوں سے بہتر ہیں اور چار ہوں تو چار سے اور (اسی طرح) اپنی گنتی کے اُونٹوں سے۔ (مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

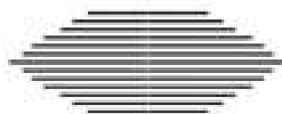
جو شخص کسی ایسی جگہ بیٹھا جس میں اس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر نقصان کا باعث ہوگی اور جو شخص کسی جگہ لیٹا جس میں اس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا تو وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نقصان کا باعث ہوگی۔ (ابوداؤد)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

کوئی قوم ایسی مجلس میں نہیں بیٹھی جس میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا اور اپنے نبی پر درود نہ بھیجا ہو مگر ان پر نقصان کا باعث ہوگی، پھر اگر چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو انہیں بخش دے۔ (ترمذی)

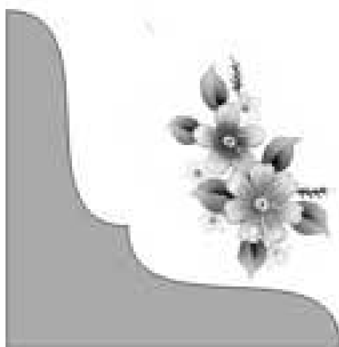
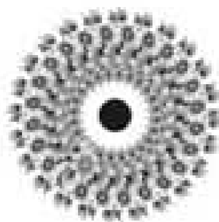
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

کوئی قوم ایسی مجلس سے نہیں اٹھتی جس میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا ہو مگر وہ گدھے کی لاش جیسی چیز سے اٹھتی ہے اور وہ ان کے لئے حسرت کا باعث ہوگی۔ (ابوداؤد)





الله نور السموات والارض


باب ۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: میں قبول کرتا ہوں دعا کرنیوالے کی دعا جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ (البقرہ:۱۸۶)



الحزب الاعظم

مؤلفہ: الامام المحدث علی بن سلطان محمد الہروی القاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف بہ ملا علی القاری (المتوفی ۱۰۱۴ھ)

مناجاتِ مقبول

مؤلفہ: حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۱۳۶۲ھ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

الحزب الاعظم ومناجاتِ مقبول

الحزب الاعظم ''ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ'' کی تالیف ہے، اس میں قرآن وسنت کی دعاؤں، درود پاک اور استغفار کا گراں قدر ذخیرہ ہے، جب کہ مناجات مقبول ''حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ'' کا مسنون دعاؤں پر مشتمل مرتب کردہ مجموعہ ہے۔

مناجات صابری کے قارئین کے لیے ان دونوں کتابوں کا مجموعہ پیش خدمت ہے۔ اس مجموعہ کی ترتیب حسب ذیل ہے:

- (ا) اس مجموعہ میں مناجات مقبول کو بنیاد بنایا گیا ہے۔
- (ب) وہ دعائیں اور اذکار جو مناجات مقبول میں نہیں تھیں اور الحزب الاعظم میں موجود تھیں انہیں شامل کر دیا گیا ہے۔
- (ج) جو دعائیں الحزب الاعظم میں مفصل تھیں اور مناجات مقبول میں مختصر وہاں الحزب الاعظم کی دعائیں شامل کی گئیں۔
- (د) تمام قرآنی آیات کو پہلی منزل میں شامل کیا گیا ہے۔
- (ر) الحزب الاعظم کے صیغ استعاذہ کو بطرز مناجات مقبول آخر میں رکھا گیا ہے۔
- (ز) اس مجموعہ کو دنوں کے اعتبار سے انتظاماً سات منزلوں پر تقسیم کیا گیا ہے۔



پہلی منزل بروز ہفتہ

المنزل الاول یوم السبت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا۔ بے انتہا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ قیامت کے دن

الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

کا حاکم ہے۔ ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد کے طلبگار ہیں۔ ہم کو سیدھی

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ

راہ پر چلا۔ راستہ ان کا جن پر تو نے فضل فرمایا جن پر نہ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ؕ اٰمِيْن

تیرا غصہ ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔ آمین۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے ہمارے پروردگار! آپ ہم کو دنیا میں بہتری عنایت کیجئے اور آخرت میں بھی بہتری دیجئے اور ہم کو

عَذَابَ النَّارِ ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

عذاب جہنم سے بچائیے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر استقلال نازل فرمائیے اور ہمارے قدم جمائے رکھئے

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

اور ہم کو اس کافر قوم پر غالب کیجئے۔ اے ہمارے رب! ہم پر دارو گیر نہ فرمائیے اگر

نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

ہم بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے جیسے

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے۔ اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی ایسا بار نہ ڈالئے جس کی

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة

ہم کو سہار نہ ہو۔ اور درگزر کیجئے ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو اور رحمت کیجئے ہم پر۔

اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ط رَبَّنَا لَا

آپ ہمارے کارساز ہیں، سو آپ ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے۔ اے ہمارے پروردگار!

تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

ہمارے دلوں کو کج نہ کیجئے بعد اس کے کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمایئے،

رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ط رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف

ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج

کر دیجئے اور ہم کو عذاب جہنم سے بچا لیجئے۔ اے ہمارے پروردگار! آپ نے یہ فضول پیدا نہیں کیا،

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ

ہم آپ کو منزہ سمجھتے ہیں، سو ہم کو عذاب جہنم سے بچا لیجئے۔ اے ہمارے پروردگار! بلاشبہ آپ

تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ

جس کو جہنم میں داخل کریں اس کو واقعی رسوا ہی کر دیا اور ایسے بے انصافوں کا کوئی بھی ساتھ دینے والا نہیں۔

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا

اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ ایمان لانے کے واسطے اعلان کر رہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ

بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا صلے رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

سو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجئے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ط رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا

زائل کر دیجئے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجئے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو وہ چیز بھی دیجئے جس کا آپ نے ہم سے وعدہ فرمایا ہے

عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اپنے پیغمبروں کی معرفت اور ہم کو قیامت کے روز رسوا نہ کیجئے، یقیناً آپ وعدہ خلافی

الْمِيْعَادَ ؕ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ

نہیں کرتے۔ اے ہمارے رب! ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت اور

تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا

ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائے گا۔ اے ہمارے رب! ہمارے اوپر صبر کا فیضان فرما

صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

اور ہماری جان حالت اسلام پر نکالئے، آپ ہی تو ہمارے خبر گیر ہیں، ہم پر مغفرت

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا

اور رحمت فرمائیے اور آپ سب معافی دینے والوں سے زیادہ بہتر ہیں ہم نے اللہ تعالیٰ پر توکل کیا، اے ہمارے پروردگار!

تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ؕ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ

ہم کو ان ظالموں کا تختہ مشق نہ بنا۔ اور ہم کو اپنی رحمت کے صدقے

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؕ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ قف اَنْتَ وَلِيّٖ

ان کافروں سے نجات دے۔ اے خالق آسمانوں کے اور زمین کے! آپ میرے کارساز ہیں

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ؕ

دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجئے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل فرما لیجئے۔

رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۖ صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

اے میرے رب! مجھ کو بھی نماز کا اہتمام رکھنے والا رکھئے اور میری اولاد میں بھی بعضوں کو، اے ہمارے رب! اور میری (یہ)

دُعَآءِ ؕ رَبَّنَا اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

دعا قبول کیجئے۔ اے ہمارے رب! میری مغفرت کر دیجئے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مؤمنین کی بھی حساب قائم

الْحِسَابُ ؕ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىْ صَغِيْرًا ؕ رَبِّ

ہونے کے دن۔ اے میرے پروردگار! ان دونوں (والدین) پر رحمت فرمائیے جیسا انہوں نے مجھ کو بچپن میں پرورش کیا ہے۔ اے رب!

اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ

مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچائیو اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لے جائیو اور مجھ کو

اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ۔ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ

اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیو جس کے ساتھ نصرت ہو۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنے پاس سے رحمت کا سامان عطا فرمایئے

رَحۡمَةً وَّهَیِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ۔ رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ ۙ

اور ہمارے لئے کام میں درستی کا سامان مہیا کر دیجئے۔ اے میرے رب! میرا حوصلہ فراخ کر دیجئے

وَیَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ ۙ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ۙ یَفۡقَهُوۡا

اور میرا کام آسان فرما دیجئے اور میری زبان سے بستگی ہٹا دیجئے تاکہ لوگ میری بات

قَوۡلِیۡ ۔ رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا ۔ رَبِّ اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ

سمجھ سکیں۔ اے میرے رب! میرا علم بڑھا دے۔ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ

الرّٰحِمِیۡنَ ۔ رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ ۚ

مہربان ہیں۔ اے میرے رب! مجھ کو لاوارث مت رکھیو، اور سب وارثوں سے بہتر آپ ہی ہیں۔

رَبِّ اَنۡزِلۡنِیۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ ۔ رَبِّ

اے میرے رب! مجھ کو (زمین پر) برکت کا اتارنا اتاریو اور آپ سب اتارنے والوں سے اچھے ہیں۔ اے میرے رب!

اَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ ۙ وَاَعُوۡذُ بِکَ رَبِّ اَنۡ

میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے اور اے میرے رب! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ

یَّحۡضُرُوۡنِ ۔ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا وَاَنۡتَ خَیۡرُ

شیطان میرے پاس بھی آئیں۔ اے میرے رب! ہم ایمان لائے پس تو ہمیں معاف کر اور رحم کر اور تو

الرّٰحِمِیۡنَ ۔ رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ ۗ اِنَّ

سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھئے کیونکہ

عَذَابَهَا کَانَ غَرَامًا ۔ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا

اس کا عذاب پوری تباہی ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیبیوں

وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ رَبِّ

اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا پیشوا بنا دے۔ اے میرے رب

اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى

مجھ کو اس پر مداومت دیجئے کہ میں آپ کی نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور

وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت سے

فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ

اپنے نیک بندوں میں داخل رکھئے۔ اے میرے پروردگار! جو (نعمت) بھی آپ مجھ کو بھیج دیں میں اس کا

خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ رَبَّنَا

سخت حاجت مند ہوں۔ اے میرے رب! مجھ کو ان مفسد لوگوں پر غالب کر دے، اے ہمارے پروردگار!

وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا

آپ کی رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے سو ان لوگوں کو بخش دیجئے جنہوں نے توبہ کر لی ہے

وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ

اور آپ کے راستہ پر چلتے ہیں اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لیجئے۔ اے ہمارے پروردگار! اور ان کو داخل کر دیجئے

جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں جن کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو لائق (مؤمن) ہوں ان کے ماں باپ

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۝ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اور بیبیوں اور اولاد میں سے (انہیں بھی داخل کر دیجئے)، بلاشک آپ زبردست حکمت والے ہیں

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۝ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۝

اور انہیں خرابیوں سے بچا لے اور جس کو تو نے اس دن خرابیوں سے بچا لیا اس پر تو نے (بڑا) رحم کیا

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ

اور یہی بڑی کامیابی ہے اور میری اولاد میں بھی میرے لئے صلاحیت پیدا کر دیجئے، میں

تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ط اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ط

آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبردار ہوں۔ میں درماندہ ہوں سو آپ (ان سے) انتقام لے لیجئے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا

اے ہمارے پروردگار! ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں

تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ

اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجئے، اے ہمارے رب! آپ

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ

بڑے شفیق رحیم ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر توکل کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف

الْمَصِيْرُ ط رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

لوٹنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں کا تختۂ مشق نہ بنا اور ہمارے گناہ معاف کر دیجئے

رَبَّنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ط رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا

اے ہمارے پروردگار! بیشک آپ زبردست حکمت والے ہیں۔ اے ہمارے رب! ہمارے لئے

نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ج اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط رَبِّ

اس نور کو اخیر تک رکھئے اور ہماری مغفرت فرما دیجئے آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے میرے رب!

اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ

مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو مومن ہونے کی حالت میں میرے گھر میں داخل ہیں ان کو اور تمام مسلمان مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ط رَبَّنَا

اور مسلمان عورتوں کو بخش دے۔ پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس بات سے کہ میں جاہلوں سے ہوں۔ اے ہمارے پروردگار!

تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا ط اِنَّكَ

تو ہمارے عملوں کو قبول فرما لے، بیشک تو سننے والا اور جاننے والا ہے اور ہماری توبہ قبول فرما، بیشک

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ط سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

تو ہی قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ ہم نے سنا اور مانا، تیری ہی بخشش مانگتے ہیں

رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَآ إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

ہمارے پروردگار! آخر تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو ہی لوگوں کو جمع کرنے والا ہے ایک ایسے دن کیلئے

لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ

جس میں کوئی شک نہیں، بلا شبہ اللہ تعالیٰ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ تم کہو: یا اللہ! سلطنت کے مالک

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن

تُو سلطنت دیدے جس کو چاہے اور چھین لے جس سے

تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ

چاہے اور عزت دیدے جس کو چاہے اور ذلیل کردے جس کو چاہے، سب بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے،

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں

وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور تو نکالتا ہے زندہ مردہ سے

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَن تَشَآءُ بِغَيْرِ

اور مردہ زندہ سے اور جس کو چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

حِسَابٍ ۝ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ

اے میرے رب! مجھ کو اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عنایت فرما، بیشک تو

سَمِيعُ الدُّعَآءِ ۝ رَبَّنَآ آمَنَّا بِمَآ أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا

دعا کا سننے والا ہے۔ اے ہمارے رب! ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تو نے اتاری اور ہم تابع ہوئے

الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سو ہم کو گواہوں کی جماعت میں لکھ لے۔ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش

وَإِسْرَافَنَا فِيٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى

اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہوگئی ہے (وہ بھی بخش دے) اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور ہماری مدد فرما

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

کفار کے مقابلہ پر۔ اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال

الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا

جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لئے اپنی طرف سے کوئی دوست مقرر فرما اور مقرر فرما ہمارے لئے

مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

اپنی طرف سے کوئی مددگار۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے مانا تجھ کو پس تو ہم کو تصدیق کرنے والوں کے ساتھ لکھ دے

وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ رَبَّنَا

اور ہم اس کے امیدوار ہیں کہ ہم کو ہمارا پروردگار نیک لوگوں میں شامل فرمادے۔ اے ہمارے پروردگار!

لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ

ہم کو ظالم لوگوں میں شامل نہ فرما۔ میری اور میرے بھائی کی مغفرت فرما

وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَنْتَ

اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما، بیشک آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔ تو ہی

وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ وَاكْتُبْ لَنَا

ہمارا کارساز ہے پس ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ اور ہمارے لئے لکھ دے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۝

دونوں جہان کی بھلائی، تحقیق ہم نے رجوع کیا تیری طرف۔

رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْــَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۝

اے میرے رب! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ آپ سے سوال کروں ایسی چیز کے بارے میں جس کا مجھے علم نہ ہو اور اگر

وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ

آپ میری مغفرت نہ فرمائیں اور مجھ پر رحم نہ کریں تو میں ہو جاؤں گا نقصان والوں میں سے اے ہمارے پروردگار! یقیناً تو

تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ

جانتا ہے جو کچھ ہم چھپا کر کرتے ہیں اور جو دکھا کر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ؕ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا

نہ زمین میں نہ آسمان میں۔ اے میرے رب! فیصلہ فرما حق کے ساتھ اور ہمارا رب

الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ؕ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ

بڑا مہربان ہے جس سے ان باتوں کے مقابلہ میں مدد چاہی جاتی ہے جو تم بنایا کرتے ہو۔ اے میرے رب! تو مجھ کو

فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ؕ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ

گنہگار لوگوں میں شامل نہ کر۔ اے میرے رب! معاف فرما اور تو سب رحم کرنے والوں

الرّٰحِمِیْنَ ؕ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ؕ

سے بڑھ کر ہے۔ اے میرے رب! مجھ کو علم و حکمت عطا کر اور نیکوں میں شامل فرما

رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ؕ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ

اے میرے رب! مجھے اور میرے اہل کو اس چیز سے نجات بخش جو وہ کرتے ہیں۔ اے میرے رب! میں نے اپنی

نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ؕ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ؕ

جان پر ظلم کیا پس آپ میری مغفرت فرمائیں۔ اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے نجات بخش۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ؕ وَلَهُ

سو پاک اللہ کی یاد کرو جب شام کرواور جب صبح کرو اورا سی کے واسطے ہے

الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ؕ

سب تعریف آسمانوں اور زمین میں اور پچھلے وقت اور جب دوپہر ہو۔

یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ

وہی نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور وہی نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے

وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ؕ رَبِّ

اور زندگی بخشتا ہے زمین کو اس پر مُردنی آجانے کے بعد اور اسی طرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اے میرے رب

هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ؕ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

مجھ کو بخش دے کوئی نیک بیٹا، پاک ہے رب تیرا جو عزت والا ہے ان تمام عیبوں سے

يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

جو کافر اس پر لگاتے ہیں۔اور سلام ہو سب رسولوں پر۔اور تمام تعریف اللہ تعالیٰ کی جو پالنے والا ہے

الْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ

سب جہانوں کا۔تم کہو: اے اللہ!پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے، جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا

چھپے اور کھلے کے، تو ہی فیصلہ فرمائے گا اپنے بندوں میں جس چیز میں

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ

وہ جھگڑتے تھے۔ اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

تو نے مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جس سے تو راضی ہو

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۝ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ

اور میری اولاد کو بھی نیک بنا دے، بیشک میں نے تیرے سامنے توبہ کی اور بلاشبہ میں

الْمُسْلِمِيْنَ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

مسلمانوں میں سے ہوں۔تم کہو میں پناہ لیتا ہوں صبح کی سفیدی کے رب کی، (اس کی) تمام مخلوقات کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝

اور رات کے اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے۔اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝

اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔تم کہو میں پناہ لیتا ہوں تمام انسانوں کے رب کی،

مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تمام انسانوں کے بادشاہ کی، تمام انسانوں کے معبود کی، اس شیطان کے شر سے

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالے، اور چھپ جائے، خواہ جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔

وَاسْمُ اللّٰہِ الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ

اللہ تعالیٰ کا وہ "اسم اعظم" کہ جب اس کے ذریعہ سے دعا کی جائے وہ قبول ہی فرمائے اور جب اس

بِہٖ اَعْطٰی (لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ

کے وسیلے سے مانگا جائے تو ضرور عطا فرمائے یہ ہے: "تیرے سوا معبود کوئی نہیں تو بے عیب ہے بیشک میں ظلم کرنے والوں

الظّٰلِمِیْنَ) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ

میں سے ہوں" یا اللہ میں ان کلمات کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ بے شک اللہ تو ہی ہے۔

اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

تیرے سوا معبود کوئی نہیں، تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، نہ تو اس نے کسی کو جنا، نہ کسی سے جنا گیا، اور نہ

وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ

اس کا کوئی ہمسر ہے۔ یا اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے

وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ

دھو دیجئے اور میرے دل کو گناہوں سے (ایسا) پاک کر دیجئے جیسا کہ پاک کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل سے

الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا

اور مجھ میں اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کر دیجئے جیسا کہ

بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ

آپ نے مشرق و مغرب میں فاصلہ رکھا ہے۔ یا اللہ! میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری

تَقْوٰھَا وَزَکِّھَآ اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَآ اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا

عطا فرمائیے اور اسے پاک کر دیجئے۔ آپ ہی اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والے ہیں۔ آپ ہی اس کے مالک

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ

و آقا ہیں۔ میں آپ سے وہ سب بھلائیاں مانگتا ہوں جو آپ سے آپ کے

مُحَمَّدٌ ﷺ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَمُنْجِیَاتِ

نبی محمد (ﷺ) نے مانگی ہیں۔ میں آپ سے مغفرت کے اسباب، نجات دینے والے کام،

اَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ

ہر گناہ سے بچاؤ، ہر نیکی کی لوٹ،

وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

جنت میں پہنچنا اور جہنم سے نجات مانگتا ہوں۔ یا اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں

عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ۔ اَللّٰهُمَّ

نفع مند علم کا، کشادہ روزی اور ہر بیماری سے پوری شفا کا۔ یا اللہ!

اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

آپ میرے نا دانستہ اور دانستہ گناہ معاف فرما دیجئے۔ یا اللہ! میری خطا

خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ

اور نادانی اور میرے بارے میں میری زیادتی کو بخش دیجئے اور وہ بھی جو آپ مجھ سے بڑھ کر جانتے ہیں۔

مِنِّيْ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ

یا اللہ میرے سب گناہ بخش دے خواہ وہ میں نے گناہ کرنے کے ارادہ سے کیے ہوں یا ہنسی مذاق میں، بھول چوک کر کے یا جان بوجھ کر

وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ

اور یہ سب ہی قسم کے گناہ میری گردن پر ہیں۔ یا اللہ! دلوں کو پھیرنے والے

قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

ہمارے دلوں کو اپنی طرف پھیر دیجئے۔ یا اللہ! مجھے ہدایت دیجئے اور مجھے مضبوط رکھئے۔ یا اللہ! میں

اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ

آپ سے ہدایت، پرہیزگاری، پارسائی اور سیر چشمی کا سوال کرتا ہوں۔ یا اللہ! میرا دین

لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ

درست رکھئے جو میرے حق میں بچاؤ ہے اور میری دنیا بھی درست رکھئے

فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْٓ اٰخِرَتِي الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ

جس میں میری معاش ہے اور میری آخرت درست رکھئے جہاں مجھے لوٹنا ہے

پہلی منزل بروز ہفتہ

وَاَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ

اور مجھے زندہ رکھ جب تک میرے لئے زندگی اچھی ہو، اور دنیا سے اٹھا لینا جب

الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ

میرے لئے موت بہتر ہو اور زندگی کو میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی

وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

اور موت کو میرے حق میں ہر برائی سے امن بنا دیجئے۔ یا اللہ! مجھے بخش دیجئے

وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ

اور مجھ پر رحمت کیجئے اور مجھے چین دیجئے، مجھے ہدایت نصیب فرما، مجھے روزی دے، میری کمی کو پورا کردے، اور میرے رتبہ کو بلند فرما،

اِنِّيْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

کیونکہ جو نعمت تو نے مجھ کو دی میں اس کا محتاج ہوں۔ اے اللہ سب تعریفیں تیرے لئے ہیں،

قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

آسمانوں اور زمین اور جو جو مخلوق اس میں آباد ہے ان سب کی ہستی برقرار رکھنے والا تو ہے اور سب

مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

تعریفیں تیری ہیں۔ آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں بستی ہے ان سب کا بادشاہ تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں۔

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

آسمانوں اور زمین کا اور جو ان میں ہے ان سب کا نور تو ہے اور سب تعریفیں تیری ہیں،

الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَّلِقَآءُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ

دراصل موجود تو ہی ہے، تیرا وعدہ ٹل نہیں سکتا، تیری ملاقات ضرور ہونی ہے، تیرا فرمان برحق ہے، جنت

حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌّ

واقعی موجود ہے اور جہنم بھی موجود ہے، تیرے جتنے نبی ہیں سب برحق ہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ کے برحق پیغمبر ہیں

وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ

اور قیامت ضرور آنی ہے۔ یا اللہ! میں نے تیرے سامنے اپنی گردن جھکا دی اور میں نے تجھ کو دل سے مانا اور صرف تیری ہی ذات پر

تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ

میں نے بھروسہ کیا اور صرف تیری ہی طرف متوجہ ہوا اور جس سے (خیر کا) جھگڑا کیا تیری ہی مدد سے کیا اور فیصلہ کے لئے تیری ہی طرف آیا۔

وَاَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَاغْفِرْلِيْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا

تو ہی ہمارا پروردگار ہے اور پھر لوٹ کر تیرے ہی سامنے آنا ہے، اس لئے میرے سب گناہ بخش دے جو میں نے پہلے کئے تھے اور جو

اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا

بعد میں کئے، جو چھپ کر کئے اور جو کچھ کھلم کھلا کئے اور جو قصور کئے

اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ

اور جن کو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے، تو ہی آگے کردینے والا ہے اور تو ہی پیچھے کردینے والا ہے، معبود کوئی نہیں

اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا

سوائے تیرے اور بھلائی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی کچھ قوت نہیں تیری توفیق کے بغیر، ہم راضی ہوگئے اللہ تعالیٰ کو اپنا رب

وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّنَبِيًّا۔ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ

اسلام کو (اپنا) دین اور محمد (ﷺ) کو رسول و نبی مان کر۔ یا اللہ

الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ

قیامت کے دن ان (محمد ﷺ) کو اپنے دربار میں نزدیکی مقام عطا فرما۔ اس کے نام کی برکت سے

لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ

جس کے نام سے نہ زمین پر کوئی چیز نقصان پہنچائے نہ آسمان میں اور وہ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ

خوب سننے والا اور اچھی طرح جاننے والا ہے۔ یا اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا

کھلے کے جاننے والے، ہر چیز کے رب اور اس کے مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

معبود تیرے سوا کوئی نہیں، بس تو ہے، تیرا شریک کوئی نہیں، میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس

نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشِرْکِہٖ، وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی

کے مکر اور شیطان کے فریب سے، اور اس کے شرک سے، اور اس بات سے کہ میں خود کوئی برائی کروں،

نَفْسِیْ سُوْٓءً، اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ

یا کسی دوسرے مسلمان کو اس میں مبتلا کروں۔ یا اللہ! میں نے صبح کی اس یقین پر کہ

اُشْهِدُکَ وَاُشْهِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلٰٓئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ

میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو اور تیرے عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کو، اور بقیہ تیرے سب فرشتوں کو، اور تیری ساری

خَلْقِکَ، بِاَنَّکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ

مخلوق کو اس بات پر کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اور اس پر کہ محمد (ﷺ) تیرے بندے ہیں

وَرَسُوْلُکَ. اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا

اور تیرے رسول ہیں۔ اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، مجھ کو تو نے پیدا کیا اور میں

عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ

بندہ تیرا ہوں اور جہاں تک مجھ سے بن پڑتا ہے تیرے ساتھ عہد اور اپنے وعدے پر قائم ہوں، تیری پناہ کا طالب ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ

جو برائیاں میں نے کیں ان کے برے نتائج سے اور جو نعمتیں تو نے مجھ پر فرمائیں ان سب کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم کرتا ہوں،

فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ

پس اب تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا۔ اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے، اللہ کی ذات

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ، بِسْمِ اللّٰہِ

سب سے بڑی ہے، اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میری جان پر اور میرے دین پر، اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت

عَلٰٓی اَھْلِیْ وَمَالِیْ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْ رَبِّیْ

میرے گھر والوں پر اور میرے مال پر، اور اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے مجھ کو عطا کی،

بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ، بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے، اللہ تعالیٰ کے نام سے جو رب ہے زمین و آسمان کا،

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ دَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ افْتَتَحْتُ

اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام کی برکت سے میں نے شروع کیا

وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ اَحَدًا اَسْئَلُکَ

اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ ہی اللہ میرا پروردگار ہے، میں کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔

اَللّٰھُمَّ بِخَیْرِکَ مِنْ خَیْرِکَ الَّذِیْ لَا یُعْطِیْہِ غَیْرُکَ

یا اللہ! میں تیرے خیر کے وسیلے سے تجھ سے مانگتا ہوں وہ بھلائی جو تیرے سوا اور کوئی نہیں دے سکتا،

عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآؤُکَ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِیْ فِیْ

تیری پناہ عزت والی ہے اور تیری ثنا بڑی ہے اور معبود کوئی نہیں سوائے تیرے، مجھ کو

عِیَاذِکَ وَجِوَارِکَ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ وَّمِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

اپنی پناہ میں لے لے ہر برائی سے اور شیطان مردود سے۔

وَاُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیَّ ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ ھُوَ

اور اپنے آگے رکھتا ہوں اس سورت کو، شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ وہ

اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ

یعنی اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی

کُفُوًا اَحَدٌ ۚ مِنْ اَمَامِیْ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ

اس کے برابر کا ہے، اپنے سامنے اور پیچھے اپنے دائیں اور

شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ ، اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ

بائیں اپنے اوپر اور اپنے نیچے۔ میں پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کے ان کلمات کی جو

التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ

پورے ہیں اس کی تمام پیدا کردہ مخلوق کے شر سے۔ یا اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں

الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ

کم ہمتی سے، سستی، بزدلی، انتہائی بڑھاپے، قرضہ، اور گناہ سے

وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ

اور عذاب جہنم سے اور جہنم کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ سے، قبر کے عذاب سے،

الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ

مالداری کے بُرے فتنہ سے، محتاجی کے بُرے فتنہ سے اور مسیح دجال

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

کے بُرے فتنہ سے، زندگی اور موت کے فتنہ،

وَمِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ

سخت دلی، غفلت، تنگدستی، ذلت، بیچارگی،

وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآءِ

کفر و فسق، ضدا ضدی، سناوے، دکھاوے،

وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ

بہرہ پن، گونگے پن، جنون، جذام، بُری

الْأَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ

بیماریوں، قرضہ کے بوجھ سے، فکر، غم، کنجوسی

وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ وَمِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ

لوگوں کے دباؤ، اور اس سے کہ میں ناکارہ عمر تک پہنچوں، دنیا کے فتنہ،

الدُّنْيَا وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ

غیر نافع علم، بغیر خشوع والے دل،

نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا.

اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو مقبول نہ ہو،

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ



دوسری منزل بروز اتوار

المنزل الثانی یوم الاحد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

رب اعنی ولا تعن علی وانصرنی ولا تنصر علی

اے میرے رب! میری مدد کیجیے اور میری مخالفت میں کسی کی مدد نہ کیجیے، مجھے فتح دیجیے اور کسی کو میرے اوپر غالب نہ کیجیے

وامکر لی ولا تمکر علی واهدنی ویسر الهدی لی

اور میرے حق میں تدبیر کیجیے اور میرے مقابلہ میں کسی کی تدبیر نہ چلائیے، مجھے ہدایت فرمائیے اور ہدایت کو میرے لیے آسان کر دیجیے

وانصرنی علی من بغی علی رب اجعلنی لک ذکارا

جو مجھ پر زیادتی کرے اس کے مقابلہ میں میری مدد کیجیے۔ اے میرے پروردگار! مجھے ایسا بنا دیجیے کہ میں آپ کو بہت یاد کیا کروں

لک شکارا لک رهابا لک مطواعا لک مطیعا الیک

آپ کا بہت شکر ادا کیا کروں، آپ سے بہت ڈرا کروں، آپ کی بہت فرمانبرداری کیا کروں، آپ کا مطیع رہوں

مخبتا الیک اواها منیبا رب تقبل توبتی واغسل

آپ ہی سے سکون پائے، آپ ہی کی طرف متوجہ ہونے والا، آپ ہی کی طرف رجوع ہونے والا رہوں، اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کیجیے اور میرے گناہ

حوبتی واجب دعوتی وثبت حجتی وسدد لسانی

دھو دیجیے اور میری دعا قبول فرمائیے اور میری (دینی) حجت قائم فرمائیے اور میری زبان درست رکھیے،

واهد قلبی واسلل سخیمة صدری اللهم اغفر لنا

میرے دل کو ہدایت پر رکھیے اور سینہ کی کدورت نکال دیجیے۔ یا اللہ! ہمیں بخش دیجیے،

وارحمنا وارض عنا وتقبل منا وادخلنا الجنة ونجنا

ہم پر رحم فرمائیے، ہم سے راضی ہو جائیے اور ہمارے اعمال قبول کر لیجیے، ہمیں جنت میں داخل فرمائیے،

مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ

جہنم سے ہمیں بچا لیجئے اور ہمارے سب حال درست کر دیجئے۔ یااللہ! ہمارے دلوں میں

بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ

الفت پیدا فرما دیجئے اور ہمارے آپس کے تعلقات درست فرمایئے۔ اور ہماری سلامتی کے راستوں کی طرف رہنمائی فرمایئے۔

وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا

ہمیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال لے، ہمیں الگ رکھئے بے حیائیوں سے جو

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا

ظاہری ہوں یا باطنی اور برکت عطاء فرمایئے، ہماری سماعتوں، بینائیوں،

وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ

دلوں، ہماری بیبیوں، ہماری اولادوں میں اور ہماری توبہ قبول فرمایئے، بے شک آپ ہی تو

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ

توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار، ثناخواں،

بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ

نعمتوں کے قابل بنایئے اور انہیں ہم پر پورا فرمایئے۔ یااللہ! میں آپ سے امور (دین) میں ثابت قدمی طلب کرتا ہوں،

فِي الْاَمْرِ وَاَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ

آپ سے اعلیٰ درجہ کی صلاحیت طلب کرتا ہوں اور آپ سے آپ کی نعمتوں کے شکریہ کی توفیق

نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا

اور اچھی عبادت کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے سچی زبان، قلب سلیم،

سَلِيْمًا وَّخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ

اخلاق صحیح مانگتا ہوں اور آپ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جسے آپ جانتے ہیں

وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ

اور آپ سے اس گناہ سے معافی چاہتا ہوں جسے آپ جانتے ہیں، بے شک آپ ہی ہر غائب کو جاننے والے ہیں۔ یااللہ!

اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ

میری بخشش فرمایئے جو کچھ (گناہ) میں نے پہلے کیا اور بعد میں کیا اور جو میں نے پوشیدہ اور اعلانیہ کیا

وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا

اور اس (گناہ) کو بھی جو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ یا اللہ! ہمیں اپنی خشیت سے اتنا حصہ عطا فرمایئے کہ

تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا

(وہ) ہمارے اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی فرمانبرداری کا اتنا حصہ عطا فرمایئے کہ اس کے ذریعے سے آپ ہمیں پہنچا دیجئے

بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ

اپنی جنت میں اور یقین سے اتنا حصہ کہ اس سے ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان ہو جائیں

الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا

اور ہماری سماعتیں، بینائیاں اور ہماری قوت کو کام میں رکھئے جب تک کہ آپ ہمیں زندہ رکھیں

وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ

اور انکی خیر کو ہمارے بعد باقی رکھئے اور اس سے ہمارا انتقام لیجئے جو

ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا

ہم پر ظلم کرے اور جو ہم سے دشمنی کرے ہمیں اس پر غلبہ دیجئے اور ہمارے لئے مصیبت نہ ڈالئے

فِیْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ

ہمارے دین میں اور دنیا کو ہمارا مقصود اعظم نہ بنایئے اور نہ ہماری معلومات کی انتہا ہو،

عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا

نہ ہماری رغبت کی منزل مقصود، اور اس کو ہم پر حاکم نہ کیجئے جو ہم پر نامہربان ہو۔

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا

یا اللہ! ہمیں بڑھایئے اور مت گھٹایئے اور ہمیں آبرو دیجئے اور ہمیں خوار نہ کیجئے، ہمیں عطا فرمایئے

تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا عَنْكَ

اور محروم نہ کیجئے اور ہمیں بڑھائے رکھئے اور دوسروں کو ہم پر نہ بڑھایئے اور ہمیں اپنے سے خوش رکھئے

وَارْضَ عَنَّا اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ، اَللّٰهُمَّ قِنِیْ شَرَّ

اور آپ ہم سے خوش رہیے۔ یا اللہ! میرے دل میں میری سعادت ڈال دیجئے۔ یا اللہ! مجھے نفس کی برائی سے محفوظ فرمایئے

نَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَافِیَةَ

اور مجھے اپنے امور کی اصلاح کرنے کی ہمت دیجئے۔ میں اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ

دُنیا و آخرت دونوں میں یا اللہ! میں آپ سے نیکیوں کے کرنیکی توفیق چاہتا ہوں

وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ

اور برائیوں کے چھوڑنے اور غریبوں کی محبت کی توفیق چاہتا ہوں اور یہ کہ آپ مجھے بخش دیجئے

وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ

اور مجھ پر رحم فرمایئے اور جب آپ کسی جماعت پر بلا نازل کرنیکا ارادہ کریں تو مجھے اُٹھا لیجئے اس سے پہلے کہ میں اس بلا میں مبتلا ہو جاؤں

وَاَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُ

اور میں آپ سے آپکی محبت مانگتا ہوں اور اس شخص کی محبت (بھی) جو آپ سے محبت رکھتا ہو اور اس عمل کی محبت (بھی) جو مجھے قریب کردے۔

اِلٰی حُبِّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ

آپ کی محبت کے، یا اللہ! تو اپنی محبت کو میرے نزدیک زیادہ محبوب بنا دے، میری جان،

وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ

میرے گھر والوں اور ٹھنڈے پانی سے بھی۔ یا اللہ! مجھے اپنی محبت نصیب فرمایئے

مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ

اور اس شخص کی محبت (بھی) نصیب فرمایئے جس کی محبت آپ کے نزدیک میرے لئے نفع مند ہو۔ یا اللہ! جس طرح آپ نے مجھے وہ دیا جو

اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ

مجھے پسند ہے، اسے میرا معین بھی اس کام میں بنا دیجئے جو آپ کو پسند ہے۔ یا اللہ! آپ نے مجھے دور رکھا ہے

مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ یَا مُقَلِّبَ

ان چیزوں میں سے جو مجھے پسند ہیں تو اسے میرے حق میں ان چیزوں کیلئے موجب فراغ بنا دیجئے جو آپ کو پسند ہیں اے دلوں کو پلٹنے والے (اللہ)

اَلْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا

میرے دل کو اپنے دین پر مضبوط فرما دیجئے۔ یا اللہ! میں آپ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں کہ

لَا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

وہ پھر نہ پھرے اور ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہوں اور اپنے نبی محمد (ﷺ) کی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ اَللّٰهُمَّ

جنت کے بہترین مقام ”جنت الخلد“ میں رفاقت مانگتا ہوں۔ یا اللہ!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ

میں آپ سے ایمان کے ساتھ تندرستی اور حسن اخلاق کے ساتھ ایمان کا سوال کرتا ہوں

وَّنَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً

اور ایسی کامیابی جس کے پیچھے فلاح بھی ہو، کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے آپ کی رحمت، عافیت، آپ کی مغفرت

مِّنْكَ وَرِضْوَانًا. اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ

اور خوشنودی کا سوال کرتا ہوں۔ یا اللہ! جو علم آپ نے مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دیجئے اور مجھے وہ علم عطا فرمائیے

مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ

جو مجھے نفع دے، اور مجھ کو اور زیادہ علم عطا فرما، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں ہر حال میں۔ یا اللہ!

بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ

بوسیلہ اپنے عالم الغیب اور مخلوق پر قادر ہونے کے جب تک آپ کے علم میں

الْحَیٰوةَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَیْرًا لِّیْ

زندگی میرے حق میں بہتر ہو مجھے زندہ رکھئے اور جب آپ کے علم میں موت میرے حق میں بہتر ہو تو مجھے اٹھا لیجئے،

وَاَسْئَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْحَقِّ

میں آپ سے آپکی خشیت کا سوال کرتا ہوں، غائب و حاضر میں اور حق بات کا

فِی الرِّضٰی وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی

حالت عیش و طیش میں اور تجھ سے میانہ روی مانگتا ہوں تنگ دستی اور دولت مندی میں۔

وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ

اور میں آپ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں

الرِّضَا بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ

آپ کے حکم پر رضامند رہنے اور موت کے بعد خوش عیشی اور آپ کے دیدار کی لذت

اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ

اور آپ سے ملاقات کے شوق کا، میں آپ کی ذات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں آزار دینے والی مصیبت،

مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ

گمراہ کرنے والی بلا سے۔ یااللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کر دیجئے

وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ

اور ہمیں راہنما، راہ یاب بنا دیجئے۔ یااللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں سب کی سب بھلائی

كُلِّهٖ وَعَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ

جو فوری بھی ہو اور دور کی بھی ہو اس میں سے بھی جس کا مجھے علم ہے اور اس میں سے بھی جس کا مجھے علم نہیں۔ یااللہ!

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

میں آپ سے وہ سب بھلائی مانگتا ہوں جو آپ سے آپ کے بندہ اور آپ کے نبی (محمد ﷺ) نے مانگی، یااللہ! میں

اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ

آپ سے جنت اور جو چیز بھی مجھے اس کے قریب کرنیوالی ہو خواہ قول سے ہو یا عمل سے ہو (ان) کا سوال کرتا ہوں

وَّاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ لِّيْ خَيْرًا، وَاَسْئَلُكَ مَا

اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ اپنے ہر حکم کو میرے حق میں بہتر فرما دیجئے اور آپ سے سوال کرتا ہوں کہ جو کچھ

قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا اَللّٰهُمَّ

آپ نے میرے حق میں جاری کر دیا ہے اس کے انجام کو سعادت بنا دیجئے۔ یااللہ!

اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ

ہمارا انجام تمام کاموں میں اچھا کیجئے اور ہمیں دنیا کی رسوائی

الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ ۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ

اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھئے۔ یااللہ! مجھے اسلام کے ساتھ

قَائِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ

کھڑے بیٹھے، لیٹے ہوئے (تینوں حالتوں میں) قائم رکھئے

رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

اور مجھ پر کسی دشمن کو نہ کسی حاسد کو طعنہ کا موقع دیجئے۔ یااللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں

مِنْ کُلِّ خَیْرٍ خَزَآئِنُہٗ بِیَدِکَ ۔ وَاَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ الَّذِیْ

وہ سب بھلائیاں جن کے خزانے آپ کے قبضہ قدرت میں ہیں اور میں آپ سے وہ بھلائیاں بھی مانگتا ہوں جو

ھُوَ بِیَدِکَ کُلِّہٖ ۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْۢبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا

تمام آپ کے ہی قبضہ میں ہیں۔ یااللہ! ہمارا کوئی گناہ ایسا نہ چھوڑ یے جسے آپ بخش نہ دیں اور نہ

ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً مِّنْ

کوئی ایسی تشویش جسے آپ دور نہ کر دیں اور نہ کوئی ایسا قرضہ جسے آپ ادا نہ کر دیں اور نہ کوئی ایسی حاجت

حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِلَّا قَضَیْتَھَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دُنیا و آخرت کی حاجتوں میں سے جسے آپ پورا نہ فرما دیں، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

یااللہ! اپنے ذکر، شکر اور اچھی عبادت کے باب میں ہماری امداد فرمایئے۔

اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاخْلُفْ عَلٰی

یااللہ! آپ نے مجھے جو عطا فرمایا ہے مجھے اس میں قناعت بخشئے اور اس میں میرے لئے برکت فرمایئے اور آپ میرے بہترین نگراں رہیے

کُلِّ غَآئِبَۃٍ لِّیْ بِخَیْرٍ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِیْشَۃً نَّقِیَّۃً

ہر اس چیز میں جو میری نظر سے غائب ہے۔ یااللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں پاکیزہ زندگی،

وَّمِیْتَۃً سَوِیَّۃً وَّمَرَدًّا غَیْرَ مُخْزِیٍّ وَّلَا فَاضِحٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اچھی موت اور ایسے واپس آنے کا جس میں میرے لئے رسوائی اور فضیحت نہ ہو۔ یااللہ! میں

ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِي رِضَاكَ ضُعْفِي وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي

کمزور ہوں پس آپ اپنی مرضیات میں میرے ضعف کو اپنی قوت سے بدل دیجئے اور کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جایئے

وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ

اور اسلام کو میری پسند کا منتہا بنا دیجئے، میں ذلیل ہوں

فَأَعِزَّنِي وَإِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ

پس آپ مجھے عزت دیجئے اور میں محتاج ہوں پس آپ مجھے رزق عطا فرمایئے۔ یا اللہ! میں آپ سے

الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ

بہترین سوال، بہترین دعا، بہترین کامیابی، بہترین عمل،

وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِي

بہترین اجر، بہترین زندگی اور بہترین موت کا سوال کرتا ہوں۔ آپ مجھے ثابت قدم رکھئے

وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِي وَحَقِّقْ إِيْمَانِي وَارْفَعْ دَرَجَتِي وَتَقَبَّلْ

اور میری نیکیوں کا پلہ بھاری فرما دیجئے اور میرے ایمان کو متحقق فرمایئے اور میرا درجہ بلند فرمایئے اور میری

صَلَاتِي وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ

نماز قبول کیجئے اور میرے گناہ بخش دیجئے اور تجھ سے جنت کے اونچے اونچے درجوں کا طالب ہوں

الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ

آمین۔ یا اللہ! میں آپ سے ابتدا، اور انتہا میں خیر کا سوال کرتا ہوں

وَجَوَامِعَهٗ وَكَوَامِلَهٗ وَأَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ

اور خیر کی جامع چیزوں اور خیر کی کامل چیزوں اور اوّل و آخر اور ظاہر و باطن میں خیر کا سوال کرتا ہوں

وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اور جنت کے اُونچے اُونچے درجوں کا طالب ہوں آمین، یا اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں

خَلَاصًا مِّنَ النَّارِ سَالِمًا، وَأَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ اٰمِنًا،

چھٹکارا جہنم کی آگ سے سلامتی کے ساتھ اور یہ کہ مجھ کو جنت میں داخل فرما امن کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَآ اٰتِیْ وَخَيْرَ مَآ اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا

یااللہ! میں آپ سے ہر اس کام میں جسے میں اعضاء سے کروں یا دل سے کروں خیر کا سوال کرتا ہوں

اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ . وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

اور جو چیز پوشیدہ یا اعلانیہ ہے اس کی بھی خیر کا سوال کرتا ہوں اور مانگتا ہوں بلند درجے

مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِیْ

جنت کے، آمین۔ یااللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ میرا ذکر بلند فرما

وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَتُحَصِّنَ

اور میرے گناہ اتار دے، اور میرے کام درست فرما اور میرے دل کو پاک کر دے اور محفوظ رکھ

فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ فِیْ قَبْرِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ

میری شرمگاہ کو اور میری قبر کو منور کر دے اور میرے گناہ بخش دے اور میں تجھ سے مانگتا ہوں

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

جنت کے بلند درجے آمین۔ یااللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ

اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَفِیْ بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ خَلْقِیْ

تو مجھ کو برکت عطا فرما میری سماعت میں، میری بصارت میں، میری روح میں، میری شکل و صورت میں،

وَفِیْ خُلُقِیْ وَفِیْ اَهْلِیْ وَفِیْ مَالِیْ وَفِیْ مَحْيَایَ وَفِیْ مَمَاتِیْ

میری عادت میں، میرے بیوی بچوں میں، میرے مال میں اورمیری زندگی میں،میری موت میں

وَفِیْ عَمَلِیْ اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ

اور میرے عمل میں۔ یااللہ!میری نیکیاں قبول فرما اور میں تجھ سے مانگتا ہوں درجے اونچے اونچے

الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ

جنت کے آمین۔ یااللہ! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش کا طالب ہوں

وَاَسْتَهْدِيْكَ لِمَرَاشِدِ اَمْرِیْ وَاَسْتَجِيْرُكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

اور اپنے معاملہ میں کامیابی کی راہوں کی ہدایت مانگتا ہوں اور اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ ڈھونڈتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ

اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں تو میری توبہ قبول فرمالے کیونکہ یقیناً تو ہی میرا پروردگار ہے۔ یا اللہ! تو کردے

رَغْبَتِيْ اِلَيْكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ صَدْرِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا

میرے دل کی رغبت اپنی ذات کی طرف اور مجھے قلبی غنا بخش دے اور برکت عطا فرما میرے لیے اس رزق

رَزَقْتَنِيْ وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ

میں جو تو نے میرے لیے مقدر فرمادیا ہے اور مجھ ناچیز کا عمل قبول فرمالے کیونکہ تو ہی میرا پروردگار ہے۔ یا اللہ! خوب فراخ فرما

رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ يَا مَنْ لَّا

میرا رزق میرے بڑھاپے اور میری عمر کے اختتام پر، اے وہ ذات!

تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ

جس کو آنکھیں نہیں دیکھ پاتیں اور جسکو خیالات نہیں پاسکتے، اور نہ بیان کرنے والے اس کی حمد وثنا بیان کرسکتے ہیں

وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ

اور نہ زمانے کے حوادث اس میں کوئی اثر پیدا کرسکتے ہیں اور نہ وہ گردش زمانہ سے ڈرتی ہے، اور اس کے علم میں ہیں

الْجِبَالِ وَمَكَائِيْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ

پہاڑوں کے وزن، دریاؤں کے پیمانے، بارشوں کے قطروں کی تعداد اور

وَرَقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ

درختوں کے پتوں کی تعداد، جو ان سب چیزوں کو جانتی ہے جن پر رات کی تاریکی چھاتی ہے، اور

عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِيْ مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَّلَا اَرْضٌ

دن روشنی ڈالتا ہے، اور جن سے آسمان دوسرے آسمان کو چھپا نہیں سکتا، اور نہ زمین

اَرْضًا وَّلَا بَحْرٌ مَّا فِيْ قَعْرِهٖ وَلَا جَبَلٌ مَّا فِيْ وَعْرِهٖ اجْعَلْ

دوسری زمین کو، اور نہ سمندر اس چیز کو چھپا سکتے ہیں جو ان کی تہہ میں ہے اور نہ پہاڑ جو ان کے پتھریلے جگر میں ہے

خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ

اور میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری حصہ بنا دیجئے اور میرا بہترین عمل میرا آخری عمل فرمائیے اور میرا بہترین دن

يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ، جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ

وہ جس میں میں آپ سے ملاقات کروں اللہ تعالیٰ ہماری جانب سے (سیدنا) محمد (ﷺ) کو ایسا بدلہ عطا فرمائے جو آپ (ﷺ) کے شایانِ شان ہو۔

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ،

الٰہی! (آنحضرت ﷺ) کی خدمت میں ہمارا سلام پہنچا دے، اور آپ کی جانب سے جوابِ سلام کا فخر ہم کو عطا فرما۔

يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ، اَسْئَلُكَ

اے اسلام اور اہلِ اسلام کے مددگار! مجھے اسلام پر ثابت قدم رکھئے یہاں تک کہ میں آپ سے مل جاؤں، میں آپ سے سوال کرتا ہوں۔

غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ

اپنی اور اپنے متعلقین کی سیرچشمی کا یااللہ! صبح کے وقت جو نعمت بھی مجھ کو

بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ

اور تیری مخلوق میں سے کسی کو ملی ہے وہ سب تیری طرف سے ملی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اس لئے تیرے ہی واسطے ہیں

الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ

سب تعریفیں اور سب شکر تیرے واسطے ہیں۔ الٰہی! تو ہم کو ایسا بنا دے کہ تیرے حکموں کو سننے والے اور ان کے ماننے والے بن جائیں،

وَاَوْلِيَآءَ مُخْلِصِيْنَ وَرُفَقَآءَ مُصَاحِبِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور باہم مخلص دوست اور ہم صحبت رفیق بن جائیں، یااللہ! میں تجھ کو

اُشْهِدُكَ بِمَا شَهِدْتَ بِهٖ عَلٰى نَفْسِكَ، وَشَهِدَتْ بِهٖ

شاہد بناتا ہوں جس کی تو نے شہادت دی اپنے نفس پر، اور جس کی شہادت دی

مَلٰٓئِكَتُكَ وَاَنْبِيَآؤُكَ وَاُولُوا الْعِلْمِ وَمَنْ لَّمْ يَشْهَدْ بِمَا

تیرے سب فرشتوں اور تیرے نبیوں اور اہلِ علم نے (یعنی توحید پر) اور جس نے اس بات کی شہادت نہ دی جس کی

شَهِدْتَ بِهٖ فَاكْتُبْ شَهَادَتِيْ مَكَانَ شَهَادَتِهٖ اَنْتَ السَّلَامُ

تو نے دی ہے تو تو اس کی شہادت کے بدلہ میں بھی میری شہادت لکھ لے، تیرا نام "السلام" ہے

وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، اَللّٰهُمَّ

اور سلامتی تیری ہی طرف سے آتی ہے تو بڑی برکت والا ہے اے ذوالجلال والاکرام۔

رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمُحَمَّدٍ اَعُوْذُبِكَ

اے رب جبرئیل و میکائیل و اسرافیل اور محمد (ﷺ) کے! میں تیری پناہ کا طالب ہوں

مِنَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ

عذاب جہنم سے۔ یا اللہ! تیرے ہی لیے ہے تعریف آسمانوں اور زمین کے برابر

وَمِلْأَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ

اور اس کے درمیان جو فاصلہ ہے وہ بھر کر، اور اسکے بعد جس کو تو چاہے اس کی مقدار بھر تیرے لیے تعریف ہے،

الثَّنَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا

بڑائی اور شرف کا مستحق تو ہی ہے، جو جو بندوں نے کہا اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں ان میں سب درست بات یہ ہے (جو آپ کے بندے نے کہی کہ)

لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

جو نعمت تو بخش دے پھر اسکا روکنے والا کوئی نہیں اور جو تو روک لے پھر اس کا دینے والا کوئی نہیں

وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اور جو تو فیصلہ فرمادے پھر اس کا ٹالنے والا کوئی نہیں اور تیرے سامنے کسی مالدار کو اسکی دولت کچھ کام نہیں دیتی۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

الٰہی! تو اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور اپنی مہربانی لگا دے حصے میں (سیدنا) محمد (ﷺ) کے

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اور حصے میں آل (سیدنا) محمد (ﷺ) کے جیسا کہ لگائیں تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی اولاد کے حصہ میں

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ

بے شک تو ہی خوبی والا اور بڑی شان والا ہے۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر

النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ

جو نبی ہیں اتنی مرتبہ جتنی مرتبہ تیری مخلوق نے ان پر درود بھیجا ہو، اور اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) محمد (ﷺ) پر

النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ

جو نبی ہیں اس طرح جیسا کہ ہمارے لائق ہو آپ پر درود بھیجنا اور اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) نبی محمد (ﷺ) پر

النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَآ اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ

جو نبی ہیں اس طرح جیسا تو نے ہم کو ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ یااللہ! میرے سب گناہ بخش دے

كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ اَللّٰهُمَّ

جو ان میں چھوٹے ہوں اور جو بڑے ہوں جو پہلے ہوں اور جو پچھلے ہوں اور جو کھلے ہوئے ہوں اور جو چھپے ہوئے ہوں۔ یااللہ!

لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا

آسان بات بس وہی ہے جس کو تو آسان بنا دے اور تو مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔

اِذَا شِئْتَ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

جب تو چاہتا ہے۔ معبود کوئی نہیں صرف تو بڑا بردبار، بڑے کرم والا، اللہ تعالیٰ کی ذات جملہ عیوب سے پاک ہے۔

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ

جو عرش عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں

مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ

وہ تمام اسباب جو تیری رحمت کے لئے لازم ہوں اور وہ سب اسباب جن سے تیری مغفرت یقینی ہو جائے اور مانگتا ہوں حفاظت

كُلِّ ذَنْبٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ

ہر گناہ سے اور ہر نیکی میں سے مال غنیمت کی طرح مفت کا حصہ اور ہر گناہ سے سلامتی۔

اِثْمٍ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ

یااللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم ڈھایا ہے اور گناہ کوئی نہیں بخشتا

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ

سوائے تیرے، لہٰذا تو ہی اپنے دربار سے مجھے بخشش عطا فرما اور مجھ پر رحم کھا،

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ. اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا

کیونکہ تو بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم والا ہے۔ یااللہ! مجھ سے ہلکا سا حساب لینا۔

يَّسِيْرًا. اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْ لِيْ

یااللہ! مجھے راہ راست پر چلا دے اور تقویٰ عنایت فرما کر صاف و ستھرا کر دے اور مجھ کو بخش دے۔

فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ اَنَا

دنیا اور آخرت میں۔ یا اللہ! ہمارے رب اور ہر چیز کے رب میں

شَهِیْدٌ اَنَّكَ اَنْتَ الرَّبُّ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ

گواہ ہوں اس پر کہ بس تو اکیلا رب ہے تیرا شریک کوئی نہیں، یا اللہ!

رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَهِیْدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

ہمارے رب اور ہر چیز کے رب میں گواہ ہوں اس پر کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے

وَرَسُوْلُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ اَنَا شَهِیْدٌ اَنَّ

اور تیرے رسول ہیں۔ یا اللہ! ہمارے رب اور ہر چیز کے رب میں گواہ ہوں اس پر کہ

الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ اِجْعَلْنِیْ

سب بندے آپس میں بھائی ہیں، یا اللہ! ہمارے رب ہر چیز کے رب مجھ کو بنا لے

مُخْلِصًا لَّكَ وَاَهْلِیْ فِیْ كُلِّ سَاعَةٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اپنا اخلاص والا بندہ اور میرے گھر والوں کو بھی دنیا اور آخرت کی ہر ساعت میں،

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ

اے بزرگی اور شرف والے! (میری دعا) سن لے اور قبول فرمالے۔ اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے،

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ حَسْبِیَ

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے اللہ مجھ کو کافی ہے

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور وہ کیا خوب کارساز ہے، اللہ کی ذات ہر بڑے سے بڑی ہے۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت بھیج

مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُ الْوَسِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ،

(سیدنا) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور پہنچا ان کو مقام وسیلہ اور جنت کے بلند مرتبہ میں،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ مَوَدَّتَهٗ

الٰہی! تو کر دے ان کی محبت اپنے چنے ہوئے بندوں میں اور ان کی دوستی اپنے مقربوں میں

رَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرُهٗ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

اور ان کا ذکر اونچے مرتبے والوں میں، ان پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمت

بَرَكَاتُهٗ. اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا

اور برکتیں ہوں۔ یا اللہ! تو نے ہم کو شکم سیر کیا اور سیراب کیا، تو اب ہمارے لئے اس کو مبارک فرما اور تو نے ہم کو روزی دی

فَاَكْثَرْتَ وَاَطَبْتَ فَزِدْنَا. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ

اور بہت دی اور پاکیزہ دی، تو اب اور زیادہ عنایت فرما۔ اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما بیشک تو

الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ. اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ

سب سے بڑھ کر غلبہ والا اور بزرگی والا ہے۔ یا اللہ! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام مجھے آسان کر دے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ

اور میں تیری پناہ لیتا ہوں دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی پریشانی سے اور قبر کے فتنے سے۔

الْقَبْرِ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِيْ وَنَصِيْرِيْ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ

یا اللہ! تو ہی میرا قوت بازو اور میرا مددگار ہے تجھ ہی سے قوت حاصل کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے

اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ. اَللّٰهُمَّ

حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے لڑتا ہوں اور مجھ میں نہ تو بھلائی کرنے کی طاقت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی قوت سوائے تیری مدد کے۔ یا اللہ!

مُنْزِلَ الْكِتٰبِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَحْزَابِ

کتاب کو اتارنے والے اور بادلوں کو چلانے والے اور دشمن کے لشکروں کو شکست دینے والے

اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ

تو کافروں کو شکست دے اور ہم کو ان پر غالب کر دے۔ یا اللہ! عافیت عطا فرما میرے بدن میں، یا اللہ!

عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

مجھے عافیت دے میری سماعت میں، یا اللہ! مجھے عافیت بخش میری نظر میں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

(ثَلَاثَ مَرَّاتٍ) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ

(۳ بار) یا اللہ! ہم ان کے مقابلہ میں بس تیری ذات پاک کو کرتے ہیں اور تیری پناہ لیتے ہیں۔

مِنْ شُرُوْرِهِمْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ بِهٖ

یااللہ! میں تجھ سے وہ سب بھلائیاں مانگتا ہوں جو تجھ سے مانگی ہیں

عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ

تیرے نیک بندوں نے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اُن چیزوں کے شر سے جن سے پناہ لی ہے

عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

تیرے نیک بندوں نے۔ یااللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری ذات بابرکات

وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ،

اور تیرے پورے پورے کلمات کے وسیلہ سے ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ، اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ

یااللہ! تاوان سے چھڑانے والا تو ہی ہے اور گناہ دور کرنے والا تو ہی ہے۔ یااللہ! کبھی شکست نہیں دیا جاسکتا،

جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

تیرا لشکر، تیرا وعدہ ہرگز ٹل نہیں سکتا، اور کسی دولتمند کی دولت تیرے عذاب سے اس کو فائدہ نہیں دے سکتی،

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ

تو پاک ہے اور اپنی تمام تعریفوں کے ساتھ ہے۔ یااللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر سے

وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ

اور محتاجی سے، یااللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عذاب قبر سے، کوئی معبود نہیں۔

اِلَّا اَنْتَ (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

تیرے سوا۔ (۳بار) یااللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس آفت کی برائی سے

مَا يَلِجُ فِی اللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِی النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا

جو رات میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو دن میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے

تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

جو ہواؤں کے ساتھ اڑتی ہے۔ یااللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ

اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں دجال کے فتنہ سے

الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِكَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے وقت کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں

مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ

گناہ سے اور تاوان اُٹھانے سے۔ یااللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بری عمر اور دل کے فتنہ سے۔

وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ

یااللہ! آپ کے اس واسطہ سے کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ

وَمِنْ جُهْدِ الْبَلَاۗءِ وَدَرْكِ الشَّقَاۗءِ وَسُوْۗءِ الْقَضَاۗءِ

آپ مجھے گمراہ کر دیں، اور بلا کی سختیوں، بدقسمتی کے حصول، بری تقدیر،

وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاۗءِ وَمِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ

دشمنوں کے طعنوں اور اس کام کی برائی سے جو میں نے کیا اور اس کام کی برائی سے جسے

اَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ

میں نے نہیں کیا اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم ہے یا مجھے معلوم نہیں اور

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ

میں آپ سے آپکی نعمت کے جاتے رہنے، آپ کے امن کے پلٹ جانے اور آپ کے ناگہانی عذاب آجانے

سَخَطِكَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ

اور آپ کی ناخوشی سے اور اپنی شنوائی کی خرابی، اپنی بینائی کی خرابی، اپنی زبان کی خرابی،

لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ وَمِنَ الْفَاقَةِ وَمِنْ

اپنے دل کی خرابی، اپنی بے جا شہوت رانی کی خرابی اور فاقہ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں

اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ وَمِنَ الْهَدْمِ وَمِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنْ

اور میں اس سے کہ کسی پر زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر زیادتی کرے اور کسی چیز کے میرے اوپر گرجانے اور میرے کسی چیز پر گر پڑنے،

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَاَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ

ڈوب جانے، جل جانے، اور اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت وساوس میں ڈالے

وَمِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا

اور اس سے کہ میں جہاد سے بھاگتا ہوا مروں یا اس سے کہ میں کسی جانور کے ڈسنے سے مروں آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ



تیسری منزل بروز سوموار

اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ

یا اللہ! آپ مجھے بڑا صبر کرنے والا، بڑا شکر کرنے والا بنا دیجئے اور مجھے

عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ كَبِیْرًا. اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِیْ

میری نظر میں چھوٹا اور دوسروں کی نظروں میں بڑا بنا دیجئے۔ یا اللہ! رکھ دیجئے

اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِیْنَتَهَا وَسَكَنَهَا وَلَا تَحْرِمْنِیْ بَرَكَةَ

ہمارے ملک میں برکت، شادابی اور امن اور مجھے محروم نہ فرمایئے اس کی برکت سے

مَآ اَعْطَیْتَنِیْ وَلَا تَفْتِنِّیْ فِیْمَا اَحْرَمْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ

اور جس چیز سے آپ نے مجھے محروم رکھا ہے اس کے بارے میں آپ مجھے فتنہ میں نہ ڈالئے۔ یا اللہ! آپ نے

خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَاَذْهِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ

میری صورت اچھی بنائی ہے پس آپ میری سیرت بھی اچھی کر دیجئے اور میرے دل کی بے اطمینانی دور فرمایئے اور مجھے بچایئے

مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَآ اَحْیَیْتَنَا. اَللّٰهُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّةَ

گمراہ کرنیوالے فتنوں سے جب تک میں زندہ ہوں مجھے محفوظ فرمایئے۔ یا اللہ! مجھے موت کے وقت

الْاِیْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ

ایمان کی محبت تلقین فرمایئے۔ صبح کی ہم نے اور بادشاہت نے اللہ تعالیٰ کیلئے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهُ الْمُلْكُ

اور تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ

اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے پروردگار! میں آپ سے سوال کرتا ہوں

مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ

آج کے دن کی اور جو چیز اس کے بعد ہو اس کی بھلائی کا، یااللہ! میں آپ سے

هٰذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ

آج کے دن کی خیر اور اس کی فتح، ظفر نور اور اس کی برکت و ہدایت کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ

یااللہ! میں آپ سے معافی کا اور اپنے دین و دنیا اور اہل و مال میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ

یااللہ! میرا عیب ڈھانپ دیجئے اور خوف کو امن سے بدل دیجئے۔ یااللہ! میری حفاظت فرمایئے

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ

آگے سے، پیچھے سے، دائیں بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی

وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ يَا حَيُّ

عظمت کے واسطے سے پناہ چاہتا ہوں، اس سے کہ میں ناگہاں اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔ اے سدا زندہ رہنے والے

يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا

اور سب جہان کی ہستی کو قائم رکھنے والے! میں آپ کی رحمت کے واسطے سے آپ سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے حال کو درست کر دیجئے

تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ

اور مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ کیلئے بھی سپرد نہ فرمایئے اے اللہ! جن کی یاد و عبادت کی جاتی ہے تو ان میں سب سے زیادہ

وَاَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَاَنْصَرُ مَنِ ابْتُغِيَ وَاَرْاَفُ مَنْ مَّلَكَ

یاد و عبادت کا مستحق ہے اور جن سے مدد مانگی جاتی ہے تو ان سب میں بڑھ کر مدد کرنے والا ہے اور سب مالکوں میں بڑھ کر نرمی کرنے والا ہے

وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ

اور جن سے مانگا جاتا ہے تو ان سب میں زیادہ سخی ہے اور دینے والوں میں سب سے زیادہ فراخت والا ہے۔ یااللہ! تو ہی بادشاہ ہے

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا

تیرا شریک کوئی نہیں، تو یکتا ہے تیرا مثل کوئی نہیں، تیری ذات کے سوا جو چیز بھی ہے سب نیست و نابود ہو جانیوالی ہے،

وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصٰى اِلَّا بِعِلْمِكَ

حکم کے بغیر تیری فرمانبرداری نہیں کی جاسکتی اور نہ تیرے علم کے بغیر تیری نافرمانی ہوسکتی ہے،

تُطَاعُ فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَهِيْدٍ وَّ اَدْنٰى

تیری اطاعت کی جائے تو تو خوش ہوتا ہے اور تیری نافرمانی کی جائے تو تو بخش دیتا ہے، ہر حاضر سے نزدیک تر ہے اور ہر نگہبان

حَفِيْظٍ حُلْتَ دُوْنَ النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ

سے زیادہ قریب ہے، حائل ہوا تو جانوں اور ان کی خواہشات کے درمیان، پکڑ رکھے ہیں تو نے پیشانیوں کے بال

وَكَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ اَلْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ

اور لکھ دیا ہے تو نے لوگوں کے سب عملوں کو اور لکھ دی ہیں سب کی عمریں اور مخلوق کے دل تیرے لئے کشادہ ہیں

وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ وَالْحَرَامُ

اور بھید تیرے سامنے سب کھلے ہوئے ہیں، حلال بس وہ چیز ہے جو تو نے حلال فرمائی اور حرام وہی ہے

مَا حَرَّمْتَ وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَالْخَلْقُ

جس کو تو نے حرام فرمایا اور دین وہی ہے جو تو نے جاری کیا اور حکم وہی ہے جو تو نے مقدر فرمادیا، سب مخلوق

خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ

تیری پیدا فرمودہ ہے اور سب بندے تیرے ہی بندے ہیں اور تو ہی وہ اللہ ہے جو بڑا مہربان ہے اور بڑی رحمت والا ہے۔

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ

یا اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے اس نور کے واسطہ سے جس سے آسمان و زمین روشن ہیں

وَالْاَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ

اور ہر اس حق کے واسطہ سے جو آپ کا ہے اور اس حق کے واسطہ سے جو مانگنے والے کا آپ پر ہے

اَنْ تُقِيْلَنِيْ فِيْ هٰذِهِ الْغَدَاةِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ

کہ آپ مجھ سے درگزر فرمائیں اس صبح میں (یہ لفظ صبح کے وظیفہ میں کہے) یا اس شام میں (یہ لفظ شام کے وظیفہ میں کہے) اور وہ یہ کہ

مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ

آپ اپنی قدرت سے مجھے جہنم سے پناہ دے دیجئے۔ یااللہ! آج کے دن کے اوّل حصہ کو میرے حق میں بہتر بنا دیجئے،

صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْئَلُكَ خَيْرَ

درمیانی حصہ کو فلاح اور آخری حصہ کو کامیابی بنا دیجئے۔ میں آپ سے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

دنیا و آخرت کی بھلائی چاہتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! یااللہ! میرے گناہ بخش دیجئے

ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطٰنِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ

اور میرے شیطان کو دُور کر دیجئے اور میرا بند کھول دیجئے اور میرا پلہ بھاری کر دیجئے

وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى۔ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ

اور مجھے طبقہ اعلیٰ میں (شمار) فرمائیے۔ یااللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا دیجئے جس دن

تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ

آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں۔ یااللہ! ساتوں آسمانوں اور ہر اس چیز کے جس پر ان کا سایہ ہے

وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ

اور اے پروردگار زمینوں اور ہر اس چیز کے جسے وہ اٹھائے ہوئے ہیں اور اے پروردگار شیطانوں اور ہر اس چیز کے جس کو انہوں نے گمراہ کیا ہے،

كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ

تمام مخلوق کی برائی سے میرے نگہبان رہئے اس چیز سے کہ کوئی ان میں سے مجھ پر ظلم یا تعدی کرے،

مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا

آپ ہی کا پناہ دیا ہوا محفوظ ہے اور آپ ہی کا نام بابرکت ہے۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں،

اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ سُبْحٰنَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ

آپ کا کوئی شریک نہیں، آپ پاک ہیں، یااللہ! میں آپ سے اپنے گناہ کی معافی چاہتا ہوں

لِذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ

اور آپ سے آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں۔ یااللہ! مجھے بخش دیجئے اور مجھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

میرے گھر میں وسعت اور مجھے میرے رزق میں برکت دیجئے۔ یااللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں

التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

کر دیجئے اور مجھے بہت صاف لوگوں میں کر دیجئے۔ یااللہ! مجھے بخش دیجئے

وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ

اور مجھے ہدایت، رزق اور عافیت دیجئے اور جس چیز کے حق ہونے میں اختلاف ہو اس میں مجھے اپنے حکم سے

مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ

سیدھی راہ دکھا دیجئے۔ یااللہ! میرے دل، میری بینائی

نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِیْ

اور شنوائی میں نور کر دیجئے، میری دائیں طرف، بائیں طرف نور کر دیجئے

نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا

میرے پیچھے اور سامنے نور کر دیجئے اور میرے لئے خاص نور فرما دیجئے

وَّفِیْ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ

اور میرے پٹھوں، گوشت میں نور کر دیجئے اور میرے خون اور

شَعْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

بالوں میں نور کر دیجئے اور میری جلد، میری زبان میں نور کر دیجئے اور

فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

جان میں نور کردیجئے اور مجھے نور عظیم دیجئے اور مجھے نور بنا دیجئے اور

فِیْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا۔

میرے اوپر نور کر دیجئے اور میرے نیچے نور کر دیجئے یااللہ! مجھے نور عطا فرمایئے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ

یااللہ! ہم پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے لئے آسان کر دیجئے۔

رِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

یااللہ! مجھے شیطان سے محفوظ رکھیے۔ یااللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ فَضْلِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ كُلَّهَا۔

آپ کے فضل کا۔ یااللہ! میری تمام خطائیں اور گناہ معاف فرمایئے۔

اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِیْ وَاَحْیِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ لِصَالِحِ

یااللہ! مجھے بلندی عطا فرمایئے اور مجھے زندہ رکھیے اور رزق عطا فرمایئے اور مجھے ہدایت دیجئے

الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا یَصْرِفُ

اچھے اعمال واخلاق کی طرف ، بے شک آپ کے علاوہ نہ خوش اعمالیوں کی طرف کوئی رہبری کرتا ہے اور نہ کوئی

سَیِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ

بد اعمالیوں سے بچاتا ہے۔ یااللہ! مجھے اچھے اخلاق نصیب فرما کیونکہ تیرے سوا

لِاَحْسَنِهَآ اِلَّآ اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَهَآ لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ

اچھے اخلاق کوئی نصیب نہیں کرسکتا اور برے اخلاق مجھ سے دور کردے کیونکہ تیرے سوا برے اخلاق

سَیِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا

کوئی دور نہیں کرسکتا۔ یااللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں وہ علم جو فائدہ دے اور ایسا عمل

مُّتَقَبَّلًا وَرِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ

جو مقبول ہو اور وہ رزق جو حلال اور ستھرا ہو۔ یااللہ! میں آپ کا بندہ، اورآپ کے

عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ

بندے اور بندی کا بیٹا ہوں، ہمہ تن آپ کے قبضہ میں ہوں، میرے بارے میں آپ کا حکم نافذ ہے،

عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ

میرے بارے میں آپ کا فیصلہ عین عدل ہے۔ میں آپ سے ہر اس اسم کے واسطہ سے جس سے آپ نے اپنی ذات کو موصوف کیا ہے،

نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

یا اس کو اپنی کتاب میں اتارا ہے، یا اسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو بتایا ہے،

اَوِ سْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ

یا اسے غیب ہی میں رہنے دیا ہے میں درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو

الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ

میرے دل کی بہار ، میری آنکھوں کا نور، میرے غم کی کشائش اور میری تشویش کا دفعیہ

هَمِّیْ اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَاِلٰهَ

بنا دیجئے۔ یااللہ! جبرائیل ومیکائیل اور اسرافیل کے معبود،

اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ

ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق کے معبود مجھے عافیت دیجئے اور میرے اوپر

اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَّا طَاقَةَ لِیْ بِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ

اپنی مخلوق میں سے کسی ایسی چیز کو مسلط نہ فرمایئے کہ جس کی مجھ میں برداشت نہ ہو۔ یااللہ! مجھے اپنا حلال

بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

رزق دے کر حرام روزی سے بچایئے اور اپنے فضل وکرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِیْ وَتَرٰی مَكَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ

یااللہ! آپ میری بات کو سنتے، میری جگہ کو دیکھتے اور میرے پوشیدہ و ظاہر کو جانتے ہیں،

وَعَلَانِیَتِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ وَاَنَا الْبَائِسُ

آپ سے کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی، میں مصیبت زدہ،

الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ

محتاج، فریادی، پناہ جو، ترساں، ہراساں ہوں،

الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِیْنِ وَاَبْتَهِلُ

اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرنے والا ہوں، میں آپ کے آگے سوال کرتا ہوں جیسے بے کس سوال کرتا ہے ،

اِلَیْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ

میں آپ کے آگے گڑگڑاتا ہوں جیسے گنہگار ذلیل وخوار گڑگڑاتا ہے، اور میں آپ سے طلب کرتا ہوں جیسے خوف زدہ

الضَّرِيْرِ وَدُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ

آفت رسیدہ طلب کرتا ہے اور جیسے وہ شخص جس کی گردن آپ کے سامنے جھکی ہوئی ہو اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوں

عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ

اور تن بدن سے وہ آپ کے آگے عاجزی کئے ہوئے ہو اور اپنی ناک آپ کے آگے رگڑ رہا ہو۔ یا اللہ! آپ مجھے اپنے سے

بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ بِيْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ

دعا مانگنے میں ناکام نہ کیجئے اور میرے حق میں بڑے مہربان نہایت رحیم ہو جایئے۔ اے سب مانگے جانے والوں سے بہتر!

وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ

اے سب دینے والوں سے بہتر! یا اللہ! میں آپ سے اپنی ضعف قوت کم سامانی

حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلٰى مَنْ

اور لوگوں کی نظر میں اپنی کم وقعتی کا شکوہ کرتا ہوں۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! آپ مجھے کس کے

تَكِلُنِيْ اِلٰى عَدُوٍّ يَّتَجَهَّمُنِيْ اَمْ اِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗ اَمْرِيْ

سپرد کرتے ہیں؟ آیا کسی دشمن کے جو مجھے دبالے، یا کسی دوست کے ہاتھ میں تو دے گا میرا فیصلہ،

اِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَيَّ فَلَا اُبَالِيْ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ

اگر آپ مجھ سے ناخوش نہ ہوں تو مجھے ان کی پرواہ نہیں، پھر بھی آپ کا دیا ہوا امن

اَوْسَعُ لِيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً مُّنِيْبَةً

میرے لئے زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔ یا اللہ! ہم آپ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو بہت اثر قبول کرنے والے، بہت عاجزی کرنے والے اور آپ کی راہ

فِيْ سَبِيْلِكَ - اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ

میں بہت رجوع کرنے والے ہوں۔ یا اللہ تو میرے چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے، تو میری معذرت قبول فرمالے

مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ

اور میری ضرورت کو جانتا ہے تو مجھ کو میری حاجت کی چیز عطا فرما دے اور تو جانتا ہے جو کچھ مجھ میں ہے

نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ

تو میرے گناہ بخش دے۔ یا اللہ! میں آپ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست ہو جائے

قَلْبِیْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْٓ اِلَّا مَا

اور وہ پختہ یقین جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز پہنچ نہیں سکتی مگر وہی

كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًى مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ۔ اَللّٰهُمَّ

جو آپ میرے لئے لکھ چکے ہوں اور میں آپ سے اس معاش پر رضامندی کا سوال کرتا ہوں جو آپ نے میرے حصہ میں فرمادی ہے۔ یا اللہ!

لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ۔ اِنَّ اللّٰهَ

تمام تعریف آپ کے واسطے ہے جیسے کہ آپ خود فرماتے ہیں اور اس سے بڑھ کر ہے جو ہم کہتے ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ

وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (ﷺ) کے اوپر، تو اے ایمان والو!

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ

تم بھی اُن پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام کے طریقہ پر۔ الٰہی! میرے پروردگار! میں حاضر ہوں

وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور تیرے دین کی مدد کرتا ہوں، محسن اور مہربان اللہ کی رحمتیں ہوں اور مقرب فرشتوں

وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ

اور تمام نبیوں اور تمام صدیقوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے درود ہوں،

لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ

اے رب العالمین! ہر اس چیز کی جانب سے جو تیری تسبیح کرتی ہے درود ہوں (سیدنا) محمد بن عبداللہ (ﷺ) پر

النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ

جو سب نبیوں کے آخر میں آئے اور سب رسولوں کے سردار اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں،

الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ

جو گواہ ہیں اور خوشخبری دینے والے ہیں اور تیرے حکم سے تیری طرف مخلوق کو بلانے والے روشن چراغ ہیں

الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

اور ان پر سلام ہو سب کا۔ یا اللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر جو اُمّی نبی ہیں

الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ

اور آپ کی بیبیوں پر جو مؤمنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے گھر والوں پر

بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

جیسی خاص رحمت تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر نازل فرمائی،

وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو اُمّی نبی ہیں، اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَّاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی

اور آپ کی بیبیوں پر، اور اہل بیت پر، اور آپ کی اولاد پر جیسی برکت نازل فرمائی تو نے

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر، تمام جہانوں میں بلا شبہ تو ہی خوبی والا اور

مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَکَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰی

بڑی شان والا ہے۔ الٰہی! اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور مہربانی ان کے حصے میں لگا دے

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ

جو سب رسولوں کے سردار اور سب متقیوں کے پیشوا اور سب نبیوں کے آخر میں آنے والے ہیں یعنی (سیدنا) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَیْرِ (وَقَائِدِ الْخَیْرِ) وَرَسُوْلِ

جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، نیکی کے امام اور رحمت والے رسول ہیں،

الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ

الٰہی! اٹھانا ان کو اس مقام محمود میں جس کی وجہ سے رشک کریں گے ان پر سب پہلے

وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی

اور پچھلے۔ یا اللہ! میں صرف تیری رحمت کا آسرا رکھتا ہوں، مجھے حوالہ نہ کر

نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

میرے نفس کے پلک جھپکنے کے برابر اور میرے سب کام درست فرما دے، معبود کوئی نہیں تیرے سوا،

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ

اے سدا زندہ رہنے والے اور سب جہان کی ہستی کے قائم رکھنے والے! تیری رحمت کی دہائی ہے۔ یا اللہ! مجھ پر تو یہ مہربانی فرمادے

بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَارْحَمْنِيْ اَنْ اَتَكَلَّفَ

کہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے میں ہمیشہ کے لئے گناہوں کو چھوڑے رکھوں اور مجھ پر رحم فرمادے کہ ایسے کاموں میں نہ پڑوں

مَا لَا يَعْنِيْنِيْ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ

جو میرے مطلب کے نہ ہوں اور مجھے ان باتوں کی فکر نصیب فرمادے جو تجھ کو مجھ سے خوش رکھیں۔

اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

یا اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، اے بزرگی

وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

اور بخشش والے اور ایسی عزت والے جس کے حاصل ہونے کا کسی کو وہم وگمان بھی نہیں ہوسکتا۔ یا اللہ اے سب سے بڑھ کر مہربان!

بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ

میں تیری بزرگی اور تیرے روئے انور کا واسطہ دیکر تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ جیسا تو نے مجھے اپنی مقدس کتاب کا علم عنایت فرمایا ہے ایسا ہی

كَمَا عَلَّمْتَنِيْ وَارْزُقْنِيْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ

میرے دل کو اس کا حفظ کرنا بھی نصیب کردے اور مجھ کو اس کی تلاوت کرنی اس طرح میسر فرمادے جس سے

يُرْضِيْكَ عَنِّيْ۔ اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تو مجھ سے خوش ہو جائے، یا اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے،

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ

اے بزرگی اور بخشش والے اور ایسی عزت والے جس کا وہم و گمان بھی کسی کو نہیں ہوسکتا، یا اللہ!

يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ

اے سب سے بڑھ کر مہربان! میں تیری بزرگی اور تیرے روئے انور کا واسطہ دے کر یہ مانگتا ہوں کہ تو اپنی کتاب سے میری آنکھیں

بَصَرِيْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِيْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ

منور کردے اور میری زبان پر اس کو جاری کردے اور اس کی برکت سے میرے دل سے غم دور کردے

وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَ بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا

اور میرا سینہ کھول دے اور میرے سارے بدن کو اس پر عمل کرنے میں لگا دے کیونکہ صحیح بات میں

یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُكَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ

تیرے سوا میری مدد کوئی نہیں کرے گا اور نہ اس کو تیرے سوا کوئی اور دے گا، نہ مجھ میں بھلائی کرنے کی طاقت ہے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ

اور نہ برائی سے بچنے کی قوت مگر صرف اللہ بلند و برتر کی توفیق سے۔ الٰہی! اچھانے والے بچھی ہوئی زمینوں کے

وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِهَا

اور پیدا کرنے والے بلند آسمانوں کے اور بزور بنانے والے دلوں کے اس کی فطرت پر

شَقِیِّهَا وَسَعِیْدِهَا اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِیَ

ان کے بد بخت اور نیک بخت کو، نازل فرما اپنی بزرگ ترین خاص رحمتیں اور بڑھنے والی

بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

برکتیں اور اپنی بڑی مہربانی کو (سیدنا) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں

الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ

اور ختم کرنے والے ہیں اس نبوت کے جو پہلے ہو چکی اور کھولنے والے ہیں اس سعادت کے جو بند کر دی گئی اور ظاہر کرنے والے ہیں دین

بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَیْشَاتِ الْاَبَاطِیْلِ كَمَا حُمِّلَ

اسلام کو راستی کے ساتھ اور توڑنے والے ہیں ان لشکروں کو جو ناحق پر ہیں جیسا آپ برانگیختہ کیے گئے تھے ان کے توڑنے کو،

فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ لِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِكَ

پس مستعد ہو گئے تیرے حکم سے تیری فرمانبرداری کیلئے، جلدی کرنے والے تھے تیری رضا مندی میں،

بِغَیْرِ نِكْلٍ عَنْ قَدَمٍ وَّلَا وَهْنٍ فِیْ عَزْمٍ وَّاعِیًا لِّوَحْیِكَ

بلا قید کے پاؤں میں اور بلا سستی کے ارادہ میں، نگاہ رکھنے والے تیری وحی کے،

حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِیًا عَلٰی نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰی اَوْرٰی قَبَسًا

حفاظت کرنے والے تیرے عہد کے، اوقات گزارنے والے تیرے حکم کے جاری کرنے پر، یہاں تک کہ روشن کر دیا شعلہ نور اسلام کا

لِقَابِسِ آلَآءِ اللهِ تَصِلُ بِأَهْلِهٖ أَسْبَابُهٗ، بِهٖ هُدِيَتِ

روشنی لینے والوں کیلئے (اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ملادیتی ہیں اس کے اسباب کوان سے جواس مشغلہ کے اہل لوگ ہیں) آپ ہی کے سبب ہدایت ملی

الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ وَأَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ

دلوں کواس کے بعد کہ وہ فتنوں اور گناہوں میں ڈوب چکے تھے، آپ نے رونق بخشی ظاہر کرنے والی نشانیوں کو،

الْأَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْإِسْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ فَهُوَ

اسلام کی چیزوں اور اسکے چمکدار حکموں کو، پس آپ (ﷺ) ہی

أَمِيْنُكَ الْمَأْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ

تیرے بھروسہ کے قابل امانت دار ہیں اور آپ (ﷺ) ہی تیرے پوشیدہ علم کے نگہبان ہیں اور آپ (ﷺ) ہی قیامت کے دن

يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً۔

تیرے گواہ ہیں اور تیری بھیجی ہوئی نعمت ہیں مخلوق کی طرف اور تیرے رسول برحق ہیں مجسم رحمت بن کر۔

اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مُفْسَحًا فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ

الٰہی! کشادہ کر دے ان کی جگہ اپنی ہمیشہ رہنے والی جنت میں اور دگنا بدلہ دے ان کو

الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّآتٍ لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ وُّفُوْرِ

اپنے فضل سے ان کو نیکیوں کا جو آپ (ﷺ) کو خوش آئند ہو اور اس میں ذرا تکدر نہ ہو، یہ سب کچھ تیرے بے نہایت

ثَوَابِكَ الْمَضْنُوْنِ وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَخْزُوْنِ۔ اَللّٰهُمَّ

خاص ثواب اور تیرے بڑے انعامات کے سبب جو تیرے یہاں جمع ہیں۔ الٰہی!

أَعْلِ عَلٰى بِنَآءِ الْبَانِيْنَ بِنَآءَهٗ وَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ

تو بلند کرنا ان کی منزل سب لوگوں کی منزلوں پر اور اپنے دربار میں انکا مقام بلند فرما،

وَنُزُلَهٗ وَأَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ

اور ان کی مہمانی اچھی کر اور پورا کر دے آپ (ﷺ) کیلئے آپ کا نور اور آپ (ﷺ) کو بدلہ دے آپ کو اٹھا کر ان صفات کا کہ

مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ

(وقت شفاعت) آپ (ﷺ) کی گواہی مقبول ہو آپ (ﷺ) کا ہر قول تیری رضامندی کے موافق ہو اور آپ (ﷺ) انصاف کی بات والے

وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّحُجَّةٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَتُوْبُ

ہوں اور ایسی شان کے ہوں جو حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی ہو اور بڑی حجت اور واضح دلیل والے ہوں یا اللہ! میں تیری

اِلَيْكَ مِنَ الْمَعَاصِیْ لَآ اَرْجِعُ اِلَيْهَا اَبَدًا - اَللّٰهُمَّ

جناب میں اپنی تمام نافرمانیوں سے توبہ کرتا ہوں، اب کبھی پھر ایسا نہیں کروں گا۔ یا اللہ!

مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ

تیری بخشش میرے گناہوں سے کہیں زیادہ گنجائش رکھتی ہے اور تیری رحمت میرے عملوں سے کہیں زیادہ امید کے لائق ہے۔

عَمَلِیْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا - اَللّٰهُمَّ

یا اللہ! تیرا نام "عفو" یعنی بڑی بخشش کرنے والا ہے، تو معاف کرنا پسند کرتا ہے، لہٰذا ہم سب کو معاف کر دے۔ یا اللہ!

رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّیْٓ

اے آسمانوں اور زمین کے پروردگار! پوشیدہ اور کھلے کے جاننے والے، میں

اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اِنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اس دنیا کی زندگی میں تجھ سے پکا وعدہ کرتا ہوں اس بات کا کہ میں دل سے گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں،

اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

بس تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور دل سے گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے

وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْٓ اِلٰی

اور تیرے رسول ہیں، پس تو مجھ کو میرے نفس کے سپرد نہ فرما، کیونکہ اگر تو مجھ کو خود میرے نفس کے حوالے کر دے گا

نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّیْ لَآ

تو یقیناً (اس کا نتیجہ یہ ہوگا) کہ تو برائی سے مجھ کو قریب کر دے گا اور بھلائی سے دور ڈال دے گا، پس

اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ

تیری ہی رحمت پر بھروسہ ہے، اس لئے مجھ سے (بخشش کا) عہد فرما جس کو تو قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ - اَللّٰهُمَّ رَبَّ

پورا فرمانا، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اے رب! جبرائیل کے،

جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

میکائیل و اسرافیل (علیہم السلام) کے، اے پیدا کرنے والے آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

اور زمین کے، اے جاننے والے چھپے اور کھلے کے، قیامت میں تو ہی ان کا فیصلہ فرمائے گا

عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ - اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ

ان باتوں میں جن میں تیرے بندے اختلاف کر رہے ہیں، کیونکہ جس کو تو راہ راست دکھانا چاہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ - لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ

دکھا دیتا ہے۔ یا اللہ! میں حاضر ہوں اور پھر حاضر ہوں اور مستعد ہوں تیری حکم برداری کیلئے

وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَاِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا

اور بھلائی جو بھی ہے وہ سب تیرے ہی دست قدرت میں ہے، تیری ہی جانب سے ہے اور تیری ہی طرف ہے۔ یا اللہ! جو

قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَّذْرٍ

کوئی بات میں نے منہ سے نکالی یا کوئی قسم کھائی یا کوئی منت مانی

فَمَشِيْئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَاْ

تو ان سب پر تیرا ارادہ مقدم ہے جو تو نے چاہا وہ ہوگیا اور جو نہ چاہا

لَا يَكُوْنُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

وہ نہ ہوگا، ہم میں گناہوں سے بچنے کی نہ طاقت ہے اور نہ عبادت کی قوت، مگر تیری ہی توفیق سے، بیشک تو ہر چیز پر

قَدِيْرٌ - اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلٰوةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا

قادر ہے۔ یا اللہ! جو دعا میں نے کی ہو تو یہ دعا اس کو لگے جس کو تو نے دعا کا مستحق سمجھا ہو اور جو

لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا

کسی پر لعنت کی ہو تو یہ لعنت اسی پر پڑے، جس کو تو نے لعنت کے لائق سمجھا ہو، تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے،

وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ - اَللّٰهُمَّ

مجھے دنیا سے مسلمان اٹھانا اور اپنے نیک بندوں میں شامل فرما لینا۔ الٰہی!

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ

اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت (سیدنا) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل (سیدنا) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کے صحابہ (رضی اللہ عنہم) اور آپ کی اولاد پر

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَ

اور اہل بیت اور آپ کی ذریت اور سب دوستوں اور تابعداروں اور آپ کی سب جماعت پر

عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ

اور ان کے ساتھ ہم سب پر، اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان۔ یااللہ!

اَعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ - اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا

مجھے شیطان مردود سے بچا لے۔ تو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے،

يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ - سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ

کبھی فنا ہونے والا نہیں اور (تیرے سوا) جنات ہوں یا انسان سب ایک دن مرنے والے ہیں۔ میرا رب سب عیبوں سے پاک ہے، بلند

الْاَعْلَى الْوَهَّابِ - اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰى

اور سب سے برتر اور سب سے زیادہ دینے والا ہے۔ الٰہی! قبول فرمانا (سیدنا) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شفاعت جو سب سے بڑی ہے

وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

اور بلند فرمانا آپ کے اونچے اونچے درجے، اور آپ کی مراد پوری فرمانا دنیا اور آخرت میں

كَمَآ اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى - اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ

جیسا تو نے حضرت ابراہیم و موسیٰ (علیہما السلام) کی مرادیں پوری فرمائیں یااللہ! تو نفع بخش بنا میرے لئے

بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ

اس علم کو جو مجھے تو نے عطاء کیا اور مجھے علم دے ہر نفع بخش چیز کا اور میرے علم میں اضافہ فرما، تمام تعریفیں

لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا

اللہ کیلئے ہیں ہر حال میں یااللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دنیا و

وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ

آخرت بھر کر، اور برکت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دنیا و آخرت بھر کر،

الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ

اور رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دنیا و آخرت بھر کر۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ

اے رب ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں تجھ سے پوچھوں ایسی بات کہ جس کا مجھ کو علم نہ

وَاِلَّا تَغْفِرْلِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

ہو اور اگر تو مجھ کو نہ بخشے اور رحم نہ فرمائے تو میں نقصان والوں میں ہوں گا۔ یا اللہ!

اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ

میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق و اعمال، نفسانی خواہشات

وَالْاَدْوَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

اور بیماریوں سے اور ہر اس چیز سے جس سے پناہ مانگی ہے آپ کے نبی

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے، تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے، تیرا کام حق

الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ وَمِنْ جَارِ

پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ بلند و برتر کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت۔

السُّوْٓءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ

اور میں مستقل قیام گاہ میں برے پڑوسی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، اس لئے کہ سفر کا ساتھی

الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ

تو چلا ہی جاتا ہے اور دشمن کے غلبہ، دشمنوں کے طعنہ اور بھوک سے کہ وہ بری

الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَّرْجِعَ

ہمخواہ ہے ، خیانت سے کہ وہ بری ہمراز ہے اور اس بات سے کہ ہم پچھلے پیروں

عَلٰٓى اَعْقَابِنَآ اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ

لوٹ جائیں یا فتنہ میں پڑ کر دین سے الگ ہو جائیں اور تمام ظاہری

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ

یا باطنی فتنوں سے برے دن، بری رات،

وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ۔

بری گھڑی اور برے ساتھی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

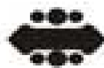
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ



چوتھی منزل بروز منگل

اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا وَقَالَ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں سو تم اس کو ان ہی ناموں سے پکارا کرو اور

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کے لئے ننانوے نام ہیں،

اِسْمًا مَّنْ اَحْصٰهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَنْ حَفِظَهَا

جو ان کو یاد کرلے وہ جنت میں جائے گا۔ (اور ایک روایت میں (من احصاها) کی بجائے (من حفظها) کا لفظ ہے)۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَلْمَلِكُ

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، نہایت مہربان بہت رحم والا ہے۔ بادشاہ،

اَلْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

ہر عیب سے پاک، ہر آفت سے سلامت رہنے والا، امان دینے والا، پناہ میں لینے والا، زبردست، دباؤ والا،

اَلْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ

بڑائی والا، بنانے والا، نکال کھڑا کرنے والا، صورت بنانے والا، بہت بخشنے والا، بہت غلبہ والا،

اَلْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

بڑا دینے والا، بہت روزی دینے والا، فیصلہ کرنے والا، جاننے والا، تنگ کرنے والا، فراخ کرنے والا،

اَلْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ

پست کرنے والا، بلند کرنے والا، عزت دینے والا، ذلیل کرنے والا، سننے والا، دیکھنے والا، اٹل فیصلہ والا،

العدل اللطیف الخبیر الحلیم العظیم الغفور الشکور

مساوات اور برابری قائم کرنے والا، بھید جاننے والا، ہر چیز کی خبر رکھنے والا، بردبار، عظمت والا، گناہ بخشنے والا، تھوڑے عمل پر بہت دینے والا،

العلی الکبیر الحفیظ المقیت الحسیب الجلیل

بلند رتبہ والا، بڑا، حفاظت کرنے والا، حصہ بانٹ کر دینے والا، حساب کرنے والا، بڑی شان والا،

الکریم الرقیب المجیب الواسع الحکیم الودود

بے مانگے بخشش والا، نگران، جواب دینے والا، کشائش والا، حکمت والا، بڑا محبت کرنے والا،

المجید الباعث الشھید الحق الوکیل القوی المتین

بڑا بزرگی والا، مردوں کو قبروں سے زندہ کر کے اٹھانے والا، حاضر و موجود، سب صفتوں کیساتھ ثابت، کام بنانے والا، زور والا، مضبوط،

الولی الحمید المحصی المبدئ المعید المحی

حمایت کرنے والا، تعریف کا مستحق، ہر چیز کا شمار رکھنے والا، پہلی بار پیدا کرنے والا، دوسری بار پیدا کرنے والا، زندہ کرنے والا،

الممیت الحی القیوم الواجد الماجد الواحد الاحد

مارنے والا، سدا زندہ، سب کی ہستی قائم رکھنے والا، ہر کمال بالفعل رکھنے والا، شرف والا، ایک، یکتا،

الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر الاول

بے نیاز، قدرت والا، ہر چیز پر قدرت والا، آگے بڑھانے والا، پیچھے ہٹانے والا، سب سے پہلا،

الآخر الظاھر الباطن الوالی المتعالی البر التواب

سب سے پچھلا، آشکارا، پنہاں، ہر چیز کا ذمہ دار، مخلوق کی صفات سے برتر، نیک سلوک کرنے والا، متوجہ ہونے والا،

المنعم المنتقم العفو الرؤف مالک الملک

نعمت دینے والا، بدلہ لینے والا، معاف کرنے والا، نرمی کرنے والا، مالک ساری سلطنت کا،

ذوالجلال والاکرام الرب المقسط الجامع الغنی

بزرگی اور بخشش والا، پالنے والا، بڑا انصاف والا، سب کو جمع کرنے والا، سب سے بے نیاز،

المغنی المعطی المانع الضار النافع النور الھادی

دوسروں کو غنی بنانے والا، دینے والا، روکنے والا، نقصان پہنچانے والا، نفع پہنچانے والا، روشن، ہدایت دینے والا،

اَلْبَدِیْعُ اَلْبَاقِیْ اَلْوَارِثُ اَلرَّشِیْدُ اَلصَّبُوْرُ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

نئی ایجاد کرنے والا، ہمیشہ رہنے والا، سب کا وارث، نیک راہ بتانے والا، متحمل اور ضبط کرنے والا، یا اللہ! تو اپنی خاص رحمت نازل فرما

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ

حضرت محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسی خاص رحمت تو نے نازل فرمائی حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی

اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر، بیشک تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے اور تو بڑی شان والا ہے۔ یا اللہ! برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

حضرت محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسی برکت تو نے نازل فرمائی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بے شبہ تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے اور تو بڑی شان والا ہے۔ یا اللہ! رحمت فرما حضرت محمد ﷺ پر

وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

اور آل محمد ﷺ پر جیسی رحمت تو نے فرمائی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر،

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

بیشک تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے اور بڑی شان والا ہے، یا اللہ! شفقت فرما (سیدنا) محمد ﷺ پر

وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

اور آل (سیدنا) محمد ﷺ پر جیسی شفقت فرمائی تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر،

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تو ہی قابل ستائش ہے اور بڑی شان والا ہے۔ یا اللہ! سلام نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر

وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

اور اولاد محمد ﷺ پر جیسا سلام تو نے نازل فرمایا تھا حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ

اور بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔ یا اللہ! جن کو تو نے راہ راست پر لگایا ہے ان کے ساتھ مجھے بھی راہ راست پر لگا دے

وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ

اور جن کو تو نے عافیت نصیب فرمائی ان کے ساتھ مجھے بھی عافیت نصیب فرما، اور جن کا تو کارساز بنا ان کے ساتھ میرا بھی کارساز بن

فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا

جا اور جو نعمتیں تو نے مجھ کو عطا فرمائیں ان میں برکت دے اور جو فیصلہ تو فرما چکا اسکے شر سے مجھے بچا لے، کیونکہ تو ہی فیصلہ فرماتا ہے،

یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ

تیرے خلاف کوئی فیصلہ کرنے والا نہیں، جس کا تو کارساز ہو وہ ذلیل نہیں ہو سکتا، اور جس کا تو دشمن ہو وہ عزت نہیں پا سکتا،

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ اِلَیْكَ وَصَلَّی

اے رب ہمارے! تو برکت والا ہے اور بلند و برتر ہے، ہم تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے توبہ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی طرف سے

اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

"صلوٰۃ" ہو نبی کریم (ﷺ) پر۔ یا اللہ! مجھے بخش دے اور سب ایمان والے مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ

اور ایمان والی مسلمان عورتوں کو بخش دے اور ان کے دلوں میں اُلفت و محبت ڈال دے اور ان کے

ذَاتَ بَیْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، اَللّٰهُمَّ

آپس کے معاملات درست فرما دے اور ان کی مدد فرما اپنے اور ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں۔ یا اللہ!

الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَیُكَذِّبُوْنَ

ان کافروں پر لعنت فرما جو تیری راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں

رُسُلَكَ وَیُقَاتِلُوْنَ اَوْلِیَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَیْنَ كَلِمَتِهِمْ

اور تیرے نیک بندوں سے جنگ کرتے ہیں۔ یا اللہ! ان کے منصوبوں میں تو اختلاف ڈال دے

وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ

اور ان کے قدم ڈگمگا دے اور ان پر اپنا وہ عذاب نازل فرما

الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ - اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

جس کو تو معاف نہیں فرماتا مجرموں سے۔ یا اللہ! ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے ہی بخشش کے طلبگار ہیں

وَنَسْتَهْدِيكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتُوبُ اِلَيْكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ

اور تجھ سے ہی ہدایت کے طالب ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیری ہی طرف جھکتے ہیں اور تیری ہی ذات پر بھروسہ کرتے ہیں

وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ

اور تمام نعمتوں پر تیری ہی تعریف کرتے ہیں اور تیرے شکر گزار ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم بے تعلق ہوتے ہیں

وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ، اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي

اور چھوڑتے ہیں اس کو جو تیرا نافرمان ہو۔ یا اللہ! ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور خالص تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں

وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوا رَحْمَتَكَ

اور تجھ کو ہی سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور مستعد ہیں اور ہم تیری رحمت کے امیدوار ہیں

وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں کیونکہ تیرا سخت عذاب کافروں کو ہو کر رہیگا۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَّ وَلَا بَاسِطَ

یا اللہ! ساری تعریف تیری ہے، جس کا رزق تو وسیع کردے پھر اس کا تنگ کرنے والا کوئی نہیں اور جس کا رزق تو تنگ فرمادے

لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ

پھر اس کا وسیع کرنے والا کوئی نہیں۔ جس کو تو گمراہ کردے پھر اس کا ہدایت کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو تو ہدایت نصیب فرمادے

هَدَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

پھر اس کو گمراہ کرنے والا کوئی نہیں، جو نعمت تو روک لے پھر اس کا دینے والا کوئی نہیں اور جو دیدے پھر اس کا روکنے والا کوئی نہیں،

وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَّ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰهُمَّ

جس چیز کو تو دور کردے پھر اس کا قریب کرنے والا کوئی نہیں اور جس کو قریب کردے پھر اس کا دور کرنے والا کوئی نہیں۔ یا اللہ!

اُبْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ

تو ہم پر اپنی برکتوں، اپنی رحمت، اپنے فضل اور اپنے دیئے ہوئے رزق میں فراخت اور فراخی نصیب فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا

یا اللہ! میں تجھ سے ہمیشہ رہنے والی نعمت مانگتا ہوں جو کبھی نہ واپس لی جائے اور نہ

يَزُوْلُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

کبھی زائل ہو۔ یا اللہ ! میں تجھ سے خوف کے دن امن کا طالب ہوں۔ یااللہ! جو

عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَآ اَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اَللّٰهُمَّ

تو نے ہم کو دیا ہے میں اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہم کو نہیں دیا اس کے شر سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں۔ یااللہ!

حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا

ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اس کو ہمارے دلوں کی زینت بنا دے اور نفرت ڈال دے ہمارے دلوں میں

الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ

کفر کی، گناہ کی اور نافرمانی کی اور ہم کو نیک راہ پر چلنے والوں میں بنا لے ۔

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا

یااللہ! ہم کو دنیا سے اسلام پر اٹھا اور نیک بندوں کے ساتھ ملا دے کہ نہ رسوا ہوں

وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ

اور نہ ان میں سے ہوں جو فتنہ میں مبتلا ہوئے۔ یااللہ! تو جنگ کر ان کافروں سے جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں

رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ

اور تیرے راستے سے لوگوں کو باز رکھتے ہیں اور انکو اپنی جانب سے سختی اور عذاب میں گرفتار کر

وَعَذَابَكَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ

اے معبود برحق ! یہ دعا قبول فرما۔ یااللہ! میری نماز، میری عبادت

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَاِلَيْكَ مَاٰبِيْ وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ اَللّٰهُمَّ

اور میرا مرنا، جینا آپ ہی کے لئے ہے میرا رجوع کرنا آپ ہی کی طرف ہے اور میں جو کچھ چھوڑ جاؤں وہ آپ کا ہی ہے۔ یااللہ!

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

میں آپ سے ان چیزوں کی جو ہوائیں لاتی ہیں بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔ یااللہ! مجھے ایسا بنا دیجئے کہ

اُعْظِمُ شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ وَاَحْفَظُ

میں آپ کا بڑا شکر گزار اور آپ کا بہت ذکر کرتا رہوں آپ کی نصیحتوں کو مانتا رہوں اور آپ کی

وَصِيَّتَكَ - اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَجَوَارِحَنَا

ہدایات کو یاد رکھوں ۔ یااللہ! ہمارے دل اور ہم خود سر تاپا اور ہمارے اعضاء

بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ

آپ کے ہی قبضہ میں ہیں آپ نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر بھی اختیار (کامل) نہیں دیا ہے پس جب آپ نے ہمارے ساتھ یہ کیا ہے

اَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ - اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

تو آپ ہی ہمارے مددگار رہیے اور ہمیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت دیجئے ۔ یا اللہ! آپ

حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ

اپنی محبت کو میرے لیے تمام چیزوں سے محبوب تر اور اپنے ڈر کو میرے لئے تمام چیزوں سے

الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ

خوفناک تر بنا دیجئے اور مجھے اپنی ملاقات کا شوق دے کر دنیا کی حاجتیں مجھ سے ختم فرما دیجئے

اِلٰى لِقَآئِكَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ

اور جہاں آپ نے دنیا والوں کی آنکھیں ان کی دنیا سے ٹھنڈی کر رکھی ہیں

فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ

آپ میری آنکھ اپنی عبادت سے ٹھنڈی فرما دیجئے ۔ یااللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں تندرستی،

وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰى بِالْقَدَرِ

پاکبازی، امانت، حسن خلق اور تقدیر پر راضی رہنے کا۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

یااللہ! آپ کے لئے ہی تعریف شکر کے ساتھ ہے اور آپ کا ہی فضل و کرم کے ساتھ ہر طرح احسان کرنا حصہ ہے ۔ یااللہ! میں

اَسْئَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَآبِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ

آپ سے ان اعمال کی توفیق طلب کرتا ہوں جو آپ کو پسند ہوں اور میں آپ پر سچے توکل

عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ - اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ

اور آپ کے ساتھ نیک گمان رکھنے کا سوال کرتا ہوں ۔ یااللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کے لئے

لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ وَعَمَلًا

کھول دیجئے اور مجھے اپنی اور اپنے رسول کی فرمانبرداری اور اپنی کتاب پر عمل نصیب فرمائیے۔

بِكِتَابِكَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي اَخْشَاكَ كَاَنِّي اَرَاكَ اَبَدًا حَتّٰى

یا اللہ! مجھے ایسا بنا دیجئے کہ میں آپ سے اس طرح ڈرا کروں گویا کہ میں ہر وقت آپ کو دیکھتا رہتا ہوں حتیٰ کہ

اَلْقَاكَ وَاَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْ لِي

میں آپ سے آملوں، اور مجھے تقویٰ سے سعادت دیجئے اور مجھے اپنی نافرمانی سے بدنصیب نہ فرمائیے اور پسند فرمالے میرے لئے

فِي قَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِي فِي قَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيلَ

اپنے حکم میں اور مجھے اس میں برکت دے تاکہ جو بات تو نے بعد میں رکھ دی ہو اس کی جلدی نہ کروں

مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي

اور جو جلد تو نے دے دی ہے اس کے بعد میں ہونے کی تمنا نہ کروں اور میرے نفس میں مخلوق سے بے نیازی کی صفت پیدا فرما دے۔

اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِي فِي تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ

یا اللہ! ہر مشکل کو آسان فرما کر مجھ پر فضل و کرم کیجئے، کیونکہ آپ کے لئے ہر مشکل کو

عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ وَاَسْئَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا

آسان کر دینا آسان ہی ہے اور میں آپ سے دنیا و آخرت میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں۔

وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّي فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ. اَللّٰهُمَّ

یا اللہ! مجھ سے درگزر فرمائیے، آپ تو بڑے معاف کرنے والے، بڑے کرم کرنے والے ہیں۔ یا اللہ!

طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِي مِنَ

میرے دل کو نفاق سے، میرے عمل کو ریا سے، میری زبان کو جھوٹ سے

الْكَذِبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ

اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کر دیجئے، بیشک آپ جانتے ہیں آنکھوں کی خیانت

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ

اور جو کچھ دل چھپائے ہوئے ہیں وہ بھی۔ یا اللہ! مجھے برسنے والی آنکھیں نصیب فرمائیے

تَسْقِيَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ قَبْلَ اَنْ

کہ جو دل کو آپ کی خشیت کی بنا پر بہتے ہوئے آنسوؤں سے سیراب کردیں قبل اس کے کہ

تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَالْاَضْرَاسُ جَمْرًا اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ

آنسو خون ہو جائیں اور داڑھیں انگارے بن جائیں۔ یا اللہ! مجھے اپنی قدرت سے امن دیجئے

قُدْرَتِكَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِيْ فِيْ طَاعَتِكَ

اور مجھے اپنی رحمت میں داخل فرما دیجئے اور میری عمر اپنی فرمانبرداری میں صرف کرا دیجئے

وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ

اور میرا خاتمہ میرے بہترین عمل پر کیجئے اور اس کی جزا جنت کو بنا دیجئے۔ یا اللہ! فکر کے دور کرنے والے،

الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ

غم کو زائل کرنے والے، بے قراروں کی دعا قبول فرمانے والے،

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ

اے دنیا وآخرت میں سب سے بڑے مہربان اور رحم کھانے والے! آپ ہی مجھ پر رحم فرمائیں گے آپ میرے اوپر ایسی رحمت فرمائیے

بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

کہ آپ اس کی بنا پر مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی فرما دیجئے۔ یا اللہ! میں

اَسْاَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ

آپ سے مانگتا ہوں بھلائی غیر متوقع اور پناہ چاہتا ہوں ناگہانی برائی سے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ

یا اللہ! آپ کا نام ہی سلام ہے اور آپ سے ہی سلامتی کی ابتدا ہے اور آپ کی ہی طرف ہر سلامتی لوٹتی ہے۔

اَسْئَلُكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا دَعْوَتَنَا

اے صاحب عزت وجلال! میں آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ آپ ہمارے حق میں ہماری دعا قبول فرمائیے

وَاَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَاَنْ تُغْنِيَنَا عَمَّنْ اَغْنَيْتَهُ عَنَّا

اور آپ ہماری (جائز) خواہشات کو پوری فرما دیجئے اور آپ نے اپنی مخلوق میں سے جن کو ہم سے غنی کر دیا ہے، ان سے ہم کو بھی غنی فرما دیجئے۔

مِنْ خَلْقِكَ - اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ - اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِيْ بِقَضَاءِكَ

یا اللہ! آپ ہی میرے لئے چھانٹ لیجئے اور پسند فرما لیجئے۔ یا اللہ! مجھے اپنی مشیت پر راضی رکھئے

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ مَا قُدِّرَلِيْ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ

اور جو کچھ میرے لئے مقدر کر دیا گیا ہے اس میں مجھے برکت دیجئے تاکہ جو چیز آپ نے بعد میں دے رکھی ہے اس کے لئے میں جلدی نہ چاہوں،

وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ

اور جو چیز آپ نے جلد دے رکھی ہے اس میں دیر نہ چاہوں۔ یا اللہ! عیش تو بس عیش آخرت ہی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا وَّ اَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاحْشُرْنِيْ فِيْ

یا اللہ! مجھے خاکسار بنا کر زندہ رکھئے اور خاکساری ہی کی حالت میں موت دیجئے اور مجھے خاکساروں

زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا

ہی سے اٹھایئے۔ یا اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے فرما دیجئے جو جب کوئی نیک کام کرتے ہیں

اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَا اَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

تو خوش ہوتے ہیں اور جب کوئی برائی کرتے ہیں تو مغفرت چاہنے لگتے ہیں۔ یا اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ وَتَجْمَعُ بِهَا اَمْرِيْ

آپ کی ایسی خاص رحمت جس سے آپ میرے دل کو ہدایت، میرے کاموں کو جمعیت

وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِيْ وَتُصْلِحُ بِهَا دِيْنِيْ وَتَقْضِيْ بِهَا دَيْنِيْ

اور میری ابتری کو درست کر دیں اور اس سے میرے دین کو سنوار دیں اور اس سے میرے قرضہ کو ادا کر دیں

وَتَحْفَظُ بِهَا غَائِبِيْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِيْ وَتُبَيِّضُ بِهَا

اور اس سے میری نظر سے غائب چیزوں کی نگہبانی فرمائیں اور اس سے میرے پیش نظر چیزوں کو بلندی عطا فرمائیں اور اس سے میرے چہرے

وَجْهِيْ وَتُزَكِّيْ بِهَا عَمَلِيْ وَتُلْهِمُنِيْ بِهَا رُشْدِيْ وَتَرُدُّ

کو نورانی کر دیں اور اس سے میرا عمل پاکیزہ فرما دیں اور اس سے ہدایت میرے دل میں ڈال دیں اور اس سے میری (حالت)

بِهَا اُلْفَتِيْ وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ - اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ

الفت کو لوٹا دیں اور اس کے ذریعہ آپ مجھے ہر برائی سے بچا لیں۔ یا اللہ! مجھے ایسا ایمان دیجئے

اِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَيَقِيْنًا لَيْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّرَحْمَةً اَنَالُ

جو پھر نہ پھرے اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو، ایسی رحمت کہ اس کے ذریعے میں

بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

دنیا و آخرت میں آپ کے ہاں عزت کا شرف حاصل کروں۔ یا اللہ! میں آپ سے

اَسْئَلُكَ الْفَوْزَ فِي الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ وَعَيْشَ

قسمت میں کامیابی، شہداء جیسی مہمانی، سعداء جیسی زندگی،

السُّعَدَآءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ وَالنَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَآءِ

انبیاء کی رفاقت اور دشمنوں پر فتح کا سوال کرتا ہوں، بے شک آپ ہی

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ۔ اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِيْ وَضَعُفَ

دعاؤں کے سننے والے ہیں۔ یا اللہ! جو بھلائی بھی ایسی ہو کہ اس تک پہنچنے سے میری سمجھ قاصر رہ گئی ہو اور میرا عمل

عَنْهُ عَمَلِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنْيَتِيْ وَمَسْأَلَتِيْ مِنْ خَيْرٍ وَّعَدْتَّهٗ

وہاں تک نہ ساتھ دے سکا ہو اور اس تک میری آرزو اور میرے سوال کی رسائی نہ ہو اور آپ نے اس بھلائی کا وعدہ

اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ خَيْرٍ اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ

اپنی مخلوق میں سے کسی سے بھی کیا ہو یا جو ایسی بھلائی ہو کہ آپ اپنے بندوں میں سے کسی کو بھی وہ دینے والے ہوں

فَاِنِّيْٓ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَاَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

تو میں آپ سے اس کی خواہش اور آپ سے آپ کی رحمت کے واسطہ سے طلب کرتا ہوں، اے جہانوں کے پروردگار۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ وَاِنْ قَصُرَ رَأْيِيْ وَضَعُفَ

یا اللہ! میں اپنی خواہش آپ ہی کے حوالہ کرتا ہوں، گو میری سمجھ کوتاہی کرے اور میرا عمل ضعیف رہے،

عَمَلِي افْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاَسْئَلُكَ يَا قَاضِيَ الْاُمُوْرِ

میں آپ کی رحمت کا محتاج ہوں پس میں آپ سے درخواست کرتا ہوں اے سب کاموں کے پورا فرمانے والے!

وَيَا شَافِيَ الصُّدُوْرِ كَمَا تُجِيْرُ بَيْنَ الْبُحُوْرِ اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ

اور دلوں کو شفا دینے والے! کہ جس طرح آپ نے سمندروں کے درمیان فاصلہ رکھا ہے آپ مجھے بھی

عَذَابِ السَّعِيْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ۔

جہنم کے عذاب، جزع فزع اور فتنۂ قبور سے (ایسے ہی) فاصلہ پر رکھئے گا۔

اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ وَالْاَمْرِ الرَّشِيْدِ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ

یا اللہ! مضبوط ڈور والے، درست حکم والے، میں آپ سے حشر میں امن

يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ

اور آخرت میں ایسے لوگوں کے ساتھ جنت کا آپ سے سوال کرتا ہوں، جو مقرب، حاضر باش،

الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ

بڑے رکوع کرنے والے، بڑے سجدہ کرنے والے اور اپنے اقراروں کو پورا کرنے والے ہیں، بے شک آپ بڑے مہربان بڑے شفیق ہیں اور

وَّاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ

آپ جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ یا اللہ! آپ ہمیں راہ میں رہنما بنایئے نہ کہ بے راہ

ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِكَ

اور بے راہ کرنے والے اپنے دوستوں کا دوست اور اپنے دشمنوں کا دشمن بنا دیجئے،

نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ

ہم آپ کی مخلوق میں سے اسی کو دوست رکھیں جو آپ کو دوست رکھتا ہو اور جو آپ کا نافرمان ہو ہم اسے دشمن رکھیں۔

مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا

یا اللہ! دعا تو یہ ہے اور قبول کرنا آپ کا کام ہے

الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ

کوشش یہ ہے اور بھروسہ آپ پر ہی ہے۔ یا اللہ! آپ مجھے پلک جھپکنے کی مقدار بھی میرے نفس کے

طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ

حوالہ نہ کیجئے اور جو بھی اچھی چیزیں آپ نے مجھے دی ہیں وہ مجھ سے واپس نہ لیجئے۔ یا اللہ!

اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَّبِيْدُ ذِكْرُهٗ

آپ ایسے اللہ تو نہیں ہیں کہ جسے ہم نے گھڑ لیا ہو اور نہ آپ ایسے پروردگار ہیں جن کا ذکر ناپائیدار ہو کہ

اَبْتَدَعْنَاهُ وَلَا عَلَيْكَ شُرَكَاءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ وَلَا كَانَ

ہم نے اسے گھڑلیا ہو اور نہ آپ کے اور ساتھی ہیں جو حکم میں آپ کے شریک ہوں اور نہ

لَنَا قَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ نَّلْجَأُ اِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَا اَعَانَكَ عَلٰى

آپ سے پہلے ہی ہمارا کوئی معبود تھا جس سے ہم پناہ حاصل کرتے رہے ہوں اور آپ کو چھوڑ دیتے ہوں اور نہ کسی نے ہماری پیدائش

خَلْقِنَا اَحَدٌ فَنُشْرِكَهٗ فِيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَنَسْئَلُكَ

میں آپ کی مدد کی ہے کہ ہم اسے آپ کے ساتھ شریک سمجھیں، آپ بابرکت اور برتر ہیں، پس ہم آپ سے سوال کرتے ہیں،

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اغْفِرْلِيْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ

اے وہ کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں! آپ مجھے بخش دیجئے۔ یا اللہ! آپ نے ہی میری جان کو پیدا کیا ہے

وَاَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا

اور آپ ہی اسے موت دیں گے، آپ ہی کے ہاتھ میں اس (جان) کا مرنا اور جینا ہے، آپ اگر اسے زندہ رکھتے ہیں

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاِنْ اَمَتَّهَا

تو اس کی ایسی حفاظت فرمائیں جیسی کہ آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتے ہیں اور اگر آپ اسے موت دے دیتے ہیں

فَاغْفِرْلَهَا وَارْحَمْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ۔ اَللّٰهُمَّ

تو آپ اسے بخش دیجئے اور اس پر رحم فرمایئے، یا اللہ! میں آپ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ یا اللہ!

اَعِنِّيْ بِالْعِلْمِ وَزَيِّنِّيْ بِالْحِلْمِ وَاَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى

آپ مجھے علم کے ساتھ مدد دیجئے، وقار کے ساتھ آراستہ کیجئے، تقویٰ کے ساتھ بزرگی دیجئے

وَجَمِّلْنِيْ بِالْعَافِيَةِ اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكْنِيْ زَمَانٌ وَّلَا يُدْرِكُوْا

اور امن چین کے ساتھ مجھے جمال دیجئے۔ یا اللہ! میں اور (دوسرے) لوگ اس زمانہ کو نہ پائیں

زَمَانًا لَّا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ وَلَا يُسْتَحْيٰى فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ

جس میں نہ صاحب علم کی پیروی کی جائے اور نہ صاحب حلم کا لحاظ کیا جائے

قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ الْعَرَبِ۔

اور ان کے دل عجمیوں کی طرح ہو جائیں اور ان کی زبانیں اہل عرب کی طرح ہو جائیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا اَنَا

یا اللہ! میں آپ سے وعدہ لیتا ہوں جسے آپ ہرگز نہ توڑیئے گا کہ میں بھی آخر

بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُّهٗ اَوْ لَعَنْتُهٗ

بشر ہی ہوں سو جس کسی مسلمان کو میں تکلیف دوں یا اُسے بُرا بھلا کہوں یا اُسے ماروں پیٹوں یا اُسے بد دُعا دوں

فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّ زَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَآ اِلَيْكَ۔

تو آپ اسکو اس کے حق میں رحمت، پاکیزگی اور ایسی قربت کا ذریعہ بنادیجئے جس سے آپ اس کو مقرب بنالیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى

الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت (سیدنا) محمد ﷺ کی روح پر درمیان ارواح تمام انبیاء کے

جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى

اور آپ کے جسم اطہر پر درمیان جسموں تمام انبیاء کے اور سیدنا محمد ﷺ کی قبر پر درمیان

الْقُبُوْرِ۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِى السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ۔

سب قبروں کے۔ یا اللہ! بخش دے اور رحم فرمادے اور سب سے صحیح راستہ نصیب فرما۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا مِّنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ كَرَامَةً

الٰہی! حضرت (سیدنا) محمد ﷺ کو اپنے دربار میں سب سے بڑے شرف والا بندہ بنالے،

وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّمِنْ اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ

اور درجوں کے لحاظ سے سب سے اونچے درجے والا، اور بلحاظ قدر و منزلت سب سے زیادہ بزرگ تر

خَطَرًا وَّمِنْ اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً، اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ

بندہ بنالے اور تیرے یہاں ان کی شفاعت سب سے زیادہ قبولیت کے قابل ہو۔ الٰہی! تو آپ (ﷺ) کی

اُمَّتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا

امت اور اولاد میں آپ (ﷺ) کے تابعدار اتنے بنادے کہ جس سے آپ (ﷺ) کی آنکھ ٹھنڈی ہو جائے اور ہماری جانب سے آپ (ﷺ) کو ایسا بدلہ عطا فرما

جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا

جو کسی نبی کو اس کی امت کی جانب سے بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمایا ہو اور سب انبیاء (علیہم السلام) کو بہتر بدلہ عطا فرما۔

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سلام ہو سب پیغمبروں پر اورسب تعریف اللہ کی جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ عَنِّيْ

یا اللہ! (ہمارے سردار) محمد ﷺ کے رب، میرے گناہ بخش دے اور میرے دل سے غصہ کی

غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا

عادت نکال دے اور جب تک مجھے زندہ رکھ، گمراہ کرنے والے فتنوں سے اپنی پناہ میں رکھ۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ طَيِّبًا وَّاسْتَعْمِلْنِيْ طَيِّبًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

یااللہ! مجھے رزق حلال دے اور مجھے اچھے عمل میں لگائے رکھ۔ یا اللہ! میں

اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَّا

پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو تجھ سے نہ ڈرے اور ایسی دعا سے جس کی شنوائی

يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ۔ يَامَنْ

نہ ہو اور ایسے حریص نفس سے جس کی نیت نہ بھرے، غرض ان چاروں باتوں سے۔ اے وہ ذات

اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ عَلَى الْقَبِيْحِ يَا مَنْ لَّا يُؤَاخِذُ

جس نے خوبیاں سب پر ظاہر کر دیں اور میری برائیاں چھپالیں، اے وہ ذات جو ہر جرم پر

بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

گرفت نہیں کرتی اور پردہ دری نہیں فرماتی، اے بڑے معاف کرنے والے، اے سب سے بہتر درگذر کرنے والے،

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ

اے بڑی مغفرت فرمانے والے، اے رحمت کرنے کے لئے دونوں ہاتھوں کو پھیلانے والے،

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ

اے ہر سرگوشی کے جاننے والے، اے ہر شکایت کے لئے آخری بارگاہ، اے بڑے درگذر فرمانے والے،

الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا

اے بڑے احسان فرمانے والے، اے نعمتوں کے استحقاق کے بغیر اپنی طرف سے نعمت فرمانے والے،

يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ

اے ہمارے پروردگار، اے ہمارے سردار، اے ہمارے مالک، اے ہماری خواہش کا آخری مقصود میں تجھ سے بس یہ مانگتا ہوں

يَا اَللّٰهُ اَنْ لَّا تَشْوِيَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ۔ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ

یا اللہ! کہ میرے جسم کو آگ میں نہ جلانا۔ میں تیری اس کریم ذات کے نور کے وسیلے سے تیری پناہ لیتا ہوں

الْكَرِيْمِ الَّذِيْٓ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ

جس سے سب آسمان جگمگا رہے ہیں اور سب تاریکیاں روشن ہیں

الظُّلُمٰتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تَحِلَّ

اور جس کی وجہ سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں، اس بات سے کہ

عَلَيَّ غَضَبُكَ وَتُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى

تو مجھ پر غصہ ہو یا مجھ سے خفا ہو اور خفا ہونا تجھ کو زیبا ہے یہاں تک کہ

تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

تو راضی ہو جائے، تیری مدد کے بغیر ہم میں نہ قوت ہے نہ طاقت۔ یا اللہ! میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ۔

قبر کے عذاب سے اور سینہ کے وسوسوں سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

اور تیری پناہ لیتا ہوں ان برائیوں سے جو ہوائیں لے کر آتی ہیں۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں

مِنَ الْبَرَصِ وَمِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ وَمِنْ

برص، ضدا ضدی، نفاق، بُرے اخلاق اور ہر

شَرِّ مَا تَعْلَمُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ وَمِنَ النَّارِ

اس چیز کی برائی سے جو آپ کے علم میں ہے اور میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں اہل جہنم کے حال سے اور (خود) جہنم سے

وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَمِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ

اور ہر اس چیز سے خواہ وہ قول ہو یا عمل جو جہنم سے قریب کرے اور ہر اس چیز کی برائی سے جو آپ کے

أَخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ

قبضہ میں ہے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس برائی سے جو آج کے دن میں ہے اور ہر اس برائی سے

مَا بَعْدَهُ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ

جو اس کے بعد ہے۔ اے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں کاہلی سے اور سخت بڑھاپے سے، اے میرے پروردگار!

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ وَمِنْ

میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور

شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ نَقْتَرِفَ عَلٰى

اپنے نفس کی برائی، شیطان کی برائی، شیطان کے شرک اور اس سے کہ ہم کسی شر کو

أَنْفُسِنَا سُوْءًا أَوْ نَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ أَوْ أَكْتَسِبَ خَطِيئَةً

اپنے اوپر لگائیں یا اسے کسی مسلمان تک پہنچائیں یا میں کوئی ایسی خطا

أَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهُ وَمِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

یا گناہ کروں جسے آپ نہ بخشیں اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ



پانچویں منزل بروز بدھ

اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ یَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَيَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

یا اللہ! میری شرمگاہ کی حفاظت فرمایئے اور مجھ پر میرے کام آسان کر دیجئے۔ یا اللہ! میں آپ سے

تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ

مانگتاہوں وضو کا کمال، نماز کا کمال، آپ کی خوشنودی اور مغفرت کا کمال۔

مَغْفِرَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِيَمِيْنِیْ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِیْ

یا اللہ! مجھے میرانامہء اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجئے گا۔ یااللہ! مجھے اپنی رحمت میں

بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِیْ عَذَابَكَ۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ يَوْمَ

ڈھانپ لیجئے اور مجھے اپنے عذاب سے بچائے رکھئے گا۔ یا اللہ! میرے قدم ثابت رکھئے جس دن

تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ

قدم ڈگمگانے لگیں۔ یااللہ! ہمیں فلاح یاب بنا دیجئے۔ یااللہ! اپنے ذکر سے

اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَاَسْبِغْ

ہمارے دلوں کے تالے کھول دیجئے اور ہم پر اپنی نعمت پوری کیجئے

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ

اور اپنے فضل کو کامل کیجئے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے فرما دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ! مجھے اس سب سے بڑھ کر دے دیجئے جو آپ اپنے نیک بندوں کو عطا فرماتے ہیں۔ یا اللہ!

اَحْيِنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَمِتْنِيْ مُسْلِمًا. اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ

مجھے مسلمان ہی زندہ رکھئے اور مسلمان ہی (رکھ کر) مجھے وفات دیجئے۔ یا اللہ! کافروں کو عذاب دیجئے

وَاَلْقِ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَاَنْزِلْ

اور ان کے دلوں میں ہیبت بٹھا دیجئے اور ان کی بات میں اختلاف پیدا فرما دیجئے اور ان پر

عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ- اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ

اپنا قہر و عذاب نازل فرمایئے۔ یا اللہ! کافروں کو عذاب دیجئے چاہے وہ

الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ

اہل کتاب ہوں یا مشرک، جو آپ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور آپ کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں

رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ

اور آپ کی راہ سے روکتے ہیں اور آپ کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں

وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَبَارَكْتَ

اور آپ کے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتے ہیں حالانکہ آپ کے علاوہ کوئی بھی معبود نہیں آپ بابرکت ہیں

وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا. اَللّٰهُمَّ

اور ہر طرح نہایت درجہ برتر ہیں اس سے جو یہ ظالم کہتے ہیں۔ یا اللہ!

اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

آپ ہمیں بخش دیجئے اور تمام ایمان والے مرد و عورت اور تمام اسلام والے مرد و عورت کو بخش دیجئے

وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ

اور انہیں سنوار دیجئے اور ان کی آپس میں صلح کر دیجئے اور ان کے دلوں میں الفت ڈال دیجئے

وَاجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ

اور ان کے دلوں میں حکمت و ایمان رکھ دیجئے اور انہیں اپنے رسول کے دین پر ثابت رکھئے

رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ

اور انہیں توفیق عطا فرمایئے کہ جو نعمت آپ نے انہیں نصیب فرمائی ہے وہ اس کا شکر ادا کرتے رہیں

عَلَيْهِمْ وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِىْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ

اور جو عہد آپ نے ان سے لیا ہے وہ اسے پورا کرتے رہیں

وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحٰنَكَ

اور انہیں اپنے اور ان کے دشمنوں پر غالب رکھئے۔ اے معبودِ برحق! آپ پاک ہیں،

لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ، اِغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ وَاَصْلِحْ لِىْ عَمَلِىْ اِنَّكَ

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میرے گناہ بخش دیجئے اور میرے عمل کو درست فرمائیے۔ بے شک آپ ہی

تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ يَا غَفَّارُ

گناہ جس کے چاہتے ہیں بخش دیتے ہیں اور آپ ہی مغفرت کرنیوالے، رحم کرنیوالے ہیں، اے بخشنے والے!

اِغْفِرْ لِىْ يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَىَّ يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِىْ يَا عَفُوُّ

مجھے بخش دیجئے، اے توبہ قبول کرنے والے! میری توبہ قبول کیجئے، اے بہت زیادہ رحم کرنے والے! مجھ پر رحم کیجئے، اے معاف کرنیوالے!

اُعْفُ عَنِّىْ يَا رَءُوْفُ ارْءُفْ بِىْ يَا رَبِّ اَوْزِعْنِىْ اَنْ اَشْكُرَ

مجھے معاف کیجئے، اے مہربان! مجھ پر مہربانی فرمائیے، اے پروردگار! مجھے توفیق دیجئے کہ میں شکر ادا کروں

نِعْمَتَكَ الَّتِىْ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَطَوِّقْنِىْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ يَا رَبِّ

اس نعمت کا جو آپ نے مجھے دی ہے اور مجھے طاقت دیجئے کہ میں آپ کی عبادت اچھی طرح کروں، اے پروردگار!

اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ يَا رَبِّ افْتَحْ لِىْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ لِىْ

میں آپ سے سب کی سب بھلائی مانگتا ہوں، اے پروردگار! میرا آغاز خیر سے فرمائیے اور میرا خاتمہ

بِخَيْرٍ وَّاٰتِنِىْ تَشَوُّقًا اِلٰى لِقَآئِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ

خیر کے ساتھ کیجئے اور اپنی ملاقات کی تڑپ دے دیجئے ایسی مصیبت سے بچا کر جو نقصان رساں ہو

وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ۔ وَقِنِى السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ

اور ہر فتنہ سے محفوظ رکھ کر جو گمراہ کرنے والا ہو اور مجھے برائیوں سے بچالیجئے اور جسے آپ نے برائیوں سے بچالیا،

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ

اُس دن (قیامت) بے شک آپ نے اس پر رحم ہی فرمایا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ یا اللہ!

لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ

آپ ہی کیلئے سب کی سب تعریف ہے اور آپ ہی کیلئے سب کا سب شکر ہے اور آپ ہی کیلئے ساری حکومت ہے

وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ

اور ساری مخلوق آپ ہی کیلئے ہے، آپ ہی کے ہاتھ میں سب بھلائی ہے آپ ہی کی طرف لوٹتے ہیں،

الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْئَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ

سب کے سب امور میں، میں آپ سے سب کی سب بھلائی مانگتا ہوں اور تمام برائیوں سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں،

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ

اس اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ مہربان ہے رحم کرنے والا۔ یا اللہ!

اَذْهِبْ عَنِّيْ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ انْصَرَفْتُ

مجھ سے فکر و غم دور فرما دیجئے، یا اللہ! میں آپ ہی کی حمد کے ساتھ چلتا پھرتا ہوں

وَبِذَنْبِيْ اعْتَرَفْتُ، اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ یا اللہ! میرے معبود اور ابراہیم، اسحاق،

وَيَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

یعقوب، جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے معبود،

اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ فَاِنِّيْ مُضْطَرٌّ وَّتَعْصِمَنِيْ فِيْ

میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ میری عرض قبول فرمائیے کہ میں بے قرار ہوں اور آپ مجھے میرے دین کے باب میں محفوظ رکھئے

دِيْنِيْ فَاِنِّيْ مُبْتَلًى وَّتَنَالَنِيْ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّيْ مُذْنِبٌ وَّتَنْفِيْ

کہ میں بلا میں پڑا ہوں اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھئے کہ میں گناہ گار ہوں اور مجھ سے محتاجی

عَنِّيْ الْفَقْرَ فَاِنِّيْ مُتَمَسْكِنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

دور رکھئے کہ میں بے کس ہوں۔ یا اللہ! میں آپ سے ہر اُس حق کے ذریعے سے مانگتا ہوں

السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ فَاِنَّ لِلسَّائِلِ عَلَيْكَ حَقًّا اَيُّمَا عَبْدٍ

جو سائلوں کا آپ پر ہے کیونکہ بے شک سائلوں کا آپ پر حق ہے

اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ

کہ خشکی و تری کے جس کسی بھی غلام یا باندی کی دعا آپ نے قبول فرمائی ہو تو

وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَهُمْ اَنْ تُشْرِكَنَا فِيْ صَالِحِ مَا يَدْعُوْنَكَ

آپ ہمیں بھی ان اچھی دعاؤں میں شریک کردیجئے جو وہ آپ سے مانگیں

فِيْهِ وَاَنْ تُشْرِكَهُمْ فِيْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ فِيْهِ وَاَنْ تُعَافِيَنَا

اور ان کو بھی شریک کرلیجیے ان اچھی دعاؤں میں جو ہم آپ سے مانگیں اور آپ ہمیں اور انہیں چین دیجئے

وَاِيَّاهُمْ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا

اور آپ ہماری اور ان کی دعائیں قبول فرمایئے اور یہ کہ آپ ہم سے اور ان سے درگزر کیجئے،

وَعَنْهُمْ فَاِنَّنَا اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

بے شک ہم اس پر جو آپ نے نازل فرمایا ایمان لائے اور ہم نے رسول کی پیروی کی،

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ - اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ

پس آپ ہمیں بھی شہادت دینے والوں میں شمار فرمالیجئے ۔ یا اللہ! محمد ﷺ کو مقام وسیلہ عنایت فرمایئے

وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي

اور برگزیدہ لوگوں میں آپ کی محبوبیت کر دیجئے اور آپ کا مرتبہ عالی لوگوں میں اور

الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ - اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ

آپ کا ذکر اہل تقرب میں فرمادیجئے ۔ یا اللہ! آپ مجھے اپنی طرف سے ہدایت نصیب فرمایئے اور اپنے فضل وکرم

مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ

سے مستفید کیجئے اور مجھ پر اپنی رحمت کاملہ کا فیضان کیجئے اور نازل فرمایئے

بَرَكَاتِكَ - اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ

اپنی برکات ۔ یا اللہ! آپ مجھے بخش دیجئے اور مجھ پر رحم فرمایئے میری توبہ قبول کیجئے کہ آپ ہی

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ تَوْفِيْقَ اَهْلِ الْهُدٰى

بہت توبہ قبول کرنے والے اور بڑے رحم کرنے والے ہیں ۔ یا اللہ! میں آپ سے اہل ہدایت کی سی توفیق،

وَاَعْمَالَ اَهْلِ الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ

اہل یقین جیسا عمل، اہل توبہ جیسا اخلاص، اہل صبر

اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ الرَّغْبَةِ

کی سی ہمت اور اہل خوف کی سی کوشش، اہل شوق کی سی طلب،

وَتَعَبُّدَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى اَلْقَاكَ

اہل تقویٰ کی سی عبادت اور اہل علم کی سی معرفت کا سوال کرتا ہوں یہاں تک کہ میں آپ سے ملاقات کروں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَعَاصِيْكَ حَتّٰى

یا اللہ! میں آپ سے وہ خوف مانگتا ہوں جو مجھے آپ کی نافرمانیوں سے روک دے تاکہ

اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰى

میں آپ کی اطاعت کے لئے ایسے عمل کروں جن سے میں آپ کی خوشنودی کا مستحق ہو جاؤں اور تاکہ میں

اُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ

آپ سے ڈر کر آپ کے سامنے خالص توبہ کروں اور تاکہ آپ سے شرما کر میں آپ کے روبرو خلوص کو صاف کروں

حَيَاءً مِّنْكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ

اور تاکہ میں تمام کاموں میں آپ پر بھروسہ کروں اور میں آپ کے ساتھ نیک گمان کو طلب کرتا ہوں،

ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَاءَةً

آپ پاک ہیں اے نور کو پیدا کرنے والے! یا اللہ! ہمیں ناگہاں ہلاک نہ کیجئے گا

وَّلَا تَاْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ

اور نہ ہمیں اچانک پکڑیئے گا اور نہ ہمیں کسی حق و وصیت میں غفلت میں رکھئے گا۔

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ

یا اللہ! میری قبر میں وحشت کی جگہ انس پیدا فرما دیجئے، یا اللہ! مجھ پر قرآن عظیم کے طفیل رحم فرمائیے

الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً

اور اسے میرے حق میں رہبر، نور ہدایت اور رحمت بنا دیجئے۔

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ

یا اللہ! میں اس (قرآن) میں سے جو کچھ بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد کرا دیجئے اور اس میں سے جو کچھ میں نہ جانتا ہوں وہ مجھے سکھا دیجئے

وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاۤءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاۤءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ

اور مجھے اس کی تلاوت دن رات کے اوقات میں کرنے کی توفیق دیجئے اور بنا دیجئے میرے لئے حجت۔

حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ

اور اے پروردگار عالم! یا اللہ! میں آپ کا بندہ ہوں آپ کے بندہ اور بندی کا بیٹا ہوں،

وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ اَتَقَلَّبُ فِيْ قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ

ہمہ تن آپ ہی کی مٹھی میں ہوں، آپ کے قبضہ میں چلتا پھرتا ہوں، آپ ہی کی ملاقات کی تصدیق کرتا ہوں،

بِلِقَائِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُ وَنَهَيْتَنِيْ

آپ کے وعدہ پر یقین رکھتا ہوں، آپ نے مجھے حکم دیا، لیکن میں نے نافرمانی کی، آپ نے مجھے روکا،

فَاَتَيْتُ هٰذَا مَكَانُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

لیکن میں نے اس کا ارتکاب کیا، جہنم سے پناہ لینے کی ہر جگہ آپ کے ذریعہ سے ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں،

سُبْحٰنَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

آپ پاک ہیں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، آپ ہمیں بخش دیجئے، بے شک آپ کے علاوہ

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ- اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى

کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ یا اللہ! ہر تعریف آپ ہی کے لئے سزاوار ہے اور آپ ہی سے شکایت

وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور فریاد چاہئے اور آپ ہی مدد طلب کئے جانے کے قابل ہیں اور آپ کے علاوہ نہ کوئی بچا سکتا ہے اور نہ کوئی قوت دے سکتا ہے۔

اِلَّا بِاللّٰهِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

یا اللہ! میں تجھ سے (ان کلمات کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ) تمام تعریفیں صرف تیرے ہی لئے ہیں، معبود تیرے سوا کوئی نہیں،

اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

بس تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تو بڑا مہربان ہے، بڑا دینے والا ہے، آسمانوں اور زمین کا کسی نمونے کے بغیر بنانے والا ہے،

وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَرْحَمَ

اے بزرگی اور بخشش والے! اے سدا زندہ رہنے والے! اور سب کی ہستی قائم رکھنے والے! اے رحم کرنے والوں میں

الرّٰحِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ فِى

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد ﷺ پر اور آل (سیدنا) حضرت محمد ﷺ پر

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

سب پہلوں اور سب پچھلوں میں اور بلند مقام فرشتوں میں قیامت تک۔

رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَتُبْ عَلَىَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اے میرے پروردگار! مجھ کو بخش دے اور میری توبہ قبول فرمالے کیونکہ تیرا نام "تواب" اور "رحیم" ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اپنی سب تعریفوں کے ساتھ، سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد کے نہ نیکی کرنے کی قوت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی طاقت ہے

اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ہوگیا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا، میں خوب جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت والا ہے

قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا - اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

اور بیشک اللہ تعالیٰ کے علم نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔ الٰہی! میں

اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ

تجھ سے مانگتا ہوں، یا اللہ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! اے بڑے مہربان! اے پناہ طلب کرنے والوں کے لئے پناہ!

يَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا

اے ڈرنے والوں کے لئے امن! اے بے یار و مددگار کے مددگار! اے بے سہاروں کے سہارے!

سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ الضُّعَفَآءِ يَا

اے ذخیرہ اس کے لئے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں! اے کمزوروں کے محافظ!

كَنْزَ الْفُقَرَآءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰى

اے حاجت مندوں کے خزانے! اے سب سے بڑی اُمید کے قابل ذات! اے ہلاک ہوتے کو بچانے والے!

يَا مُنْجِيَ الْغَرْقٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ

اے ڈوبتے کو نجات دینے والے! اے محسن! اے خوبی و سلوک کرنے والے! اے انعام و فضل فرمانے والے!

يَا جَبَّارُ يَا مُنِيْرُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ

اے زبردست! اے روشن کرنے والے! تو ہی ہے جس کو سجدہ کیا شب کی تاریکی نے

وَضَوْءُ النَّهَارِ وَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَخَفِيْقُ

اور دن کے نور نے، سورج کی شعاع اور چاند کی چاندنی نے، درختوں کی آواز

الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ

اور پانی کی سنسناہٹ نے، یا اللہ! اللہ تو ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں تجھ سے ایک سوال

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى

کرتا ہوں کہ تو (سیدنا) حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور آل حضرت (سیدنا) محمد ﷺ پر اپنی خاص رحمت نازل فرما۔

اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو ہمیشہ خود زندہ رہنے والا اور ساری مخلوق کی ہستی کو قائم رکھنے والا ہے۔

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد ﷺ پر اور آل (سیدنا) حضرت محمد ﷺ پر

صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ

وہ رحمت جو تیری خوشنودی اور آپ کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور عطا فرما ان کو مقام وسیلہ،

وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ

اور مقام محمود جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور عطا فرما ہماری جانب سے ان کو ایسا بدلہ

اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ

جو ان کی شان کے مطابق ہو اور ہماری جانب سے آپ کو اس سے افضل جزا عطا فرما جو کسی نبی کو اس کی امت کی جانب سے عطا فرمائی ہو اور اپنی

عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ

خاص رحمت نازل فرما آپ ﷺ کے دوسرے برادران نبوت اور نیک لوگوں پر، اے رحم کرنے والوں میں

الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ

سب سے بڑے رحم کرنے والے! یا اللہ! جس دن نیکوں کے چہرے نورانی ہوں گے اس دن میرا چہرہ بھی نورانی کرنا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَالرَّحْمَةِ

الٰہی! اپنی رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد ﷺ پر جن کا نور سب مخلوق سے پہلے ہو چکا اور

لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ

جن کا ظہور سارے جہانوں کے لئے رحمت ہے، اپنی مخلوق کے شمار کے برابر جو گزر چکی اور جو

بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ

باقی ہے اور جو ان میں نیک بخت ہے اور جو بدبخت، اتنی بیشمار رحمت جو ختم کر دے ساری گنتی

وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَآءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا

اور گھیر لے تمام حدوں کو ایسی رحمت اور جس کا نہ کہیں خاتمہ ہو اور نہ جس کی کوئی انتہا ہو اور جس کا نہ

وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ

کہیں کنارہ ہو اور نہ آخر ہو، ایسی رحمت جو ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور آپ کی اولاد

وَاَصْحَابِهٖ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

اور آپکے اصحاب پر بھی اتنی ہی بے شمار رحمت ہو اور اس بات پر تمام تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ یا اللہ تو بڑی عظمت والا رب ہے،

رَبٌّ عَظِيْمٌ لَّا يَسَعُكَ شَيْءٌ مِّمَّا خَلَقْتَ وَاَنْتَ تَرٰى وَلَا

کوئی چیز تجھ کو نہیں سماتی جو تو نے پیدا کی، تو سب کو دیکھتا ہے اور خود تو دیکھا نہیں جاتا

تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاِنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ

اور تو سب سے بلند منظر پر ہے اور تیرے ہی لئے ہے آخرت اور دنیا اور تیرے ہی لئے ہے

الْمَمَاتُ وَالْمَحْيَا وَاِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى وَالرُّجْعٰى نَعُوْذُ بِكَ

مرنا اور جینا اور تیری ہی طرف ہے سب کا پہنچنا اور سب کا پھر لوٹ کر آنا، ہم تیری پناہ لیتے ہیں

اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اس بات سے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد ﷺ پر اور آل (سیدنا) حضرت محمد ﷺ پر

وَهَبْ لَنَا، اَللّٰهُمَّ وَارْزُقْنَا مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ

اور ہم کو بھی عطا فرما، الٰہی! ہم کو اپنا حلال و طیب اور برکت والا رزق عنایت فرما

الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰۤى اَحَدٍ

جس کی وجہ سے بچالے تو ہم کو اس بات سے کہ ہم اپنا منہ تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے سوال کے لئے لے کر آئیں،

مِّنْ خَلْقِكَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَّنَا اِلَيْكَ طَرِيْقًا سَهْلًا مِّنْ

الٰہی! ہمارے لئے اپنی طرف رسائی کے لئے ایسا آسان راستہ بنا دے کہ

غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّةٍ وَّلَا تَبِعَةٍ وَّجَنِّبْنَا، اَللّٰهُمَّ

نہ اس میں تکان ہو نہ کوئی تکلیف ،نہ احسان اور نہ برا انجام،یا اللہ! ہم کو بچا لے

الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ وَاَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ كَانَ وَحُلْ

حرام سے جیسا ہو اور جہاں ہو اور جس کسی کے پاس ہواور حائل ہوجا،

بَيْنَنَا وَبَيْنَ اَهْلِهٖ وَاقْبِضْ عَنَّا اَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا

ہمارے درمیان اوران لوگوں کے درمیان جس کے پاس یہ حرام ہواوران کے ہاتھوں کو ہم سے علیحدہ کردے اوران کے دلوں کو

قُلُوْبَهُمْ حَتّٰى لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِيْمَا يُرْضِيْكَ وَلَا نَسْتَعِيْنَ

ہماری طرف سے پھیر دے، یہاں تک کہ ہم کوئی حرکت نہ کرسکیں مگر وہ جو تیری خوشنودی کا موجب ہواور نہ مدد حاصل کرسکیں

بِنِعْمَتِكَ اِلَّا عَلٰى مَا تُحِبُّ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ- اَللّٰهُمَّ

تیری نعمتوں کے ذریعہ مگران باتوں پر جو تجھ کو پسند ہوں، اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے! یا اللہ!

اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ

میں تیری پناہ لیتا ہوں قرض کی زیادتی سے، دشمن کے غلبہ سے

بَوَارِ الْاَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ

اور رانڈ بی بی کی بربادی سے اور مسیح الدجال کے فتنے سے۔ یا اللہ! میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ-

تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ

یا اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری رضا کے ساتھ تیری ناخوشی سے اور تیرے عفو کے ساتھ

عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ

تیری سزا سے اور میں آپ سے خود آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں آپ کی تعریف پوری طرح کر ہی نہیں سکتا،

كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ

آپ ایسی تعریف کے لائق ہیں جو خود آپ نے اپنی ذات کی کی ہے۔ یا اللہ! ہم اس سے آپ کی پناہ میں آتے ہیں کہ ہم کہیں پھسل جائیں

اَوْ نُزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ یُظْلَمَ عَلَیْنَآ اَوْ نَجْهَلَ

یا کسی کو پھسلائیں یا ہم کسی کو گمراہ کریں، یا ہم کسی پر ظلم کریں یا کوئی ہم پر ظلم کرے یا ہم جہالت کریں

اَوْ یُجْهَلَ عَلَیْنَآ اَوْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ

یا کوئی ہم سے جہالت کرے یا میں گمراہ ہوں یا کوئی مجھے گمراہ کرے، میں آپکی ذات گرامی کے نور کی پناہ میں آتا ہوں

الْكَرِیْمِ الَّذِیْ اَضَآءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ اَشْرَقَتْ لَهُ

جس نے آسمانوں کو روشن کر رکھا ہے اور اس سے اندھیرے چمک اُٹھے ہیں

الظُّلُمَاتُ وَ صَلُحَ عَلَیْهِ اَمْرُ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اَنْ

اور اس سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں، اس بات سے کہ

تُحِلَّ عَلَیَّ غَضَبَكَ وَ تُنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطَكَ وَ لَكَ الْعُتْبٰی حَتّٰی

آپ مجھ پر اپنا غصہ اتاریں یا آپ مجھ پر اپنی ناراضگی نازل کریں اور حق ہے کہ آپ ہی کو منایا جائے یہاں تک کہ

تَرْضٰی وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔ اَللّٰهُمَّ وَاقِیَةً كَوَاقِیَةِ

آپ راضی ہو جائیں، (گناہ سے) نہ کوئی بچاؤ ہے اور (عبادت کی) نہ کوئی طاقت ہے مگر آپ ہی کی مدد سے۔

الْوَلِیْدِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَیَیْنِ السَّیْلِ

یا اللہ! میں آپ سے بچے کی سی نگہبانی چاہتا ہوں، یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں دو اندھی برائیوں یعنی سیلاب

وَ الْبَعِیْرِ الصَّئُوْلِ۔

اور حملہ آور اونٹ سے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ



چھٹی منزل بروز جمعرات

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ

یا اللہ! بہ طفیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو آپ کے نبی ہیں، بہ طفیل ابراہیم (علیہ السلام) کے جو آپ کے خلیل ہیں

وَ مُوْسٰى نَجِيِّكَ وَ عِيْسٰى رُوْحِكَ وَ كَلِمَتِكَ وَ بِكَلَامِ

اور بہ طفیل موسیٰ (علیہ السلام) کے جو آپ کے کلیم ہیں، بہ طفیل عیسیٰ (علیہ السلام) کے جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں، بہ طفیل

مُوْسٰى وَ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَ زَبُوْرِ دَاوٗدَ وَ فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ

کلام موسیٰ (علیہ السلام) اور انجیل حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) اور زبور حضرت داؤد علیہ السلام اور فرقان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ بِكُلِّ وَحْيٍ اَوْحَيْتَهٗ اَوْ قَضَاءٍ

اور بہ طفیل ہر اس وحی کے جسے آپ نے بھیجا ہو یا ہر اس حکم کے

قَضَيْتَهٗ اَوْ سَائِلٍ اَعْطَيْتَهٗ اَوْ فَقِيْرٍ اَغْنَيْتَهٗ اَوْ غَنِيٍّ

جسے آپ نے جاری فرمایا ہو اور بہ طفیل ہر سائل کے جس کو آپ نے دیا ہو، بہ طفیل ہر محتاج کے جس کو آپ نے غنی کیا ہو بہ طفیل ہر غنی کے

اَفْقَرْتَهٗ اَوْ ضَالٍّ هَدَيْتَهٗ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهٗ

جسے آپ نے محتاج کیا ہو اور ہر گمراہ کے طفیل جسے آپ نے ہدایت دی ہو اور میں مانگتا ہوں تیرے اس نام کے وسیلے سے جو تو نے

عَلٰى مُوْسٰى وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الْاَرْضِ

نازل فرمایا موسیٰ (علیہ السلام) پر اور میں آپ سے بہ طفیل آپ کے اس نام کے جس کو آپ نے زمین پر رکھا

فَاسْتَقَرَّتْ وَ عَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَ عَلَى الْجِبَالِ

تو وہ ٹھہر گئی، آسمانوں پر رکھا تو قرار پکڑ گئے، پہاڑوں پر رکھا

فَرَسَتْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُكَ

تو وہ جم گئے اور میں آپ سے بہ طفیل اس نام کے کہ جسکی بدولت عرش قائم ہے

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِيْ كِتَابِكَ

اور میں آپ سے بہ طفیل اس نام کے کہ وہ پاک ہے اور ستھرا ہے اور آپکی کتاب میں آپکی طرف سے نازل ہوا ہے،

مِنْ لَّدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

بہ طفیل آپ کے اس نام کے جسے آپ نے دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا،

وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَبِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَائِكَ وَبِنُوْرِ

رات پر رکھا تو وہ اندھیری ہو گئی، بہ طفیل آپ کی عظمت، آپ کی بڑائی، اور آپ کے نور ذات

وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِي الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ وَتُخْلِطَهٗ بِلَحْمِيْ

کے درخواست کرتا ہوں: آپ مجھے قرآن عظیم نصیب فرمائیں اور اسے میرے گوشت،

وَدَمِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ جَسَدِيْ

خون، میری قوت سماعت وبصارت میں پیوست فرما دیجئے اور میرے جسم کو اس پر

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ لَا

اپنی قدرت وقوت سے عامل بنا دیجئے، پس بے شک (گناہ سے) بچاؤ اور (نیکی) کی کوئی قوت نہیں مگر آپ ہی کے ذریعے سے۔ یا اللہ!

تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ

آپ ہمیں اپنی خفیہ گرفت کی طرف سے بے فکر نہ کر دیں اور نہ ہمیں اپنی یاد سے غافل ہونے دیں اور نہ ہماری پردہ دری کریں

وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَعْجِيْلَ

اور نہ ہمیں غافلوں میں سے کیجئے۔ یا اللہ! میں آپ سے عافیت عاجلہ،

عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ بَلَائِكَ وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلٰى رَحْمَتِكَ

بلائے دفعیہ اور دنیا سے آپ کی رحمت کی طرف منتقل ہونے کی درخواست کرتا ہوں۔

يَا مَنْ يَّكْفِيْ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ

اے وہ (ذات) کہ سب کے عوض کافی ہے اور اس کے عوض کوئی بھی کافی نہیں!

يَا اَحَدَ مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ

اے بے کسوں کے والی! اے بے سہاروں کا سہارا! امیدیں ختم ہو چکی ہیں

الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ نَجِّنِيْ مِمَّا اَنَا فِيْهِ وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَا

مگر آپ سے (باقی ہیں)، مجھے اس حال سے جس میں کہ میں ہوں، نجات دیجئے اور میری مدد فرمایئے اس بلا کے مقابلہ میں،

اَنَا عَلَيْهِ مِمَّا نَزَلَ بِيْ بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ

جو نازل ہو چکی ہے اپنی ذات پاک اور محمد (ﷺ) کے اس حق کے طفیل میں

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا

جو آپ پر ہے، آمین۔ یا اللہ! میری نگہبانی اس آنکھ سے کیجئے جو کبھی سوتی نہیں

تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ

اور مجھے اپنی اس قوت کی آڑ میں لے لیجئے جس کے پاس کوئی بھٹک نہیں سکتا، مجھ پر اپنی اس قدرت سے رحم فرمایئے جو آپ کو

عَلَيَّ فَلَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَآئِيْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ

مجھ پر حاصل ہے تاکہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں اور آپ ہی میری اُمیدگاہ ہیں، آپ نے کتنی ہی نعمتیں مجھے دیں

بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِيْ وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِيْ

اور میرا شکر ان کے لئے کم ہی رہا اور کتنی مصیبتیں ہیں جن میں آپ نے مجھے مبتلا کیا

بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِيْ

اور میرا صبر ان پر کم ہی رہا۔ پس اے وہ کہ اس کی نعمت کے وقت میرا شکر کم رہا

فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِيْ فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ

پھر بھی مجھے محروم نہ کیا اور اے وہ کہ اس کے ابتلا کے وقت میرا صبر کم رہا پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا

وَيَا مَنْ رَّاٰنِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ

اور اے وہ کہ مجھے گناہوں پر دیکھا پھر بھی مجھے رسوا نہ کیا! اے ایسے احسان کرنے والے

الَّذِيْ لَا يَنْقَضِيْ اَبَدًا وَّيَا ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى

جس کا احسان کبھی ختم نہ ہو اور اے ایسے نعمتوں والے کہ جس کی نعمتیں کبھی شمار نہ ہو سکیں!

أَبَدًا أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ

میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی آل پر رحمت کاملہ نازل فرمایئے، میں آپ ہی کے زور پر

أَدْرَأُ فِيْ نُحُوْرِ الْأَعْدَآءِ وَالْجَبَابِرَةِ اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى دِيْنِيْ

دشمنوں اور زور آوروں کے مقابلہ میں بھڑ جاتا ہوں۔ یا اللہ! دنیا کو میرے دین پر مددگار بنا دیجئے

بِالدُّنْيَا وَعَلٰٓى اٰخِرَتِيْ بِالتَّقْوٰى وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ

اور تقویٰ کو میری آخرت پر مددگار بنا دیجئے میری ان چیزوں کا جو میری آنکھوں سے دور ہیں آپ ہی محافظ رہیے

عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِيْٓ إِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ يَا مَنْ لَّا تَضُرُّهُ

اور ان چیزوں میں جو میرے پیش نظر ہیں تو مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کیجئے اے وہ کہ نہ اسے گناہ نقصان

الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ

پہنچا سکتے ہیں اور نہ اس کے ہاں مغفرت کی کوئی کمی ہے! مجھے وہ چیز عنایت فرمایئے جو آپ کے ہاں کمی نہیں کرتی،

وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ أَسْأَلُكَ

مجھے وہ چیز معاف کر دیجئے جو آپ کو نقصان نہیں پہنچاتی، بے شک آپ ہی بڑے دینے والے ہیں، میں آپ سے درخواست کرتا ہوں

فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا جَمِيْلًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ

فوری کشائش، صبر جمیل، رزق وسیع اور

مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَأَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ

جملہ بلاؤں سے امن کی اور میں آپ سے مانگتا ہوں مکمل عافیت اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں

دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ

عافیت کی ہمیشگی کا اور اس عافیت پر توفیق شکر کا سوال کرتا ہوں اور میں آپ سے مخلوق کی

الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

طرف سے بے احتیاجی مانگتا ہوں، آپ بزرگ و برتر کے علاوہ نہ کوئی (گناہوں سے) بچاؤ ہے اور نہ کوئی (اطاعت کی) قوت ہے۔

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ

اے میرے پروردگار، اے میرے پروردگار، اے میرے پروردگار، یا اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر بنا دیجئے

عَلَانِيَتِي وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِي صَالِحَةً - اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ

اور میرے ظاہر کو اچھا بنا دیجئے۔ یا اللہ! میں آپ سے ان اچھی چیزوں کا سوال کرتا ہوں

صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ

جو آپ لوگوں کو مال اور بیوی بچے میں سے عطا فرماتے ہیں اور اس بات کا سوال کرتا ہوں

ضَالٍّ وَّلَا مُضِلٍّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ

کہ میں نہ گمراہ ہوں اور نہ گمراہ کرنے والا ہوں۔ یا اللہ! ہمیں اپنے منتخب بندوں میں سے کر دیجئے

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

جن کے چہرے اور اعضاء روشن ہونگے اور جو مقبول مہمان ہوں گے۔ یا اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں

نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰى بِقَضَآئِكَ

ایسا نفس جو آپ پر اطمینان رکھے، آپ کے ملنے کا یقین، آپ کی مشیت پر راضی

وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ

اور آپ کے عطیہ پر قناعت کرنے والا ہو۔ یا اللہ! آپ ہی کے لئے حمد ہے ایسی حمد جو آپ کی ہمیشگی کے ساتھ وہ بھی

دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ

ہمیشہ رہے اور آپ ہی کے لئے ایسی حمد ہے جو آپ کے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے اور آپ ہی کے لئے

الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

ایسی حمد ہے جس کی آپ کی مشیت کے اِدھر اس کی انتہاء نہیں اور آپ ہی کے لئے ایسی حمد ہے کہ

حَمْدًا لَّا يُرِيْدُ قَآئِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اس کے قائل کا تمام تر مقصود آپ ہی کی خوشنودی ہے اور آپ ہی کے لئے ایسی حمد ہے

عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفَسٍ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ

جو ہر پلک جھپکانے اور ہر سانس لینے کے ساتھ ہو۔ یا اللہ! میرے دل کو

بِقَلْبِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

اپنے دین کی طرف متوجہ کر دیجئے اور اپنی رحمت کے ساتھ اِدھر اُدھر سے حفاظت رکھئے، یا اللہ!

ثَبِّتْنِیْ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِیْ اَنْ اَضِلَّ اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِیْ

مجھے ثابت قدم رکھئے کہ کہیں میں پھسل نہ جاؤں اور مجھے ہدایت پر رکھئے کہ کہیں میں گمراہ نہ ہو جاؤں۔ یا اللہ! جس طرح آپ مجھ میں

وَبَيْنَ قَلْبِیْ فَحُلْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ الشَّيْطٰنِ وَعَمَلِهٖ اَللّٰهُمَّ

اور میرے دل میں حائل ہیں تو شیطان اور اس کے عمل اور مجھ میں حائل رہیے۔ یا اللہ!

ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا

ہمیں اپنا فضل نصیب کیجئے اور ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ کیجئے اور جو رزق آپ نے ہمیں دیا ہے اس میں برکت فرمایئے،

رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَآءَنَا فِیْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا

ہمارے دلوں کو غنی کر دیجئے اور جو کچھ آپ کے پاس ہے ہمیں اس کی طرف رغبت دے دیجئے۔

فِيْمَا عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ

یا اللہ! آپ مجھے ان لوگوں میں سے کر دیجئے جنہوں نے آپ پر توکل کیا پس آپ ان کیلئے کافی ہو گئے،

وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

انہوں نے آپ سے ہدایت طلب کی سو آپ نے انہیں ہدایت نصیب فرما دی، انہوں نے آپ سے مدد چاہی سو آپ نے انہیں مدد عطا فرما دی۔ یا اللہ!

وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِیْ وَهَوَایَ

میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیت اور اپنی یاد بنا دیجئے اور میرے شوق و ہمت کی چیز کو وہی کر دیجئے

فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِیْ بِهٖ مِنْ رَّخَآءٍ

جسے آپ اچھا سمجھتے اور پسند کرتے ہیں۔ یا اللہ! آپ میرا امتحان نرمی یا سختی غرض جس چیز سے بھی کریں

وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِیْ بِسُنَّةِ الْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ الْاِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ

مجھے طریق حق و شریعت اسلام پر جمائے رکھئے۔ یا اللہ! میں

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِی الْاَشْيَآءِ كُلِّهَا وَالشُّكْرَ

آپ سے درخواست کرتا ہوں جملہ اشیاء میں نعمت کے پورے ہونے اور ان پر آپ کے شکر کی توفیق پانے کی

لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضٰى الْخِيَرَةَ فِیْ جَمِيْعِ

یہاں تک کہ آپ خوش ہو جائیں اور خوش ہونے کے بعد آپ میرے لئے انتخاب فرما دیجئے

مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ وَلِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا

تمام ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے اور انتخاب بھی سب ہی آسان کاموں کا فرمایئے۔

لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ

نہ کہ دشوار کاموں کا اے کریم۔ یااللہ! صبح کے نکالنے والے، رات کو آرام کا وقت

اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّيْ

بنانے والے، سورج چاند کو وقت کا مقیاس بنانے والے، میرا قرض ادا کر دے

الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَقَوِّنِيْ عَلَى الْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِكَ

اور مجھ کو محتاجی سے بے نیاز کردے، مجھے اپنی راہ میں جہاد کی قوت عطا فرمایئے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَكَ

یااللہ! آپ ہی کیلئے حمد ہے آپ کے ابتلاء اور مخلوق کے ساتھ آپ کے برتاؤ میں اور آپ ہی کیلئے حمد

الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَهْلِ بُيُوْتِنَا وَلَكَ

ہے آپ کے ابتلاء اور ہمارے گھر والوں کے ساتھ برتاؤ میں اور آپ ہی کے لئے حمد ہے

الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَنْفُسِنَا خَاصَّةً وَّلَكَ

اور آپ کے ابتلاء اور خاص ہماری جانوں کے ساتھ برتاؤ میں اور آپ ہی کے لئے

الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَآ اَكْرَمْتَنَا وَلَكَ

حمد ہے اس پر کہ آپ نے ہمیں ہدایت دی اور آپ ہی کے لئے حمد ہے اس پر کہ آپ نے ہمیں عزت دی اور آپ ہی کے

الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ

لئے حمد ہے کہ آپ نے ہماری پردہ پوشی فرمائی اور آپ ہی کیلئے قرآن پر حمد ہے اور آپ ہی کے لئے حمد ہے

بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اہل و مال پر اور آپ ہی کے لئے درگزر پر حمد ہے اور آپ ہی کے لئے حمد ہے

حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا رَضِيْتَ يَآ اَهْلَ التَّقْوٰى

یہاں تک کہ آپ خوش ہوجائیں اور آپ ہی کیلئے حمد ہے جب تک آپ خوش ہوجائیں، اے وہ ذات کہ جس سے ڈرنا چاہیے

وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ

اور اے وہ کہ آپ ہی مغفرت فرماسکتے ہیں۔ یا اللہ! آپ مجھے اس چیز کی توفیق عطا فرمائیں جسے آپ اچھا سمجھیں

الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

خواہ وہ قول ہو، عمل یا فعل یا نیت یا طریق ہو، بے شک آپ ہی ہر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

چیز پر قادر ہیں۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر جب بھی ذکر کرنے والے ان کا ذکر کریں

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

اور اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر جب بھی غفلت کریں آپ کے ذکر سے غفلت کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِیْ اِلٰى نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّلَا تَنْزِعْ مِنِّیْ

یا اللہ! تو مجھ کو پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ فرما اور مجھ سے نہ چھین وہ

صَالِحَ مَآ اَعْطَیْتَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا یَنْفَعُ

نیکی جو مجھ کو تو عطا فرما چکا ہے اس کو پھر، کیونکہ جو تو دیدے اس کا چھیننے والا کوئی نہیں اور بچا نہیں سکتا

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ غِنَایَ وَغِنٰی مَوْلَایَ

تیرے یہاں کسی مالدار کو اس کا مال۔ یا اللہ! میں تجھ سے اپنے گھر والوں اور اپنے غم خواروں کی مالداری مانگتا ہوں

وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ یَّدْعُوَ عَلَیَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور تیری پناہ لیتا ہوں رشتے ناتے کی بددعا سے جس کو میں نے کاٹ ڈالا ہو۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

(سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور رحمت نازل فرما تمام مومن مرد اور تمام مومن عورتوں

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ یَا مَنْ وَّعَدَ فَوَفٰی وَاَوْعَدَ

اور سب مسلمان مرد اور سب مسلمان عورتوں پر۔ اے وہ ذات! جس نے وعدہ فرمایا تو پورا فرمایا اور عذاب کا کہا

فَعَفَا اِغْفِرْ لِمَنْ ظَلَمَ وَاَسَآءَ یَا مَنْ یَّسُرُّهٗ طَاعَتِیْ وَلَا

تو بخش دیا، معاف فرمادے اس شخص کو جس نے ظلم کیا ہے اور بڑا عمل کرلیا ہے، اے وہ ذات! جس کو میری فرمانبرداری خوش کرتی ہے

تَضُرُّهُ مَعْصِيَتِي هَبْ لِي مَا يَسُرُّكَ وَاغْفِرْ لِي مَا لَا

اور میری نافرمانی اس کا کچھ بگاڑتی نہیں جو بات تجھ کو خوش کرتی ہے تو مجھ کو وہ عطا فرمادے اور جو بات تیرا کچھ بگاڑتی نہیں تو مجھ کو

يَضُرُّكَ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ

وہ معاف فرمادے۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول اور وہ نبی امی ہیں

الْاُمِّيِّ الَّذِيْ اٰمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَاَعْطِهِ اَفْضَلَ رَحْمَتِكَ

جو ایمان لائے تجھ پر اور تیری کتاب پر اور عنایت فرما ان کو اپنی سب سے بڑھ کر رحمت

وَاٰتِهِ الشَّرَفَ عَلٰى خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاجْزِهٖ خَيْرَ

اور عنایت فرما ان کو اپنی تمام مخلوق پر بزرگی قیامت میں اور بدلہ دے ان کو بہتر بدلہ،

الْجَزَآءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ

سلام ہو ان پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ یا اللہ!

حَبِّبِ الْمَوْتَ اِلٰى مَنْ يَّعْلَمُ (اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُكَ) اَللّٰهُمَّ

موت محبوب بنادے اس شخص کیلئے جس کو یقین ہو (اس پر کہ) (سیدنا) محمد (ﷺ) تیرے رسول ہیں۔ یا اللہ!

بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ - (خَمْسًا

مجھے برکت والی موت عطا فرما اور موت کے بعد جو ہوتا ہے اس میں بھی برکت عطا فرما۔ (اس دعا کو پچیس مرتبہ

وَّعِشْرِيْنَ) اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَكَ

پڑھنا چاہیے)۔ یا اللہ تو ہم کو بے خوف نہ بنا اپنے خفیہ تدبیر سے اور اپنی یاد ہمارے دل سے نہ بھلا

وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِيْنَ - اَللّٰهُمَّ

اور اپنی عیب پوشی کا پردہ ہمارے اوپر سے چاک نہ فرما اور ہم کو غافلوں میں سے نہ بنا۔ یا اللہ!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ

اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر پہلوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر پچھلوں میں

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي

اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر سب نبیوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر

الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ

سب رسولوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر بلند رتبہ والے فرشتوں میں قیامت تک،

الدِّيْنِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرْضٰى وَصَلِّ عَلٰى

الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر یہاں تک کہ تو ہم سے راضی ہو جائے اور خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدًا، اَللّٰهُمَّ

حضرت محمد (ﷺ) پر اپنی خوشنودی کے بعد بھی اور رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر ہمیشہ ہمیشہ۔ الٰہی!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر جیسا کہ حکم دیا ہے آپ کے اوپر درود بھیجنے کا اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا

(سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر جیسا تو پسند کرتا ہے کہ درود بھیجا جائے آپ کے اوپر اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر جیسا

اَرَدْتَّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ

تو چاہے درود پڑھا جانا آپ پر، الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر اپنی ساری مخلوقات کی گنتی کے برابر

خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رِضَاءَ نَفْسِكَ وَصَلِّ عَلٰى

اور اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر اپنی ذات پاک کی خوشنودی کے مطابق اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

حضرت محمد (ﷺ) پر عرش کے وزن کے برابر اور اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر ان کلموں کی سیاہی کے برابر

الَّتِيْ لَا تَنْفَدُ، اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ (وَالْفَضْلَ)

جو فنا ہونے والے نہیں، یا اللہ! عطا فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) کو مقام وسیلہ (اور بزرگی)

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ، اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ بُرْهَانَهٗ

اور فضیلت اور بلند درجہ، الٰہی! باعظمت کر ان کی دلیل اور قوی

وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَاْمُوْلَهٗ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاُمَّتِهٖ،

کر ان کی نبوت کی دلیل اور پہنچا دے ان کو ان کی آرزو تک ان کے گھر والوں اور امت کے بارے میں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ

الٰہی! تو اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور مہربانیاں اور اپنی خاص رحمت لگا دے حصہ میں

عَلٰى مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَعَلٰى اٰهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ

(سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) کے، جو تیرے حبیب اور منتخب ہیں اور آپ کے گھر والوں کے حصہ میں جو صاف

الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ

و پاکیزہ ہیں۔ الٰہی! تو اپنی وہ افضل سے افضل خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر

عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّثْلَ ذٰلِكَ وَارْحَمْ

جو تو نے اپنی مخلوق میں کسی پر نازل فرمائی ہو اور برکت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر اسی کے برابر اور رحم کر

مُحَمَّدًا مِّثْلَ ذٰلِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ اِذَا

(سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر اسی کے برابر۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر شب میں جب

يَغْشٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ عَلٰى

اس کی تاریکی چھا جائے اور رحمت نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر دن میں جب وہ روشن ہو جائے اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ

حضرت محمد (ﷺ) پر آخرت میں اور دنیا میں۔ الٰہی! اپنی رحمت نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر

الصَّلٰوةَ التَّامَّةَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْبَرَكَةَ التَّامَّةَ وَسَلِّمْ

پوری پوری رحمت اور برکت نازل فرما حضرت (سیدنا) محمد (ﷺ) پر پوری پوری برکت اور سلام بھیج

عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّلَامَ التَّامَّ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِمَامِ

(سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر پورا پورا سلام، الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر

الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

جو نیکی کے پیشوا اس کی طرف کھینچنے والے ہیں اور رحمت والے رسول ہیں، الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ دَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ۔

(سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر ہمیشہ ہمیشہ اور اپنی رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر ہمیشہ ہمیشہ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر جو نبی امی، قریشی، ہاشمی،

الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْهِرَاوَةِ

بطحائی، مکہ اور تہامہ مکہ کے رہنے والے ہیں، صاحب ہیں تاج اور عصا

وَالْجِهَادِ (وَالْكَرَامَةِ) وَالْمَغْنَمِ (وَالْمَقْسَمِ) صَاحِبِ

اور جہاد کے اور (بزرگی والے)، مال غنیمت والے (اور تقسیم والے)

الْخَيْرِ وَالْمَيْرِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا وَالْاٰيَاتِ

نیکی اور فائدہ والے، لشکروں والے اور بخششوں والے ہیں نشانیوں

الْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمَقَامِ الْمَشْهُوْدِ

اور معجزات والے اور روشن علامات والے ہیں اور صاحب اس مقام کے جس میں خاص طور پر آپ ہی حاضر ہوں گے

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَحْمُوْدِ

اور صاحب ہیں حوض کوثر کے جس پر اترا جائے گا اور شفاعت کرنے والے اور مقام محمود میں اپنے اس پروردگار کو سجدے کرنے والے ہیں جو تعریف کیا گیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى

ہے، الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر ان کے شمار کے برابر جنہوں نے آپ پر درود بھیجا ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِى الشَّانِ

حضرت محمد (ﷺ) پر ان کی گنتی کے برابر جنہوں نے آپ پر درود نہ پڑھا ہو۔ اس اللہ کے نام کی برکت سے جو بڑی شان والا

عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ

بڑی پکی دلیل والا، بڑے دبدبے والا ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہوگیا، میں اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اس شیطان سے جو راندہ ہوا ہے۔ یا اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں

بَطَرِ الْغِنٰى وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ

مالداری پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے، یا اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری بزرگی والے چہرے

الْكَرِيْمِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ. اَللّٰهُمَّ

اور تیرے بڑائی والے نام کے صدقہ میں کفر اور محتاجی سے ۔ یا اللہ!

اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاَمْرِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ

میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں تیری کریم ذات اور تیرے بڑے حکم کے وسیلے سے یہ بات کہ

تُجِيْرَنِیْ مِنَ النَّارِ وَالْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ

تو مجھ کو پناہ دیدے جہنم کی آگ سے، کفر سے اور محتاجی سے ۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں

مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرْيَانِیْ وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِیْ اِنْ رَّاٰى

ایسے مکار دوست سے جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں اور اس کا دل مجھے چیر لیتا ہو، اگر وہ

حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ

بھلائی دیکھے تو اسے دبا دے اور برائی دیکھے تو اس کا چرچا کر دے، یا اللہ! میں

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ

شدت فقر، شدت محتاجی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں،

مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ

ابلیس اور اس کے لشکر سے ، یا اللہ! میں عورتوں کے فتنہ سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں،

النِّسَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْهَكَ

یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ آپ مجھ سے منہ پھیر لیں

يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِیْ

قیامت کے دن، یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس عمل سے جو مجھے رسوا کر دے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ

اور میں آپکی پناہ میں آتا ہوں ہر اس شخص سے جو مجھے تکلیف دے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر

اَمَلٍ يُّلْهِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ

ایسے منصوبہ سے جو مجھے غافل کر دے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے فقر سے جو مجھے ہول میں ڈال دے، آپ کی پناہ میں آتا ہوں

مِنْ مَّوْتِ الْفِكْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ

ہر ایسی دولت سے جو میرا دماغ چلا دے۔ یا اللہ! آپ کی پناہ میں آتا ہوں فکر کی موت سے

اَللّٰهُمَّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ ؀

اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں غم کی موت سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

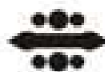
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ



ساتویں منزل بروز جمعہ

اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

يَارَبِّ يَارَبِّ اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيْرُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ

اے رب! اے رب! اے رب! یا اللہ! اے بڑائی والے! اے سننے والے! اے دیکھنے والے!

يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَيَا خَالِقَ الشَّمْسِ

اے وہ کہ جس کا کوئی شریک ہے اور نہ مشیر، اے آفتاب و ماہتاب روشن

وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ وَيَا عِصْمَةَ الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ

پیدا کرنے والے اور اے مصیبت زدہ، ترساں و پناہ جو کی پناہ

وَيَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ

اور اے ننھے بچے کی روزی پہنچانے والے اور اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے!

اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ

میں آپ سے درخواست کرتا ہوں مصیبت زدہ محتاج کی سی درخواست، بے قرار آفت زدہ کی سی درخواست،

اَسْاَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ

میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے عرش کے بندہائے عزت کے واسطے سے اور آپ کی کتاب کی کلید ہائے رحمت

مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَآءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ

کے واسطے سے اور ان آٹھ ناموں کے واسطے سے جو لکھے ہوئے رخ آفتاب پر

الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ

کہ قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے غم کی کشائش فرما دیجئے

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا كَذَا وَكَذَا یَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِیْدٍ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں فلاں فلاں چیزیں عطا فرمایئے، اے ہر اکیلے کے غمگسار

وَّیَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِیْدٍ وَّیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا شَاهِدًا

اور ہر تنہا کے رفیق اور ایسے قریب جو بعید نہیں اور اے ایسے حاضر

غَیْرَ غَآئِبٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

جو غائب نہیں اور اے ایسے غالب جو مغلوب نہیں اور اے سدا رہنے والے اور قائم رکھنے والے

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا زَیْنَ

اے بزرگی اورعظمت والے اور اے آسمانوں اور زمین کے نور اور اے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا عِمَادَ

اور زمین کی زینت! اے آسمانوں اور زمینوں کے زبردست مالک! اے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا قَیَّامَ

اور زمین کے تھامنے والے اور اے آسمان و زمین کے موجد اور اے آسمان و زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا صَرِیْخَ

کے قائم رکھنے والے اور اے بزرگی و عظمت والے! اے فریادوں کے

الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَمُنْتَهَی الْعَآئِذِیْنَ وَالْمُفَرِّجَ عَنِ

داد رس اور پناہ مانگنے والوں کی آخری دوڑ اور بے چینیوں کے کشائش

الْمَكْرُوْبِیْنَ وَالْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ وَمُجِیْبَ

دینے والے اور غمزدوں کے راحت دینے والے اور اے بے قراروں کی

دُعَآءِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ یَآ اِلٰهَ

دُعا قبول کرنے والے اور اے صاحب کرب کو شفا دینے والے! الٰہ العالمین

الْعٰلَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ

اور اے ارحم الرّٰحمین! آپ ہی کے سامنے ہر حاجت پیش ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ

یا اللہ! آپ خالق اعظم ہیں، آپ سب کچھ سنتے، سب کچھ جانتے ہیں۔ آپ غفور،

رَّحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَّادُ

رحیم ہیں، آپ ہی عرش عظیم کے مالک ہیں ،یااللہ! آپ محسن ہیں، صاحب جود،

الْكَرِيْمُ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ

صاحب کرم ہیں، آپ مجھے بخش دیجئے اور مجھ پر رحم کیجئے اور مجھے عافیت اور روزی دیجئے اور میری پردہ پوشی فرمایئے

وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

اور میرے نقصان کو پورا کر دیجئے ، مجھے بلندی وہدایت دیجئے اور مجھے گمراہ نہ کیجئے اور مجھے جنت میں اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ

داخل کردیجئے اے ارحم الراحمین! اے میرے پروردگار! مجھے اپنا بنا لیجئے

نَفْسِيْ لَكَ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ سَيِّئِ

اور میرے دل میں اپنے مقابلہ میں فرمانبرداری ڈال دیجئے اور لوگوں کی نظر میں مجھے معزز کردیجئے اور میرے (برے)

الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَأَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا

اخلاق سے مجھے بچا لیجئے ۔یا اللہ! آپ ہی نے طلب کیا ہے ہماری ذات سے ان اعمال کو

نَمْلِكُهٗ اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ عَنَّا اَللّٰهُمَّ

جن پر ہم کوئی اختیار آپ کی توفیق کے بغیر نہیں رکھتے تو آپ ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق عطا فرمایئے جو آپ کو ہم سے

اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّاَسْأَلُكَ

رضا مند کر دے۔ یااللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں ہمیشہ رہنے والا ایمان، اورخشوع والا دل

يَقِيْنًا صَادِقًا وَّاَسْأَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا وَّاَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ

اور طلب کرتا ہوں سچا یقین، دین مستقیم اور ہر بلا سے امن،

كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى

اوراس امن کی ہمیشگی طلب کرتا ہوں اور میں آپ سے امن پر شکر کا سوال کرتا ہوں،

الْعَافِيَةِ وَاَسْاَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ

میں آپ سے خلق کی طرف سے بے نیازی طلب کرتا ہوں۔ یا اللہ! میں آپ سے اس گناہ کی معافی چاہتا ہوں

لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا

جس سے میں نے توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اس کو کر لیا ہو اور میں آپ سے اس عہد کی معافی چاہتا ہوں

اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَّفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ

جو میں نے اپنی جانب سے دیا ہو اور پھر اس کو پورا نہ کیا ہو اور میں آپ سے معافی چاہتا ہوں

لِلنِّعَمِ الَّتِیْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ

ان نعمتوں کے بارہ میں جن سے میں نے قوت حاصل کر کے اسے آپ کی نافرمانی میں لگایا اور میں معافی چاہتا ہوں

لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِیْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ

اس نیکی کے بارہ میں کہ میں نے اس کو خالصتاً آپ کیلئے کرنا چاہا پھر اس میں آمیزش کر لی جو آپ کے لئے نہ تھی

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّكَ عَلَیَّ

یا اللہ! آپ مجھے رسوا نہ کیجئے، بے شک آپ مجھے خوب جانتے ہیں اور مجھے عذاب نہ دیجئے، بے شک آپ مجھ پر

قَادِرٌ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

ہر طرح قدرت رکھتے ہیں۔ یا اللہ! ساتوں آسمانوں، عرش عظیم کے مالک،

الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ

یا اللہ! آپ میرے لئے ہر مہم میں کافی ہو جائیے جس طرح آپ چاہیں اور جس جگہ سے

اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِيْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدُنْيَایَ حَسْبِیَ

آپ چاہیں، کافی ہے مجھے اللہ میرے دین کیلئے، کافی ہے مجھے اللہ میری دنیا کے لئے، کافی ہے

اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰهُ

مجھے اللہ میری فکروں کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ اس شخص کے مقابلہ کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے، کافی ہے مجھے اللہ

لِمَنْ حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ

اس شخص کے لئے جو مجھ سے حسد کرتا ہو، کافی ہے مجھے اللہ اس شخص کے لئے جو مجھے برائی کے ساتھ دھوکہ دیتا ہے، کافی ہے مجھے اللہ

عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْأَلَۃِ فِی الْقَبْرِ حَسْبِی

موت کے وقت، کافی ہے مجھے اللہ قبر میں سوال وقت، کافی ہے مجھے

اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ اللّٰہُ

اللہ میزان (حشر) کے پاس، کافی ہے مجھے اللہ صراط (محشر) کے پاس، مجھے اللہ کافی ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

وہ اللہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ ثَوَابَ الشَّاکِرِیْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِیْنَ

یااللہ! میں آپ سے شکر گزاروں جیسا اجر مقربین کی سی مہمانداری،

وَمُرَافَقَۃَ النَّبِیِّیْنَ وَیَقِیْنَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَذِلَّۃَ الْمُتَّقِیْنَ

انبیاء (علیہم السلام) کی رفاقت، صدیقوں جیسا اعتقاد، اہل تقویٰ کی سی خاکساری،

وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِیْنَ حَتّٰی تَوَفَّانِیْ عَلٰی ذٰلِکَ یَآ اَرْحَمَ

اہل یقین کا سا خشوع مانگتا ہوں، یہاں تک کہ آپ مجھے اسی حال میں اٹھالیں اے سب رحم کرنے والوں سے

الرّٰحِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ بِنِعْمَتِکَ السَّابِقَۃِ عَلَیَّ

بڑھ کر رحیم۔ یااللہ! میں آپ سے بہ واسطہ اس انعام کے جو پہلے مجھ پر رہا ہے

وَبَلَآئِکَ الْحَسَنِ الَّذِی ابْتَلَیْتَنِیْ بِہٖ وَفَضْلِکَ الَّذِیْ

اور بہ واسطہ اس اچھے امتحان کے جو آپ نے لیا ہے اور بہ واسطہ اس فضل کے

فَضَّلْتَ عَلَیَّ اَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّۃَ بِمَنِّکَ وَفَضْلِکَ

جو آپ نے مجھ پر کیا ہے درخواست کرتا ہوں کہ آپ مجھے جنت میں داخل فرما دیجئے۔ اپنے احسان، فضل

وَرَحْمَتِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ اِیْمَانًا دَآئِمًا وَّھُدًی قَیِّمًا

و رحمت سے یااللہ! میں آپ سے ایمان دائم، ہدایت محکم،

وَّعِلْمًا نَّافِعًا اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِّفَاجِرٍ عِنْدِیْ نِعْمَۃً

علم نافع کا سوال کرتا ہوں، یااللہ! کسی بدکار کا مجھ پر احسان نہ ہونے دیجئے

اُكَافِيهِ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَ

کہ مجھے دنیا و آخرت میں اس کا معاوضہ ادا کرنا پڑے ۔ یااللہ! میرے گناہ بخش دیجئے

وَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ وَطَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ

میرے اخلاق وسیع اور میری آمدنی حلال کردیجئے اور آپ نے مجھے جو کچھ دے رکھا ہے اس پر مجھے قناعت دے دیجئے

وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِيْ اِلٰى شَيْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور جو چیز آپ نے مجھ سے ہٹالی ہو اس کی طرف میری طلب ہی کو نہ لے جائیے ۔ یااللہ! میں

اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ

ان تمام چیزوں سے جو آپ نے پیدا کی ہیں آپ کی حفاظت چاہتا ہوں

مِنْهُنَّ وَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ

اور میرے لئے اپنے ہاں دخل پیدا فرما دیجئے اور میرے لئے اپنے ہاں تقرب

زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ وَ

وحسنِ مراجعت پیدا فرمادیجئے اور مجھے ان لوگوں میں سے کردیجئے جو آپ کے سامنے کھڑے ہونے اور

وَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْ لِقَاءَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّتُوْبُ اِلَيْكَ

آپ کی وعید سے ڈرتے ہیں اور آپ کے دیدار کی تمنا رکھتے ہیں اور مجھے ان میں سے فرمادیجئے جو آپ کی طرف

تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّاَسْئَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّعِلْمًا نَّجِيْحًا

خاص توجہ کے ساتھ رجوع کرتے ہیں اور میں آپ سے عملِ مقبول، علم نافع،

وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

سعیِ مشکور اور کامیاب تجارت کا سوال کرتا ہوں۔ یااللہ! میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ

فِكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ

آپ جہنم سے میری جان بخشی فرما دیجئے۔ یااللہ! موت کی بیہوشیوں اور سختیوں پر

وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ

میری مدد فرمائیے۔ یااللہ! مجھے بخش دیجئے، مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھے اعلیٰ رفیقوں

بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَشْرَقَتْ

کے ساتھ جا ملایئے۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر جن کے نور سے

بِنُوْرِهِ الظُّلَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً

اندھیرے جگمگا اُٹھے۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر جو مبعوث ہوئے رحمت بن

لِّكُلِّ الْاُمَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ لِلسِّيَادَةِ

کر ساری امتوں کے لئے۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر جو منتخب ہوئے سرداری

وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور رسالت کے لئے لوح اور قلم کی پیدائش سے بھی پہلے۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدِنِ الْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ اَللّٰهُمَّ

(سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر جو بہترین اخلاق و عادات والے تھے۔ الٰہی!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَخَوَاصِّ

اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر، جو خاص طور پر مختصر اور جامع کلمات اور خاص خاص

الْحِكَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ لَا تُنْتَهَكُ

حکمتوں سے سرفراز ہوئے۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر جن کی مجلس میں کسی کی

فِىْ مَجَالِسِهِ الْحُرَمُ وَلَا يُغْضِىْ عَنْ مَّنْ ظَلَمَ اَللّٰهُمَّ

آبرو ریزی نہیں کی جاتی تھی اور نہ آپ چشم پوشی فرماتے تھے اس شخص سے جو ذرا سا بھی ظلم کرے۔ الٰہی!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ اِذَا مَشٰى تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ

اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر وہ کہ جب چلتے تو سایہ کرتا آپ پر بادل

حَيْثُ مَا يَمَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ انْشَقَّ لَهُ

جہاں کا آپ ارادہ فرماتے۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر جن کے لئے چاند دو ٹکڑے ہو گیا

الْقَمَرُ وَكَلَّمَهُ الْحَجَرُ وَاَقَرَّ بِرِسَالَتِهٖ وَصَمَّمَ اَللّٰهُمَّ

اور پتھر نے آپ سے بات کی اور آپ کی رسالت کی گواہی دی اور حفاظت کی۔ الٰہی!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَثْنٰى عَلَيْهِ رَبُّ الْعِزَّةِ نَصًّا فِىْ

اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر جن کی ثنا کی خود رب العزت نے واضح طور پر

سَالِفِ الْقِدَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ صَلّٰى عَلَيْهِ

پچھلی امتوں میں۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر جن پر صلوٰۃ بھیجی

رَبُّنَا فِىْ مُحْكَمِ كِتَابِهٖ وَاَمَرَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُسَلَّمَ

خود ہمارے رب نے اپنی پکی کتاب میں اور حکم دیا اس بات کا کہ بھیجا جائے آپ پر درود اور سلام،

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ مَا

اللہ کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے آل واصحاب پر اور آپ کی بیبیوں پر

انْهَلَّتِ الدِّيَمُ وَمَا جُرَّتْ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ اَذْيَالُ الْكَرَمِ

جب تک بارش برسے اور جب تک گنہگاروں پر بخشش کے دامن کھینچے جائیں

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّشَرِّفْ وَكَرِّمْ خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ

اور سلام بھیج سلام بھیجنا اور شرافت و بزرگی عطا فرما۔ اے ہمارے رب! تو نے بنایا، پھر اسکو درست کیا،

وَقَدَّرْتَ رَبَّنَا فَقَضَيْتَ وَعَلٰى عَرْشِكَ اسْتَوَيْتَ وَاَمَتَّ

اے رب! تو نے تقدیر بنائی پھر اس کے مطابق حکم فرمایا اور اپنی شان کے مناسب عرش پر تجلی فرمائی، تو نے موت دی

فَاَحْيَيْتَ وَاَطْعَمْتَ فَاَشْبَعْتَ وَاَسْقَيْتَ فَاَرْوَيْتَ

پھر تو نے ہی زندہ کیا اور تو نے کھانا کھلایا تو پیٹ بھر دیا اور پانی پلایا تو سیراب کر دیا

وَحَمَلْتَ فِىْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ عَلٰى فُلْكِكَ وَعَلٰى دَوَآبِّكَ

اور اپنی خشکی اور تری میں سوار کیا اپنی کشتی پر اور اپنے چوپایوں پر

وَعَلٰى اَنْعَامِكَ فَاجْعَلْ لِّىْ عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّاجْعَلْ لِّىْ

اور اپنے دوسرے جانوروں پر، تو اب مجھے اپنے دربار میں بھیدی بنا لے اور اپنے دربار میں مجھ کو

عِنْدَكَ زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِىْ مِمَّنْ يَّخَافُ

قرب عطا فرما اور میرا عمدہ ٹھکانہ بنادے اور مجھ کو ان بندوں میں سے بنالے جو تیرے سامنے

مَقَامَكَ وَوَعِيْدَكَ وَيَرْجُوْ لِقَآئَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ

کھڑے ہونے سے اور تیرے عذاب سے ڈرر کھتے ہیں اور تیری ملاقات کے امیدوار ہوں اور مجھ کو ان

يَّتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّاَسْئَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

بندوں میں سے بنالے جو تیرے سامنے توبہ کریں خالص توبہ اور میں تجھ سے طلب کرتا ہوں مقبول عمل

وَّعِلْمًا نَّجِيْحًا وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ

اور درست علم اور وہ جدوجہد جس کی قدر ہو اور ایسی تجارت جو گھاٹے میں نہ رہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسَآئِلِكَ وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ

الٰہی! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس سوال کی برکت سے جو تیرے نزدیک سب سے بہتر ہو اور وسیلہ سے تیرے ان ناموں کے جو تجھ کو سب سے

اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ

زیادہ پسند ہوں اور سب سے زیادہ بزرگ ہوں اور وسیلہ سے اس بات کے کہ احسان فرمایا تو نے ہم پر ہمارے نبی حضرت محمد (ﷺ) کو بھیج کر

نَّبِيِّنَا وَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ

اور بچا لیا ہم کو ان کے باعث گمراہی سے اور ہم کو حکم دیا ان پر درود بھیجنے کا

عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلٰوتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا

اور بنادیا ہمارے درود پڑھنے کو ان پر ہمارے درجہ (کی بلندی) اور گناہوں کے کفارہ کا سبب اور اپنی مہربانی

وَّمَنًّا مِّنْ اِعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا

اور احسان کا محض اپنی بخششوں سے، پس میں تجھ سے چاہتا ہوں تیرے حکم کی تعظیم اور تیرے فرمان کی اتباع

لِّوَصِيَّتِكَ وَتَنْجِيْزًا لِّمَوْعِدِكَ بِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا عَلَيْنَا

اور تیرے اس وعدہ کے پورا کرنے کے لئے جو ہمارے نبی (ﷺ) کے حق کے ادا کرنے کے لئے

فِيْٓ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

ہمارے اوپر واجب ہے اور تو نے اپنے بندوں کو حکم دیا ہے ان پر درود پڑھنے کا

فَرِيْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا عَلَيْهِمْ فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ

ایک فریضہ کے طور پر جو تو نے ان پر فرض فرمایا ہے، تو الٰہی! میں تیرے روئے انور کے جلال

وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ اَنْ تُصَلِّیَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِکَتُکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اور تیرے نورِ عظمت کے وسیلہ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو اور تیرے سب فرشتے درود بھیجیں (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) پر

عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَنَبِیِّکَ وَصَفِیِّکَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ

جو تیرے بندے، تیرے رسول، تیرے نبی اور تیرے منتخب ہیں، اس سے بڑھ کر درود جو تو نے

بِهٖ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ

اپنی مخلوق بھر میں کسی پر بھیجا ہو، بیشک تو بڑی خوبی اور بڑی شان والا ہے۔ الٰہی! تو ان کے درجے

دَرَجَتَهٗ وَاَکْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِیْزَانَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ

بلند فرما اور ان کا مقام اور بزرگ کر اور ان کا ترازو بھاری کر اور ان کا ثواب بڑا کر

وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ

اور ان کی دلیل روشن کر اور ان کا دین غالب کر اور ان کا نور اور اجالا کردے اور ہمیشہ قائم رکھ

(کَرَامَتَهٗ) مِنْ ذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَیْنُهٗ

آپ کی (بزرگی) اولاد اور آپ کے گھر والوں میں جن سے ٹھنڈی ہوں آپ کی آنکھیں

وَعَظِّمْهُ فِی النَّبِیِّیْنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

اور عظمت والا کر ان کو تمام نبیوں میں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ الٰہی! تو بنا دے

مُحَمَّدًا اَکْثَرَ النَّبِیِّیْنَ تَبَعًا وَّاَکْثَرَهُمْ اَزْرًا وَّاَفْضَلَهُمْ

(سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) کو سب نبیوں میں بڑی امت والا اور سب سے زیادہ از روئے مددگاروں کے اور سب سے افضل

کَرَامَةً وَّنُوْرًا وَّاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْسَحَهُمْ فِی الْجَنَّةِ

کرامت اور نور میں اور سب سے اونچا درجہ میں اور سب سے فراخ جنت میں

مَنْزِلًا وَّ(اَزْیَدَهُمْ) ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَّاَثْبَتَهُمْ

مرتبے کے لحاظ سے اور سب سے زیادہ ثواب میں اور سب سے نزدیک مجلس میں اور سب سے پائیدار

مَقَامًا وَّاَصْوَبَهُمْ کَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ مَسْاَلَةً وَّاَوْفَرَهُمْ

مقام میں اور سب سے صحیح تر کلام میں اور سب سے زیادہ کامیاب اپنے سوال میں اور سب سے بڑھ جانے والا

لَدَيْكَ نَصِيبًا وَّ اَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَّ اَوْفَاهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّ اَنْزِلْهُ فِي

تیرے یہاں حصہ پانے میں اور سب سے زیادہ رغبت کرنے والے اس ثواب میں جو تیرے یہاں ہے اور اتار ان کو

اَعْلٰى (غُرَفِ) الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى اَللّٰهُمَّ

فردوس بریں کے بلند بالاخانوں کے اونچے درجوں میں، الٰہی! بنادے

اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَائِلٍ وَّ اَنْجَحَ سَائِلٍ وَّ اَوَّلَ شَافِعٍ

(سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) کو بولنے والوں میں سب سے سچا اور ہر سائل سے زیادہ کامیاب اور سب سے پہلا شفاعت کرنے والا

وَّ اَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّ شَفِّعْهُ فِيْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ يَّغْبِطُهٗ بِهَا

اور سب سے بہتر وہ جس کی شفاعت قبول کی گئی ہو اور قبول فرما ان کی شفاعت کو ان کی امت کے بارے میں، جس پر رشک کریں

الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ وَ اِذَا امْتَزْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ بِفَصْلِ

سب اگلے اور پچھلے نبی اور جب تو اپنا فیصلہ کن حکم دے کر اپنے بندوں کو ایک دوسرے سے ممتاز کرے

الْقَضَاءِ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِي الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا وَّ (فِي)

تو کر دینا (سیدنا) حضرت محمد (ﷺ) کو سب سے زیادہ سچی بات بولنے والوں میں اور

الْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ سَبِيْلًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

سب سے اچھے عمل کرنے والوں میں اور دین کے راہ یافتہ لوگوں میں۔ الٰہی! تو بنا دے

نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْرِدًا اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ

ہمارے نبی کو ہمارا پیشرو اور ان کے حوض کوثر کو ہمارے پانی پینے کا گھاٹ، الٰہی! ہم کو اٹھانا

زُمْرَتِهٖ وَ اسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَ تَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ اجْعَلْنَا

آپ ﷺ کے گروہ میں اور عمل کرالینا ہم سے آپ (ﷺ) کی سنت پر اور اٹھانا آپ (ﷺ) کے دین پر اور بنالینا

مِنْ حِزْبِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهٗ كَمَا اٰمَنَّا بِهٖ وَ لَمْ

آپ (ﷺ) کی جماعت میں۔ الٰہی! جمع کرنا ہم کو اور ان کو جس طرح کہ ہم ایمان لائے ہیں ان پر

نَرَهٗ (اَللّٰهُمَّ) لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ

ان کے دیکھے بغیر اور جدا نہ رکھنا ہم کو اور آپ کو یہاں تک کہ داخل کرنا ہم کو جنت میں،

وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَآئِهٖ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور بنا ہم کو ان کے رفیقوں میں آپ کے دوست انبیاء (علیہم السلام) اور صدیق اور شہید

وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور صالحین کے ہمراہ اور اچھے ہیں یہ رفیق۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِيْ اِلَى

(سیدنا) حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو ہدایت کے نور ہیں اور نیکی کی طرف کھینچنے والے اور راہ راست کی طرف

الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَكَاشِفِ الْغُمَّةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

بلانے والے، رحمت والے نبی، رنج کے دور کرنے والے، پرہیزگاروں کے امام

وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَتَلَا اٰيَاتِكَ

اور سارے جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں۔ جیسا انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا اور تیری آیتیں پڑھ کر سنائیں

وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفٰى بِعُهُوْدِكَ وَاَنْفَذَ

اور تیرے بندوں کی خیر خواہی کی اور تیری حدود قائم فرمائیں اور تیرے وعدے پورے کیے اور تیرا حکم

حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى

جاری کیا اور تیری فرمانبرداری کا حکم دیا اور تیری نافرمانی سے روکا اور دوستی کی

وَلِيَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ

تیرے اس دوست سے جس سے تو دوستی رکھنا پسند کرتا تھا اور دشمنی کی تیرے اس دشمن سے جس سے دشمنی کرنا

اَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

پسند کرتا تھا، درود نازل ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے (سیدنا) حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور سلام ہو۔ الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما

جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بدن مبارک پر درمیان بدنوں کے اور ان کی روح مبارک پر درمیان ارواح کے اور

مَوْقِفِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى

آپ کے مقام پر درمیان مقامات تمام برگزیدگان کے اور آپ کے حاضری کی جگہ پر دربار الٰہی میں درمیان مشاہد تمام مقربوں کے اور

ذِکْرُہٗ اِذَا ذُکِرَ صَلٰوۃً مِّنَّا عَلٰی نَبِیِّنَا اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْہُ مِنَّا

آپ کے ذکر پر جب بھی آپ کا ذکر ہو ہماری جانب سے بھی درود ہو ہمارے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر۔ الٰہی! پہنچا دے آپ کو ہمارا

السَّلَامَ کُلَّمَا ذُکِرَ (السَّلَامُ) وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ

سلام جب بھی آپ پر سلام کا ذکر ہو اور سلام ہو نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَلٰٓئِکَتِکَ

اور اس کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ الٰہی! رحمت نازل فرما اپنے مقرب

الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی اَنْبِیَآئِکَ الْمُطَهَّرِیْنَ وَعَلٰی رُسُلِکَ

فرشتوں پر اور اپنے پاک نبیوں پر اور اپنے رسولوں پر

الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَۃِ عَرْشِکَ اَجْمَعِیْنَ وَعَلٰی جِبْرَائِیْلَ

جو بھیجے گئے ہیں اور اپنے عرش کے اٹھانے والے سب فرشتوں پر، جبرئیل پر

وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَلَکِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ

اور میکائیل پر اور اسرافیل پر اور ملک الموت اور رضوان (محافظ جنت)

وَمَالِکٍ وَّصَلِّ عَلَی الْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِ

اور مالک (محافظ جہنم) پر، رحمت نازل فرما نیکی بدی کے لکھنے والے بزرگ فرشتوں پر اور ہمارے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے

نَبِیِّنَا اَفْضَلَ مَآ اٰتَیْتَ اَحَدًا مِّنْ اَھْلِ بُیُوْتِ الْمُرْسَلِیْنَ

اہل بیت پر، افضل اس صلوٰۃ و سلام سے جو عطا فرمایا ہو تو نے پیغمبروں کے اہل بیت میں سے کسی کو

وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِیِّکَ اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ اَحَدًا مِّنْ

اور بدلہ دے اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اصحاب کو بہتر اس سے کہ بدلہ دیا ہو تو نے رسولوں کے

اَصْحَابِ الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

اصحاب میں سے کسی کو، الٰہی! بخش دے مجھے اور سب مؤمن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ

اور سب مؤمن عورتوں کو اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو جو ان میں زندہ ہوں

وَالْاَمْوَاتِ وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا

اور جو مر چکے ہیں اور ہمارے سب بھائیوں کو جو ہم سے ایمان میں سبقت کر چکے ہیں

تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ

اور ہمارے دلوں میں کینہ نہ رکھ ایمان والوں کی طرف سے۔اے ہمارے رب! تو بڑی محبت اور بڑی

رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الرِّضَآءَ بَعْدَ الْقَضَآءِ وَبَرْدَ

مہربانی والا ہے۔ یااللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم پر خوشنودی اور

الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا اِلٰى

موت کے بعد آرام کی زندگی اور تیرے روئے انور کے دیدار کی لذت

لِقَآئِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ وَّاَعُوْذُبِكَ

اور تیری ملاقات کا شوق نہ اس تکلیف کی حالت میں جو تکلیف دہ ہو اور نہ کسی ایسے فتنے میں جو گمراہ کرنیوالا ہو اور تیری پناہ لیتا ہوں

اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ اَوْ يُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْسِبَ

کہ خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا کسی پر خود زیادتی کروں یا کوئی میرے اوپر زیادتی کرے یا قصداً کسی غلطی

خَطِيْئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ

میں مبتلا ہوں یا کسی ایسے گناہ میں جس کو تو نہ بخشے۔ یااللہ! تو ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کر دے

وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور راہ بتانے والا اور خود راہ یافتہ بنا دے۔ یااللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے،

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّيْٓ

چھپے اور کھلے کے جاننے والے، بزرگی اور بخشش والے! میں

اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُكَ وَكَفٰى

اس دنیا کی زندگی میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تجھے گواہ کرتا ہوں اور تیری

بِكَ شَهِيْدًا اَنِّيْٓ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا

گواہی کافی ہے اس بات پر کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود تیرے سوا کوئی نہیں، بس تو اکیلا

شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ہے تیرا شریک کوئی نہیں، بادشاہی صرف تیری ہے، تمام تعریفیں صرف تیری ہیں اور تو ہر بات پر

قَدِيْرٌ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ

قادر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے ہیں اور تیرے رسول ہیں اور اس کی کہ

وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَاءَكَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا

تیرا وعدہ پورا ہو کر رہے گا، تیری ملاقات ہونی ہے اور قیامت ضرور آ کر رہے گی، اس میں ذرا شبہ نہیں ہے

وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَاَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ

اور بے شک تو قبروں کے مردوں کو اٹھائے گا اور اگر مجھ کو تو نے کہیں میری جان کے سپرد کر دیا

تَكِلْنِيْ اِلٰى ضَعْفٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ وَّاِنِّيْ لَا

تو یقیناً سپرد کردے گا کمزوری، عیب، گناہ اور غلطیوں کے، بے شک مجھ کو

اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

بجز تیری رحمت کے کسی پر کوئی بھروسہ نہیں ہے، تو اب میرے سب گناہ بخش دے کیونکہ گناہ کوئی نہیں

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

بخشتا مگر تو اور میری توبہ قبول فرما کیونکہ تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما (سیدنا) حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں، جو نبی

الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

امی ہیں اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے صحابہ پر اور سب پر سلام۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ

اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی تو پسند فرمائے اور جس سے تو خوش ہو۔ یا اللہ! تو ڈال دے

نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ وَنُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا مِّنْ بَيْنِ يَدَيَّ

میرے دل میں نور اور میری قبر میں نور اور میرے سامنے نور،

وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِيْ وَنُوْرًا عَنْ يَّمِيْنِيْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِيْ

میرے پیچھے نور، میرے دائیں نور، میرے بائیں نور،

وَنُوْرًا مِّنْ فَوْقِيْ وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِيْ وَنُوْرًا فِيْ سَمْعِيْ

میرے اوپر نور، میرے نیچے نور کر دے، اور میری سماعت میں نور

وَنُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ وَنُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَشَرِيْ

اور میری آنکھوں میں نور، اور میرے روئیں روئیں میں نور، اورمیرے پوست میں نور،

وَنُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ وَنُوْرًا فِيْ دَمِيْ وَنُوْرًا فِيْ مُخِّيْ

میرے گوشت میں نور، میرے خون میں نور اورمیری ہڈیوں کے گودے میں نور

وَنُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّاَعْطِنِيْ نُوْرًا

اور میری ہڈی ہڈی میں نور کردے، یا اللہ! میرے نور کو اور بڑا کردے مجھ کو نور عطا فرما،

وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا (وَّزِدْنِيْ نُوْرًا وَّزِدْنِيْ نُوْرًا وَّزِدْنِيْ

میرے لئے نور مقدر فرما اور (میرا نور اور بڑھا دے اور بڑھا دے اور

نُوْرًا) سُبْحَانَ الَّذِيْ تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ

بڑھادے)۔ پاک ہے وہ ذات عزت جس کی چادر ہے اور عزت اس کا فرمان ہے

الَّذِيْ لَبِسَ الْمَجْدَ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا يَنْبَغِيْ

اور بزرگی جس کا لباس ہے اور بزرگی جس کی بخشش ہے، پاک ہے وہ ذات کہ ہر عیب سے پاکی

التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهٖ

صرف اسی کے شایان شان ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کو اپنے علم سے شمار کر رکھا ہے،

سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالطَّوْلِ، سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ

پاک ہے وہ ذات جو بڑے فضل اور بخشش والی ہے، پاک ہے وہ ذات جو بڑے احسان اور انعام کی مالک ہے،

سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ، سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ

پاک ہے وہ ذات جو بڑے شرف و کرم والی ہے اور پاک ہے وہ ذات جو بڑے جلال

وَالْاِكْرَامِ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ

و اکرام والی ہے۔ یااللہ! آسمانوں کے رب، زمینوں کے رب اور

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ

عظمت والے عرش کے رب، ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، اے دانے اور گٹھلی سے چیر کر

وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُبِكَ

(درخت اگانے والے) تورات وانجیل اور قرآن شریف کے اُتارنے والے میں تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ م بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ

ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔یااللہ! تو سب سے پہلا ہے کہ

فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ

تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا اور آخر میں تو ہی رہے گا کہ تیرے بعد کوئی نہیں رہے گا،

وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ

تیرا نام ''ظاہر'' ہے، تیرے اوپر کچھ نہیں اور تیرا نام ''باطن'' ہے،

دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا عَنِ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ

تیرے نیچے کچھ نہیں تو ہمارا قرض ادا فرمادے اور محتاجی سے ہم کو بے پرواہ کر دے ۔یا اللہ!

اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ

میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں آپ کے ساتھ کچھ بھی شریک کروں، درآنحالیکہ اسے جانتا ہوں

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَيَّ

اور آپ سے اس (شرک) کی معافی چاہتا ہوں جسے میں نہ جانتا ہوں اور میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ مجھے کوئی رشتہ دار بددعا دے

رَحِمٌ قَطَعْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ

جس کی میں نے حق تلفی کی ہو۔ یااللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اس حیوان کے شر سے جو پیٹ کے بل

عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ

چلتا ہے اور اس حیوان کے شر سے جو دو پیروں پر چلتا ہے اور اس حیوان کے شر سے جو

مَنْ يَّمْشِي عَلٰٓى اَرْبَعٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنِ امْرَأَةٍ

چار پیروں پر چلتا ہے۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ایسی عورت سے جو

تُشَيِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ

مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کردے اور میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ایسی اولاد سے جو مجھ پر وبال ہو

وَبَالًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا وَّاَعُوْذُبِكَ

اور میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ایسے مال سے جو میرے حق میں عذاب ہو۔ اور میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں

مِنْ صَاحِبٍ خَدِيْعَةٍ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى

ایسے دھوکہ باز سے کہ اگر اچھائی دیکھے تو چھپالے اور برائی دیکھے

سَيِّئَةً اَفْشَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ

تو افشا کردے میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اعتقاد کے بعد حق بات میں شک لانے سے

بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُبِكَ

اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں میں شیطان مردود سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں

مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ

روز جزا کی سختی سے۔ یا اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ناگہانی موت سے،

الْفُجَاءَةِ وَمِنْ لَّدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ

سانپ کے کاٹنے سے، درندے سے، ڈوبنے سے

وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ

اور جل جانے سے اور اس سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں اور مارے جانے سے

فِرَارِ الزَّحْفِ.

لشکر کے بھاگنے کے وقت۔

اللّٰھم صل علی محمد و علی آل محمد

کما صلیت علی ابراہیم و علی آل ابراہیم

انک حمید مجید

اللّٰھم بارک علی محمد و علی آل محمد

کما بارکت علی ابراہیم و علی آل ابراہیم

انک حمید مجید

درخواست

پھر ان دعاؤں کے ختم کے بعد یوں کہے:

یا اللہ ان دعاؤں کو حضرت ملا علی القاری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ حضرت الحاج اللہ بخش صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ، حضرت امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد حفظہ اللہ، محمد مسعود ازھر حفظہ اللہ، تمام مجاہدین، غازیان، اسیرانِ اسلام اور مومنین و مومنات کے حق میں قبول فرما۔

آمین یا رب العالمین یا رب الشھداء والمجاھدین

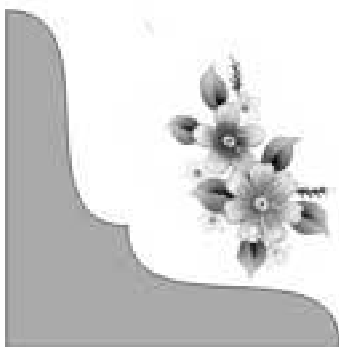
صلی اللہ تعالیٰ علی سید الکائنات واکرم المخلوقات

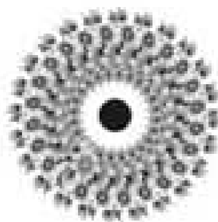
صلوٰۃ تسبق الغایات

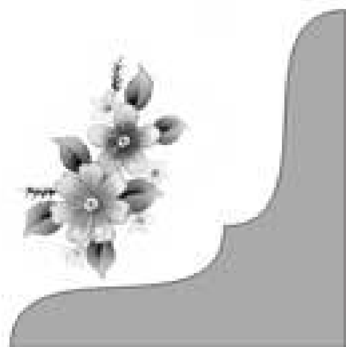




لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة







باب ۴



ترجمہ: بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور دکون، اس کی تکلیف دور کرتا ہے

مجرب و مقبول مناجات

۱

دعائے حزب البحر طریقہ اور خواص

۲

اورادِ فتحیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعائے حزب البحر

قطب الاقطاب شاہ علی بن محمد ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۹۳۹ھ) کی الہامی دعا "حزب البحر"

واقعہ ورود، زکوٰۃ اور طریقہ ورد

دعائے حزب البحر کے مجرب خواص



دُعائے حزب البحر جو حضرت قطب الاقطاب، سیدنا و مولانا شاہ ابوالحسن شاذلی قدس سرہ پر الہام ہوئی، مشائخ کبار نے برکات کے حصول کے لیے خود بھی اسے پڑھا اور اپنے متعلقین کو بھی اس کے پڑھنے کی اجازت دینے کا مشغلہ رکھا۔ لیکن یہ دعا ہر خاندان کے مشائخ میں مختلف طریقوں سے پڑھی جاتی ہے، لہٰذا جو حضرات، حضرت حاجی امداداللہ صاحب مہاجر مکی قدس سرہ کے طریق پر اس دعا کو پڑھنا چاہتے ہیں، ان کی سہولت کے لیے اس دعا کو چند ضروری فوائد کے ساتھ ترتیب دیا گیا ہے، حق تعالیٰ قبول فرمائیں اور اس دعا کی برکت سے طالبین کے مقاصد کو پورا فرمائیں۔

تنبیہ

یہ دعا بے شک متبرک ہے، لیکن قرآن مجید و احادیث مبارکہ میں جو دعائیں وارد ہوئی ہیں ان کا رُتبہ اس سے کہیں اعلیٰ ہے، خوب یاد رکھو! لوگ اس میں بڑی غلطی کرتے ہیں۔

شانِ ظہور دُعائے حزب البحر

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ شرح حزب البحر میں فرماتے ہیں: معتبر علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ قاہرہ شہر میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے، شیخ نے ان ایام میں اپنے دوستوں سے فرمایا کہ ہمیں اس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا ہے، لہٰذا جہاز تلاش کرو، دوستوں (مریدوں) کو بڑی تلاش کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کے جہاز کے سوا اور کوئی جہاز نہ ملا، سبھی اس میں سوار ہوگئے، جب بادبان اُٹھادیا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف سمت

سے ہوا چلنے لگی، اور ایک ہفتہ تک قاہرہ کے قریب اس طرح ٹھہرے رہے کہ قاہرہ کے پہاڑ دکھائی دیتے تھے، مخالف لوگ طعنے دینے لگے، کہ شیخ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو (غیب سے) حج کا حکم ہوا ہے اور حالت یہ ہے کہ حج کا وقت قریب آ گیا ہے اور ہم مخالف ہوا میں پھنسے ہوئے ہیں، یہ بات شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی دلی بے چینی کا باعث بنی مگر وہ ضبط کر کے پی جاتے تھے، اتفاقاً جب شیخ رحمۃ اللہ علیہ دوپہر کو قیلولہ فرما رہے تھے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو اس دعا کا الہام کیا، شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے نیند سے اُٹھ کر یہ دعا پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بلا کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر بادبان اُٹھا دے۔ اس نے جواب دیا: اگر ہم بادبان اُٹھا دیں گے تو ہوا اُسی وقت ہمارا منہ پھیر دے گی اور ہم واپس قاہرہ پہنچ جائیں گے۔ شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ قلبی خلجان اور وسوسہ چھوڑ کر میرے کہنے پر عمل کریں اور اللہ تعالیٰ کی عجیب مہربانی کا نظارہ کریں۔ اُس نے جونہی بادبان اُٹھایا وہیں موافق ہوا زور و شور سے چلنے لگی، یہاں تک کہ اس رسی کو بھی کھول نہ سکے بلکہ کاٹنا پڑا جس کے ساتھ جہاز کو میخ سے باندھ رکھا تھا، جہاز بڑی تیزی سے سفر کرتا ہوا منزل پر پہنچ گیا اور تمام لوگ بھی اپنے مبارک مقصد تک پہنچ گئے، بوڑھے عیسائی کے بیٹے یہ دیکھ کر مسلمان ہو گئے، عیسائی بوڑھا بڑا پریشان ہوا، رات کو اُس نے خواب میں دیکھا کہ شیخ رحمۃ اللہ علیہ ایک بڑی جماعت کے ساتھ جنت میں تشریف لے جا رہے ہیں اور اُس کے اپنے لڑکے بھی شیخ رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ جا رہے ہیں، اُس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا، مگر فرشتوں نے جھڑکا، کہ تو اِن لوگوں کے دین پر نہیں ہے، اِن سے تیرا کیا مطلب؟ صبح کے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے ہدایت ہوئی اور اس نے کلمۂ توحید پڑھ لیا اور پھر رفتہ رفتہ اس کا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وہ بڑے (باطنی) مقامات والا ہو گیا اور لوگ اس کی صحبت صالحہ کے طالب ہونے لگے۔

بیان اجازت

وظائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا برکت کا باعث ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ اجازت طلب کرنے سے اُن حضرات کو اجازت کے طالب کے ساتھ خاص توجہ ہو جاتی ہے، جسکا ظاہری فائدہ یہ ہے کہ وہ مقصد پورا ہونے کی دعا فرماتے ہیں اور باطنی برکت یعنی اللہ

تعالیٰ کا نام لینے سے جو اثر دل میں پیدا ہوتا ہے، اس طرح بھی وہ حضرات توجہ و دعا فرماتے ہیں، اور اگر وظائف بغیر اجازت پڑھے جائیں خواہ بطریق دعا ہوں یا بطریق ذکر، تو ثواب تو ہوتا ہے اور مقصود بھی پورا ہو جاتا ہے اور باطنی اثر بھی ہوتا ہے، مگر باطنی اثر میں کمی ہوتی ہے، یہ بات تجربہ سے ثابت ہے اور دیگر ثمرات میں بھی کمی کا اندیشہ ہے، لیکن اجازت حاصل کرنا شرعاً واجب نہیں ہے۔

اس (دعائے حزب البحر) کو پڑھنے کی اجازت حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت اقدس حاجی امداد اللہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے عنایت فرمائی، جنہیں حضرت مولانا شاہ ابوالحسن شاذلی قدس سرہٗ کی اولاد میں سے ایک بزرگ سے حاصل تھی۔

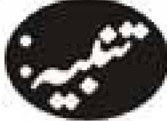
(جسکا مفصل تذکرہ حضرت والا کے بعض رسائل میں ہو چکا ہے) اور حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے تمام قارئین کو اجازت عامہ مرحمت فرمائی ہے۔

طریقہ زکوٰۃ حزب البحر

ماہ صفر کی ۶، ۷، ۸ تاریخ کو روزے رکھیں اور سنت کے طریقے پر تینوں ایام میں اعتکاف کریں اور تینوں ایام میں روزانہ مغرب کی نماز کے بعد، عشاء کی نماز کے بعد اور چاشت کی نماز کے بعد ایک ایک مرتبہ دعائے حزب البحر پڑھیں۔ یاد رکھیں! کہ پانچ صفر کے دن کا سورج غروب ہوتے ہی شرعاً ۶ صفر شروع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اسی دن مغرب کی نماز کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع کر دیں۔ اس طرح ۸ صفر کی چاشت کے بعد زکوٰۃ مکمل ہو جائے گی اور ۸ صفر کی مغرب کو اعتکاف مکمل ہو جائے گا۔ اسی دن یعنی آٹھ صفر کو، رات کے کھانے میں چند مساکین کو اپنے ساتھ شامل کر لیں، پھر روزانہ حزب البحر ایک بار پڑھا کریں، اس کے لیے مغرب کے بعد کا وقت بہتر ہے، لیکن اختیار ہے کہ جو وقت چاہیں مقرر کر لیں، لیکن روزانہ ایک ہی وقت پڑھیں۔ ہاں! کسی روز خاص وقت میں کوئی عذر ہو تو کسی دوسرے وقت پڑھ لے۔ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمایا: سب سے بڑا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہے، لہٰذا اسے طلب کریں اور جہاں جہاں

مقہوری دشمنوں کا تصور ہے وہاں شیطان کا خیال کریں اور یہ بھی فرماتے تھے کہ اس دعا کے پڑھنے سے رزق سے اطمینان میسر ہوتا ہے (گو کہ اس نیت سے نہیں پڑھنا چاہیے) اور جمعیت حاصل ہوتی ہے۔

حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے: ایام زکوۃ میں فقط رضائے الٰہی کو مقصود رکھے اور اس کے بعد جو یومیہ پڑھے، اس میں خاص مطلوب مثلاً وسعت رزق وغیرہ کا خیال رکھے۔



اس طریق میں اعتصام واختتام (دو۲ دعاؤں) کو نہیں پڑھا جاتا، کیونکہ وہ مؤلف حزب البحر سے منقول نہیں، کسی اور نے شامل کر دی ہیں۔

- جس دنیا کے حصول کی مذمت وارد ہوئی ہے اُس قدر حصولِ دنیا اور کسی خلاف شرع کام کے لیے اس دعا کو نہ پڑھیں۔
- دعائے حزب البحر کے شروع سے قبل ''اَعُوْذُ بِاللّٰہ'' نہ پڑھیں۔ (از مناجات مقبول مع حذف وتسہیل)

عرض حال

بندہ محمد مسعود ازہر کو دعائے حزب البحر کی اجازت حضرت شیخ مفتی ولی حسن صاحب نور اللہ مرقدہ نے بالمشافہ عطاء فرمائی۔ بندہ اس کتاب کے تمام قارئین کو جو دعائے حزب البحر کا معمول بنانا چاہیں اجازت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نافع بنائے۔

اللھم صل علیٰ سیدنا محمد والہ وصحبہ وبارک وسلم تسلیما کثیرا



دعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ
حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ
مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ نَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِی
الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ
مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ
عَنْ مُّطَالَعَۃِ الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا
زِلْزَالًا شَدِیْدًا (اس جگہ یعنی شَدِیْدًا پڑھنے میں داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی
طرف اشارہ کرے) وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ
مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اِلَّا غُرُوْرًا۔ فَثَبِّتْنَا
وَانْصُرْنَا (اس جگہ مطلب کا دل میں خیال کرے) وَسَخِّرْ لَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ
کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ
النَّارَ لِاِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ
وَالْحَدِیْدَ لِدَاؤدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ

وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا
كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ
بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٰهٰيٰعٰصٓ كٰهٰيٰعٰصٓ كٰهٰيٰعٰصٓ
(اس کلمہ کٰهٰيٰعٰصٓ) کو تین بار لکھا گیا اس لئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اس کے اول دفعہ
پڑھنے میں ہر حرف کیساتھ دائیں ہاتھ کی انگلیاں بالترتیب بند کرے بند کرنیکا آغاز چھوٹی انگلی
سے کرے اور آخر میں انگوٹھا بند کرے، پھر دوسرے (کٰهٰيٰعٰصٓ) پر اسی ترتیب سے
کھول دے پھر تیسرے کٰهٰيٰعٰصٓ پر حسب سابق بند کرے، اُنْصُرْنَا
(یہاں اُنصرنا پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ
وَافْتَحْ لَنَا (یہاں اسی طرح دوسری انگلی کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ
وَاغْفِرْ لَنَا (یہاں تیسری انگلی کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ
وَارْحَمْنَا (یہاں چوتھی انگلی کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا
(یہاں پانچویں انگلی کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا
فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ
وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا
حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ

وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ

یَسِّرْلَنَا اُمُوْرَنَا (یہاں پر یعنی (اُمُوْرَنَا) پڑھنے پر مطلب کا دل میں خیال رکھے)

مَعَ الرَّاحَۃِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ فِیْ

دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَکُنْ صَاحِبَنَا فِیْ سَفَرِنَا وَخَلِیْفَۃً فِیْ

اَھْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ (یعنی اس جگہ (وُجُوْہِ) پڑھنے میں دشمنوں کا تصور کرکے

دائیں ہاتھ کی مٹھی بند کرلے اور نیچے کو اشارہ کرکے کھول دے) اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْھُمْ

عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْءَ

اِلَیْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓی اَعْیُنِھِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ۔ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَمَا

اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ ۔ یٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ

اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۔ تَنْزِیْلَ

الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۔ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ

غٰفِلُوْنَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ

مُّقْمَحُوْنَ ۔ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ

سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۔ شَاھَتِ الْوُجُوْہُ شَاھَتِ

الْوُجُوْہُ شَاھَتِ الْوُجُوْہُ یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہر بار میں اپنے دشمنوں کا خیال

رکھے کر وہ تباہ ہو جائیں اور پھر دفعہ میں زمین پر الٹا ہاتھ مارے۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ طٰسٓمٓ

حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ. بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا

يَبْغِيٰنِ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ سات بار پڑھا جاتا ہے پہلی بار پڑھ

کر دائیں طرف پھونک مارے۔ دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف پھونک مارے تیسری بار سامنے چوتھی بار

پیچھے پانچویں بار اوپر چھٹی بار نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ملے)

حٰمٓ اَلْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ. حٰمٓ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ

قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا

كٓهٰيٰعٓصٓ (یہاں ہر حرف کے ساتھ دائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے چھنگلیا سے شروع کرے

اور انگوٹھے پر ختم کرے) كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ (یہاں انگلیاں ہر حرف کے ساتھ

اسی ترتیب سے کھولے جس طرح بند کی تھیں) حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ

اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا

يُقْدَرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۔ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ

عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا

بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ

الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ

اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۔ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۔ بَلْ هُوَ

قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اِنَّ وَلِيِّ ےَ اللّٰهُ

الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ اِنَّ وَلِيِّ ےَ اللّٰهُ

الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ اِنَّ وَلِيِّ ےَ اللّٰهُ

الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ

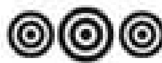
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ
اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط



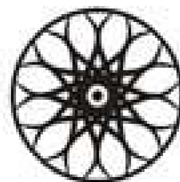
باب ۴



اورادِ فتحیہ

حضرت سید علی الہمدانی قدس سرہٗ (المتوفی ۷۸۵ھ) کی جامع دعا جو انہوں نے چار سو اولیاءِ کرام سے استفادہ کے بعد ترتیب دی

اورادِ فتحیہ اور صاحبِ اورادِ فتحیہ کا تعارف



اورادِ فتحیہ اور حب صفا اورادِ فتحیہ کا تعارف

صاحب اوراد فتحیہ حضرت علی ہمدانی قدس سرہ کا سلسلہ نسب بتوسط حضرت حسین رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔آپ خاندان نقشبندیہ کے جلیل القدر بزرگ تھے جن کی تمام عمر سیاحت اور رشد و ہدایت میں گزری۔آپ بمقام ہمدان (ایران) ۱۳۱۱ء میں ایک متمول اور مقتدر خاندان میں پیدا ہوئے۔خوردسالی میں ہی قرآن مجید حفظ کیا اور علوم دینیہ ظاہری و باطنی کی تکمیل کے لئے تمام بلاد اسلامیہ میں سفر کی کٹھن اور سخت منزلیں طے کر کے علماء کرام اور صوفیاء عظام سے فیوض و برکات حاصل کیں۔

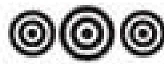
۱۳۷۲ء میں آپ وادیٔ کشمیر تشریف لائے اور اس پرکیف وادی کو اپنا مستقر بنایا آپ کے ساتھ سات سو رفقاء اور خلفاء تھے جن کو جابجا متعین فرما کر ۱۳۷۶ء میں حج کی غرض سے تشریف لے گئے، پھر ۱۳۷۹ء میں دوبارہ کشمیر تشریف لائے۔

۱۳۸۴ء میں آپ اشاعتِ دین اور تبلیغ اسلام کی غرض سے لداخ کے راستے ترکستان جا رہے تھے کہ بمقام پکھلی ضلع ہزارہ میں انتقال فرما گئے۔اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن۔

آپ کے وصال کے بعد آپ کے خلفاء نے کشمیر کے مختلف مقامات میں تعلیم ظاہری و باطنی کے مراکز قائم کئے۔حضرت علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کو کشمیر میں شاہ ہمدانی اور علی ثانی کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔آپ عالم دین اور ولی کامل ہونے کے علاوہ بہت سی کتب عربی و فارسی کے مصنف بھی تھے۔آپ نے سیاست پر بھی ایک کتاب ''ذاکرۃ الملوک'' تصنیف فرمائی تھی جس کا مختلف زبانوں کے علاوہ لاطینی میں بھی ترجمہ کیا گیا ہے، شاہانِ مغلیہ نے اس کتاب سے کافی استفادہ کیا ہے۔آپ بہت خوبصورت اور وجیہہ تھے،آپ کی نگاہوں میں یہ تاثیر تھی کہ

جس پر نظر التفات پڑی شیدا ہوگیا، یہی وجہ تھی کہ سفر میں آپ کے ساتھ ایک جم غفیر رہا کرتا تھا، آپ کے رشد و ہدایت کا یہ عالم تھا کہ صرف وادیٔ کشمیر میں دست حق پرست پر ایک مؤرخ کے قول کے مطابق ۳۷۰۰۰ (سینتیس ہزار) ہندو اسلام لائے تھے۔

حضرت سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ عشق الٰہی سے سرشار تھے، اسکا آئینہ دار ''اوراد فتحیہ'' ہیں، ان اوراد کے بارے میں حضرت شاہ ہمدانیؒ فرماتے ہیں: ان اوراد کے فضائل وخواص کا ایک کمال یہ ہے کہ میں اپنے زمانہ سیاحت میں ایک ہزار چار سو کامل اولیاء سے ملا ہوں، ان میں سے چار سو سے ایک ہی مجلس میں سلطان ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ کے دربار میں شرف صحبت حاصل ہوا، اور وقت رخصت جو دعائیں اور ذکر اذکار ان کی زبان پر جاری ہوئے وہ اوراد فتحیہ ہیں۔ جب میں نے کتب حدیث کی طرف رجوع کیا تو معلوم ہوا کہ یہ تمام اوراد، احادیث رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود ہیں۔ خانہ کعبہ کی زیارت کیلئے جاتے ہوئے جب میں مسجد اقصیٰ پہنچا تو ایک رات رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آستین مبارک سے ایک رقعہ مبارکہ نکال کر مجھے مرحمت فرما کر ارشاد فرمایا: یہ ''فتحیہ'' لو جب میں نے دیکھا تو یہی وہ اوراق تھے جو میں نے جمع کیے تھے۔



اورادِ فتحیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ ط (تین مرتبہ) اَلَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَاَسْأَلُہُ التَّوْبَۃَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ
السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا
رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ ط تَبَارَکْتَ رَبَّنَا
وَتَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط خط کشیدہ الفاظ سہ (۳) بار
اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا یُّوَافِیْ نِعَمَکَ وَیُکَافِیْ مَزِیْدَ
کَرَمِکَ ط اَحْمَدُکَ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِکَ مَا عَلِمْتُ مِنْھَا
وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ط وَعَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِکَ مَا عَلِمْتُ مِنْھَا
وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ط وَعَلٰی کُلِّ حَالٍ ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ
الرَّجِیْمِ ط اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ
سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ
ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ
وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ؕ

سُبْحَانَ اللّٰهِ ؕ تینتیس (۳۳) مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ تینتیس (۳۳) مرتبہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ چونتیس (۳۴) مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (خط کشیدہ الفاظ دو بار)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

الْقَهَّارُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

الْكَرِيْمُ السَّتَّارُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ ؕ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِقُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ

بِكُلِّ مَكَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْكُوْرُ بِكُلِّ لِسَانٍ ؕ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ بِكُلِّ اِحْسَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّ

يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانَةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ

اِلَّآ اِيَّاهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا

وَصِدْقًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَلَطُّفًا

وَّرِفْقًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى وَيَمُوْتُ كُلُّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

الْيَقِيْنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِيْبُ

التَّوَّابِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَاحِمُ الْمَسَاكِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ هَادِى الْمُضِلِّيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَلِيْلُ الْحَآئِرِيْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ غِيَاثُ

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ

الرّٰزِقِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ

جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَا شَیْءَ بَعْدَهٗ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضٰی نَفْسِهٖ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ط خط کشیدہ الفاظ ۳ بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَاحِبُ
الْوَحْدَانِيَّةِ الْفَرْدَانِيَّةِ الْقِدَمِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ الْاَبَدِيَّةِ لَيْسَ
لَهٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ وَّلَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ط هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ خط کشیدہ الفاظ تین ۳ بار غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ
اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ
وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلَی الْوَهَّابِ ط (تین بار پڑھیں)
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلَی الْكَرِيْمِ الْوَهَّابِ يَا وَهَّابُ
سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ ط سُبْحَانَكَ مَا

عَرَفْنَاكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ
ذِكْرِكَ سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنَاكَ حَقَّ شُكْرِكَ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ
عَمَدٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ
ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
وَالْقُدْرَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكِبْرِيَآءِ
وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا
يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَّبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ
الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ
يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا غَفَّارُ
يَا قَهَّارُ يَا رَزَّاقُ يَا وَهَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ يَا قَابِضُ

يَا بَاسِطُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا سَمِيعُ
يَا بَصِيرُ يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ يَا حَلِيمُ
يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا شَكُورُ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيرُ يَا حَفِيظُ
يَا مُقِيتُ يَا حَسِيبُ يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ يَا رَقِيبُ يَا
مُجِيبُ يَا وَاسِعُ يَا حَكِيمُ يَا وَدُودُ يَا مَجِيدُ يَا بَاعِثُ
يَا شَهِيدُ يَا حَقُّ يَا وَكِيلُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِينُ يَا وَلِيُّ يَا
حَمِيدُ يَا مُحْصِيُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا مُحْيِ يَا مُمِيتُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ
يَا صَمَدُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَالِيُ يَا مُتَعَالِيُ يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ
يَا مُنْعِمُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ يَا رَءُوفُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَبُّ يَا مُقْسِطُ يَا جَامِعُ يَا غَنِيُّ
يَا مُغْنِيُّ يَا مُعْطِيُ يَا مَانِعُ يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ يَا نُورُ يَا هَادِيُ
يَا بَدِيعُ يَا بَاقِيُ يَا وَارِثُ يَا رَشِيدُ يَا صَبُورُ يَا صَادِقُ
يَا سَتَّارُ يَا مَنْ تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ وَتَنَزَّهَ عَنْ
مُشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ يَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِهٖ
اٰيَاتُهٗ وَشَهِدَتْ بِرُبُوبِيَّتِهٖ مَصْنُوعَاتُهٗ وَلِحَدٍّ لَّا مِنْ قِلَّةٍ ط

وَمَوْجُوْدٌ لَّا مِنْ عِلَّةٍ ط يَا مَنْ هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَّ بِالْاِحْسَانِ

مَوْصُوْفٌ ط مَعْرُوْفٌ بِلَا غَايَةٍ ط وَمَوْصُوْفٌ بِلَا نِهَايَةٍ ط

اَوَّلُ قَدِيْمٌ بِلَا ابْتِدَآءٍ ط وَاٰخِرُ كَرِيْمٌ بِلَا انْتِهَآءٍ وَغَفَرَ

ذُنُوْبَ الْمُذْنِبِيْنَ كَرَمًا وَّحِلْمًا ط يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط نِعْمَ

الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ خط کشیدہ الفاظ تین بار يَا دَآئِمًا بِلَا فَنَآءٍ

وَيَا قَآئِمًا بِلَا زَوَالٍ ط وَيَا مُدَبِّرًا بِلَا وَزِيْرٍ سَهِّلْ عَلَيْنَا

وَعَلٰى وَالِدَيْنَا كُلَّ عَسِيْرٍ ط لَا اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ

كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ

وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ وَعَظُمَ شَانُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ

اَلَا اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ط كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَكَفٰى ط سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

دَعَا ط لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى ط مَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ نَجٰى

سُبْحَانَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ رَبًّا رَّحِيْمًا ط وَلَا يَزَالُ كَرِيْمًا ط لَآ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ

اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ

لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ

اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِّتْرًا ط حَیًّا قَیُّوْمًا دَآئِمًا

اَبَدًا ط لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا ط وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ

شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ

تَکْبِیْرًا ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ خط کشیدہ الفاظ تین ۳ بار حَسْبُنَا اللّٰہُ لِدِیْنِنَا ط

حَسْبُنَا اللّٰہُ لِدُنْیَانَا ط حَسْبُنَا اللّٰہُ لِمَآ اَھَمَّنَا ط حَسْبُنَا

اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیْنَا ط حَسْبُنَا اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنَا ط حَسْبُنَا

اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنَا بِسُوْٓءٍ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ ط حَسْبُنَا

اللّٰہُ عِنْدَ الْقَبْرِ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسَآئِلِ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ

عِنْدَ الصِّرَاطِ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الْحِسَابِ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ

عِنْدَ الْمِیْزَانِ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ عِنْدَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ ط حَسْبُنَا اللّٰہُ

عِنْدَ اللِّقَآءِ ط حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ

وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَآ اَعْظَمَ

اللّٰہُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَآ اَحْلَمَ اللّٰہُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَآ اَکْرَمَ اللّٰہُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

لَاشَرِیْکَ لَہٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ ۝ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ
عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ تَعَالٰى رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ
دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّ
بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِالصَّلٰوةِ فَرِيْضَةً
وَّبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا وَّبِالصِّدِّيْقِ وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِى
النُّوْرَيْنِ وَبِالْمُرْتَضٰى اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ الْجَدِيْدِ وَبِالْيَوْمِ
السَّعِيْدِ وَالْمَلَكَيْنِ الْكَاتِبَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ الْعَادِلَيْنِ
حَيَّاكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ غُرَّةِ يَوْمِنَا هٰذَا اُكْتُبَا فِىْ اَوَّلِ
صَحِيْفَتِنَا وَاشْهَدَا بِاَنَّا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ
عَلٰى هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْيٰى وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ خط کشیدہ الفاظ تین بار بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ
بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ

لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ خط کشیدہ الفاظ تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا
بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ
الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْعِزَّۃُ وَالْعَظَمَۃُ
وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْھَانُ لِلّٰہِ
وَالْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰہِ وَاللَّیْلُ وَالنَّھَارُ لِلّٰہِ وَمَا سَکَنَ
فِیْھِمَا لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ
وَکَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا
کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَصَلَوٰتُ
اللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ عَرْشِہٖ وَ
جَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ ط

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى

مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ط وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ خط کشیدہ الفاظ تین بار اٰمِيْن



باب ۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

بے شک اللہ تعالیٰ اور فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحمت بھیجتے ہیں،
اے ایمان والو رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود و سلام پڑھو (الاحزاب ۵۶)

فضائلِ درود و سلام

اور درود و سلام کے ۴۰ صیغے

۲ دلائل الخیرات

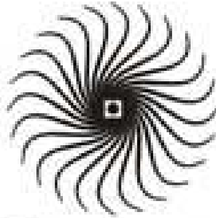
۳ ذریعۃ الوصول

باب ۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضائلِ درود و سلام

اور درود و سلام کے ۴۰ صیغے



۱ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفی ۱۳۶۲ھ) کے رسالہ زاد السعید فی الصلوٰۃ علی النبی الوحید کی تلخیص و تسہیل

۲ درود و سلام کے مسنون ۴۰ صیغے

جمع فرمودہ حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۴۰۲ھ)



درود شریف پڑھنے کا حکم

❶ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (احزاب:۵۶)

اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے:

ترجمہ: اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام پڑھو۔

❷ حدیث شریف میں ہے: رسول مقبول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کہ مجھ پر درود پیش ہوتا ہے۔

(ابوداود، رقم:۱۵۳۱، ابن ماجہ، رقم:۱۰۸۵، نسائی، رقم:۱۳۷۴)

❸ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ مجھ پر درود کثرت سے پڑھا کرو کہ وہ تمہارے لیے باطن کی پاکی کا ذریعہ ہے۔ (مسند ابی یعلی، رقم:۶۴۱۴)

❹ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر آئے، اسکو چاہیے کہ مجھ پر درود پڑھے۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، رقم:۳۸۰)

❺ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص میرا ذکر کرے تو اسکو چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے۔

(مسند ابی یعلی، رقم: ۳۶۸۱)

❻ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھ پر درود پڑھا کرو، تمہارا درود مجھ کو پہنچتا ہے خواہ تم کہیں بھی ہو۔ اسکو نسائی نے روایت کیا۔ (گلشن رحمت)

تارکِ درود کے بارے میں وعید

① رَسُولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور رسول اللہ ﷺ پر درود نہ ہو، قیامت کے روز وہ مجلس ان لوگوں کے واسطے باعث حسرت ہوگی، گو ثواب کے لیے جنت ہی میں داخل ہو جائیں۔

(ترمذی، رقم: ۳۳۸۰، صحیح ابن حبان، رقم: ۵۹۲، مستدرک للحاکم، رقم: ۱۸۱۰)

② رَسُولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بڑا بخیل وہ شخص ہے کہ اس کے سامنے میرا ذکر آئے اور مجھ پر درود نہ پڑھے۔ (مستدرک للحاکم، رقم: ۲۰۱۵)

③ رَسُولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تباہ و برباد ہو جائے وہ شخص کہ اس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ (ترمذی، رقم: ۳۵۴۵)

④ رَسُولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کوئی مجھ پر درود بھیجنا بھول گیا وہ راہِ جنت سے بہک گیا۔ (ابن ماجہ، ابو نعیم)

فضائلِ درود شریف

① سب سے بڑھ کر تو فضیلت اس کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے صلوٰۃ (درود) کی نسبت خود اپنی اور اپنے ملائکہ کی طرف فرمائی ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ (احزاب: ۵۶)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی (ﷺ) پر۔

② رَسُولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جمعہ کے دن جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (مستدرک للحاکم، رقم: ۳۵۷۷)

③ رَسُولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ میری روح مجھ پر واپس کر دیتے ہیں یہاں تک میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

(ابوداؤد، رقم: ۲۰۴۱)

۴ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن میرے ساتھ سب سے زیادہ قرب اس کو ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہوگا۔ (ترمذی، رقم: ۴۸۴)

۵ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ بہت سے فرشتے سیاحت کرتے رہتے ہیں اور جو شخص میری اُمت میں (مجھ پر) سلام بھیجتا ہے اس کو میرے پاس پہنچاتے ہیں۔ (مستدرک للحاکم، رقم: ۳۵۷۶)

۶ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں حضرت جبرئیل علیہ السلام سے ملا، انہوں نے مجھ کو خوشخبری سنائی کہ پروردگارِ عالم فرماتے ہیں: ''جو شخص آپ پر درود بھیجے گا، میں اس پر رحمت بھیجوں گا اور جو شخص آپ پر سلام پڑھے گا، میں اس پر سلامتی نازل کروں گا۔'' میں نے یہ سن کر سجدہ شکر ادا کیا۔ (مستدرک للحاکم، رقم: ۳۵۷۵)

۷ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں آپ پر صلوٰۃ (درود) کی کثرت کیا کرتا ہوں تو کس قدر صلوٰۃ (درود) اپنا معمول رکھوں؟ فرمایا: جس قدر تمہارا دل چاہے۔ میں نے کہا: ایک چوتھائی (یعنی تین چوتھائی اور وظائف رہیں)؟ فرمایا: جس قدر تمہارا دل چاہے اور اگر بڑھا دو تو تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: نصف (آدھا)؟ فرمایا: جس قدر تمہارا دل چاہے اور اگر زیادہ کردو، تو تمہارے لیے اور بہتر ہے۔ میں نے کہا: تو پھر سب درود ہی درود رکھوں گا۔ فرمایا: تو اب تمہارے لیے سب فکروں کی بھی کفایت ہو جائے گی اور تمہارے گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔ (مستدرک للحاکم، رقم: ۳۵۷۸)

۸ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور اس کے دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور اس کے دس درجے بڑھتے ہیں اور دس نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔
(سنن النسائی، رقم: ۱۲۹۶)

۹ ایک اور روایت میں ہے کہ درود شریف پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور ملائکہ اس کے لیے دعا کرتے ہیں۔

١٠ کعب الاحبار رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وحی فرمائی کہ تم چاہتے ہو کہ قیامت کے روز تم کو پیاس نہ لگے؟ عرض کیا: ہاں! ارشاد ہوا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت کیا کرو۔ (حاشیۃ الحزب بحوالہ اصبہانی)

١١ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر درود کی کثرت کرے گا، وہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔ (حاشیۃ الحزب بحوالہ دیلمی)

١٢ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر میری قبر کے پاس درود شریف پڑھتا ہے، اس کو میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ سے فاصلے پر درود پڑھتا ہے، وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے (یعنی فرشتوں کے ذریعہ)۔ (شعب الایمان للبیہقی)

١٣ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر درود پڑھے اور وہ قبول ہو جائے تو اسّی (٨٠) سال کے گناہ اس کے مِٹ (معاف ہو) جاتے ہیں۔ (درمختار، اصبہانی)

١٤ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتہ اس درود کو لے کر مجھ تک پہنچاتا ہے اور نام لے کر کہتا ہے کہ فلاں ایسا ایسا کہتا ہے (یعنی اس طرح درود بھیجتا ہے)۔ (شفاء)

١٥ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''مجھ پر درود بھیجنے کی کثرت کرو، بے شک وہ تمہارے لیے پاکیزگی ہے''۔ (مسند ابی یعلیٰ)

یعنی درود پڑھنے کے سبب گناہوں سے پاکی اور ہر طرح کی ظاہری و باطنی، جانی و مالی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔

١٦ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس پر درود بھیجتے ہیں (یعنی اس کیلئے دعائے رحمت کرتے ہیں) جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے، اب اختیار ہے، مجھ پر خواہ کم درود بھیجو یا زیادہ (مقصد یہ ہے کہ درود بکثرت پڑھنا چاہیے) (مسند احمد، ابن ماجہ)

١٧ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجے، ہمیشہ فرشتے اس

پر درود بھیجتے رہیں گے جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔ (طبرانی فی الاوسط)

۱۸ امام مستغفری رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی ہر روز سو (۱۰۰) بار درود پڑھے، اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ تیس دنیا کی، باقی آخرت کی۔

۱۹ طبرانی نے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر صبح دس بار درود بھیجے اور شام کو دس بار، قیامت کے دن اس کے لیے میری شفاعت ہوگی۔

۲۰ ابو حفص ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ہزار مرتبہ درود پڑھے گا، وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک اپنی جگہ جنت میں نہ دیکھ لے گا۔ (سعایۃ: ۲/۲۳۷)

۲۱ دیلمی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کی ہولناکی اور خطرات سے وہ شخص زیادہ نجات پائے گا جو دنیا میں مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہوگا۔ (سعایۃ: ۲/۲۳۸)

درود شریف کے خواص

۱ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رُکی رہتی ہیں جب تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔ (معجم اوسط للطبرانی، رقم: ۷۲۱)

۲ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعاء آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے، اُوپر نہیں جاتی جب تک کہ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔ (ترمذی، رقم: ۴۸۶)

۳ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس کا کان بولنے لگے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے اور یوں کہے کہ جس نے مجھے یاد کیا ہو اللہ تعالیٰ اس کو خیر و رحمت سے یاد فرمائیں۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، رقم: ۱۶۶)

۴ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس شخص کو منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے وہ یوں کہا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

❺ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا، اس کا پاؤں سو گیا، آپ نے فرمایا: جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے۔ اس نے کہا: ''محمد صلی اللہ علیہ وسلم'' اُسی وقت سن اتر گئی۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، رقم: ١٦٩)

❻ ایک بار حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا پاؤں سو گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے یہی عمل کیا، اسی وقت سُن اتر گئی۔ (حاشیہ حصن ازماۃ الفوائد)

❼ حدیثوں میں نماز حاجت تمام ضروریات پوری ہونے کے لیے آئی ہے، اس میں بھی نماز کے بعد درود شریف پڑھا جاتا ہے، تو درود شریف کا ضروریات کے پورا ہونے میں بھی دخل ہے۔

❽ حفظ قرآن مجید کی دعا حدیث شریف میں آئی ہے، اس دعا کے ساتھ بھی درود شریف پڑھا جاتا ہے، پس درود شریف کو حفظ قرآن مجید میں بھی دخل ہوا۔ (ترمذی، رقم: ٣٥٧٠)

❾ ابوموسیٰ مدینی نے بسند ضعیف روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر درود بھیجو، وہ چیز یاد آجائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

❿ سب سے لذیذ تر اور شیریں تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی دولتِ زیارت میسر ہوئی ہے، بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔ شیخ عبدالحق دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب ''ترغیب اھل السعادات'' میں لکھا ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور سلام کے بعد سو بار یہ درود شریف پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔

وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں الحمد کے بعد ۲۵ بار قل ھو اللہ اور سلام کے بعد یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھے، اُسے دولتِ زیارت نصیب ہوگی۔ وہ یہ ہے "صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ"

نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ سوتے وقت ستر بار اس درود کو پڑھنے سے دولتِ زیارت نصیب ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِكَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمُ مِنْ نُوْرِ ضِیَاءِكَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوۃً تُرْضِیْكَ وَتُرْضِیْهِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اس درود کو بھی سوتے وقت چند بار پڑھنا زیارت کے لیے شیخ نے مفید لکھا ہے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ

مگر اس دولت کے حصول میں بڑی شرط دل کا شوق سے لبریز ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔

درود شریف کے متعلق حکایات واخبار

(۱) مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا ہے کہ قیامت میں کسی مومن کی نیکیوں کا وزن کم

ہو جائے گا تو رسول اللہ ﷺ انگلی کے سر کے برابر ایک پرچہ نکال کر ترازو میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا، وہ مؤمن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت وسیرت کیسی اچھی ہے! آپ فرمائیں گے: میں تیرا نبی ہوں اور یہ درود ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا، میں نے تیری حاجت کے وقت اسکو ادا کر دیا۔ (حاشیہ حصن)

۲ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ جو کہ جلیل القدر تابعی اور خلیفہ راشد ہیں، شام سے مدینہ منورہ خاص قاصد بھیجتے تھے کہ ان کی طرف سے روضہ شریف پر حاضر ہو کر سلام عرض کرے۔ (حاشیہ حصن از فتح القدیر)

۳ روضۃ الاحباب میں امام اسماعیل بن ابراھیم مزنی رحمۃ اللہ علیہ سے جو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے شاگردوں میں سے ہیں، نقل کیا ہے کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا؟ وہ بولے: مجھے بخش دیا اور حکم دیا کہ مجھے تعظیم واحترام کے ساتھ جنت میں لے جائیں اور یہ سب برکت ایک درود کی ہے جس کو میں پڑھا کرتا تھا میں نے پوچھا وہ کون سا درود ہے؟ فرمایا: یہ ہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔" (حاشیہ حصن)

۴ "مناہج الحسنات" میں ابن فاکہانی کی کتاب "فجر منیر" سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ ضریر (نابینا) تھے، انہوں نے اپنا گذرا ہوا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا اور میں اس میں موجود تھا، اس وقت مجھے غنودگی سی ہوئی، اس حالت میں رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو یہ درود تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس کو ہزار بار پڑھیں۔ ابھی تین سو بار پر نوبت نہ پہنچی تھی کہ جہاز نے نجات پائی۔ وہ درود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ

الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ۔

اور "بَعْدَ الْمَمَاتِ" کے بعد "اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" بھی اس میں معمول ہے اور خوب ہے۔ اور شیخ مجد الدین صاحب قاموس نے بھی اس حکایت کو اپنی سند کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

۵ بعض رسائل میں عبید اللہ بن عمر قواریری رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا، وہ مر گیا، میں نے اُسے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ کہا: مجھے بخش دیا۔ میں نے سبب پوچھا، کہا: میری عادت تھی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک کتاب میں لکھتا تو صلی اللہ علیہ وسلم بھی بڑھاتا، اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسا کچھ دیا کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے اور نہ کسی کان نے سنا ہے نہ کسی دل پر گذرا۔ (گلشن جنت)

۶ "دلائل الخیرات" کی وجہ تالیف مشہور ہے کہ مؤلف کو سفر میں وضو کے لیے پانی کی ضرورت تھی اور ڈول رسی نہ ہونے سے پریشان تھے، ایک لڑکی نے یہ حال دیکھ کر دریافت کیا اور کنوئیں کے اندر تھوک دیا، پانی کنارے تک اُبل آیا، مؤلف نے حیران ہو کر اس کی وجہ پوچھی، اس نے کہا: یہ درود شریف کی برکت ہے، جس کے بعد انہوں نے "دلائل الخیرات" کی تالیف فرمائی۔

۷ شیخ زروق رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ مؤلفِ دلائل الخیرات کی قبر سے مشک و عنبر کی خوشبو آتی ہے اور یہ سب برکت درود شریف کی ہے۔

۸ ایک معتمد دوست نے راقم (حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ) سے لکھنؤ کے ایک خوشنویس کی حکایت بیان کی کہ ان کی عادت تھی کہ جب صبح کے وقت کتابت شروع کرتے تو اول ایک بار درود شریف ایک بیاض پر جو اسی غرض سے بنائی ہوئی تھی لکھ لیتے، اس کے بعد کام شروع کرتے۔ جب ان کے انتقال کا وقت آیا تو غلبۂ فکرِ آخرت سے

خوفزدہ ہوکر کہنے لگے: دیکھیے! وہاں جاکر کیا ہوتا ہے؟ ایک مجذوب آ نکلے اور کہنے لگے: بابا کیوں گھبراتا ہے؟ وہاں بیاض سرکار میں پیش ہے، اس پر صاد بن رہے ہیں (قبول ہو رہے ہیں)۔

❾ مولانا فیض الحسن صاحب سہارنپوری مرحوم کے داماد نے مجھ سے بیان کیا کہ جس مکان میں مولوی صاحب کا انتقال ہوا وہاں ایک مہینے تک عطر کی خوشبو آتی رہی، حضرت مولانا قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے یہ کیفیت بیان کی تو ارشاد فرمایا: یہ درود شریف کی برکت ہے۔ مولوی صاحب کا معمول تھا کہ ہر شب جمعہ کو بیدار رہ کر درود شریف کا شغل فرماتے۔

❿ ابو زرعہ رحمۃ اللہ علیہ کو ایک شخص نے ان کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا کہ آسمان میں فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں، اُس شخص نے ان سے اس درجے کے حاصل ہونے کا سبب پوچھا، اُنہوں نے جواب دیا: میں نے دس لاکھ حدیثیں لکھی ہیں، جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آتا تو میں درود لکھتا تھا، اس وجہ سے مجھے یہ درجہ ملا۔

⓫ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک اور حکایت ہے کہ ان کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور مغفرت کی وجہ پوچھی، انہوں نے فرمایا: یہ پانچ درود شریف شب جمعہ کو میں پڑھا کرتا تھا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ۔ ان درود کو درود خمسہ کہتے ہیں۔

⓬ شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ ایک صالح شخص کو کسی نے خواب میں دیکھا، اس سے حال پوچھا، اُس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم کیا اور مجھے بخش دیا اور جنت میں داخل کیا، سبب پوچھا گیا، تو اس نے کہا کہ فرشتوں نے میرے گناہ اور میرے درود کو شمار کیا، پس درود کا شمار زیادہ نکلا۔ حق تعالیٰ نے فرمایا: اتنا بس ہے، اس کا حساب مت کرو اور اس کو جنت میں لے جاؤ۔

۱۳ شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ایک مرد صالح نے معمول مقرر کیا تھا کہ ہر رات کو سوتے وقت متعین تعداد میں درود پڑھا کرتا تھا، ایک رات خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے پاس تشریف لائے اور تمام گھر اس کا روشن ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ منہ لاؤ جو درود بہت پڑھتا ہے کہ بوسہ دوں، اُس شخص نے شرم کی وجہ سے رُخسار سامنے کر دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی رخسار پر بوسہ دیا، بعد اس کے وہ بیدار ہو گیا تو سارے گھر میں مشک کی خوشبو باقی رہی۔

۱۴ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے "مدارج النبوۃ" میں لکھا ہے کہ جب حضرت حوا پیدا ہوئیں، تو حضرت آدم علیہ السلام نے اُن پر ہاتھ بڑھانا چاہا، ملائکہ نے کہا: صبر کرو جب تک نکاح نہ ہو جائے اور مہر ادا نہ کر دو، انہوں نے پوچھا: مہر کیا ہے؟ فرشتوں نے کہا: رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر تین بار درود پڑھنا، اور ایک روایت میں بیس بار آیا ہے۔

مسائل دُرود شریف

۱ عمر بھر میں ایک بار درود شریف پڑھنا فرض ہے۔ صَلُّوْا کے حکم کی وجہ سے، یہ حکم شعبان ۲ ہجری میں نازل ہوا۔

۲ اگر ایک مجلس میں کئی بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نامِ پاک کا ذکر کیا جائے تو طحاوی رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب یہ ہے کہ ہر بار میں ذکر کرنے والے اور سننے والے پر درود پڑھنا واجب ہے مگر فتویٰ اس قول پر ہے کہ ایک بار واجب ہے، پھر مستحب ہے۔

۳ نماز میں آخری تشہد کے علاوہ دوسرے ارکان میں درود پڑھنا مکروہ ہے۔

(در مختار، رقم: ۴۴۱۴)

۴ جب خطبہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آئے یا خطیب یہ آیت پڑھے

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝

اپنے دل میں زبان ہلائے بغیر صلی اللہ علیہ وسلم کہہ لے۔ (در مختار، رقم: ۶۸۹۶)

۵ بے وضو درود شریف پڑھنا جائز ہے اور با وضو نورٌ علیٰ نور ہے۔

۶ حضراتِ انبیاء و حضرات ملائکہ علی جمیعھم السلام کے علاوہ کسی اور پر استقلالاً

درود شریف نہ پڑھے، البتہ تبعاً کوئی حرج نہیں، مثلاً یوں نہ کہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، بلکہ یوں کہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔(درمختار)

۷ درمختار میں ہے کہ اسبابِ تجارت کھولنے کے وقت یا ایسے ہی کسی موقع پر یعنی جہاں درود شریف پڑھنا مقصود نہ ہو، بلکہ کسی دنیاوی غرض کا اس کو ذریعہ بنایا جائے، درود شریف پڑھنا ممنوع ہے۔(درمختار، رقم: ۴۴۱۱)

۸ درمختار میں ہے کہ درود شریف پڑھتے وقت اعضاء کو حرکت دینا اور آواز بلند کرنا جہل ہے۔اس سے معلوم ہوا کہ بعض جگہ جو رسم ہے کہ نمازوں کے بعد حلقہ باندھ کر بہت چلّا چلّا کر درود شریف پڑھتے ہیں، قابلِ ترک ہے۔(درمختار، رقم: ۴۴۱۹)

مواقع دُرود شریف

۱ جب نام مبارک زبان پر یا کان میں آئے جیسا کہ مسائل میں گذرا۔

۲ جب کسی مجلس میں بیٹھے تو اُٹھنے سے پہلے درود شریف پڑھ لے جیسا کہ وعید میں گزرا۔

۳ دعا کے اوّل وآخر میں پڑھے جیسا ’’خواص‘‘ میں گزرا۔

۴ مسجد میں جانے اور اس سے باہر آنے کے وقت: حدیث شریف میں یہ پڑھنا آیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ۔

۵ اذان کے بعد: مسلم اور ترمذی میں ہے کہ نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے اور آپ کے لیے وسیلہ اللہ تعالیٰ سے مانگے۔

۶ وضو کے بعد: وقت ابن ماجہ میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص کا وضو نہیں ہوتا جو نبی ﷺ پر درود نہ بھیجے۔(یعنی وضو کا پورا ثواب نہیں ملتا)

۷ قبر شریف کی زیارت کے وقت: بیہقی نے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو میری قبر کے پاس مجھ پر درود بھیجتا ہے میں سُن لیتا ہوں۔

۸ ابتدائے رسائل وکتب میں بسم اللہ اور حمد کے بعد: ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ یہ ’’رسم‘‘ اول حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جاری ہوئی، خود انہوں نے

اپنے خطوط میں اسی طرح لکھا۔

۹ رات میں تہجد کے لیے جاگنے کے وقت: نسائی نے سنن کبیر میں ایک حدیثِ طویل میں نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے آدمی کو پسند کرتا ہے جو رات کے بیچ میں اٹھے اور کسی کو خبر نہ ہو، پھر وضو کرے، پھر حمد الٰہی کرے اور درود پڑھے، پھر قرآن مجید پڑھنا شروع کرے۔

۱۰ دفعِ بلیات مثل وبا، وزلزلہ وغیرہ: جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اور دوسرے محدثین نے اسے احادیث سے مستنبط کیا ہے۔

آدابِ درود شریف

۱ جب اسم مبارک لکھے تو صلوٰۃ وسلام بھی لکھے، یعنی ﷺ پورا لکھے، اس میں کوتاہی نہ کرے، صرف "ؐ" یا "صلعم" پر اکتفاء نہ کرے۔

۲ ایک شخص حدیث شریف لکھتا تھا اور بخل کی وجہ سے کاغذ میں نام مبارک کے ساتھ درود شریف نہ لکھتا تھا اس کے سیدھے ہاتھ کو مرض آکلہ عارض ہوا، یعنی اُس کا ہاتھ گل گیا۔

۳ شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ ایک شخص صرف "صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ" پر اکتفا کرتا تھا، "وَسَلَّمَ" نہ لکھتا تھا حضور انور ﷺ نے اس کو خواب میں ارشاد فرمایا: تُو اپنے آپ کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے؟ (یعنی وَسَلَّمَ میں چار حرف ہیں، ہر حرف پر ایک نیکی اور ہر نیکی پر دس گنا ثواب، لہٰذا "وَسَلَّمَ" میں چالیس نیکیاں ملتی ہیں)۔

۴ درود شریف پڑھنے والے کو چاہیے کہ بدن اور کپڑا پاک وصاف رکھے۔

۵ آپ ﷺ کے نام مبارک سے پہلے "سیدنا" بڑھا دینا مستحب اور افضل ہے۔

(درمختار، رقم: ۴۳۸۷)



باب ۵



احادیثِ صحیحہ سے ثابت جامع

درود وسلام

کے چالیس مسنون صیغے

صیغ الصّلوٰۃ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ؕ (النمل)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ۚ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۚ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ (الصّٰفّٰت)

① اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ (طبرانی)

② اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا (مسند احمد)

③ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ (ابن حبان)

④ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (بیہقی)

⑤ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌمَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔(بخاری شریف)

⑥ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔(مسلم)

⑦ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ(ابن ماجہ)

⑧ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (نسائی)

⑨ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابوداؤد)

⑩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابوداؤد)

⑪ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ (مسلم)

⑫ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (ابوداؤد)

۱۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ

کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (مسلم)

۱۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ

الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (ابوداؤد)

۱۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ، وَتَرَحَّمْ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔ (طبری)

۱۶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ،

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ
تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ
تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ
سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (سعایہ)

۱۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (سعایہ)

۱۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (صحاح ستہ)

۱۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (نسائی، ابن ماجہ)

۲۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (نسائی)

۲۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ، وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (القول البدیع)

۲۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَ بَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(مسند احمد، مستدرک حاکم، بیہقی)

۲۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ،
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ،
صَلَوَاتُ اللهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ۔ (دارقطنی)

۲۴ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۲۵ وَصَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔ (نسائی)

صیغ السّلام

۲۶ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (مسلم، نسائی)

۲۷ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔ (مسلم، نسائی)

۲۸ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (نسائی)

۲۹ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ

عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ، سَلَامٌ عَلَيْنَا

وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔ (نسائی)

۳۰ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ

وَاَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ۔ (نسائی)

۳۱ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ

لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ

اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔ (مؤطا)

۳۲ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ، اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ

الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مَحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

وَنَذِيْرًا، وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاهْدِنِیْ۔ (معجم طبرانی)

۳۳ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ (ابوداؤد)

۳۴ بِسْمِ اللّٰهِ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ،
اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، شَهِدْتُّ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ شَهِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ (مؤطا)

۳۵ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ (مؤطا)

۳۶ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ،
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ (موطا)

۲۷ اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

الصَّالِحِيْنَ۔ (طحاوی)

۲۸ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (ابوداؤد)

۲۹ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ،

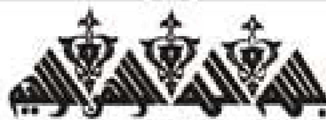
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ (مسلم)

۳۰ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ (المستدرک للحاکم)

باب۵



دلائل الخیرات

امام ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ

(المتوفّٰی ۸۷۰ھ) کی درودِ پاک پر لکھی گئی مایۂ ناز کتاب

"دلائل الخیرات"

جس کا وِرد صدیوں سے مشائخ و طالبین کا معمول رہا ہے

دوشنبہ (پیر) کی منزل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الزَّاهِدِ رَسُوْلِ
الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً
دَآئِمَةً اِلٰى مُنْتَهَى الْاَبَدِ بِلَا اِنْقِطَاعٍ وَّلَا نَفَادٍ صَلٰوةً
تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا
يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ
الْاَصِيْلِ السَّيِّدِ النَّبِيْلِ الَّذِىْ جَآءَ بِالْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ
وَاَوْضَحَ بَيَانَ التَّاْوِيْلِ وَجَآءَهُ الْاَمِيْنُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ
السَّلَامُ بِالْكَرَامَةِ وَالتَّفْضِيْلِ وَاَسْرٰى بِهِ الْمَلِكُ
الْجَلِيْلُ فِى اللَّيْلِ الْبَهِيْمِ الطَّوِيْلِ فَكَشَفَ لَهٗ عَنْ اَعْلَى
الْمَلَكُوْتِ وَاَرَاهُ سَنَآءَ الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ اِلٰى قُدْرَةِ
الْحَيِّ الدَّآئِمِ الْبَاقِى الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلٰوةً مَقْرُوْنَةً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَالْكَمَالِ وَالْخَيْرِ

وَالْاِفْضَالِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَقْطَارِ-وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ- وَصَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ-

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الْاَنْهَارِ- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ الصَّحَارٰى وَالْقِفَارِ- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ وَالْاَحْجَارِ-

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ

اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ- وَصَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ عَدَدَمَا يَخْتَلِفُ

بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ-وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلَا تَنَا عَلَيْهِ

حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ النَّارِ وَسَبَبًالِّاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ-اِنَّكَ

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ- وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهِ الْمُبَارَكِيْنَ وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ

وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ

الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ

وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ۔ (تین بار پڑھو) اَللّٰهُمَّ يَا ذَاالْمَنِّ

الَّذِىْ لَا يُكَافِىْ امْتِنَانَهٗ وَالطَّوْلِ الَّذِىْ لَا يُجَازِىْ

اِنْعَامَهٗ وَاِحْسَانُهٗ نَسْئَلُكَ بِكَ وَلَا نَسْئَلُكَ بِاَحَدٍ غَيْرِكَ

اَنْ تُطْلِقَ اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ

الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِيْنَ يَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ

يَا ذَاالْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ اَسْئَلُكَ يَانُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَةِ

وَالدُّهُوْرِ۔ اَنْتَ الْبَاقِىْ بِلَازَوَالِ نِ الْغَنِىُّ بِلَامِثَالِ نِ الْقُدُّوْسُ

الطَّاهِرُ الْعَلِىُّ الْقَاهِرُ الَّذِىْ لَايُحِيْطُ بِهٖ مَكَانٌ وَّلَا

يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَمَانٌ۔ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا

وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّ

اَجْزَلِهَا عِنْدَكَ ثَوَابًا وَّاَسْرَعِهَا مِنْكَ اِجَابَةً وَّ بِاسْمِكَ

الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْجَلِيْلِ الْاَجَلِّ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ تُحِبُّهٗ وَتَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ

وَتَسْتَجِيْبُ لَهٗ دُعَآءَهٗ ۔ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ

وَالْاِکْرَامِ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ۔ وَ

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْٓ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ

اَجَبْتَ وَاِذَاسُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ۔ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ

یَذِلُّ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَامُّ

وَ کُلُّ شَیْءٍ خَلَقْتَهٗ یَآ اَللّٰهُ یَارَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِیْ یَامَنْ لَّهُ

الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ یَاذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَکُوْتِ یَامَنْ هُوَ حَیٌّ

لَّا یَمُوْتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَآ اَعْظَمَ شَانَكَ وَاَرْفَعَ مَکَانَكَ

اَنْتَ رَبِّیْ یَامُتَقَدِّ سًا فِیْ جَبَرُوْ تِهٖ اِلَیْكَ اَرْغَبُ وَاِیَّاكَ

اَرْهَبُ یَاعَظِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَاجَبَّارُ یَاقَادِرُ یَاقَوِیُّ تَبَارَکْتَ

یَاعَظِیْمُ تَعَالَیْتَ یَاعَلِیْمُ سُبْحَانَكَ یَاعَظِیْمُ سُبْحَانَكَ

یَاجَلِیْلُ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ التَّآمِّ الْکَبِیْرِاَنْ لَّا

تُسَلِّطَ عَلَیْنَا جَبَّارًا عَنِیْدًاوَّلَا شَیْطَانًامَّرِیْدًا وَّلَا

اِنْسَانًا حَسُوْدًاوَّلَا ضَعِیْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِیْدًا

وَّلَابَآرًّاوَّلَا فَاجِرًاوَّلَا عَبِیْدًاوَّلَا عَنِیْدًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

اَسْئَلُكَ فَاِنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْوَلَمْ یُوْلَدْوَلَمْ

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَاهُوَ يَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ يَامَنْ

لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ يَآ اَزَلِيُّ يَآ اَبَدِيُّ يَادَهْرِيُّ يَادَيْمُوْمِيُّ يَامَنْ

هُوَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَايَمُوْتُ يَآ اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا

وَّاحِدًا لَّآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ- اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِيْمَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ

الدَّيَّانَ الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

قُلُوْبُ الْخَلَآئِقِ بِيَدِكَ نَوَاصِيْهِمْ اِلَيْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ

الْخَيْرَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُو الشَّرَّ اِذَاشِئْتَ مِنْهُمْ

فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تَمْحُوَمِنْ قَلْبِيْ كُلَّ شَيْءٍ تَكْرَهُهٗ وَاَنْ

تَحْشُوَ قَلْبِيْ مِنْ خَشْيَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ وَالرَّغْبَةِ

فِيْمَا عِنْدَكَ وَالْاَمْنِ وَالْعَافِيَةِ وَاعْطِفْ عَلَيْنَا بِالرَّحْمَةِ

وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ- فَنَسْئَلُكَ

اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَآئِفِيْنَ وَاِنَابَةَ الْمُخْبِتِيْنَ وَاِخْلَاصَ

الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ الصِّدِّيْقِيْنَ

وَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ

اَنْ تَزْرَعَ فِيْ قَلْبِيْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى اَعْرِفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ

كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَآ اَحْمَدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَآ حَامِدٌ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَآ اَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَاوَحِيْدٌ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَامَاحٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عَاقِبٌ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا طٰهٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا يٰسٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا طَاهِرٌ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُطَهَّرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا طَيِّبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا سَيِّدٌ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا رَسُوْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا نَبِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ

الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا قَيِّمٌ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا جَامِعٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

مُقْتَفٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُقَفًّى صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّا حَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا كَامِلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا اِكْلِيْلٌ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُدَّثِّرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُزَّمِّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عَبْدُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا حَبِيْبُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَفِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا نَجِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا كَلِيْمُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا خَاتِمُ الْاَنْبِيَآءِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا خَاتِمُ الرُّسُلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُحْيِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

مُنْجِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُذَكِّرٌ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وسَيِّدُنَا نَاصِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا مَنْصُوْرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا نَبِيُّ

الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا نَبِيُّ التَّوْبَةِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَعْلُوْمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا شَهِيْرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا شَاهِدٌ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا شَهِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَشْهُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

بَشِيْرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُبَشِّرٌ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا نَذِيْرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

مُنْذِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا نُوْرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

مِصْبَاحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا هُدًى صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَهْدِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا مُنِيْرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا دَاعٍ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَدْعُوٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

مُجِيْبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُجَابٌ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا حَفِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

عَفُوٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا وَلِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا حَقٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا قَوِيٌّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا آمِيْنٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا مَامُوْنٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا كَرِيْمٌ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُكَرَّمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا مَكِيْنٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَتِيْنٌ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُبِيْنٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا مُؤَمِّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا وَصُوْلٌ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا ذُوْ قُوَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا ذُوْ حُرْمَةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا ذُوْ مَكَانَةٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا ذُوْ عِزٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا ذُوْ فَضْلٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

مُطَاعٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُطِيْعٌ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا رَحْمَةٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا بُشْرٰى صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا غَوْثٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا غَيْثٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا غِيَاثٌ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا نِعْمَةُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا هَدِيَّةُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عُرْوَةٌ

وُّثْقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا

سَیْفُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ صَلَّی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُصْطَفًی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا

مُجْتَبًی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُنْتَقًی صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَآ اُمِّیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا

مُخْتَارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَآ اَجِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَآ

اَبُوالْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَآ اَبُوالطَّاھِرِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَآ اَبُوالطَّیِّبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ سَیِّدُنَآ اَبُوْاِبْرَاھِیْمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ صَلَّی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَالِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا مُھَیْمِنٌ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدُنَا صَادِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُصَدِّقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

صِدْقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا قَآئِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

بَرٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُبِرٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا وَجِيْهٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

نَصِيْحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا نَاصِحٌ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا وَكِيْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا مُتَوَكِّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا كَفِيْلٌ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا شَفِيْقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا مُقِيْمُ السُّنَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُقَدَّسٌ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا كَافٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُكْتَفٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا بَالِغٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُبَلِّغٌ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا شَافٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا وَاصِلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَوْصُوْلٌ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا سَابِقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا سَآئِقٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا هَادٍ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُهْدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

مُقَدَّمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عَزِيْزٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا فَاضِلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

مُفَضَّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا فَاتِحٌ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مِفْتَاحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عَلَمُ الْاِيْمَانِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عَلَمُ الْيَقِيْنِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا دَلِيْلُ الْخَيْرَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا

صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ

الشَّفَاعَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَيِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِيلَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا
صَاحِبُ السَّيْفِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ
الْفَضِيْلَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْاِزَارِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَيِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَيِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا
صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ
اللِّوَآءِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِيْبِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا
صَاحِبُ الْبُرْهَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ
الْبَيَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا فَصِيْحُ اللِّسَانِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا مُطَهَّرُ الْجَنَانِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا رَءُوْفٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَيِّدُنَا رَحِيْمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَآ اُذُنُ خَيْرٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَحِيْحُ الْاِسْلَامِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عَيْنُ النَّعِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَيِّدُنَا عَيْنُ الْغُرِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا سَعْدُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا خَطِيْبُ الْاُمَمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَيِّدُنَا عَلَمُ الْهُدٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا
كَاشِفُ الْكُرَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا رَافِعُ
الرُّتَبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ

يُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاهَدَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَاَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ

وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَبْرَءُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْٓ اِلٰى حَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلٰوتِيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اِمْتِثَالًا لِّاَمْرِكَ وَتَصْدِيْقًا لِّنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَحَبَّةً فِيْهِ وَشَوْقًا اِلَيْهِ وَتَعْظِيْمًا

لِّقَدْرِهٖ وَكَوْنَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلًا لِّذٰلِكَ

فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ

عَنْ قَلْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ زِدْهُ

شَرَفًا عَلٰى شَرَفِهِ الَّذِيْٓ اَوْلَيْتَهٗ وَعِزًّا عَلٰى عِزِّهِ الَّذِيْٓ

اَعْطَيْتَهٗ وَنُوْرًا عَلٰى نُوْرِهِ الَّذِيْ مِنْهُ خَلَقْتَهٗ وَاَعْلِ

مَقَامَهٗ فِيْ مَقَامَاتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَدَرَجَتَهٗ فِيْ دَرَجَاتِ

النَّبِيِّيْنَ وَاَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَرِضَاهُ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ مَعَ

الْعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ وَالْمَوْتِ عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

وَ كَلِمَةِ الشَّهَادَةِ عَلٰى تَحْقِيْقِهَا مِنْ غَيْرِ تَبْدِيْلٍ وَّتَغْيِيْرٍ

وَّاغْفِرْلِيْ مَاارْتَكَبْتُهٗ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ يَآ اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ- وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ-

اَللّٰهُمَّ جَدِّدْوَجَرِّدْفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ مِنْ

صَلَوَاتِكَ التَّآمَّاتِ وَتَحِيَّاتِكَ الزَّاكِيَاتِ وَرِضْوَانِكَ

الْاَكْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ عَلٰٓى اَكْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ فِيْ هٰذَاالْعَالَمِ

مِنْ بَنِيْٓ اٰدَمَ الَّذِيْٓ اَقَمْتَهٗ لَكَ ظِلًّا وَّجَعَلْتَهٗ لِحَوَآئِجِ

خَلْقِكَ قِبْلَةً وَّمَحَلًّا وَّاصْطَفَيْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَاَقَمْتَهٗ

بِحُجَّتِكَ وَاَظْهَرْتَهٗ بِصُوْرَتِكَ وَاخْتَرْتَهٗ مُسْتَوًى لِّتَجَلِّيْكَ

وَمَنْزِلًا لِّتَنْفِيْذِ اَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيْكَ فِيْ اَرْضِكَ وَسَمٰوٰتِكَ

وَوَاسِطَةً بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُكَوَّنَاتِكَ وَبَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ

هٰذَآ اِلَيْهِ فَعَلَيْهِ مِنْكَ الْاٰنَ مِنْ عَبْدِكَ اَشْرَفُ الصَّلٰوةِ

وَاَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ وَاَزْكَى التَّسْلِيْمَاتِ- اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْهُ

بِيْ لِيَذْكُرَنِيْ عِنْدَكَ بِمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ اَنَّهٗ نَافِعٌ لِّيْ عَاجِلًا

وَّاٰجِلًا عَلٰى قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ بِكَ وَمَنْزِلَتِهٖ لَدَيْكَ لَا عَلٰى قَدْرِ

عِلْمِیْ وَمُنْتَهٰى فَهْمِیْ اِنَّكَ بِكُلِّ فَضْلٍ جَدِيْرٌ وَّعَلٰى
مَاتَشَآءُ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ قَلْبِ الْاِنْسَانِ الْكَامِلِ
وَحَبِّبْهُ فِیَّ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَاوَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ۔
اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ لِقِرَآئَتِهَا عَلَى الدَّوَامِ اٰمِيْنَ۔ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى
الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَاصَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰٓی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓی

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ

وَبَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ کَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ

وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا

شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ

بَرَكَاتِكَ وَرَافَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَاسَبَقَ وَالْمُعْلِنِ

الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ

فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ

وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ

حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ اٰلَآءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابَهٗ بِهٖ

هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ

مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَآئِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ

الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ

رَحْمَةً۔ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ

الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ

ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ۔ اَللّٰهُمَّ
اَعْلِ عَلٰى بِنَآءِ النَّاسِ بِنَآءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ
وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنْ اِبْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ
الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَامَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ
وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔
لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
وَالصَّالِحِيْنَ وَمَاسَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ
الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ۔
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ
وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ
فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ

وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ وَمُحِبِّیْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ

اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلَیْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ

یُصَلِّ عَلَیْهِ۔ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا

بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ

یُّصَلّٰی عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ

اَهْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ یَا رَبَّ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِیْلَةَ

فِی الْجَنَّۃِ۔ اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ نِاجْزِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاھُوَ
اَھْلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیْءٌ
وَّارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی
مِنَ الرَّحْمَۃِ شَیْءٌ وَّبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَۃِ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ
السَّلَامِ شَیْءٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍفِی الْاَوَّلِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍفِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓی اِلٰی یَوْمِ
الدِّیْنِ۔اَللّٰھُمَّ اَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ نِالْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ
وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَۃَ الْکَبِیْرَۃَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِسَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ لَمْ اَرَہٗ فَلَاتَحْرِمْنِیْ فِی الْجِنَانِ رُؤْیَتَہٗ وَارْزُقْنِیْ
صُحْبَتَہٗ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِہٖ مَشْرَبًا

رَوِيًّا سَآئِغًا هَنِيْئًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ- اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً
وَّسَلَامًا اَللّٰهُمَّ وَ كَمَآ اٰمَنْتُ بِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي
الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ- اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ
وَالْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَاِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَمُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ وَعِيْسٰى
رُوْحِكَ وَ كَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ
وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَخَآصَّتِكَ
وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اٰهلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ

الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَجَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِاللّٰهِ

الصَّالِحِيْنَ عَدَدَمَآ اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ مُنْذُ بَنَيْتَهَاوَصَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَهَا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍعَدَدَالنُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ فَاِنَّكَ

اَحْصَيْتَهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ

الْاَرْوَاحُ مُنْذُخَلَقْتَهَاوَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا

خَلَقْتَ وَمَاتَخْلُقُ وَمَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰيَاتِكَ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ

عَلَيْهِمْ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ

عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَاانْقِضَآءَ

لَهَا وَلَاانْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ

وَابِلٍ وَّطَلٍّ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ

وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ

مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ

وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى عِلْمِكَ وَزِنَةَ

جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَآ اَحْصٰى

عِلْمُكَ وَمِلْاَ مَآ اَحْصٰى عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ مَآ اَحْصٰى

عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِيْدُ وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ

عَلَيْهِمْ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِمَّنْ لَّزِمَ مِلَّةَ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهٗ وَاَعَزَّ كَلِمَتَهٗ وَحَفِظَ

عَهْدَهٗ وَذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ حِزْبَهٗ وَدَعْوَتَهٗ وَ كَثَّرَ تَابِعِيْهِ

وَفِرْقَتَهٗ وَوَافٰى زُمْرَتَهٗ وَلَمْ يُخَالِفْ سَبِيْلَهٗ وَسُنَّتَهٗ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ

الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَآءَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ

مَاسَاَلَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ

سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ
الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّیْ مَاظَهَرَ وَمَابَطَنَ۔ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ
الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَاتَجْعَلْ عَلَیَّ تِبَاعَةً لِّاَحَدٍ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ الْاَخْذَبِاَحْسَنِ مَاتَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَیِّءِ مَاتَعْلَمُ
وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِی الْكَفَافِ
وَالْمَخْرَجَ بِالْبَیَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّالْفَلَجَ بِالصَّوَابِ
فِیْ كُلِّ حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ فِی الْغَضَبِ وَالرِّضٰی وَالتَّسْلِیْمَ
لِمَایَجْرِیْ بِهِ الْقَضَآءُ وَالْاِقْتِصَادَفِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی
وَالتَّوَاضُعَ فِی الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقَ فِی الْجِدِّ
وَالْهَزْلِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِیْ ذُنُوْبًا فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَذُنُوْبًا
فِیْمَابَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ
وَمَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ
اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْبِالْعِلْمِ قَلْبِیْ وَاسْتَعْمِلْ
بِطَاعَتِكَ بَدَنِیْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّیْ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ
فِكْرِیْ وَقِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیْطٰنِ وَاَجِرْنِیْ مِنْهُ
یَارَحْمٰنُ حَتّٰی لَایَكُوْنَ لَهٗ عَلَیَّ سُلْطَانٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَاتَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاتَعْلَمُ

وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَاتَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ مِنْ زَمَانِيْ هٰذَا وَاِحْدَاقِ

الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ اَهْلِ الْجُرْاَةِ عَلَيَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِيَّايَ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْكَ فِيْ عِيَاذٍ مَّنِيْعٍ وَّحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِنْ

جَمِيْعِ خَلْقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْ اَجَلِيْ مُعَافًى۔



سہ شنبہ (منگل) کی منزل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ خَيۡرِ مَاتَعۡلَمُ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَاتَعۡلَمُ وَاَسۡتَغۡفِرُكَ مِنۡ كُلِّ مَاتَعۡلَمُ اِنَّكَ تَعۡلَمُ وَلَا نَعۡلَمُ وَاَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ۔ اَللّٰهُمَّ ارۡحَمۡنِیۡ مِنۡ زَمَانِیۡ هٰذَا وَاِحۡدَاقِ الۡفِتَنِ وَتَطَاوُلِ اَهۡلِ الۡجُرۡاَةِ عَلَیَّ وَاسۡتِضۡعَافِهِمۡ اِیَّایَ۔ اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ مِنۡكَ فِیۡ عِيَاذٍ مَّنِيۡعٍ وَّحِرۡزٍ حَصِيۡنٍ مِّنۡ جَمِيۡعِ خَلۡقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِیۡۤ اَجَلِیۡ مُعَافًی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنۡ صَلّٰى عَلَيۡهِ۔ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنۡ لَّمۡ يُصَلِّ عَلَيۡهِ۔ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنۡبَغِی الصَّلٰوةُ عَلَيۡهِ۔ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيۡهِ۔ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَاۤ اَمَرۡتَ اَنۡ يُّصَلّٰى عَلَيۡهِ۔ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیۡ نُوۡرُهٗ مِنۡ نُّوۡرِ

الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ

وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ

وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ

وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا

عَنَّا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ

وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاءِ الْاَعْلٰٓى

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

حَتّٰى تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ۔ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ

عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ وَسَبَقَتْ بِهٖ مَشِيْئَتُكَ وَصَلَّتْ

عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِفَضْلِكَ

وَاِحْسَانِكَ اِلٰٓى اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا الَّا نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ وَلَا فَنَآءَ

لِدَيْمُوْمِيَّتِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ

بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكِ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ۔ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاهُ

كِتَابُكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

مَانَفَذَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا خَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَامُحَمَّدٍ عَدَدَمَاتَوَجَّهَ اِلَيْهِ اَمْرُكَ وَنَهْيُكَ- اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَامُحَمَّدٍعَدَدَمَاوَسِعَهٗ سَمْعُكَ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَامُحَمَّدٍعَدَدَمَآ اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ- اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَامُحَمَّدٍعَدَدَمَاذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَاوَمَوْلَانَامُحَمَّدٍ عَدَدَمَاغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْقِفَارِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْبِحَارِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِيَاهِ الْبِحَارِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَمَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍعَدَدَ الرِّمَالِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍعَدَدَ النِّسَآءِ
وَالرِّجَالِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رِضَآءَ نَفْسِكَ- اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَخْلُوْقَاتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ

صَلَوَاتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْاُمَّةِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُجْلِي الظُّلْمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَوْلَى النِّعْمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُؤْتِي الرَّحْمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَقَامِ

الْمَحْمُوْدِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

هُوَ فِي السَّمَآءِ مَحْمُوْدٌ وَّفِي الْاَرْضِ مُحَمَّدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى صَاحِبِ الشَّامَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ

الْغَمَامَةُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى

مَنْ اَمَامَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ

الْقِيٰمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْهَرَاوَةِ-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الْحُجَّةِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صَاحِبِ السُّلْطَانِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ- اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ
الْقَضِيْبِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ النَّجِيْبِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى رَاكِبِ الْبُرَاقِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ الطَّعَامُ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بَكٰى
اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ
طَيْرُ الْفَلَاةِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهِ الْحَصَاةُ-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَفَّعَ اِلَيْهِ الظَّبْيُ بِاَفْصَحِ كَلَامٍ-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِيْ مَجْلِسِهٖ مَعَ
اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ-اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ شَكٰى

اِلَيْهِ الْبَعِيْرُ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ

الْمَآءُ النَّمِيْرُ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ-اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ انْشَقَّ لَهُ

الْقَمَرُ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْفَجْرِ السَّاطِعِ-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّجْمِ الثَّاقِبِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ

الْوُثْقٰى- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ الْاَرْضِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْعَرْضِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاقِىْ

لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ لِوَآءِ

الْحَمْدِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ-اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمِلِ فِىْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجُهْدِ-اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتِمِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَآئِمِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

رَسُوْلِكَ اَبِي الْقَاسِمِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْكَرَامَاتِ-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْهِ الْاَحْجَارُ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

سَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ الْاَشْجَارُ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَتَّقَتْ

مِنْ نُّورِهِ الْاَزْهَارُ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ

الثِّمَارُ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْءِهِ

الْاَشْجَارُ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّورِهٖ جَمِيْعُ

الْاَنْوَارِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ

وَالصِّغَارُ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِيْ

هٰذِهِ الدَّارِ وَفِيْ تِلْكَ الدَّارِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مَنْ كَانَ اِذَا مَشٰى فِى الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حِلْمِہٖ بَعْدَ عِلْمِہٖ
وَعَلٰی عَفْوِہٖ بَعْدَ قُدْرَتِہٖ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ
اِلَّآ اِلَیْکَ وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَکَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْکَ
وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا اَوْاَغْشٰی فُجُوْرًا اَوْ اَکُوْنَ
بِکَ مَغْرُوْرًا وَّاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَمَاتَۃِ الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ
الدَّآءِ وَخَیْبَۃِ الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَۃِ وَفُجَآءَۃِ النِّقْمَۃِ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ عَنَّا
مَاھُوَ اَھْلُہٗ حَبِیْبِکَ (تین بار پڑھو) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ
وَسَلِّمْ عَلَیْہِ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَاھُوَ اَھْلُہٗ خَلِیْلِکَ (تین بار پڑھو)
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَآءَ نَفْسِکَ وَزِنَۃَ
عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
صَلّٰی عَلَیْہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّیَ عَلَیْہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صُلِّیَ عَلَیْہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

چہارشنبہ (بدھ) کی منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى
جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا
ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا
غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى
عَدَدُهُمَا وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَمَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً
تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ
وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّامَاهُوَاَهْلُهٗ وَعَلٰى
جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
وَالصَّالِحِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ

الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَا وَالْكَرَامَةِ۔
اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَاسَاَلَكَ لِنَفْسِهٖ۔
وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَاسَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ
خَلْقِكَ۔ وَاَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَآ اَنْتَ مَسْئُوْلٌ
لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰدَمَ
وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَابَيْنَهُمْ مِّنَ
النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ۔ (تین بار پڑھیں) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓى اَبِيْنَآ اٰدَمَ
وَاُمِّنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ
حَتّٰى تُرْضِيَهُمَا وَاجْزِهِمَا اَللّٰهُمَّ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ
بِهٖٓ اَبًا وَّ اُمًّا عَنْ وَّلَدَيْهِمَا (تین بار پڑھیں) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ
وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ (تین بار پڑھیں) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا عَلِمْتَ وَمِلْاَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ

كَلِمَاتِكَ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً

بِالْمَزِيْدِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدَ الْاٰبَادِ وَلَا تَبِيْدُ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَاتَكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِيْ سَلَّمْتَ عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ

اَهْلُهٗ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَاِمَامِ

حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ

شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ

وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ

مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى

بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ

وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ- (تین بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً

دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ (تین بار پڑھیں) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ

عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَاذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ

فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَمَاهُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِىَ فِىْ

كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ

السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ

اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَمِنْ ذٰلِكَ

لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُاٰخِرُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِحُبِّكَ فِيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَلٰى قَدْرِعِنَايَتِكَ بِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ

حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ

صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَامِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَامِنْ

جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَآ عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ

وَبَعْدَ الْمَمَاتِ (تین بار پڑھیں) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃَ الرِّضٰی وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِہٖ رِضَآءَ

الرِّضٰی۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالسَّابِقِ لِلْخَلْقِ

نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٍ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ

خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً

تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوۃً لَّاغَایَۃَ لَھَا

وَلَامُنْتَھٰی وَلَاانْقِضَآءَ صَلٰوۃً دَآىِٕمَۃً بِدَوَامِكَ وَعَلٰٓی

اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَیْنَہٗ

مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ

وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ۔ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّیْتُوْنِ

وَجَمِیْعِ الثِّمَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا یَكُوْنُ وَعَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ

وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ

اُمَّتِہٖ۔ اَللّٰھُمَّ بِبَرَكَۃِ الصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوۃِ

عَلَيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِيْنَ

الشَّارِبِيْنَ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ وَلَاتَحُلْ

بَيْنَنَاوَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَاغْفِرْلَنَا

وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ

قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً

يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَاوَتَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ

لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ

صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَ كَرَامَةَ

رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ

مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ

اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّاتَفْنٰى وَلَاتَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا

بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهٗ

الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ وَاحْتِرَامُهٗ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا

وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ۔ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

الْغَافِلُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰٓى

اٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ

وَاَيَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ

السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ

الرُّسُلِ ذِی الْمِعْرَاجِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ۔ فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ

مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى

بِهِمْ فِیْ ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ۔ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

مَّا تَلَاطَمَتْ فِی الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ الْحُجَّاجُ۔ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ

وَشَفِيْعِ الْخَلَآئِقِ فِی الْمِيْعَادِ۔ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ

الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِی الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ۔

عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِیْ وَالْاَيَّامِ۔ فَهُوَ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ

وَاَزْكٰى سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ وَاَطْيَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ۔

وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجَلُّ

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْمَلُ صَلَوَاتِ

اللّٰهِ وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَظْهَرُ

صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَزْكٰى صَلَوَاتِ
اللّٰهِ وَاَطْيَبُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَزْكٰى
صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَنْمٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ
اللّٰهِ وَاَسْنٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْلٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْثَرُ
صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعَمُّ صَلَوَاتِ
اللّٰهِ وَاَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعَزُّ
صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ
اللّٰهِ عَلٰٓى اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَجَلِّ
خَلْقِ اللّٰهِ وَاَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ
وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ
عِنْدَ اللّٰهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَنَبِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِ اللّٰهِ وَصَفِيِّ
اللّٰهِ وَنَجِيِّ اللّٰهِ وَخَلِيْلِ اللّٰهِ وَوَلِيِّ اللّٰهِ وَاَمِيْنِ اللّٰهِ
وَخِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ وَنُخْبَةِ اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ
وَصَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَعُرْوَةِ اللّٰهِ وَعِصْمَةِ
اللّٰهِ وَنِعْمَةِ اللّٰهِ وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ
اللّٰهِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ الْفَآئِزِ بِالْمَطْلَبِ فِي
الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ الْمُخْلَصِ فِيْمَا وُهِبَ اَكْرَمِ

مَبْعُوْثٍ اَصْدَقِ قَآئِلٍ اَنْجَحِ شَافِعٍ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ ۙ

الْاَمِيْنِ فِيْمَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِيْمَا بَلَّغَ الصَّادِعِ

بِاَمْرِ رَبِّهٖ الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ اَقْرَبِ رُسُلِ اللّٰهِ اِلَى

اللّٰهِ وَسِيْلَةً وَّاَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً وَّفَضِيْلَةً

وَّاَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْكِرَامِ الصَّفْوَةِ عَلَى اللّٰهِ وَاَحَبِّهِمْ

اِلَى اللّٰهِ وَاَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللّٰهِ وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى

اللّٰهِ وَاَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ لَدَى اللّٰهِ وَاَعْلَى النَّاسِ

قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ مَحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ مَحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّ

اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً وَّاَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّاَشْرَفِ

الْاَنْبِيَآءِ نِصَابًا وَّاَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّاَفْضَلِهِمْ

مَوْلِدًا وَّمَهْجَرًا وَّعِتْرَةً وَّاَصْحَابًا وَّاَكْرَمِ النَّاسِ

اَرُوْمَةً وَّاَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّاَطْهَرِهِمْ

قَلْبًا وَّاَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَّاَزْكَاهُمْ فِعْلًا وَّاَثْبَتِهِمْ اَصْلًا

وَّاَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّاَمْكَنِهِمْ مَجْدًا وَّاَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّ

اَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّاَطْيَبِهِمْ فَرْعًا وَّاَكْثَرِهِمْ طَاعَةً

وَّسَمْعًا وَّاَعْلَاهُمْ مَقَامًا وَّاَحْلَاهُمْ كَلَامًا وَّاَزْكَاهُمْ

سَلَامًا وَّاَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّاَسْنَاهُمْ

فَخْرًا وَّاَرْفَعِهِمْ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّاَوْفَاهُمْ
عَهْدًا وَّاَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّاَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّاَعْلَاهُمْ
اَمْرًا وَّ اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّاَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّاَقْرَبِهِمْ
يُسْرًا وَّاَبْعَدِهِمْ مَّكَانًا وَّاَعْظَمِهِمْ شَأْنًا وَّاَثْبَتِهِمْ
بُرْهَانًا وَّاَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا وَّاَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّاَوْضَحِهِمْ
بَيَانًا وَّاَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّاَظْهَرِ هِمْ سُلْطَانًا۔



پنجشنبہ(جمعرات) کی منزل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوۡنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖٓ اَدَاءً وَّ اَعۡطِهِ الۡوَسِيۡلَةَ وَالۡفَضِيۡلَةَ وَالۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّهٗ وَاجۡزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهۡلُهٗ وَاجۡزِهٖٓ اَفۡضَلَ مَا جَازَيۡتَ نَبِيًّا عَنۡ قَوۡمِهٖ وَرَسُوۡلًا عَنۡ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيۡعِ اِخۡوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيۡنَ وَالصّٰلِحِيۡنَ يَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِيۡنَ۔ اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَاۡفَتِكَ وَرَحۡمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ وَفَضَائِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَرَسُوۡلِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ۔ قَآئِدِ الۡخَيۡرِ وَفَاتِحِ الۡبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحۡمَةِ وَسَيِّدِ الۡاُمَّةِ۔ اَللّٰهُمَّ ابۡعَثۡهُ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا تُزۡلِفُ بِهٖ قُرۡبَهٗ وَتُقِرُّ بِهٖ عَيۡنَهٗ يَغۡبِطُهٗ بِهِ الۡاَوَّلُوۡنَ وَالۡاٰخِرُوۡنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَعۡطِهِ

الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ

الْوَسِيْلَةَ وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ

مُشَفَّعٍ۔ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ

حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ فِيْ اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِيْ اَعْلَى الْمُقَرَّبِيْنَ

مَنْزِلَتَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ

وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَوْرِدْنَا

حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا مِنْ كَاْسِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَادِمِيْنَ

وَلَا شَآكِّيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ وَلَا مُغَيِّرِيْنَ وَلَا فَاتِنِيْنَ وَلَا

مَفْتُوْنِيْنَ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ

وَعَدْتَّهٗ مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِيِّيْنَ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ۔ وَعَلٰٓى اَبِيْنَآ اٰدَمَ

وَاُمِّنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ۔ وَصَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ۔ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ

الرَّاحِمِينَ- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا وَّ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ
وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ- رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ- وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ
وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ- وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاَخْيَارِ-
وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ-
عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَآ اِلٰٓى اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ-
وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَا اِلٰٓى اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ
وَالْاَشْجَارِ- صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ
بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ- وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
مُنَاهُ وَرِضَاهُ- هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَاسَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا وَّ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ وَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمَيِ الْمُلْكِ وَدَالِ
الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَافِيْ

عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْقَدْ كَانَ- كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ-

وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ- صَلٰوةً

دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَادُوْنَ

عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ- (تین بار پڑھیں) اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَاَبْهٰى شُمُوْسِ الْهُدٰى نُوْرًاوَّ اَبْهَرُهَا-

وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَّاَشْهَرُهَا- وَ نُوْرُهٗ اَزْهَرُ

اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَشْرَقُهَا وَاَوْضَحُهَا- وَاَزْكَى الْخَلِيْقَةِ

اَخْلَاقًاوَّ اَطْهَرُهَا- وَاَكْرَمُهَا خَلْقًاوَّاَعْدَلُهَا- اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ الْقَمَرِ التَّآمِّ وَاَكْرَمُ

مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَةِ وَالْبَحْرِ الْخَظَمِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قُرِنَتِ الْبَرَكَةُ بِذَاتِهٖ وَمُحَيَّاهُ وَتَعَطَّرَتِ

الْعَوَالِمُ بِطِيْبِ ذِكْرِهٖ وَرَيَّاهُ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍوَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ

الْاٰخِرَةِ۔ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ۔ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ

وَاجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا

وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ۔ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْۢبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ

الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ

الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ

الشِّرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ الْمُصَفّٰى مِنْ مُّصَاصِ
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ۔ الَّذِیْ هَدَیْتَ بِهٖ مِنَ
الْخِلَافِ وَبَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ
بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ اِلَیْكَ وَاَكْرَمِهَا
عَلَیْكَ وَبِمَامَنَنْتَ عَلَیْنَابِسَیِّدِنَامُحَمَّدٍ نَّبِیِّنَا صَلَّى
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْ تَنَابِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاَمَرْ تَنَا
بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَیْهِ دَرَجَةً وَّ كَفَّارَةً
وَّلُطْفًا وَّمَنًّامِّنْ اِعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِیْمًا لِّاَمْرِكَ
وَاتِّبَاعًا لِّوَصِیَّتِكَ وَمُنْتَجِزً الِّمَوْعُوْدِكَ لِمَا یَجِبُ لِنَبِیِّنَا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْٓ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَآ اِذْاٰمَنَّابِهٖ
وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ اِنَّ
اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ
عَلٰى نَبِیِّهِمْ فَرِیْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا وَاَمَرْتَهُمْ بِهَا فَنَسْئَلُكَ
بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ وَبِمَآ اَوْجَبْتَ عَلٰى
نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِیِّكَ وَصَفِیِّكَ وَخِیَرَتِكَ

مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَاصَلَّيْتَ عَلٰٓى اَحَدٍمِّنْ خَلْقِكَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَّقَامَهٗ
وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَجْزِلْ
ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ
ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَاتَقِرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ۔ وَعَظِّمْهُ فِىْ
النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْاقَبْلَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ اُزَرَآءَ وَاَفْضَلَهُمْ
كَرَامَةً وَّنُوْرًاوَّاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْسَحَهُمْ فِى الْجَنَّةِ
مَنْزِلًا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِى السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَفِى الْمُنْتَخَبِيْنَ
مَنْزِلَهٗ وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ وَفِى الْمُصْطَفَيْنَ مَنْزِلَتَهٗ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهُمْ
ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَّاَثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَّاَصْوَبَهُمْ
كَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ مَسْئَلَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا
وَّاَعْظَمَهُمْ فِيْمَاعِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلْهُ فِىْ غُرُفَاتِ
الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى الَّتِىْ لَادَرَجَةَ فَوْقَهَا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًااَصْدَقَ قَآئِلٍ وَّاَنْجَحَ سَآئِلٍ
وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِىْٓ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ

يَغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَ اِذَا مَيَّزْتَ عِبَادَكَ

بِفَصْلِ قَضَآ ئِكَ فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِى الْاَصْدَقِيْنَ

قِيْلًا وَّالْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّفِى الْمَهْدِيِّيْنَ سَبِيْلًا۔ اَللّٰهُمَّ

اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا۔ اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا فِىْ

سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا وَجْهَهٗ وَاجْعَلْنَا فِىْ

زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَآ

اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهٗ حَتّٰى

تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ

مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى

وَالْقَآئِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِىْٓ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ

كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا اٰيَاتِكَ وَاَقَامَ

حُدُوْدَكَ وَوَفّٰى بِعَهْدِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ

وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ

تُوَالِيَهٗ وَعَادِى عَدُوَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ وَصَلَّى

اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ (چار مرتبہ) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى

الْاَجْسَادِ- وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ- وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِى

الْمَوَاقِفِ- وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ- وَعَلٰى ذِكْرِهٖ

اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا- اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ

كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ- وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِىِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ-

وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ

وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

وَسَيِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَمَالِكٍ

وَّصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلٰٓى اَهْلِ

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ- اَللّٰهُمَّ

اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَآ اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ

بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ- وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا

جَازَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ- وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

بِالْاِیْمَانِ وَلَاتَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّالِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ
اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْھَاشِمِیِّ
سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًاؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِالْبَرِیَّۃِ صَلٰوۃً
تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ
کَثِیْرًا تَسْلِیْمًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ جَزِیْلًا جَمِیْلًا دَآئِمًا
بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِہٖ مِلْأَ الْفَضَآءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ صَلٰوۃً
تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَعَدَدَ مَاخَلَقْتَ وَمَآ اَنْتَ
خَالِقُہٗٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَاصَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی
الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ
الْعَفْوَوَالْعَافِیَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ (تین بار پڑھیں)
اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِکَ الْجَمِیْلِ (تین بار پڑھیں)

(جمعہ) کی منزل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا
نَفْسَكَ مَاعَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ۔ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ
بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَآ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَاءِ
الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ
دَعَاكَ بِهَاهُوْدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
بِهَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
بِهَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ
بِهَايُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَآ
اَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِا لْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
هَارُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَآ

اِسْمٰعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَآ
اَرْمِيَآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
شَعْيَآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَآ
اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَآ
اَلْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا
عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ
دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ
وَالْمُرْسَلِيْنَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ
مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسَاةً وَّالْبِحَارُ
مُجْرَاةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ

مُضْحِيَةً وَّ الْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّ الْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً

كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ اِلَّآ

اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ وَصَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ مِّلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ

اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ عَرْشِكَ وَصَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ۔ وَصَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمٰوٰتِكَ

اِلٰٓى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ وَيُعَظِّمُكَ مِنْ

يَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ
وَاَلْفَاظِهِمْ۔ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ نَسَمَةٍ
خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ۔ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ
مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَجَمِيْعِ
مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوَاتِكَ مِنْ يَّوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ
مَرَّةٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ
مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ اَرْضِكَ
مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ

عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مِلْأِ سَبْعِ بِحَارِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ
سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ
مَرَّةٍ۔ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ
وَالْحَصٰى فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا
مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ
اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَهٗ عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ
فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرَضِيْنَ شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا
وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا وَطَرِيْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَآ
اِلٰى سَآئِرِ مَا خَلَقْتَهٗ عَلَيْهَا وَمَا فِيْهَا مِنْ حَصَاةٍ
وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ مِنْ قِبْلَتِھَا
وَشَرْقِھَا وَغَرْبِھَا وَسَھْلِھَا وَجِبَالِھَا وَاَوْدِیَتِھَا
وَاَشْجَارِھَا وَثِمَارِھَا وَاَوْرَاقِھَا وَزُرُوْعِھَا وَجَمِیْعِ
مَایَخْرُجُ مِنْ نَّبَاتِھَا وَبَرَکَاتِھَامِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ
الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰھُمَّ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَمَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْھُمْ اِلٰی
یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ کُلِّ شَعْرَةٍ فِیْٓ اَبْدَانِھِمْ وَفِیْ
وُجُوْھِھِمْ وَعَلٰی رُءُوْسِھِمْ مُّنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی
یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍعَدَدَ خَفَقَانِ الطَّیْرِ وَطَیَرَانِ الْجِنِّ
وَالشَّیَاطِیْنِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ بَھِیْمَةٍ خَلَقْتَھَا عَلٰی جَدِیْدِ اَرْضِكَ
مِنْ صَغِیْرٍ اَوْ کَبِیْرٍ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا

مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّالَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّا اَنْتَ
مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ
يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ
عَلَيْهِ۔ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ
عَلَيْهِ۔ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ
وَالنَّبَاتِ۔ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَىْءٍ۔
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى۔
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى۔ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَآبًّا زَكِيًّا۔ وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَهْلًا مَّرْضِيًّا۔ وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّنْذُ كَانَ
فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا۔ وَّصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى
مِنَ الصَّلٰوةِ شَىْءٌ۔ اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ الَّذِىْٓ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ

وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَيْتَهٗ- اَللّٰهُمَّ وَاَعْظِمْ بُرْهَانَهٗ وَشَرِّفْ
بُنْيَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ- اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ
شَفَاعَتَهٗ فِيْٓ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى
مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا
مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ
وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ- اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ
الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَآ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَاوَصَفْتُ وَمِمَّالَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ
وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ
وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ
وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ الْمُذْنِبِ الْخَطِيِّ
الضَّعِيْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّ مَاحَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ
وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ
الْمَكْنُوْنِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ

كِتَابِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِيْٓ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖٓ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖٓ
اَعْطَيْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ
فَاَظْلَمَ وَ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ
فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ
فَرَسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ وَعَلٰى مَآءِ السَّمَآءِ
فَسَكَبَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ وَاَسْئَلُكَ بِمَا
سَاَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ
بِهٖٓ اٰدَمُ نَبِيُّكَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖٓ اَنْبِيَآؤُكَ
وَرُسُلُكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ- صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ - وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهٖٓ اَهْلُ طَاعَتِكَ
اَجْمَعِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ
السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَّةً
وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ
مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْٓئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُنِيْرَةً-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍعَدَدَ عِلْمِكَ۔ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ۔ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصَاہُ

اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاجَرٰی بِهٖ

الْقَلَمُ فِیْٓ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْأَ

اَرْضِكَ۔ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍوَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ مِّلْأَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰٓئِكَةِ وَتَسْبِیْحِهِمْ

وَتَقْدِیْسِهِمْ وَتَحْمِیْدِهِمْ وَتَمْجِیْدِهِمْ وَتَكْبِیْرِهِمْ

وَتَهْلِیْلِهِمْ مِّنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ

الْقِیٰمَةِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّعَلٰٓی اٰلِ

سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِیَةِ وَالرِّیَاحِ

الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ
سَمٰوٰتِكَ اِلٰٓى اَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّكَتِ الْاَشْجَارُ
وَالْاَوْرَاقُ وَالزَّرْعُ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ فِىْ قَرَارِ
الْحِفْظِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِى السَّمَآءِ
مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَ فِىْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ
اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِي الْاَرْضِ مَشَارِقِهَا وَمَغَارِبِهَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَآ اَنْتَ

خَالِقُهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ

وَاَلْحَاظِهِمْ مِّنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الطُّيُوْرِ وَالْهَوَآمِّ وَعَدَدَ

الْوُحُوْشِ وَالْاٰكَامِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَالْاَمْوَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَمَآ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَّوْمِ

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ

يَّمْشِىْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمَنْ يَّمْشِىْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ مِّنْ
يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ -اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ
يُصَلِّ عَلَيْهِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَجِبُ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ- اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى شَىْءٌ
مِّنَ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ-اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِلٰى
يَوْمِ الدِّيْنِ- مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ-



شنبہ (ہفتہ) کی منزل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاَعۡطِہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَالۡفَضِیۡلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیۡعَۃَ
وَابۡعَثۡہُ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدَنِ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخۡلِفُ
الۡمِیۡعَادَ۔ اَللّٰھُمَّ عَظِّمۡ شَانَہٗ وَبَیِّنۡ بُرۡھَانَہٗ وَاَبۡلِجۡ
حُجَّتَہٗ وَبَیِّنۡ فَضِیۡلَتَہٗ وَتَقَبَّلۡ شَفَاعَتَہٗ فِیۡ اُمَّتِہٖ
وَاسۡتَعۡمِلۡنَا بِسُنَّتِہٖ یَارَبَّ الۡعَالَمِیۡنَ وَیَارَبَّ الۡعَرۡشِ
الۡعَظِیۡمِ۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ احۡشُرۡنَا فِیۡ زُمۡرَتِہٖ وَتَحۡتَ
لِوَآئِہٖ وَاسۡقِنَا بِکَاۡسِہٖ وَانۡفَعۡنَا بِمَحَبَّتِہٖ اٰمِیۡنَ یَا
رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ بَلِّغۡہُ عَنَّآ اَفۡضَلَ السَّلَامِ
وَاجۡزِہٖ عَنَّآ اَفۡضَلَ مَا جَازَیۡتَ بِہِ النَّبِیَّ عَنۡ اُمَّتِہٖ
یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ اِنِّیۡ اَسۡأَلُكَ اَنۡ تَغۡفِرَ لِیۡ
وَتَرۡحَمَنِیۡ وَتَتُوۡبَ عَلَیَّ وَتُعَافِیَنِیۡ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡبَلَآءِ
وَالۡبَلۡوَآءِ الۡخَارِجِ مِنَ الۡاَرۡضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ
اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ بِرَحۡمَتِكَ وَاَنۡ تَغۡفِرَ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى

وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا وَعَنِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ

بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ

رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْأَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ

الرَّاجِعَةِ اِلٰٓى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ

بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ الْحَقَّ

مِنْهُمْ وَالْخَلَآئِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَآئِكَ

وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ

فِيْ بَصَرِيْ وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ وَعَمَلًا

صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ

وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَآ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ

عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً

دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ

بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ مَاعَلِمْتُ مِنْهَا وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ

الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَاعَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ

عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّ

الْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مَرْسِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً

وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُشْرِقَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا

وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً وَّالْبِحَارُ مَجْرِيَّةً وَّ الْاَشْجَارُ

مُثْمِرَةً۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ۔

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ۔ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ كَلِمَاتِكَ۔ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

نِعْمَتِكَ- وصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ- وَصَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ جُوْدِكَ- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِكَ-

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ

مِنْ مَّلٰٓئِكَتِكَ- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا خَلَقْتَ

فِيْٓ اَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَغَيْرِ هِمَا مِنَ الْوَحْشِ

وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍعَدَدَ مَا

جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِىْ بِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ

الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّحْمَدُكَ وَ يَشْكُرُكَ

وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَ مَلٰٓئِكَتُكَ-

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ-

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ

خَلْقِكَ- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ والرِّمَالِ

وَالْحَصٰى- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا

وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا - وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍعَدَدَ

كُلِّ سَنَةٍ وَّ مَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ فِيْهَا- وَصَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ وَّ مَا يَمُوْتُ

فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَابَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمَا

تَمْطُرُ مِنَ الْمِيَاهِ- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

وَجَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ

السَّمَآءِ- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ

بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ وَالدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ

ذٰلِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰى-

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ- وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ عَلٰى مَنْ كَفَرَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَادَامَتِ

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ

الْخَلَآ ئِقُ فِى الْجَنَّةِ - وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَادَامَتِ

الْخَلَآ ئِقُ فِى النَّارِ - وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا

تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ - وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا

يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ

وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ

الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ

اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ مَالِكِىْ وَسَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ وَثِقَتِىْ وَرَجَآئِىْ

اَسْأَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ

الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ تَهَبَ لِىْ مِنَ الْخَيْرِ

مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّىْ مِنَ السُّوْٓءِ مَا

لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ - اَللّٰهُمَّ يَامَنْ وَّهَبَ لِاٰدَمَ شِيْثَ

وَلِاِبْرٰهِيْمَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَرَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ

وَيَا مَنْ كَشَفَ الْبَلَآءَ عَنْ اَيُّوْبَ وَيَا مَنْ رَدَّ مُوْسٰىٓ اِلٰٓى

اُمِّهٖ وَيَا زَآئِدَ الْخَضِرِ فِىْ عِلْمِهٖ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِدَاوٗدَ

سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ عِيْسٰى وَيَا حَافِظَ

ابْنَةِ شُعَيْبٍ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ۔ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ

الرَّفِيْعَةَ اَنْ تَغْفِرَلِىْ ذُنُوْبِىْ وَتَسْتُرَلِىْ عُيُوْبِىْ كُلَّهَا

وَتُجِيْرَنِىْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ لِىْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ

وَغُفْرَانَكَ وَاِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِىْ فِىْ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

وَالصَّالِحِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ مَآ اَزْعَجَتِ الرِّيَاحُ سَحَابًا رُّكَامًا

وَّذَاقَ كُلُّ ذِىْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّاُوْصِلَ السَّلَامُ لِاَهْلِ

السَّلَامِ فِىْ دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا۔ اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِىْ لِمَا

خَلَقْتَنِىْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِىْ بِمَا تَكَفَّلْتَ لِىْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِىْ

وَاَنَا اَسْاَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِىْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ (تین بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔ اَللّٰهُمَّ

اِنِّىْٓ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ

يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ

فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ۔

(تین بار پڑھیں) اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ۔ (تین بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ وَالْمُسَلِّمِيْنَ
عَلَيْهِ- وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ
اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ- وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ
عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ
بِلَا مَئُوْنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ
مُقْبِلًا عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا وَاغْفِرْ لَنَا
وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ
وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ- فَاَسْاَلُكَ يَآ
اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط
اَسْاَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَا لِكَ
وَبَهَآءِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآءِكَ الْمَخْزُوْنَةِ
الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَآ اَحَدٌ مِّنْ
خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ
وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى
الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ
فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ- وَاَسْاَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ

الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلٰى جَمِيْعِ

الْمَلٰٓئِكَةِ- وَاَسْاَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ-

وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ- وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ

اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ- وَاَسْاَلُكَ

بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَآ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ- وَبِالْاَسْمَآءِ

الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ- وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ

بِهَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ- وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ- وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ- وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا

يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ- وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا مُوْسٰى

عَلَيْهِ السَّلَامُ- وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا هَارُوْنُ عَلَيْهِ

السَّلَامُ- وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ

السَّلَامُ- وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ

السَّلَامُ- وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا اِسْمٰعِيْلُ عَلَيْهِ

السَّلَامُ- وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ-

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَاسُلَیْمَانُ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا زَكَرِیَّا عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا یَحْیٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَایُوْشَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَاالْخَضِرُعَلَیْهِ السَّلَامُ۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَااِلْیَاسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا الْیَسَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا ذُوالْكِفْلِ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَاعِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ۔

وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَاسَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

وَسَلَّمَ نَبِیُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَحَبِیْبُكَ وَصَفِیُّكَ یَامَنْ قَالَ

وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَاتَعْمَلُوْنَ وَلَا یَصْدُرُعَنْ

اَحَدٍ مِّنْ عَبِیْدِهٖ قَوْلٌ وَّلَا فِعْلٌ وَّلَاحَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ

اِلَّا وَقَدْ سَبَقَ فِیْ عِلْمِهٖ وَقَضَآئِهٖ وَقَدْرِهٖ كَیْفَ یَكُوْنُ

كَمَا اَلْهَمْتَنِیْ وَقَضَیْتَ لِیْ بِجَمْعِ هٰذَا الْكِتٰبِ وَیَسَّرْتَ

عَلَیَّ فِیْهِ الطَّرِیْقَ وَالْاَسْبَابَ وَنَفَیْتَ عَنْ قَلْبِیْ فِیْ هٰذَا

النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِیَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِیْ

عَلٰى حُبِّ جَمِيْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ اَسْأَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ

يَآ اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَ كُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ

وَمُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ مُنَا قَشَةٍ وَّلَا عَذَابٍ

وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَّاَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ

عُيُوْبِيْ يَاوَهَّابُ يَا غَفَّارُ وَاَنْ تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ اِلٰى

وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ

وَالثَّوَابِ۔ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّآ اَحَاطَ

عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْئَتِيْ وَنِسْيَانِيْ وَزَلَلِيْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ

زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ

بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ يَا رَءُوْفُ يَارَحِيْمُ

يَاوَلِيُّ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ وَعَنْ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ مَاجَازَيْتَ اَحَدًامِّنْ خَلْقِكَ يَا قَوِيُّ

يَاعَزِيْزُ يَا عَلِيُّ وَاَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ

عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاخَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ

مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ عُلْوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ

مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ
مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَّلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ
حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ- وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ
كَلَامِكَ-وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ
وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ
عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ
عَلَيْهِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْاَ اَرْضِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَاجَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ-
وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَاخَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ
سَمٰوٰتِكَ-وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ
فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ-وَاَنْ تُصَلِّيَ
عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ
مِنْ سَمَآئِكَ اِلٰٓى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ-



یکشنبہ (اتوار) کی منزل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَنْ سَبَّحَكَ وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَلَكَ وَعَظَّمَكَ مِنْ يَّوْمِ

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔

وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيْهَا

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ السَّحَابِ

الْجَارِيَةِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ

مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

اَلْفَ مَرَّةٍ۔ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ

عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ

وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ

سَمٰوَاتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ۔ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ

اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ- وَّاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ
عَدَدَالرَّمْلِ وَالْحَصٰی وَ کُلِّ حَجَرٍوَّمَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِیْ مَشَارِقِ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِیَتِهَا مِنْ
یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَاۤ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ
مَرَّةٍ-وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ فِیْ
قِبْلَتِهَا وَجَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا
مِنْ شَجَرٍوَّ ثَمَرٍوَّ اَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ وَّجَمِیْعِ مَاۤ اَخْرَجَتْ
وَمَایَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَکَاتِهَا مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ
الدُّنْیَاۤ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ- وَّاَنْ
تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَاخَلَقْتَ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ
وَالشَّیٰطِیْنِ وَمَاۤ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ
کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ کُلِّ
شَعْرَةٍ فِیْ اَبْدَانِهِمْ وَ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰی رُءُوْسِهِمْ مُّنْذُ
خَلَقْتَ الدُّنْیَاۤ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ-
وَّاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ
وَاَلْحَاظِهِمْ مِّنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَاۤ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ
کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ- وَّاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ

طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ- وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰٓى اَرْضِكَ صَغِيْرَةً

وَّ كَبِيْرَةً فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا

لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ اَنْتَ مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ

الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ- وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ

اَلْفَ مَرَّةٍ- وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ

وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ حِيْتَانٍ وَّطَيْرٍ وَّنَمْلٍ

وَّنَخْلٍ وَّحَشَرَاتٍ- وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ فِى اللَّيْلِ

اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى- وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى- وَاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مُنْذُ

كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا اِلٰٓى اَنْ صَارَ كَهْلًا مَّهْدِيًّا فَقَبَضْتَهٗٓ

اِلَيْكَ عَدْلًا مَّرْضِيًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا حَفِيًّا وَّاَنْ تُصَلِّىَ

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ

وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَامَوْلَانَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ

تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ

وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَاَنْ

تَسْقِيَنَا بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا

وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَالْفِتَنِ

مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَابَطَنَ۔ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَعَنَّا

وَتَغْفِرَلَنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ؕ وَهُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ؕ وَلَاحَوْلَ

وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍمَّا سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ

وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ

وَشُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَنَمَتِ النَّوَآئِمُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍوَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍمَّآ اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَهَبَّتِ

الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ

وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ

وَالْاَرْوَاحُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ

وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ

وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا

تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّمَا سَبَّحَ رَعْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَمِلْاَ مَابَيْنَهُمَا وَمِلْاَ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍۭ بَعْدُ۔

اَللّٰهُمَّ كَمَاقَامَ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ

الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَآ اِلٰی

تَوْحِيْدِكَ وَقَاسَى الشَّدَآئِدَ فِيْٓ اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ فَاَعْطِهِ

اللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ

وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ
الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِيْنَ
بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ
شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْٓ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَاَشْيَاعِهِ
السَّابِقِيْنَ وَاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ
عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ
وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ
اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَحَبِيْبَنَآ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ
وَالتَّسْلِيْمِ۔ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَاٰتِهِ
الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ وَعَدْتَّهٗ فِي
الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ۔ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً
مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
مَالَاحَ بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ وَّوَقَبَ غَاسِقٌ وَّانْهَمَرَ وَادِقٌ۔
وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْاَ اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ وَمِثْلَ

نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلَيْهِ

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

زِنَةَ عَرْشِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى

رَحْمَتِكَ۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَجَازِهٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَاجَازَيْتَ نَبِيًّا

عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَامِنَ الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ

وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ

الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ

اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ

وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ

الذِّكْرِ فِي الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ

الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ

الْهَادِيْٓ اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِيْٓ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ

الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِی الْاُمَّةِ
اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَیَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْمُؤَیَّدِ
بِجِبْرِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ
الْمُصْطَفٰی الْمُجْتَبٰی الْمُنْتَخَبِ اَبِی الْقَاسِمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مَلٰٓئِکَتِكَ وَالْمُقَرَّبِیْنَ الَّذِیْنَ یُسَبِّحُوْنَ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ
لَا یَفْتُرُوْنَ وَلَا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا
یُؤْمَرُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ وَکَمَا اصْطَفَیْتَهُمْ سُفَرَآءَ اِلٰی رُسُلِكَ
وَاُمَنَآءَ عَلٰی وَحْیِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰی خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ
لَهُمْ کُنُفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰی مَکْنُوْنِ غَیْبِكَ
وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِّعَرْشِكَ
وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَکْثَرِ جُنُوْدِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَی الْوَرٰی
وَاَسْکَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِیْ
وَالدَّنَآءَاتِ وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ
عَلَیْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِیْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا
لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَآ اَهْلًا۔ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ
اَنْبِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِیْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمُ

حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ

وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْٓا اِلٰى

وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ وَّعِيْدِكَ وَاَرْشَدُوْٓا اِلٰى سَبِيْلِكَ وَ

قَامُوْا بِحُجَّتِكَ وَدَلِيْلِكَ- وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا

وَّهَبْ لَنَابِا لصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا- اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً

مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّیْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ

وَالْكَمَالِ وَالْبَهَآءِ وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ

وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ

الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ

وَالْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ

وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ

الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ

وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ

وَالْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ

وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ

بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِی الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ

كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ - النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ

الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ

الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ الْاَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ قَاهِرِ

الْمُضَآدِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ قَآئِدِ

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰی جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ

صَاحِبِ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ الْغَمَامِ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ

وَقَمَرِ التَّمَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهِ الْمُصْطَفِيْنَ مِنْ

اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَی الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ صَلٰوةً يَتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَ

يُشَرَّفُ بِهَا فِی الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَعَلٰٓی اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ اَجْوَدَ

الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّ

اَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّ اَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّاَشْمَخِهَآ اِيْمَانًا

وَّاَعْلَاهَا مَقَامًا وَّاَحْلَاهَا كَلَامًا وَّاَوْفَاهَا ذِمَامًا وَّاَصْفَاهَا

رَغَامًا۔ فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَرَ
الْاِسْلَامَ وَ كَسَّرَ الْاَصْنَامَ وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ
الْحَرَامَ وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ فِیْ كُلِّ
مَحْفِلٍ وَّمَقَامٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ عَوْدًا وَّبَدْءًا صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً
وَّوِرْدًا ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ صَلٰوةً تَآمَّةً زَاكِيَةً
وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ
وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰۤى اَفْضَلِ مَنْ
طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَابِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ
جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ وَتَضَآءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَآئِمُ
وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ
اَضَآءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهٖ نَطَقَ
الْكُتُبُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ فِیْ هِجْرَتِهٖ
فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ۔ صَلٰوةً نَّامِيَةً دَآئِمَةً
مَّا سَجَعَتْ فِیْۤ اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ
الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللّٰهُ عَلَيْهِ دَآئِمَ صَلَوَاتِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الْکِرَامِ صَلٰوةً
مَّوْصُوْلَةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ
وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ
وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ۔ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً
دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِیْ مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَیَّامِ وَاللَّیَالِیْ۔

دلائل الخیرات ختم کرنے کے بعد یہ دعاء پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ صُدُوْرَنَا۔ وَیَسِّرْ بِهَآ
اُمُوْرَنَا۔ وَفَرِّجْ بِهَاهُمُوْمَنَا۔ وَاکْشِفْ بِهَا غُمُوْمَنَا
وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَاقْضِ بِهَا دُیُوْنَنَا وَاَصْلِحْ بِهَآ
اَحْوَالَنَا وَبَلِّغْ بِهَآ اٰمَالَنَا وَتَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا
وَاغْسِلْ بِهَا حَوْبَتَنَا وَانْصُرْ بِهَاحُجَّتَنَاوَطَهِّرْ
بِهَآ اَلْسِنَتَنَا وَاٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا وَارْحَمْ بِهَا
غُرْبَتَنَا وَاجْعَلْهَا نُوْرًابَیْنَ اَیْدِیْنَاوَمِنْ خَلْفِنَا
وَعَنْ اَیْمَانِنَا وَعَنْ شَمَآئِلِنَا وَمِنْ فَوْقِنَا وَمِنْ
تَحْتِنَا وَفِیْ حَیَاتِنَاوَمَوْتِنَاوَفِیْ قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا

وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِیْ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ عَلٰی رُءُوْسِنَا وَثَقِّلْ

بِهَا مَوَازِیْنَ حَسَنَاتِنَا وَاَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَیْنَا حَتّٰی

نَلْقٰی نَبِیَّنَا وَسَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ

وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَ

تُؤْوِیَنَا اِلٰی جِوَارِهِ الْكَرِیْمِ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا ؕ اَللّٰهُمَّ اِنَّآ اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهٗ فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ فِی الدَّارَیْنِ

بِرُؤْیَتِهٖ ۔ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی مَحَبَّتِهٖ ۔ وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰی

سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهِ النَّاجِیَةِ

وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِیْنَ ۔ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ عَلَیْهِ

قُلُوْبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ لَا

جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا بَنِیْنَ ۔ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰی

وَاسْقِنَا بِكَاْسِهِ الْاَوْفٰی وَیَسِّرْ عَلَیْنَا زِیَارَةَ حَرَمِكَ

وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِیْتَنَا وَاَدِمْ عَلَیْنَا الْاِقَامَةَ

بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی اَنْ نَّتَوَفّٰی ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْهُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَآءِ

اِلَيْكَ - وَنُقْسِمُ بِهٖ عَلَيْكَ اِذْهُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمُ

بِحَقِّهٖ عَلَيْكَ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَقْرَبُ

الْوَسَآئِلِ اِلَيْكَ- نَشْكُوْٓا اِلَيْكَ يَارَبِّ قَسْوَةَ

قُلُوْبِنَا وَ كَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا وَطُوْلَ اٰمَالِنَا وَفَسَادَ

اَعْمَالِنَا وَتَكَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ وَهُجُوْمَنَا عَلَى

الْمُخَالِفَاتِ فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ- يَارَبِّ

بِكَ نَسْتَنْصِرُ عَلٰٓى اَعْدَآئِنَا وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا

وَعَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَآ اِلٰى

غَيْرِكَ يَارَبَّنَا وَاِلٰى جَنَابِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنَا وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا

وَاِيَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنَا- اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا

وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا

وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اِشْتِغَالَنَا وَاِلَى الْخَيْرِ مَاٰلَنَا

وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا

هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى

عَلَيْكَ- اَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا وَلَا يَسَعُنَآ

اِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَّ اَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ۔

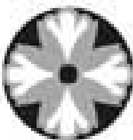
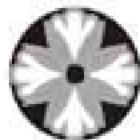
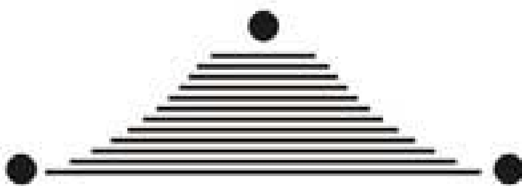
اِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

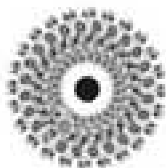
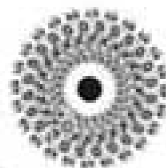


باب ۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

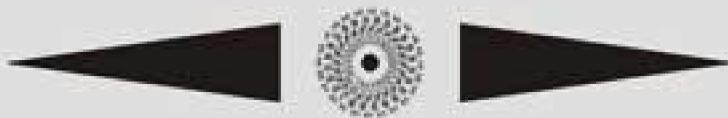
ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت الشیخ المحدث مخدوم سید محمد ہاشم

سندھی ٹھٹھوی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفّٰی ۱۱۷۴ھ) کی

بابرکت کتاب ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم سے درود وسلام کے مستند ومجرّب صیغے



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب وصاحب کتاب کا مختصر تعارف

اس کتاب کے مصنف ٹھٹھہ (سندھ) کے مشہور محقق بزرگ شیخ مخدوم محمد ھاشم رحمۃ اللہ علیہ ہیں جو اپنے زمانے کی نابغہ شخصیت تھے۔علامہ مخدوم محمد ہاشم سندھی کے تعارف میں مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے:

"الشیخ العلامۃ مولانا مخدوم محمد ہاشم سندھی رحمۃ اللہ علیہ (ٹھٹھوی) الامام الحجۃ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ہم عصر اور خطہ سندھ کے گویا دوسرے شاہ ولی اللہ تھے۔علوم اسلامیہ تفسیر وحدیث، فقہ واصول، کلام وتصوف، سیر وتاریخ اور شعر وادب میں اپنے دور کے امام تھے اور علم وفضل، خشیت وانابت اور زہد وتقویٰ میں نادرۂ روزگار، عمر عزیز کا بیشتر حصہ تعلیم وتدریس، تصنیف وتالیف، وعظ وارشاد، احیاء سنت، ترویج شریعت اور رد بدعت میں صرف ہوا۔

تصنیف وتالیف میں مخدوم مرحوم کو قدم راسخ وید طولیٰ حاصل تھا۔اوقات میں برکت اور قلم میں روانی تھی۔عربی، فارسی اور سندھی تینوں زبانیں بلا تکلف لکھتے اور بولتے تھے، علوم اسلامیہ کا کوئی شعبہ اور وقت کا کوئی اہم مسئلہ ایسا نہ ہوگا جس پر موصوف نے قلم نہ اٹھایا ہو، مگر سرعت قلم اور موضوع کے تنوع کے باوصف کیا مجال ہے کہ کوئی تصنیف، متانت وثقاہت کے بلند معیار سے ذرا بھی نیچے اتر آئے۔"

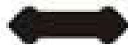
کتاب کا تعارف کراتے ہوئے خود مصنف مقدمے میں رقم طراز ہیں:

"یہ ایک مختصر رسالہ ہے جس میں درود شریف کے وہ ماثور الفاظ وکیفیات درج کی جاتی

ہیں جو آنحضرت ﷺ کی احادیث مرفوعہ میں وارد ہوئی ہیں' نیز صحابہ وتابعین (رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ اجمعین) کے آثار میں آئی ہیں......

اور اس رسالہ میں پانچ فصلیں ہیں۔ فصل اول ان کیفیات میں جو حضرت سید انام ﷺ سے منقول ہیں...... فصل دوم ان کیفیات میں جو آنحضرت ﷺ سے خواب میں منقول ہیں یا خواب میں آنحضرت ﷺ کی خدمت میں پیش کی گئیں۔ فصل سوم ان کیفیات کے بیان میں جو حضرات صحابہ وتابعین سے منقول ہیں۔ فصل چہارم ان الفاظ وکیفیات کے بیان میں جو صحابہ وتابعین کے علاوہ دیگر علمائے راسخین اور قدمائے صالحین سے منقول ہیں۔ فصل پنجم اس بیان میں کہ درود شریف کے کون سے الفاظ سب سے افضل ہیں......اور اس رسالہ میں صرف درود شریف کے الفاظ وکیفیات کو نقل کرنے پر اکتفا کیا گیا' اس میں درود شریف کے فضائل' ان کے معانی اور ان سے متعلقہ دیگر فوائد کو طالبین کی آسانی اور راغبین کی سہولت کے مدنظر ترک کر دیا گیا۔"

اس کتاب کو زمانہ تصنیف سے ہی مقبولیت عامہ نصیب ہوئی اور عامۃ المسلمین کے معمولات میں اس کتاب کی قرأت شامل رہی۔ آسانی کیلئے کتاب کو ہفتے کی سات منازل میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ قارئین مناجات صابری بھی عشق ومحبت میں ڈوب کر لکھی گئی اس کتاب سے نفع اٹھائیں۔



پہلی منزل بروز (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

❶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

❷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَصَلِّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ۔

❸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

❹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

❺ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۣالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

❻ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔

❼ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ

وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

❽ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

❾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا

مَعَهُمْ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى

مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

⑩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

⑪ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ۔

⑫ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَارْحَمْ مُّحَمَّدًا وَّاٰلَ

مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلَ اِبْرَاهِيْمَ۔

⑬ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

⑭ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا

جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

⑮ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ،

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ۔

⑯ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ۔

⑰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

⑱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

⑲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

⑳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۶۱ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۶۲ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۶۳ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۶۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۲۵) اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۲۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ وَارْحَمْ مُّحَمَّداً وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلَ اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۲۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۲۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔ جَزَی اللّٰهُ تَعَالٰی عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ۔

(۲۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ الرَّسُوْلِ

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْٓ اٰمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَاَعْطِهٖ اَفْضَلَ
رَحْمَتِكَ وَاٰيَةَ الشَّرَفِ عَلٰى خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاجْزِهٖ
خَيْرَ الْجَزَآءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

٣٠ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ
الرَّحْمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ
الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔

٣١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ
وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ، وَالسَّلَامُ
عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

٣٢ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

٣٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ

وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ۔

۴۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى صَلَاةٌ۔ اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔ حَتّٰى لَا تَبْقٰى بَرَكَةٌ۔ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى سَلَامٌ۔

۴۵ اَللّٰهُمَّ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا تَبْقٰى رَحْمَةٌ۔



دوسری منزل بروز (اتوار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

❶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَّسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ۔

❷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ۔

❸ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْاَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَآ اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَاسَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَاذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَاحِرْزَ الضُّعَفَآءِ۔ يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ۔ يَاعَظِيْمَ الرَّجَآءِ۔ يَامُنْقِذَ الْهَلْكٰى۔ يَامُنْجِيَ الْغَرْقٰى۔ يَامُحْسِنُ يَامُجْمِلُ يَامُنْعِمُ يَامُفْضِلُ يَاعَزِيْزُ يَاجَبَّارُ -يَامُنِيْرُ اَنْتَ الَّذِىْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ - يَآ اَللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

④ اَللّٰهُمَّ قَدْ جَعَلْتَ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَ مَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَمَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

⑤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ۔

⑥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّاۤ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

⑦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

⑧ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَ فِي الْعَالِيْنَ دَرَجَتَهٗ وَ فِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ۔

⑨ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

١٠ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ ارْضَ عَنْهُ رِضًى لَّا سَخَطَ بَعْدَهٗ۔

١١ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ بَلِّغْهُ دَرَجَةَ الْوَسِيْلَةِ عِنْدَكَ، وَاجْعَلْنَا فِيْ شَفَاعَتِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

١٢ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

١٣ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ۔

١٤ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔

١٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

١٦ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَلَآئِكَتُهٗ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

١٧ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ كُلِّ اٰيَةٍ اَنْزَلْتَهَا فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا۔

۱۸ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ۔

۱۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً۔

۲۰ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔

۲۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ۔

۲۲ يَادَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ۔ يَابَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ۔
يَاصَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ۔ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰى
بِالسَّجِيَّةِ وَاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ۔

۲۳ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ
خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ
السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

۲۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ
وَفِى الْاٰخِرِيْنَ وَفِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ حَمِدَكَ۔ وَلَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ
مَنْ لَّمْ يَحْمَدْكَ۔ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا تُحِبُّ اَنْ تُحْمَدَ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ۔ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ
يُّصَلّٰى عَلَيْهِ۔

٢٦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیۡٓ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ
الظُّلَمُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً
لِّكُلِّ الْاُمَمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ
لِلسِّيَادَةِ وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ
الْكَلِمِ وَخَوَآصِّ الْحِكَمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
نِ الَّذِیْ كَانَ لَا تُنْتَهَكُ فِیْ مَجْلِسِهِ الْحُرُمُ وَلَا يَقْضِیْ عَمَّنْ
ظَلَمَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ كَانَ اِذَا مَشٰى
تُظَلِّلُهُ الْغَمَامَةُ حَيْثُ مَا يَمَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِ الَّذِی انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَ كَلَّمَهُ الْحَجَرُ۔ وَاَقَرَّ
بِرِسَالَتِهٖ وَصَمَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیۡٓ اَثْنٰى
عَلَيْهِ رَبُّ الْعِزَّةِ نَصًّا فِیْ سَآئِرِ الْقِدَمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ صَلّٰى رَبُّنَا فِیْ مُحْكَمِ كِتَابِهٖ۔ وَاَمَرَ اَنْ
يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُسَلَّمَ، صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ مَا انْهَكَّتِ الدِّيَمُ۔ وَمَا جُرَّتْ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ
اَذْيَالُ الْكَرَمِ۔ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّ شَرَّفَ وَ كَرَّمَ۔

(٢٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالسَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ۔
وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ۔ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ
وَمَنْ بَقِيَ۔ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ۔ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ
الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ۔ صَلَاةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَآ اِنْتِهَاءَ وَلَآ
اَمَدَ لَهَا وَلَآ اِنْقِضَآءَ۔ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ۔ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ۔

(٢٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِيْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ
جَلَالِكَ وَعَيْنَيْهِ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا
مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا۔

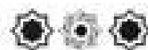
(٢٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لَنَا
اَللّٰهُمَّ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ
وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ۔ وَاجْعَلْ لَّنَا
اَللّٰهُمَّ اِلَيْهِ طَرِيْقًا سَهْلًا مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا
مِنَّةٍ وَّلَا تَبِعَةٍ وَّجَنِّبْنَا اللّٰهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ وَاَيْنَ
كَانَ وَعِنْدَ مَنْ كَانَ۔ وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اَهْلِهٖ وَاقْبِضْ
عَنَّآ اَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَهُمْ۔ حَتّٰى لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا
فِيْمَا يُرْضِيْكَ۔ وَلَا نَسْتَعِيْنَ بِنِعْمَتِكَ اِلَّا عَلٰى مَا تُحِبُّ۔

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

۳۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰىٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔
جَزَى اللّٰهُ تَعَالٰى مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ۔

۳۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ۔ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ۔ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ۔ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

۳۷ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَعَظِيْمِ الْبَلَآءِ فِي النَّفْسِ وَالْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِمَّا نَخَافُ وَنَحْذَرُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ ذُنُوْبِنَا حَتّٰى تُغْفَرَ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ كَمَا شَفَّعْتَ نَبِيَّكَ فِيْنَا فَاَمْهِلْنَا۔ وَعَمَرْتَ بِنَا مَنَازِلَنَا فَلَا تُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔



تیسری منزل بروز (پیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

① اَللّٰهُمَّ دَاعِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ۔ وَجَبَّارَ
الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيْدِهَا۔ اِجْعَلْ شَرَآئِفَ
صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ۔ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ
وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ۔ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْأَبَاطِيْلِ۔
كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ
مَرْضَاتِكَ۔ بِغَيْرِ نَكَلٍ عَنْ قَدَمٍ وَّلَا وَهْنٍ فِيْ عَزْمٍ
وَّاعِيًا لِّوَحْيِكَ۔ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ۔ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ۔
حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ۔ اٰلَآءُ اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ۔
بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ۔ وَاَنْهَجَ
مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ وَنَآئِرَاتِ
الْاَحْكَامِ۔ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَأْمُوْنُ۔ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ۔
وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ۔ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً۔ وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ
رَحْمَةً۔ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِيْ عَدْنِكَ۔ وَاجْزِهٖ

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ۔ مُهَنَّئَاتٍ لَهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ

مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُوْنِ۔ وَجَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ۔

اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَآءِ الْبَانِيْنَ بِنَآئَهٗ۔ وَاَكْرِمْ مَّثْوَاهُ لَدَيْكَ

وَنُزُلَهٗ۔ وَاَتْمِمْ نُوْرَهٗ۔ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ

الشَّهَادَةِ۔ مَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ۔ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّ خُطَّةٍ فَصْلٍ

وَّحُجَّةٍ وَّ بُرْهَانٍ عَظِيْمٍ۔

❷ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ وَاَوْلِيَآءَ مُخْلِصِيْنَ

وَرُفَقَآءَ مُصَاحِبِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ۔ وَارْدُدْ

عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ۔

❸ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

❹ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ۔ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ

الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ۔ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّارَبَّ

الْعَالَمِيْنَ۔ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ

الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اَلشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ

وَعَلَيْهِ السَّلَامُ۔

۵ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِ نِ الْكُبْرٰى۔ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى۔ كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى۔

۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ عَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔

۹ اَلسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مَنْ غَابَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَهِدَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُحَمَّدٍ وَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ۔ وَاغْفِرْ لِاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَمَا وَلَدَا وَارْحَمْهُمَا۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

١٠ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ مِنَ اللّٰهِ-وَعَلَيْنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَنُسَلِّمَ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا-
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-

١١ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْأَلَتِكَ وَبِأَحَبِّ اَسْمَآئِكَ اِلَيْكَ- وَاَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- وَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ- وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ- وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّ كَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ عَطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَتَنْجِيْزًا لِّمَوْعُوْدِكَ بِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فِيْٓ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَرِيْضَةً افْتَرَضْتَهَا- فَنَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ نُوْرِ عَظَمَتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ وَمَلَآئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ -اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ بِهٖ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ-
اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ- وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ- وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ- وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ- وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ- وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ- وَاَضِئْ

نُوْرَہٗ۔ وَاٰدِمْ مِنْ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ مَا تَقَرُّ بِہٖ عَیْنُہٗ۔

وَعَظِّمْہُ فِی النَّبِیِّیْنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا قَبْلَہٗ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ

مُحَمَّدًا اَکْثَرَ النَّبِیِّیْنَ تَبَعًا۔ وَاَکْثَرَھُمْ اَزْرًا۔ وَاَفْضَلَھُمْ

کَرَامَۃً وَّنُوْرًا۔ وَاَعْلَاھُمْ دَرَجَۃً وَّاَفْسَحَھُمْ فِی الْجَنَّۃِ

مَنْزِلًا۔ وَ اَفْضَلَھُمْ ثَوَاباً وَّ اَقْرَبَھُمْ مَجْلِسًا وَّاَثْبَتَھُمْ

مَقَامًاوَّاَصْوَبَھُمْ کَلَامًاوَّ اَنْجَحَھُمْ مَسْأَلَۃً وَّاَفْضَلَھُمْ

لَدَیْکَ نَصِیْبًا وَّاَعْظَمَھُمْ فِیْمَا عِنْدَکَ رَغْبَۃً وَّاَنْزِلْہُ فِیْ

غُرْفَۃِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا

اَصْدَقَ قَآئِلٍ وَّاَنْجَحَ سَآئِلٍ وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ

وَّشَفِّعْہُ فِیْ اُمَّتِہٖ شَفَاعَۃً یَّغْبِطُ بِھَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

وَاِذَا مَیَّزْتَ بَیْنَ عِبَادِکَ لِفَصْلِ الْقَضَآءِ فَاجْعَلْ مُحَمَّداً

فِی الْاَصْدَقِیْنَ قِیْلًاوَّ الْاَحْسَنِیْنَ عَمَلًا وَّ فِی الْمُھْتَدِیْنَ

سَبِیْلًا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ نَبِیَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّحَوْضَہٗ لَنَا مَوْرِدًا۔

اَللّٰھُمَّ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِہٖ وَ تَوَفَّنَا

عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاجْعَلْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَحِزْبِہٖ۔ اَللّٰھُمَّ اجْمَعْ

بَیْنَنَا وَبَیْنَہٗ کَمَآ اٰمَنَّا بِہٖ وَلَمْ نَرَہٗ۔ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا

وَبَیْنَہٗ حَتّٰی تُدْخِلَنَا مُدْخَلَہٗ وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِہٖ مَعَ

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ

اُوْلٰٓئِكَ رَفِيْقًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ

اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِىْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ

الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ

وَتَلَا اٰيَاتِكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفَا بِعَهْدِكَ

وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَ نَهٰى عَنْ مَّعَاصِيْكَ

وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ۔ وَعَادٰى عَدُوَّكَ

الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَ عَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى

مَوْقِفِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى

ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلَاةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا۔ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا

السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

⓬ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى

اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَ عَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى

حَمَلَةِ عَرْشِكَ اَجْمَعِيْنَ وَ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَآئِيْلَ وَ

اِسْرَافِيْلَ وَ عَلٰى مَلَكِ الْمَوْتِ وَ رِضْوَانَ وَمَالِكٍ۔ وَصَلِّ

عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰتِهِمْ اَفْضَلَ مَآ اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ

بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

وَالْاَمْوَاتِ وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ

فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔ رَبَّنَآ اِنَّكَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

۱۴ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَلَآئِكَتُهٗ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

۱۶ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلَاةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔

۱۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

فِى الْاٰخِرِيْنَ۔ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ شَآبًّا فَتِيًّا۔ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَهْلًا

مَّرْضِيًّا- وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا نَّبِيًّا- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرْضٰى- وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضٰى-
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدًا- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ
اَمَرْتَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ -وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ
يُّصَلّٰى عَلَيْهِ- وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَرَدْتَّ اَنْ يُّصَلّٰى
عَلَيْهِ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ- وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ رِضٰى نَفْسِكَ- وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ-
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ الَّتِىْ لَا تَنْفَدُ- اَللّٰهُمَّ
وَاَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ- اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ- وَاَفْلِحْ حُجَّتَهٗ-
وَاَبْلِغْهُ مَاْمُوْلَهٗ فِىْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاُمَّتِهٖ- اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَرَاْفَتَكَ وَ رَحْمَتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
حَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ- وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ
خَلْقِكَ- وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّثْلَ ذٰلِكَ- وَارْحَمْ مُّحَمَّدًا
مِّثْلَ ذٰلِكَ- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى-
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى- وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الصَّلَاةَ

التَّآمَّةَ۔ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّلَامَ التَّآمَّ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْهِرَاوَةِ

وَالْجِهَادِ وَالْمَغْنَمِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمِيْرِ۔ صَاحِبِ

السَّرَايَا وَالْاٰيَاتِ الْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ

وَالْمَقَامِ الْمَشْهُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ

وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَحْمُوْدِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ۔



چوتھی منزل بروز(منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

❶ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ
مَغْفِرَةُ اللّٰهِ وَرِضْوَانُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا مِنْ اَكْرَمِ
عِبَادِكَ عَلَيْكَ۔ وَمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً۔ وَاَعْظَمِهِمْ
خَطَرًا۔ وَاَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً۔ اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ
اُمَّتِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ۔ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا
جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا۔
وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ
وَاَوْلَادِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاَتْبَاعِهٖ
وَاَشْيَاعِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔
❷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
وَاَوْلَادِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ

وَ اَنْصَارِہٖ وَ اَشْیَاعِہٖ وَ مُحِبِّیْہِ وَ اُمَّتِہٖ وَ عَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

③ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الصَّادِقَۃِ۔ وَالصَّلَاۃِ الْقَآئِمَۃِ۔ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَاَبْلِغْہُ دَرَجَۃَ الْوَسِیْلَۃِ فِی الْجَنَّۃِ۔

④ اَعْبُدُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا۔ اَللّٰہُ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُہٗ۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ اَدْعُو اللّٰہَ وَاَدْعُو الرَّحْمٰنَ وَ اَدْعُوْکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ۔ رَبِّ اَسْأَلُکَ رِضْوَانَکَ وَالْجَنَّۃَ۔ رَبِّ ارْضَ عَنِّیْ وَاَرْضِنِیْ وَاَدْخِلْنِیَ الْجَنَّۃَ وَعَرِّفْھَا لِیْ۔ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا کُلَّھَا وَ تُبْ عَلَیَّ وَقِنِیْ عَذَابَ النَّارِ۔ رَبِّ ارْحَمْ وَالِدَیَّ کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا۔ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ اِنَّکَ تَعْلَمُ مُتَقَلَّبَھُمْ وَ مَثْوَاھُمْ۔

۵ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ
وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اِقْرَأْ
مُحَمَّدًا مِنِّي السَّلَامَ۔

۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اَبِيْنَآ اِبْرَاهِيْمَ۔

۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ۔

۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓى اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ وَلِسَانِ
قُدْرَتِكَ وَالْخَلِيْفَةِ فِيْ بَسِيْطَتِكَ وَعَبْدِلَّكَ وَمُسْتَعِيْذٍ
بِذِمَّتِكَ مِنْ مَّتِيْنِ عُقُوْبَتِكَ وَسَاحِبِ شَعْرِ رَاْسِهٖ
تَذَلُّلًا فِيْ حَرَمِكَ لِعِزَّتِكَ وَ مُنْشَاءٍ مِّنَ التُّرَابِ فَنَطَقَ
اِعْرَابًا بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَاَوَّلِ مُجْتَبًى لِّلتَّوْبَةِ بِرَحْمَتِكَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰٓى اِبْنِهِ الْخَالِصِ مِنْ صَفْوَتِكَ الْعَابِدِ
الْمَأْمُوْنِ عَلٰى مَكْنُوْنِ سَرِيْرَتِكَ بِمَآ اَوْلَيْتَهٗ مِنْ
نِّعْمَتِكَ وَ مَعُوْنَتِكَ وَ عَلٰى مَنْ بَيْنَهُمَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالْمُكْرَمِيْنَ وَاَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ
حَاجَتِيَ الَّتِيْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ لَا يَعْلَمُهَآ اَحَدٌ دُوْنَكَ۔
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

۹ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِى الْعِزِّ وَالْكِبْرِيَآءِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ۔

⓯ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْيَا وَ مِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّداً مِّلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

⓰ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ۔ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ۔ وَافْعَلْ بِنَامَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ۔ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔

⓱ صَلَّى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَصَلّٰى عَلَيْهِ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَفْضَلَ وَاَكْثَرَ وَاَزْكىٰ مَا صَلّٰى عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ وَزَكَّانَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَازَكّٰى اَحَدًا مِّنْ اُمَّتِهٖ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ وَجَزَاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَنَّا اَفْضَلَ مَاجَزٰى مُرْسَلًا عَمَّنْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ فَاِنَّهٗ اَنْقَذَنَا بِهٖ مِنَ الْهَلَكَةِ وَجَعَلَنَا فِىْ خَيْرِ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ دَآئِنِيْنَ بِدِيْنِهِ الَّذِى ارْتَضٰى وَاصْطَفٰى لَهٗ

مَلَآئِكَتَهٗ وَمَنْ اَنْعَمَ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِهٖ۔ فَلَمْ تَمَسَّ بِنَا نِعْمَةٌ ظَهَرَتْ وَلَا بَطَنَتْ فَلَنَا حَظٌّ بِهَا فِيْ دِيْنٍ وَّدُنْيَا۔ وَدُفِعَ عَنَّا بِهَا مَكْرُوْهٌ فِيْهِمَا۔ وَفِيْ وَاحِدٍ مِّنْهُمَآ اِلَّا وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَبُهَا الْقَآئِدُ اِلٰى خَيْرِهَا۔ وَالْهَادِيْٓ اِلٰى رُشْدِهَا۔ اَلزَّآئِدُ عَنِ الْهَلَكَةِ وَمَوَارِدِ السُّوْٓءِ فِيْ خِلَافِ الرُّشْدِ۔ اَلْمُنَبِّهُ لِلْاَسْبَابِ الَّتِيْ تُوْرِدُ الْهَلَكَةَ۔ اَلْقَآئِمُ بِالنَّصِيْحَةِ فِي الْاِرْشَادِ وَالْاِنْذَارِ مِنْهَا۔ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ كَمَا صَلّٰى عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ۔

۱۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْمُسْتَمَعَةِ الْمُسْتَجَابِ

لَهَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ زَوِّجْنَا مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ۔

⑯ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَسَلَّمْ کَثِیْرًا خَاتَمَ کَلَامِیْ وَ مِفْتَاحَهٗ، وَ عَلٰٓی اَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِکَاْسِهٖ مَشْرَبًا رَّوِیًّا سَائِغًا هَنِیْئًا لَّا نَظْمَاُ بَعْدَهٗٓ اَبَدًا۔ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ غَیْرَ خَزَایَا۔ وَلَا نَاکِثِیْنَ وَلَا مُرْتَابِیْنَ وَلَا مَقْبُوْحِیْنَ۔ وَلَا مَغْضُوْبًا عَلَیْنَا وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

⑰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اَنْبِیَآئِکَ وَالْمُرْسَلِیْنَ۔ وَمَلٰٓئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ۔ وَاَهْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ۔ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ۔ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

⑱ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَةَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاقَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيْرُ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ، اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَزْوَاجِكَ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ، اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ وَعَلٰٓى سَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَسَآئِرِ

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ- جَزَاكَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا يَارَسُوْلَ

اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ

اُمَّتِهٖ- وَصَلّٰى عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ

كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ- وَصَلّٰى عَلَيْكَ فِى

الْاَوَّلِيْنَ- وَصَلّٰى عَلَيْكَ فِى الْاٰخِرِيْنَ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ

وَاَطْيَبَ مَا صَلّٰى عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ- كَمَا

اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ- وَبَصَّرَنَا بِكَ مِنَ الْعَمٰى

وَالْجَهَالَةِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ- وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ- وَ خِيْرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ- وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ- وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ- وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ-

وَجَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ- اَللّٰهُمَّ اٰتِهٖ نِهَايَةَ مَا

يَنْبَغِيْ اَنْ يَّامُلَهُ الْاٰمِلُوْنَ۔

⑲ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَا صَلّٰى عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنَ النَّبِيّٖنَ۔ وَرَفَعَ دَرَجَتَهٗ فِيْ عِلِّيّٖنَ۔ وَاٰتَاهُ الْوَسِيْلَةَ۔ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ۔ وَالشَّفَاعَةَ الْعُظْمٰى۔ كَمَا جَعَلَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ۔ وَ هَنَّاَهٗ بِمَآ اَعْطَاهُ۔ وَ زَادَهٗ فِيْمَا مَنَحَهٗ وَاَوْلَاهُ۔ وَتَابَعَ لَدَيْهِ مَوَاهِبَهٗ وَعَطَايَاهُ۔ وَاَسْعَدَنَا بِشَفَاعَتِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ كَافَاهُ عَنَّا وَ جَازَاهُ وَاَجْزَلَ مَثُوْبَتَهٗ وَرَفَعَ دَرَجَتَهٗ بِمَآ اَدَّاهُ اِلَيْنَا مِنْ رِّسَالَتِهٖ۔ وَاَفَاضَ عَلَيْنَا مِنْ نُّصْحِهٖ وَعَلَّمَنَاهُ۔ اِنَّهٗ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ۔

⑳ صَلَّى اللّٰهُ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ۔

㉑ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ۔ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ۔ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ۔ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ۔ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ۔

۲۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ

الزَّکِیِّ۔صَلَاۃً تُحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ۔ وَتُفَکُّ بِھَا الْکُرَبُ۔

۲۳ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

۲۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّیِّدِ الْکَامِلِ

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ حَآءِ الرَّحْمَۃِ وَ مِیْمِ الْمَمْلُکَۃِ وَ دَالِ

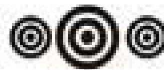
الدَّوَامِ۔ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِکَ بَاقِیَۃً بِبَقَآءِ

عِزِّکَ۔ لَانَفَادَ لَھَا دُوْنَ عِلْمِکَ۔ عَدَدَ مَا کَانَ وَعَدَدَ

مَا یَکُوْنُ وَ عَدَدَ مَا ھُوَ کَآئِنٌ فِیْ مُلْکِکَ اِلٰی یَوْمِ

الدِّیْنِ۔ وَرَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنِ الصَّحَابَۃِ اَجْمَعِیْنَ۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔



پانچویں منزل بروز(بدھ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

❶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاھِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

❷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاھِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

❸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاھِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاھِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

❹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

⑤ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَ مُسْتَحِقُّہٗ۔

⑥ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ۔

⑦ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَّ مَلَکٍ وَّوَلِیٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِکَ التَّآمَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ۔

⑧ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ۔

⑨ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِکَ۔

⑩ اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاھُوَ اَھْلُہٗ۔

⑪ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

⑫ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِکَ وَعَیْنَیْہِ مِنْ جَمَالِکَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا۔

۱۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَزِدْهُ شَرَفًا وَّتَكْرِيْمًا وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

۱۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَبَارِكْ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ وَعَلٰى اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاٰلِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ وَصَلِّ وَبَارِكْ وَ تَرَحَّمْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَاَزْكٰى بَرَكَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ وَعَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ۔ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا

وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ

وَمُوْسٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي

الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا

مَا هُوَ اَهْلُهٗ خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ

الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا۔ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ ﷺ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَمَغْفِرَتُهٗ وَرِضْوَانُهٗ۔

اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ

وَاَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ مَا تَقِرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

⑮ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

⑯ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّيْنَ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى

الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔ اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّلَمْ

اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِىْ فِى الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِىْ مَحَبَّتَهٗ

وَتَوَفَّنِىْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِىْ مِنْ حَوْضِهٖ شَرَابًا مَّرِيْئًا

سَآئِغًا هَنِيْئًا لَّآ اَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ مِنَّا تَحِيَّةً

وَّسَلَامًا۔ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَآ اٰمَنْتُ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِىْ

فِى الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ۔

۱۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ۔

۱۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِىِّ

الْاُمِّىِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ وَبَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ وَعَلٰى اٰلِ

مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ

بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ وَ کَمَا یَلِیْقُ بِعَظَمِ

شَرَفِہٖ وَ کَمَالِہٖ وَرِضَاکَ عَنْہُ وَ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

لَہٗ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ وَرِضَا نَفْسِکَ

وَزِنَۃَ عَرْشِکَ اَفْضَلَ صَلَاۃٍ وَّاَکْمَلَھَا وَاَتَمَّھَا کُلَّمَا

ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ الْغَافِلُوْنَ وَسَلِّمْ

تَسْلِیْمًا کَذٰلِکَ وَ عَلَیْنَا مَعَھُمْ۔

(۱۹) صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ صَلَاۃً وَّسَلَامًا ھُوَاَھْلُھَا۔

(۲۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً اَنْتَ

لَھَآ اَھْلٌ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

(۲۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ

مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِکَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔

(۲۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْٓ اَرْسَلْتَہٗ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ

وَاصْطَفَیْتَہٗ عَلَی الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِکَ

وَمِلْأَمَا فِیْ عِلْمِکَ وَزِنَۃَ مَا فِیْ عِلْمِکَ وَ عَدَدَ خَلْقِکَ

وَعَدَدَ کُلِّ ذَرَّۃٍ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَۃً فِیْ ذٰلِکَ اَلْفَ مَرَّۃٍ

فِیْ كُلِّ نَفَسٍ وَّلَمْحَةٍ وَّلَحْظَةٍ وَّ طَرْفَةٍ يَّطْرُفُ بِهَآ اَهْلُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا اَفْضَلَ مَآ اَنْتَ مَسْؤُوْلٌ لَّهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

۲۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّااخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ۔

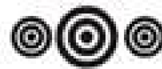
۲۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَ بِعَدَدِ اَقْطَارِ الْاَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَآبِّ الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

۲۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَ ذَرَأْتَ وَبَرَأْتَ وَعَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ اِلٰٓى اَرْضِكَ مِنْ حِيْنِ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اَلْفَ مَرَّةٍ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

(٢٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى وَ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمَاتِكَ۔

(٢٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَّاجْزِهٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُتَّقِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰٓئِكَتِكَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔



چھٹی منزل بروز (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

❶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَ كَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ نَبِيِّ

الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْاُمَّةِ الَّذِيْٓ اَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَفْضَلَ صَلَاةٍ وَّاَزْكٰى سَلَامٍ

وَّاَنْمٰى بَرَكَةٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ وَزِنَةَ مَا فِيْ عِلْمِكَ

وَمِلْاَ مَافِيْ عِلْمِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ مَبْلَغَ رِضَاكَ

وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَ كَرِّمْ كَذٰلِكَ كُلِّهٖ اَفْضَلَ صَلَاةٍ

وَّاَزْكٰى سَلَامٍ وَّاَنْمٰى بَرَكَاتٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ

الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَصْحَابِ

كُلِّ مِنْهُمْ وَالتَّابِعِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ وَلِيِّ اللّٰهِ فِي الْعَالَمِيْنَ

وَ سَآئِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَدَدَ مَا

عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَمَا عَلِمَ اللّٰهُ وَارْحَمْنَآ اِلٰهَنَا

بِحُرْمَتِهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاشْفِنَا وَعَافِنَا مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ
وَّعَاهَةٍ وَاعْفُ عَنَّا وَ عَامِلْنَا بِلُطْفِكَ الْجَمِيْلِ وَلَا
تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

❷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
وَشَفِيْعِنَا وَمَلَاذِنَا وَ مَلْجَئِنَا وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَاَوْلَادِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ
وَاَشْيَاعِهٖ صَلَاةً نَّاشِيَةً مِّنْ مَّعْدَنِ السِّرِّ الَّذِىْ بَيْنَكَ
وَبَيْنَهٗ لَا يَعْلَمُهٗٓ اَحَدٌ اِلَّآ اَنْتَ اَوْهُوَ وَبَارِكْ وَ كَرِّمْ
وَشَرِّفْ وَعَظِّمْ وَمَجِّدْ حَسَبَ قُرْبِهٖ وَدَرَجَتِهٖ
عِنْدَكَ وَ مِقْدَارَ اِكْرَامِكَ وَ مَحَبَّتِكَ لَهٗ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ عِلْمٍ عَلَّمْتَهٗٓ اِيَّاهُ
وَ كُلِّ فَضْلٍ خَصَصْتَهٗ بِهٖ وَ كُلِّ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَهَا عَلَيْهِ
صَلَاةً جَامِعَةً لِجَمِيْعِ الْمَرَاتِبِ وَشَامِلَةً لِّكُلِّ الدَّرَجَاتِ
وَعَامَّةً لِّكُلِّ الْخَيْرَاتِ مَا يُمْكِنُ اَنْ يُّتَصَوَّرَ وَمَا لَا
يُتَصَوَّرُ وَمَا يَظْهَرُ عَلٰى اَحَدٍ وَّمَا لَا يَظْهَرُ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ

نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَذَخِيْرَتِكَ

وَخَيْرِ خَلْقِكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَ

هَادِيًا لِّلضَّآلِّيْنَ وَشَفِيْعًا لِّلْمُذْنِبِيْنَ وَدَلِيْلًا لِّلْمُتَحَيِّرِيْنَ

وَطَرِيْقًا لِّلْعَارِفِيْنَ وَاِمَامًا لِّلْمُتَّقِيْنَ وَنُوْرًا

لِّلْمُسْتَبْصِرِيْنَ وَرَاحِمًا عَلَى الْمَسَاكِيْنِ وَ بَشِيْرًا

لِّلْمُطِيْعِيْنَ وَ نَذِيْرًا لِّلْعَاصِيْنَ وَرَءُوْفًا وَّ رَحِيْمًا

بِالْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْ نَوَّرْتَ قَلْبَهٗ وَشَرَحْتَ صَدْرَهٗ

وَرَفَعْتَ ذِكْرَهٗ وَ عَظَّمْتَ قَدْرَهٗ وَاَعْلَيْتَ كَلِمَتَهٗ

وَاَيَّدْتَّ دِيْنَهٗ وَاٰتَيْتَ يَقِيْنَهٗ وَ رَحِمْتَ اُمَّتَهٗ وَ

عَمَّمْتَ بَرَكَتَهٗ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ صَلَاةً بِهَا

تُنَوِّرُ الْقُلُوْبَ وَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ وَ تَسْتُرُ الْعُيُوْبَ

وَتَكْشِفُ الْكُرُوْبَ وَتُفَرِّجُ الْهُمُوْمَ وَتُزِيْلُ

الْغُمُوْمَ وَتَدْفَعُ الْبَلَآءَ وَتُنْزِلُ الشِّفَآءَ وَتُسَهِّلُ

الْاُمُوْرَ وَتَشْرَحُ الصُّدُوْرَ وَتُوَسِّعُ الْقُبُوْرَ وَ تُيَسِّرُ

الْحِسَابَ وَتَعْلَمُ الْكِتَابَ وَتُثَقِّلُ الْمِيْزَانَ وَتُهَيِّئُ

الْجِنَانَ وَتُعِدُّ اللِّقَآءَ وَتُتِمُّ النَّعْمَآءَ صَلَاةً تُصْلِحُ

الْاَحْوَالَ وَتُفَرِّغُ الْبَالَ وَتُصْفِي الْوَقْتَ وَتُجَنِّبُ

الْمَقْتَ صَلَاةً تَعُمُّ بَرَكَاتُهَا وَتُحِيطُ كَرَامَاتُهَا

وَتَشِيعُ اَنْوَارُهَا وَتَظْهَرُ اَسْرَارُهَا مُوجِبَةً لِلسَّدَادِ

وَبَاعِثَةً عَلَى الرَّشَادِ وَمَا نِعَةً عَنِ الضَّلَالِ رَافِعَةً

لِلْاِخْتِلَالِ مُحَصِّلَةً لِلْكَمَالِ صَلَاةً لَا تَدَعُ خَيْرًا مِنْ

خَيْرَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا حَصَّلَتْهَا وَلَا تَنْزِلُ

كَمَالًا مِنْ كَمَالَاتِ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ اِلَّآ اَتَمَّتْهَا

وَاَكْمَلَتْهَا صَلَاةً دَآئِمَةً مُتَّصِلَةً بَاقِيَةً غَيْرَ مُنْقَطِعَةٍ

وَّاقِعَةً بِلِسَانِ الْحَالِ وَالْقَالِ مُؤَدِّيَةً جَمِيعَ الْحُقُوْقِ

فِيْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ صَلَاةً رَّاضِيَةً مَّرْضِيَّةً كَامِلَةً

مُكَمِّلَةً تَامَّةً مُتِمَّةً مُنْمِيَةً مَّقْبُوْلَةً مَشْمُوْلَةً

جَلِيْلَةً جَزِيْلَةً نُوْرًا سُرُوْرًا بَهَآءً ضِيَآءً سَنَآءً

شِفَآءً غِنَاءً عِلْمًا عَمَلًا حَالًا ذَوْقًا اَوَّلًا اٰخِرًا ظَاهِرًا

بَاطِنًا بِرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَعِنَايَتِكَ

وَوِلَايَتِكَ وَحِمَايَتِكَ يَآ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ

النَّاصِرِيْنَ وَيَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَآ اَكْرَمَ

الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

مِنْ اَزَلِ الْاٰزَالِ اِلٰٓى اَبَدِ الْاٰبِدِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَاهُمْ اَنِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

③ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

④ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا سَهٰى عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

⑤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ مُسْتَحِقُّهٗ۔

⑥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِكَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَذَالِكَ۔

⑦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى كُلِّ نَبِيٍّ وَّ مَلَكٍ وَّ وَلِيٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَ عَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّآمَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ۔

⑧ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ۔

⑨ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِکَ۔

⑩ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

⑪ اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّزِدْہُ تَشْرِیْفًا وَّاَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

⑫ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً۔

⑬ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔

⑭ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ

وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ۔ اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ
وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِيْ
مَحَبَّتَهٗ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ
شَرَابًا مَّرِيْئًا سَآئِغًا هَنِيْئًا لَّا نَظْمَأُ فِيْهِ بَعْدَهَآ
اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ
مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا۔

⑮ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ
لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ
مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ
شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَّا
غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَآءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَآءَ
صَلَوَاتِكَ الَّتِيْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَذَالِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ۔

⑯ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ
جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ
الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَ
تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَآ

اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَ
بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

⑰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ
خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِى الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ۔

⑱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

⑲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

⑳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُعَطَّرِ الرُّوْحِ وَاٰلِهِ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ صَلَاةً تُعَطِّرُنَا بِهَا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

㉑ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ
عَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ۔

㉒ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

㉓ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔

٧٤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوَّلِ كَلَامِنَا وَاَوْسَطِهٖ وَاٰخِرِهٖ۔

٧٥ صَلَّى اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِهٖ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ۔



ساتویں منزل بروز (جمعہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

١ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَاةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ۔

٢ رَبِّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّيْ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖٓ اَجَلَّهَا وَاقْضِ لِيْ بِجَاهِهٖ حَوَآئِجِيْ كُلَّهَا، وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهَا۔ وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَكَرِّمْ دَآئِمًا۔

٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

٤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔

٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

٦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

٧ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

⑧ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ۔

⑨ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ۔

⑩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ۔

⑪ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

⑫ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ بِكُلِّ اٰيَةٍ اَنْزَلْتَهَا فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا۔

⑬ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

۱۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ وَّبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَّارْحَمِ النَّبِيَّ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَّحْمَتِكَ شَيْءٌ۔

۱۵ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ۔

۱۶ (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا) لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ شَيْءٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ۔

۱۷ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

۱۸ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّجَزَاهُ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ۔

۱۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ وَاجْزِہٖ عَنَّا خَیْرَ الْجَزَآءِ۔

۲۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَہُ الْکُبْرٰی
وَارْفَعْ دَرَجَتَہُ الْعُلْیَا وَاٰتِہٖ سُؤْلَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی
کَمَآ اٰتَیْتَ اِبْرَاھِیْمَ وَ مُوْسٰی۔

۲۱ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَرَافَتَکَ
وَمَحَبَّتَکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ مُحَمَّدٍ
عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ نَبِیِّکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ قَآئِدِ الْخَیْرِ
وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ، اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُ
بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

۲۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ
وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ
وَاَشْیَاعِہٖ وَ مُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَآ اَجْمَعِیْنَ۔

۲۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

۲۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ

وَمِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

۲۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔

۲۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً

تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّ لِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ

الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ

نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ

وَالصَّالِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ، اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ مِلْأَ مَا خَلَقْتَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَدَدَ مَآ

اَحْصَاهُ كِتَابُكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ مِلْأَ مَآ

اَحْصَاهُ كِتَابُكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ مِلْأَ مَآ

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ۔

٢٨ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّطْلِقِ عِنَانِ الْاِیْمَانِ
فِیْ مَیْدَانِ الْاِحْسَانِ وَمُرْسِلِ رِیَاحِ الْکَرَمِ اِلٰی رَوْضِ
الْجِنَانِ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ۔

٢٩ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مُّفَرِّقِ فِرَقِ الْکُفْرِ
وَالطُّغْیَانِ وَمُشَتِّتٍ بِغَایَةٍ جُیُوْشَ الْقَرِیْنِ وَالشَّیْطَانِ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

٣٠ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ
وَالْفُرْقَانِ وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَ مُنْزِلِہٖ مِنْ سَمَآءِ الْقُرْاٰنِ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ۔

٣١ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیَامَةِ، اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حِیْنَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ الطَّآمَّةُ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُّخَلِّصَةً عَنِ الْمَلَامَةِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُّبَلِّغَةً اِلَی السَّلَامَةِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
صَلَاةً فَآئِضَةً عَلٰی اَھْلِ الْکَرَامَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
فِیْ کُلِّ حِیْنٍ وَّ اٰوَانٍ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ زَمَانٍ
وَّ مَکَانٍ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لِسَانٍ وَّ جِنَانٍ،
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عِنْدَ ظُھُوْرِ کُلِّ حِکْمَةٍ وَّ بَیَانٍ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْكِتَابِ الْعَزِيْزِ وَحَامِلِ
الْفُرْقَانِ الْمَجِيْدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً جَامِعَةً
بَيْنَ سِرِّ كُنْ وَ كَانَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ اَهْلِ الْقِبْلَةِ وَالْاِيْمَانِ
وَالْكِتَابِ وَالْمِيْزَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ وَاغْفِرْ لِاُمَّةِ
نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَاَسْكِنْهُمْ
اَعْلَى الْجِنَانِ وَاَحْسِنْ اِلَيْهِمْ يَاوَلِيَّ الْاِحْسَانِ وَاَدْخِلْهُمْ
بِرَحْمَتِكَ فِي الرِّضَا وَالرِّضْوَانِ وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ
وَاَعِذْهُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ وَالنِّيْرَانِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔

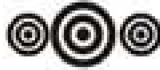
٢٣ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَّقْرُوْنَةً بِذِكْرِهٖ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً جَامِعَةً بَيْنَ فَرَحِهٖ
وَسُرُوْرِهٖ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُّحِيْطَةً بِطَوْرِهٖ
وَ صَوْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُّنَوِّرَةً لِّقُلُوْبِ
اَصْحَابِ صُدُوْرِهٖ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً شَارِحَةً
لِّمَنْقُوْحِهٖ فِيْ مَسْطُوْرِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْاَوْلِيَآءِ بِعَدَدِ عُبُوْرِهٖ وَمُرُوْرِهٖ بَيْنَ الْمَآءِ

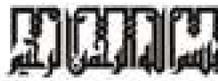
وَطُهُوْرِهٖ وَالنُّوْرِ وَظُهُوْرِهٖ وَالْحَقِّ وَاُمُوْرِهٖ۔

۳۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذِكْرٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ۔

۳۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ فِى الْاَوَّلِيْنَ
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

۳۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِىْ اَوَّلِ كَلَامِنَا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ فِىْ اَوْسَطِ كَلَامِنَا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِىْ
اٰخِرِ كَلَامِنَا۔





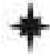
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا

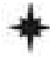
اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفاء اور رحمت ہیں اور ظالموں کے حق میں اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔ (الاسراء:۸۲)

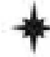
قرآنی عملیات

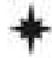
- منزل اور اس کے خواص
- آیاتِ امن اور ان کے خواص
- آیاتِ اسمِ اعظم اور ان کے خواص
- آیاتِ حفاظت اور ان کے خواص
- آیاتِ فتح اور ان کے خواص

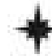
باب ۶

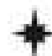

آیاتِ لطف اور ان کے خواص

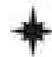

آیاتِ قطب اور ان کے خواص

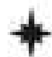

آیاتِ سکینہ اور ان کے خواص

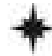

آیاتِ رزق اور ان کے خواص

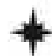

آیاتِ سجدہ اور ان کے خواص

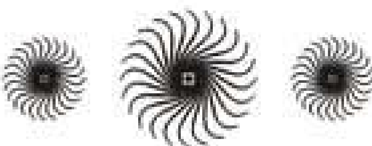

آیاتِ سلام اور ان کے خواص

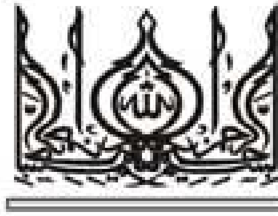

آیاتِ لا الہ الا اللہ اور ان کے خواص


آیاتِ منجیات اور ان کے خواص


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے خواص


مفید قرآنی اعمال





منزل

جنات، جادو، نظرِبد، امراضِ جسمانی، مصائب و آلام کے
دفعیہ کے لئے تیر بہدف مجرب آیاتِ قرآنی کا مجموعہ
جو صدیوں سے علماء، مشائخ کا معمول ہے۔



خواص منزل

تعبیر کے امام محمد بن سیرین سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے...... ایک نہر پر ہمارا قیام ہوا لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لٹ جاتے ہیں میرے سب رفیق وہاں سے چل دیئے مگر میں چونکہ آیات حرز پڑھا کرتا تھا اس لئے وہاں ٹھہر ارہا۔ جب رات ہوئی ابھی میں سونے بھی نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آئے مگر مجھ تک نہ پہنچ سکے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا تو ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور مجھ سے کہا کہ ہم لوگ رات کو سو بار سے زائد تیرے پاس آئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار حائل ہو جاتی تھی۔ میں نے کہا یہ ان آیات کی برکت ہے...... اس شخص نے کہا کہ آئندہ یہ کام (ڈاکہ، چوری) نہ کروں گا۔ (فضائل حفاظ القرآن: ص ۲۵۸)

صاحب نافع الخلائق نے مذکورہ بالا قصے کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف منسوب کیا ہے اور انہوں نے ان آیات کے درج ذیل خواص لکھے ہیں:

1. یہ آیات جذام اور برص جیسے موذی امراض کا علاج ہیں۔
2. حاجات کے پورا ہونے میں یہ آیات اکسیر ہیں۔
3. جو صبح پڑھے گا رات تک خود اس کی اور اس کے جان و مال کی حفاظت رہے گی اور جو شام کو پڑھے گا صبح تک محفوظ رہے گا۔
4. اگر فقیر ان آیات کا ورد کرے تو غنی ہو جائے۔
5. مریض پڑھے تو شفایاب ہو جائے۔
6. زخموں پر ان آیات کو پڑھا جائے تو جلد اچھے ہو جائیں۔

٧ اگر قیدی ان آیات کو پڑھے تو رہائی پائے یا کم از کم قید کی شدت میں کمی ہو جائے۔

٨ ان آیات میں فالج، بواسیر، لقوہ، قولنج اور چشم زخم وغیرہ جملہ امراض کا علاج ہے۔

٩ یہ آیات جنات، موذی انسانوں، درندوں اور موذی حشرات الارض سے حفاظت کا بہترین ذریعہ ہیں۔

١٠ ظالموں اور حاسدوں کے شر سے حفاظت کیلئے یہ آیات بہت مفید ہیں۔

١١ یہ آیات جادو اور جناتی اثر کا بہترین علاج ہیں۔

١٢ ان آیات میں مقبولیت کا اثر بھی ہے پس جو ان کا ورد رکھے وہ مخلوق میں مقبول وعزیز ہو اور اس کا قول وعمل بھی لوگوں کے ہاں مقبول ہو۔

١٣ بچوں کو یہ آیات باندھی جائیں تو جملہ بلاؤں سے ان کی حفاظت رہے۔

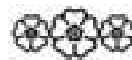
١٤ اگر کوئی شخص گم یا غائب ہو جائے تو تین دن تک اس کیلئے یہ آیات پڑھی جائیں انشاء اللہ چوتھے دن تک اس کی حیات وممات کا حال معلوم ہو جائے گا۔

١٥ جس گھر میں یہ آیات ہوں وہ جادو اور جلنے سے محفوظ رہے۔ (نافع الخلائق: ص ٣٢٦)

صاحب ''فضائل حفاظ القرآن'' لکھتے ہیں:

ان آیات کے پڑھنے سے آسیب و درندہ چور اور ہر قسم کی بلا اور آفت دفع ہو جاتی ہے۔ کہا گیا ہے کہ ان میں سو بیماریوں سے شفا ہے۔ محمد بن علیؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک بوڑھے کو فالج ہو گیا تھا اس پر یہ آیتیں پڑھیں اس کو شفا ہوئی (نیز ان ٣٧ آیتوں کو پڑھنے والا سرکش شیطان، جادوگر، ظالم حاکم اور تمام چوروں، ڈاکوؤں اور درندوں سے محفوظ رہے گا۔

(فضائل حفاظ القرآن: ص ٢٥٨)



منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ؏

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚۛ فِيْهِ ۚۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ (البقرة: ۱تا۵)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ (البقرة: ۱۶۳)

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌؕ

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ

اِلَّا بِاِذْنِهٖؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

وَ الْاَرْضَۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَاۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۝ لَاۤ

اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ۫ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ

بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰیۗ

لَا انْفِصَامَ لَهَاؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ۬ؕ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ

الطَّاغُوْتُ ۙ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِؕ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ

النَّارِۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ۝ (البقرة: ۲۵۵ تا ۲۵۷)

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِؕ وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ

اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ

یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُؕ وَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۝ اٰمَنَ

الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَؕ كُلٌّ

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ

رُسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ

مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ (البقرة: ۲۸۴ تا ۲۸۶)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا

بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ (آل عمران: ۱۸)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ

فِی الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۫

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (آل عمران: ۲۶، ۲۷)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِی الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۝۵۴ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

وَّ خُفْیَةًؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ۝۵۵ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًاؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ۝۵۶ (الاعراف:۵۴تا۵۶)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰىۚ وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَیْنَ

ذٰلِكَ سَبِیْلًا۝۱۱۰ وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ

لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ

كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا۠۝۱۱۱ (الاسراء:۱۱۰تا۱۱۱)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ۝۱۱۵

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ۝۱۱۶

وَ مَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ

عِنْدَ رَبِّهٖؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ۝۱۱۷ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ

وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ۠۝۱۱۸ (المومنون:۱۱۵تا۱۱۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّاۙ۝۱ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًاۙ۝۲ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًاۙ۝۳ اِنَّ اِلٰهَكُمْ

لَوَاحِدٌ ۝۴ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝۵

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ۝۶ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

مَّارِدٍ ۝۷ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ

جَانِبٍ ۝۸ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝۹ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝۱۰ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ

خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝۱۱ (الصّٰفّٰت: ۱ تا ۱۱)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝۳۳ فَبِاَيِّ

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۴ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝۳۵ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۶ فَاِذَا انْشَقَّتِ

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝۳۷ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۳۸

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝۳۹ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۰ (الرحمٰن: ۳۳ تا ۴۰)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا

مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ (الحشر: ۲۱ تا ۲۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿١﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

اَحَدًا ﴿٢﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿٣﴾

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿٤﴾ (الجن: ۱ تا ۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَآ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ﴿٤﴾
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿٦﴾



بابِ ۶



۱ آیاتِ امن اور ان کے خواص

۲ آیاتِ اسمِ اعظم اور ان کے خواص

۳ آیاتِ حفاظت اور ان کے خواص

۴ آیاتِ فتح اور ان کے خواص

۵ آیاتِ لطف اور ان کے خواص

۶ آیاتِ قطب اور ان کے خواص

۷ آیاتِ سکینہ اور ان کے خواص

۸ آیاتِ رزق اور ان کے خواص

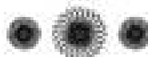
۹ آیاتِ سجدہ اور ان کے خواص

۱۰ آیاتِ سلام اور ان کے خواص

۱۱ آیاتِ لا الٰہ الا اللہ اور ان کے خواص

۱۲ آیاتِ منجیات اور ان کے خواص

۱۳ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے خواص



آیاتِ امن اور ان کے خواص

شیخ احمد بن علی البونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (کہ خوف سے امن دلانے والی آیات) کے بارے میں ایک اہم واقعہ بتلاتا ہوں اور وہ قصہ یہ ہے کہ میں ابو عبداللہ اندلسی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں بیٹھا ہوا تھا اور ہم کچھ علمی بحث کر رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی داخل ہوا جو اس طرح کانپ رہا تھا جیسے ہوا میں کھجور کی شاخ (لرزتی ہے)، اس نے ہمیں سلام کیا اور شیخ کے ہاتھوں کو بوسہ دیتے ہوئے زار و قطار رونے لگا، شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے فرمایا: ارے بھئی! تجھے کیا ہو گیا؟ کیوں زار و قطار رو رہے ہو؟ اس آدمی نے شیخ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا: حضرت! مجھے اپنے بعض دشمنوں سے ناگہانی وار اور حملے کا کھٹکا اور ڈر لگا رہتا ہے، اور ان پہ میرا بس بھی نہیں چلتا، حضرت! میں اس امید پہ آپ کے ہاں حاضر ہوا ہوں کہ آپ میرے رنج و غم کا مداوا فرمائیں گے اور اس تکلیف اور مصیبت سے نکلنے میں میری مدد فرمائیں گے۔ جب شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے اس آدمی کی باتیں سنیں تو تسلی کی خاطر اس سے فرمایا: خوش رہو اور ذرہ برابر نہ ڈرو، انشاء اللہ آج کے بعد تمہیں کسی سے ڈرنے کی ضرورت نہیں، پھر شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک پرچی اُٹھائی اور اس پر:

"اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا"

سورۂ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۂ اخلاص اور معوذتین لکھنے کے بعد درج ذیل آیات مبارکہ رقم فرمائیں:

① وَلَا تَخَفْ ۖ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿﴾ (القصص:۳۱)

② لَا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿﴾ (طٰہٰ:۷۷)

③ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرٰى ﴿﴾ (طٰہٰ:۴۶)

④ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ (القصص:۲۵)

⑤ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غٰلِبُونَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿﴾ (المائدہ:۲۳)

⑥ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلٰى۔ (طٰہٰ:۶۸)

⑦ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَاغْفِرْلِيْ بِقُدْرَتِكَ حَتّٰى لَا اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَائِيْ۔ رَبِّ كَمْ مِّنْ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِيْ فَلَمْ تَحْرِمْنِيْ۔ وَيَا مَنْ رَّاٰنِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا۔ وَيَا ذَا النَّعْمَاءِ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَاَنْ تَحْفَظَنِيْ وَتَحْرُسَنِيْ مِنْ

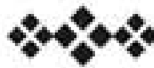
اَعْدَائِیْ وَمَنْ یُّرِیْدُنِیْ بِسُوْءٍ اَوْمَکْرُوْہٍ اُرْدُدِ اللّٰھُمَّ بَأْسَہٗ

عَلَیْہِ وَاجْعَلْ خَیْرَہٗ بَیْنَ عَیْنَیْہِ وَشَرَّہٗ تَحْتَ قَدَمَیْہِ وَمَنْ یُّرِیْدُلِیْ

شَرًّا اَوْمَکْرًا اَوْ غَدْرًا فَھُوَ عَائِدٌ عَلَیْہِ وَاجْعَلْہُ مَوْصُوْلًا لَدَیْہِ۔"

خلاصۂ قصہ

شیخ نے مذکورہ تعویذ لپیٹ کر اس پریشان حال شخص کو دے دیا اور کہا: اس کو اپنی پگڑی میں باندھ لو، آپ ہر بلا سے محفوظ رہو گے، چنانچہ اس کے بعد سے وہ شخص کسی مصیبت میں گرفتار نہ ہوا۔ امام احمد بن علی البونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لو کہ جس آدمی نے بھی یہ قابل قدر آیات لکھ کر اپنے ساتھ رکھی ہیں، اس کو اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کے خوف اور ڈر سے نجات عطاء فرمائی ہے اور جو شخص انہیں باندھ کر کسی ظالم حکمران کے سامنے جائے تو وہ ظالم کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور ان آیات مبارکہ کو ساتھ رکھنے والا لڑائی جھگڑے میں غالب رہتا ہے۔ علماء اور ان آیات مبارکہ کے خواص کا علم رکھنے والوں کے ہاں ان کے بہت سے فضائل اور فوائد مشہور ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی اپنی مدد و نصرت کے ذریعہ جس کی چاہے حمایت کرتا ہے اور وہی بڑے فضل و احسان کرنے والا ہے۔ (شمس المعارف)



آیاتِ اسمِ اعظم اور ان کے خواص

اسم اعظم کے بارے میں ایک قول یہ ہے کہ سورۃ حدید کی ابتداء سے آیت چھ تک اور سورۃ الحشر کی آخری چھ آیات پڑھے۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ (الحدید)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۤئِكَ هُمُ

الْفٰسِقُوْنَ ۝ لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ

الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (الحشر)

پھر ان الفاظ کے ساتھ دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ هُوَ كَذَا وَلَا یَكُوْنُ اَحَدٌ كَذَا سِوَاهُ اَنْ تَفْعَلَ

بِیْ مَا هُوَ كَذَا وَكَذَا۔

ترجمہ: یا اللہ! آپ ایسے ہی ہیں جیسا کہ آپ نے ان آیات میں اپنے بارے میں ارشاد فرمایا ہے اور آپ کے سوا کوئی بھی ایسا نہیں آپ میری فلاں فلاں حاجت پوری فرما دیجئے۔

(شمس المعارف)

آیاتِ "حفاظت" اوران کے خواص

"ابو محمد عبداللہ بن یحیٰی بن اَبی الہیثم المصعبیؒ" نیک صالح امام تھے، آپ رحمۃ اللہ علیہ کا تعلق یمن سے تھا، "البیان" نامی کتاب کے مصنف کے ہم عصر تھے، آپ رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف میں "احترازات المذھب" اور "التعریف فی الفقہ" جیسی کتابیں شامل ہیں۔ آپ کے بارے میں ایک عجیب وغریب حکایت منقول ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے آپ رحمۃ اللہ علیہ پر تلواروں سے حملہ کر دیا، لیکن آپ رحمۃ اللہ علیہ کے بدن پر تلوار کے کاٹ کا کچھ اثر نہ ہوا، چنانچہ آپ رحمۃ اللہ علیہ سے اس راز کے بارے میں دریافت کیا گیا تو جواب میں فرمایا کہ میں حملے کے دوران درج ذیل آیات کا ورد کر رہا تھا۔

① وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ (البقرۃ:۲۵۵)

② وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً (الانعام:۶۱)

③ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ (ھود:۵۷)

④ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (یوسف:۶۴)

⑤ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ۔ (الرعد:۱۱)

⑥ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (الحجر:۹)

⑦ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ (الحجر:۱۷)

⑧ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ (الانبیاء:۳۲)

⑨ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ (الصافات:۷)

⑩ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ (السبا:۲۱)

⑪ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ (حم السجدہ:۱۲)

⑫ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ (الشوریٰ:۱۲)

⑬ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ (الانفطار)

⑭ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ (البروج)

⑮ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ (الطارق:۴)

پھر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مزید (ایک اور تجربہ) ذکر فرمایا کہ ایک دن میں کچھ لوگوں کے ساتھ باہر نکلا تو ہم نے بھیڑیئے کو دیکھا جو ایک لنگڑی بکری کے ساتھ کھیل رہا ہے اور اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا رہا، جب ہم ان دونوں کے قریب پہنچے تو بھیڑیا ہمیں دیکھ کر بھاگ نکلا اور ہم بکری کی طرف بڑھے، بکری کے گلے میں تعویذ لٹکا ہوا دیکھا اور اس تعویذ میں یہ آیات مبارکہ لکھی ہوئی تھیں۔ (حیاۃ الحیوان)

آیاتِ "فتح" اور ان کے خواص

حصول رزق وفتوحات کے لئے ان آیات کا لکھ کر پاس رکھنا اور پڑھنا مفید ہے، (اہل علم غور فرمائیں تو دل کا سرور پائیں گے)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

❶ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ۔ (الاعراف:۸۹)

❷ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا۔ (الانعام:۵۹)

❸ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ۔ (الاعراف:۸۹)

❹ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ۔ (الاعراف:۹۶)

❺ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ۔ (الانفال:۱۹)

❻ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ۔ (یوسف:۶۵)

❼ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ (ابراہیم:۱۵)

⑧ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ (الحجر:۱۴)

⑨ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ (الشعراء:۱۱۷)

⑩ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

(الشعراء:۱۱۸)

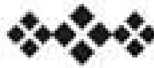
⑪ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ ۔ (فاطر:۲)

⑫ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا ۔ (الزمر:۷۳)

⑬ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿۱﴾ (الفتح:۱)

⑭ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۔ (الفتح:۱۸، ۱۹)

⑮ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ (القمر:۱۱)



آیاتِ لُطف اور ان کے خواص

آیاتِ لُطف قرآن شریف میں چار جگہ ہیں۔

① لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝

(الانعام:۱۰۳)

جو شخص کسی ظالم سے خوف رکھتا ہو وہ "یا لطیف" صبح و شام آیت مذکورہ بالا کے بعد ۱۲۹ بار پڑھے، اللہ تعالیٰ اسکو ظالم کے ہر شر سے امن میں رکھے گا۔

② فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ (یوسف)

یہ آیت اس شخص کے لئے اکسیر ہے جو کسی رنج، غم یا سختی میں مبتلا ہو، اسے چاہیے کہ اسم "یا

لطیف'' کو اسکے عدد کے موافق مذکورہ بالا آیت کے بعد پڑھے۔(انشاءاللہ) ہر رنج سے خلاصی ہوگی۔

ملحوظہ: اسم ''لطیف'' کے اعداد ۱۲۹ ہیں۔

---

۳ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝

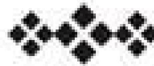
(الشوریٰ:۱۹)

جو شخص اسم ''یا لطیف'' اور اس آیت کو ہر روز پڑھے تو دنیا اس کے پاس کثرت سے آئے گی۔

---

۴ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ (الملک:۱۴)

جو شخص کسی منصب حکومت وغیرہ کا طالب ہو تو وہ اس آیت مبارکہ اور اسم ''یا لطیف'' کو ہر روز صبح و شام پڑھے۔انشاءاللہ مطلب حاصل ہوگا۔(شمس المعارف)



آیاتِ قُطب اوران کے خواص

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ (الآیۃ) اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (الآیۃ) کی فضیلت

بعض محققین علماء کرام رحمہم اللہ کا کہنا ہے کہ خوف، ڈر اور غم کو دور کرنے والے مجرّب اعمال میں سے یہ بھی ہے کہ (طالب) ان دو آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ (ان کی برکت سے) اس کے تمام احوال میں برکت عطاء فرمائیں گے اور اس کے دشمنوں پر اس کی مدد فرمائیں گے اور یہ دونوں آیتیں تمام پوشیدہ امراض اور بدن میں پیدا ہونے والے ہر قسم کے درد کے لئے بھی نافع ہیں، ان میں سے ہر آیت تمام حروف تہجی پر مشتمل ہے، ان دونوں آیات کو ایک پاک صاف برتن (پلیٹ وغیرہ) پر لکھا جائے، پھر عرقِ گلاب، پاک تیل یا تل کے تیل سے دھو کر تکلیف کی جگہ پہ مالش کرلیں اور یہ عمل پھوڑے، پھنسی، دانت نکلنے کی تکلیف، گرمی کا بخار، گیس کی بیماری، ٹخنے کا ورم سمیت ہر قسم کے دانوں کے لئے مفید ہے، صرف ایک دن کے اندر اندر تکلیف زائل ہوجاتی ہے (انشاء اللہ) اور زخم مندمل ہوجاتا ہے، جیسا کہ بارہا اس کا تجربہ کیا گیا ہے۔ شیخ عبداللہ الیافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق یہ دونوں آیتیں چھپے ہوئے خزانوں میں سے ہیں۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ آیت مبارکہ کے بعض عجیب خواص

صاحب نافع الخلائق لکھتے ہیں: اس آیت مبارکہ میں تمام (قوانین) صرف ونحو درج ہیں اور یہ سات خاصیتیں رکھتی ہے۔

1. ہر اہم اور مشکل کام اور حاجت کے لیے چالیس دن تک روزانہ چالیس بار پڑھیں۔
2. دشمن کی ہلاکت کے لئے نو دن تک اُنتیس بار پڑھی جائیں۔

۳ حاسدین کو دفع کرنے کے لیے اُنتیس روز ہر دن اُنتیس بار پڑھیں۔

۴ معاش ملازمت حاصل کرنے کے لیے دس دن تک روزانہ دس بار پڑھیں۔

۵ بیماری اور آدھے سر کے درد کے لیے سات دن تک روزانہ سات بار پڑھیں۔

۶ جان، مال اور اولاد کی سلامتی اور حفاظت کے لیے ہمیشہ ہر دن پانچ وقت پڑھے۔

۷ دشمنوں کے لیے اگر چہ دشمن سو ہزار ہوں، صدق دل کے ساتھ ہر روز ایک بار پڑھے، بحکم الٰہی سب دشمن مقہور و مطیع و فرمان بردار ہوں گے اور تمام حاجات و مرادات کے واسطے ہر روز تین مرتبہ پڑھے، اللہ تعالیٰ کے کرم سے اسکی مرادیں پوری ہوں گی۔ (نافع الخلائق، ص:۴۹۲)

---

۱ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ (آل عمران:۱۵۴)

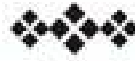
---

۲ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛ

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۚ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ

فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾ (الفتح:۲۹)



آیاتِ سکینہ اور ان کے خواص

قرآن پاک کی وہ چھ آیات جن میں سکینہ کے نزول کا تذکرہ ہے۔
دل کی تنگی، پریشانیوں اور غم کی شدت اور وساوس کی کثرت کے علاج کے لیے مجرب ہیں۔
حضرات مشائخ عظام نے بکثرت ان خواص کے لیے ان آیات کا تجربہ کیا ہے، اور انہیں بہت موثر پایا ہے۔ سکینہ اللہ تعالیٰ کی خاص نصرت اور رحمت ہے۔ سکینہ کی مکمل تفسیر جاننے کے لیے مطالعہ فرمائیں (فتح الجواد جلد ۴، تفسیر سورۃ الفتح)۔

① وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ

سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ

تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾ (البقرۃ)

② ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا

لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿٢٦﴾ (التوبۃ)

③ إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ

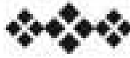
إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنْزَلَ

اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ
كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ (التوبۃ)

④ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ
إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ (الفتح)

⑤ لَّقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ (الفتح)

⑥ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَأَنزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ
التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ (الفتح)



آیاتِ "رزق" اور ان کے خواص

جان لیجئے! مندرجہ ذیل آیات بہت بابرکت ہیں اور آپ ان کا معمول بنالیں انشاء اللہ آپ خود اس کی برکتیں مشاہدہ فرمائیں گے اور آپ اگر ان کو لکھ کر ساتھ رکھ لیں، تو اللہ تعالیٰ آپ کو ایسے ذرائع سے رزق عطا فرمائیں گے جہاں سے آپ کا وہم و گمان بھی نہیں ہوگا۔ وہ آیات یہ ہیں:

① وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ (البقرۃ:۳)

② كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِندَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ
يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِندِ اللّٰهِ ۖ إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (آل عمران:٣٧)

❸ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ (المائدہ:١١٤)

❹ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۔ (الانعام:١٤)

❺ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۔ (الاعراف:١٣٧)

❻ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (الانفال)

❼ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝

❽ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ (الاعراف:١٠)

❾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝ (الاسراء:٢٠) ❿ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۔ (الحجر:٢١)



آیاتِ "سجدہ" اور ان کے خواص

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بندہ سجدہ میں اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوجاتا ہے۔

چنانچہ بعض علماء کرام اور اولیاء عظام نے اسی کے پیش نظر فرمایا ہے کہ سخت پریشانی کی حالت میں اگر قرآن مجید کی چودہ آیات سجدہ کو پڑھ کر سجدہ کیا جائے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے جائیں تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے پریشانی دور فرمادیتے ہیں۔ قرآن مجید کی آیات سجدہ یہ ہیں:

ہر آیت پر سجدہ کیا جائے، چودہ سجدوں کے بعد دعا کی جائے انشاء اللہ قبول ہوگی۔

(دامان رحمت)

① اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩

② وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ (الرعد:۱۵)

③ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۩ (النحل)

④ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا۔ (الاسراء:۱۰۹)

⑤ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۚ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ (مریم:۵۸)

⑥ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ (الحج:۱۸)

⑦ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۤ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ (الفرقان:۶۰)

⑧ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ (النمل:۲۶)

⑨ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ (السجدہ:۱۵)

⑩ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ (ص:۲۴)

⑪ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ (حٰم السجدہ:۳۸)

---

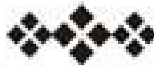
⑫ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ (النجم:۶۲)

---

⑬ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ (الانشقاق:۲۱)

---

⑭ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ (العلق:۱۹)



آیاتِ "سلام" اور ان کے خواص

سال کے پہلے دن آیاتِ "سلام" کو چینی کی پلیٹ پر مشک و زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر پی لے، انشاء اللہ پورا سال آفات و بلیات سے حفاظت رہے گی۔

ان آیات کی تلاوت سلامتی کے لئے اکسیر اور آفات سے حفاظت کے لئے مجرب ہے۔

(نافع الخلائق)

وہ آیات یہ ہیں

---

1. سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ (یٰسین:۵۸)

---

2. سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ (الصّٰفّٰت:۷۹)

---

3. سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ (الصّٰفّٰت:۱۰۹)

---

4. سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ (الصّٰفّٰت:۱۲۰)

---

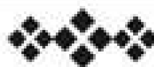
5. سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلْ یَاسِیْنَ۔ (الصّٰفّٰت:۱۳۰)

---

6. سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ (الزمر:۷۳)

---

7. سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ (القدر:۵)



آیاتُ لا الٰہ الا اللہُ اوران کے خواص

لا الٰہ الا اللہُ والی آیاتْ اسمِ اعظم ہیں

حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، میں نے خواب میں کسی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ’’فلاں شخص کے پاس جاؤ، ہم نے اسے یہ حکم دیا ہے کہ وہ تمہیں اسم اعظم سکھائے‘‘ ، چنانچہ جب صبح ہوئی تو ایک آدمی میرے پاس آیا اور کہا کہ گزشتہ رات خواب میں مجھے حکم ہوا ہے کہ شریح کے پاس جاؤ اور اسے اسم اعظم سکھاؤ اور اسم اعظم قرآن کریم کی ہر وہ آیت ہے جس میں لَآ اِلٰهَ اِلَّا آیا ہے۔ وہ آیات درج ذیل ہیں۔

❶ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ (البقرۃ:۲۵۵)

❷ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ؕ۝ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ ۙ۝ (ال عمران:۲،۱؛۳)

❸ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ

الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ (آل عمران:٦)

❹ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ (آل عمران:١٨)

❺ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۔ (النساء:٨٧)

❻ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾ (الانعام:١٠٢،١٠٣)

❼ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ (الانعام:١٠٦)

❽ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾ (الاعراف:١٥٨)

❾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۔ (التوبہ:٣١)

❿ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (التوبۃ:۱۲۹)

⑪ حَتّٰىٓ اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ (یونس:۹۰)

⑫ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ (ھود:۱۴)

⑬ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝ (الرعد:۳۰)

⑭ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝ (النحل:۲)

⑮ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ (طٰہٰ:۷،۸)

⑯ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝ (طٰہٰ:۱۳،۱۴)

⑰ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ (طٰہٰ:۹۸)

⑱ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ (الانبیاء:۲۵)

⑲ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ ۝ (الانبیاء:۸۷)

⑳ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ (النور:۱۱۶)

㉑ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (القصص:۷۰)

㉒ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۡ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ (فاطر:۳)

㉓ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۙ ۝ (الصافات:۳۵)

㉔ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ (الزمر:۶)

㉕ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ (غافر:۶۵)

㉖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ - (الاعراف:۱۵۸)

㉗ فَاعْلَمْ اَنَّهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝ (محمد:۱۹)

۲۸ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ (الممتحنہ:۲۲)

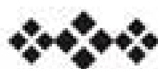
۲۹ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (سورۃ الحشر:۲۳)

۳۰ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (التغابن:۱۳)

۳۱ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ۝ (المزمل:۹)

۳۲ حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝ (المؤمن:۱،۲،۳)

۳۳ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ۝ (المؤمن:۶۲)



آیاتِ مُنجیات اور ان کے خواص

علامہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے منقول ہے کہ مندرجہ ذیل سات آیات مصیبت، غم اور تمام پریشانیوں کو دور کرنے کے لیے مجرب ہیں۔

کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: قرآن مجید میں سات آیتیں ہیں جب میں ان کو پڑھ لیتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا، اگرچہ آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔؟

وہ سات آیات مندرجہ ذیل ہیں:

❶ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (التوبۃ:۵۱)

❷ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (یونس:۱۰۷)

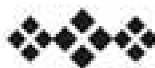
❸ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ (ھود:۶)

④ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ (ھود:۵۶)

⑤ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (عنکبوت:۶۰)

⑥ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (فاطر:۲)

⑦ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ (الزمر:۳۸)



www.rangonoor.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے خواص

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کے خواص اور فوائد بے شمار ہیں اور اسکی تاثیر مسلّم ہے

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی تعظیم کے پیش نظر "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" خوبصورت اور اچھا کر کے لکھے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ہر چیز کے لئے بنیاد ہے اور تمام کتابوں کی بنیاد قرآن مجید ہے اور قرآن مجید کی بنیاد سورۂ فاتحہ ہے اور سورۂ فاتحہ کی بنیاد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے، پس جب آپ بیمار ہوں یا سست روی کا شکار ہوں تو اس بنیاد (یعنی بسم اللہ) کا ورد کریں، آپ بیماری سے شفا پائیں گے۔

جادو کا علاج

جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ۴۸۷ (چار سو ستاسی) مرتبہ کسی طلسم پر پڑھ کر دم کرے، وہ طلسم فوراً جڑ سے ٹوٹ جائیگا۔ (انشاء اللہ)

قضائے حاجات

جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (۴۸۷) مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے کسی حاجت کا سوال کرے، تو اللہ تعالیٰ اسکی حاجت پوری فرمائیں گے۔ (انشاء اللہ)

حقائق کی معرفت

جو شخص روزانہ "۱۵۰" مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ورد رکھے، تو اللہ تعالیٰ اسے علوم کے سربستہ راز اور ان کے حقائق کی معرفت عطا فرماتے ہیں اور جو بسم اللہ کا کثرت سے ورد کرے، اسے زمین و آسمان میں رعب و دبدبہ اور اللہ تعالیٰ کے ودیعت کئے ہوئے پوشیدہ راز عطا ہوتے ہیں۔

اسم اعظم

بسم اللہ میں اسم اعظم ہے اور یہی وہ پہلی چیز ہے جسے قلم سماوی نے لوحِ محفوظ کے صفحے پر لکھا تھا اور اسی کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے سلیمان علیہ السلام کی سلطنت کو قائم رکھا تھا اور اسی سے اللہ تعالیٰ نے شجرِ کائنات کو کھڑا کر رکھا ہے اور اسکے تمام اسرار اس میں ظاہر کئے ہیں۔

آگ سے حفاظت

جو شخص بسم اللہ کو اس طرح لکھے: "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" پھر اسکو اپنے پاس رکھے گا تو اس کے ذریعہ اس سے جہنم کی آگ کی گرمی ختم ہو گی۔

درد سے نجات

اگر کوئی شخص اسے کاغذ کے ٹکڑے پر لکھے پھر دانت یا داڑھ کے درد میں مبتلا شخص اسے درد کی جگہ رکھے تو اسی وقت درد سے سکون پائے گا۔ (انشاء اللہ)

بسم اللہ کا ایک طاقتور اور مؤثر عمل

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جسے کوئی حاجت درپیش ہو وہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے۔ جمعہ کے دن غسل کر کے مسجد جائے اور راستہ میں کچھ صدقہ دے اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے۔"

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ الۡعَظِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ

الرَّحِيْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ مَلَأَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ
الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

یہاں اپنی حاجت بیان کریں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ یہ دعا جاہلوں کو نہ سکھاؤ ورنہ وہ اس کے ذریعے ایک دوسرے کے لئے بددعا کریں گے اور وہ قبول ہوگی۔

۱۹ حروف

بسم اللہ کے ۱۹ حروف سے ۱۱۹ اسماء مبارکہ بنتے ہیں اور وہ یہ ہیں:

اَللّٰہُ، اَلرَّحْمٰنُ، اَلرَّحِیْمُ، اَلرَّبُّ، اَلسَّلَامُ، اَلْمُؤْمِنُ،
اَلْمُھَیْمِنُ، اَلسَّتَّارُ، اَلْحَیُّ، اَلْمُحْیِ، اَلْعَلِیْمُ، اَلْحَنَّانُ، اَلْمَنَّانُ،
اَلْحَیُّ، اَلْقَیُّوْمُ، اَلْبَارِیُٔ، اَلْمُبِیْنُ، اَلرَّحِیْمُ، اَلْمُجِیْبُ

فائدہ:

جو شخص ان اسماء کو انیس مرتبہ کسی چیز پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔

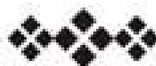
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو منجنیق کے ذریعے آگ میں پھینکا جا رہا تھا تو بسم اللہ پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کر دیا۔

دس اسما کی کنجی

یَا بَصِیْرُ، یَا سَمِیْعُ، یَا مَلِیْكُ، یَا اَللّٰہُ، یَا لَطِیْفُ، یَا ھَادِیُ، یَا رَزَّاقُ، یَا حَنَّانُ، یَا مَانِعُ، یَا مُعْطِیُ

امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ رات کے وقت میرے سامنے ایک ڈراؤنی صورت آئی، میں اس سے گھبرایا، میں نے فوراً بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا تو اس نے کہا: تو نے بڑی چیز کے ساتھ پناہ حاصل کی ہے اور وہ غائب ہوگئی۔

بسم اللہ کا ہر ایک حرف اللہ تعالیٰ کے ایک اسم مبارک کی کنجی ہے، پس حرف "با" بَصِیْرٌ اور "سین" سَمِیْعٌ "میم" مَلِیْكٌ "الف" "اَللّٰہُ" "لام" لَطِیْفٌ "ہا" ھَادِیٌ، "را" رَزَّاقٌ، "ح" حَنَّانٌ، "میم" مَانِعٌ، اور مُعْطِیْ کی کنجی ہے اور یہ وہ اسماء ہے جن کے ساتھ ہر چیز کے آغاز میں دعا کی جاتی ہے اور ان سے کی جانے والی دعا یقیناً قبول ہوگی۔ (ان شاء اللہ) (شمس المعارف)





مفید قرآنی اعمال

① پھل کی لذت اور مٹھاس کے لئے

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ (البقرۃ:۷۱)

یہ آیت پڑھ کر خربوزہ یا کوئی چیز تراشے تو انشاء اللہ تعالیٰ شیریں ولذیذ معلوم ہوگی۔

② حاکم کے غصہ کو دور کرنے کیلئے

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (البقرۃ:۱۳۷)

جس سے حاکم ناراض وخفا ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے یا لکھ کر بازو پر باندھ لے، انشاء اللہ تعالیٰ حاکم مہربان ہوجائے گا۔

③ تلاشِ گم شدہ

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (البقرۃ:۱۵۶)

اگر یہ آیت پڑھ کر گم ہوئی چیز تلاش کی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مل جائے، ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے عمدہ ملے گی۔

④ برائے محبتِ شوہر

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ

يُحِبُّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ۝ (البقرۃ:۱۶۵)

جس کا شوہر ناراض ہو، اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ مہربان ہوجائے گا۔ مگر واضح رہے کہ ناجائز عمل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

⑤ حاکم کے غصہ کو دور کرنے کیلئے

كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ۝ (البقرۃ:۲۱۱)

جس سے حاکم سخت خفا و ناراض ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے اس کے سامنے جائے انشاء اللہ تعالیٰ مہربان ہوجائے گا۔

⑥ دفع اثر شیطان

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۔ آخر تک (البقرہ: ۲۵۵) یعنی آیۃ الکرسی کو جو شخص ہر نماز کے بعد پڑھ لے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس شیطان نہ آئے گا، کیونکہ اس نے اقرار کیا ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی پڑھتا ہے میں اس کے پاس نہیں جاتا۔

⑦ حفاظت از چوری

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۝ لَا

يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ٝ وَاغْفِرْ لَنَا ٝ وَارْحَمْنَا ٝ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرۃ:۲۸۶-۲۸۵)

جو شخص یہ سب آیتیں پڑھ کر سوئے تو انشاء اللہ تعالیٰ چور اور ہر شے سے محفوظ رہے گا۔

⑧ اسمِ اعظم

الٓمّٓ ۙ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ ؕ (ال عمران:۲)

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس آیت میں اسم اعظم ہے۔

اگر کسی شخص کو بلا میں مبتلا پائے تو یہ دعا پڑھے

⑨ خاتمہ بالایمان

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ (ال عمران:۸)

جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے، وہ دنیا سے انشاء اللہ تعالیٰ با ایمان (یعنی ایمان کی سلامتی کے ساتھ) اٹھے گا۔

⑩ ادائے قرض

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

مَنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ (ال عمران:۲۶)

ادائے قرض کے لئے سات بار صبح و شام پڑھ لیا کرے، تو انشاء اللہ تعالیٰ قرض ادا ہو جائے گا۔

۱۱ برائے نیک اولاد

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ (ال عمران:۳۸)

جس کو اولاد سے مایوسی ہو گئی ہو، اس آیت کو پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اسکی برکت سے فرزندِ صالح عطا فرمائے گا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

۱۲ تسخیرِ سواری

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ (ال عمران:۸۳)

اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا، اونٹ سواری کے وقت شوخی و شرارت کرے اور چڑھنے نہ دے تو اس آیت کو تین بار پڑھ کر اس کے کان میں پھونک دے، انشاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔

۱۳ کشائشِ رزق

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً
مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ
ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ

يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ (ال عمران:۱۵۴)

کشائش رزق کے لئے ان آیتوں کو ابتداء مہینے کے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے امید قوی ہے انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی وتونگر ہو جائے گا۔

۱۴ نجات از مصیبت

قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ (ال عمران:۱۷۳)

جو شخص کسی مصیبت و بلا میں مبتلا ہو، اس آیت کو پڑھا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت جاتی رہے گی۔

۱۵ اِستجابتِ دُعا

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ۙ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ
الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ
عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ
فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ
وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ
الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝ۭ مَتَاعٌ
قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ
اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (ال عمران)

رسول اللہ ﷺ نماز تہجد کے بعد اس رکوع کو پڑھا کرتے تھے، اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ آنحضرت ﷺ اسکو پڑھا کرتے تھے، اس کو اس وقت پڑھ کر جو دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

⑯ دعا شفا از مرض

فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝ (النساء ۴)

اس آیت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک عجیب دوا استنباط فرمائی ہے، وہ یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو مہر کے قرضے سے کچھ رقم نقد دے اور وہ عورت اس نقد رقم کو لے کر پھر اپنے شوہر کو بخش دے، اس نقد رقم سے شہد خریدا جائے اور اس میں بارش کا پانی ملا کر جس مریض کو پلایا جاوے، انشاء اللہ تعالیٰ ضرور شفاء پائے گا، مجرب و آزمودہ ہے۔

⑰ رہائی از گرفتاری ظالم

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ (النساء ۷۵)

اگر کسی ظالم و بدکار کے شہر یا موضع میں گرفتار ہو اور وہاں سے نجات مشکل ہو، تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی رہائی کے لئے دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ ضرور رہا ہو جائے گا۔

⑱ حَلِّ مشکلات

پوری سورۃ انعام: جس مہم اور غرض کے لئے چاہے، اس سورۃ کو پڑھ کر دعا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

⑲ اِستجابتِ دُعا

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ؕ (الانعام: ۱۲۴)

اس آیت میں لفظ ''اللہ'' دو جگہ متصل واقع ہے، جو شخص ان دونوں لفظ ''اللہ'' کے درمیان میں کوئی دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ ضرور قبول ہوگی۔

۲۰ عفو از گناہ

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٜ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (الاعراف:۲۳)

جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے، کیونکہ یہ دعا حضرت آدم علیہ السلام کی ہے۔

۲۱ دفع بخار از گرمی

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝ (الاعراف:۲۰۱)

جس شخص کو گرمی سے بخار آتا ہو، اس آیت کو پڑھ کر اس پر دم کرے، یا تشتری پر لکھ کر پلائے، انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

۲۲ ترقی تجارت

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (التوبہ:۱۱۱)

ان آیتوں کو لکھ کر مال تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔

۴۳ شفاعتِ پیغمبر و حلِ مشکلات

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ (التوبہ: ۱۲۸-۱۲۹)

جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ روز حشر میں جناب رسول مقبول ﷺ اسکی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت اور مہم کے لئے چاہے پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ مصیبت آسان ہو جائے گی۔

۴۴ حفاظت از خوابِ بد

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ۖ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۖ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۴﴾ (یونس: ۶۴)

جس شخص کو بدخوابی ہوتی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو، وہ اس کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

۴۵ شفاء از سحر

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۖ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۖ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ (یونس: ۸۱-۸۲)

سحر کے لئے بہت مجرب ہے، جس پر کسی نے سحر کیا ہو، ان آیتوں کو لکھ کر گلے میں ڈالے،

یا تشتری پر لکھ کر پلائے، انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

۲۶ امن از آفت راہ وصحت از بخار سردی

بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖىهَا وَمُرۡسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّىۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝ (ھود:۴۱)

جب کشتی یا کسی دوسری سواری پر سوار ہونے لگے تو اس آیت کو پڑھ لے، انشاء اللہ تعالیٰ راستے کی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور جس شخص کو سردی سے بخار آتا ہو، اس کو بیری کی لکڑی پر لکھ کر اسکے گلے میں ڈال دے، انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

۲۷ استقامتِ قلب

فَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ وَمَنۡ تَابَ مَعَكَ ۔ (ھود:۱۱۲)

استقامت قلب کے لئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

۲۸ دفع خوفِ دشمن

فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ۝ (یوسف:۶۴)

جسے مصیبت اور دشمن کا خوف ہو، اس کو کثرت سے پڑھا کرے، انشاء تعالیٰ دشواری دور ہوجائے گی۔

۲۹ حفاظتِ حمل

اَللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰى وَمَا تَغِيۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ ؕ وَكُلُّ شَىۡءٍ عِنۡدَهٗ بِمِقۡدَارٍ ۝ (الرعد:۸)

اگر حمل گر جانے کا خوف ہو، یا حمل نہ ٹھہرتا ہو، تو اس آیت کو اور اوپر والی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے، انشاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو تو قرار پائے گا۔

۳۰ امن از برق

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهٖ - (الرعد:۱۳)

آسمانی بجلی گرتے اور کڑکتے وقت اس کو پڑھے، انشاءاللہ محفوظ رہے گا۔

۳۱ ہولِ دل

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝ (الرعد:۲۸)

اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کے گلے میں اس طرح لٹکائیں کہ عین دل کے اوپر ہو، پھر کسی دھاگے وغیرہ سے باندھیں تاکہ دل سے ہٹنے نہ پائے، قلبی گھبراہٹ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

۳۲ عزت و قدر

رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل:۸۰)

سفر کرنے کے وقت یا سفر سے آنے کے وقت اس کو پڑھ لے، انشاءاللہ تعالیٰ زندگی عزت و قدر سے بسر ہوگی۔

۳۳ دفع درد ہر قسم

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

(بنی اسرائیل:۱۰۵)

ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقام درد پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے، انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی۔

۳۴ امن از شیر و کتا

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ (الکہف: ۱۸)

اگر راستہ میں کوئی شیر، یا کتا حملہ کرے، اور شور مچائے، تو فوراً اس آیت کریمہ کو پڑھ لے، چپ ہو جائے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

۳۵ ذکاوتِ ذہن

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ (طٰہٰ: ۲۵ تا ۲۸)

ترقی علم اور کشادگی ذہن کے لئے ہر روز نماز صبح کے بعد اکیس بار پڑھا کرے، مجرب ہے۔

۳۶ ترقی علم

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا (طٰہٰ: ۱۱۴)

ترقی علم کیلئے ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے پڑھ لیا کرے۔

۳۷ دفع بخار و گرمی

قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۝ (الانبیاء: ۶۹)

جس کو گرمی سے بخار آتا ہو، اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے، انشاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

۳۸ دفع مصیبت

رَبِّ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

بلا و مصیبت کے وقت پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ نجات ہوگی۔

۳۹ حلِ مشکلات

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾ (الانبیاء:۸۷)

اس میں اسم اعظم مخفی ہے،جس مصیبت وبلا میں پڑھے،انشاءاللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

۴۰ برائے اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾ (الانبیاء: ۸۹)

جس کو اولاد سے مایوسی ہو،نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے،انشاءاللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا،یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے۔

۴۱ حفظِ وساوس

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ (المومنون:۹۷-۹۸)

جس کے دل میں وسوسۂ شیطانی بہت پیدا ہوتے ہوں،وہ اس کو بکثرت پڑھا کرے،انشاءاللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

۴۲ امنِ شہر کے لئے

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾ (المومنون:۲۹)

جب کسی شہر میں داخل ہو تو اس آیت کو پڑھے،انشاءاللہ تعالیٰ وہاں زندگی بخیر وخوبی بسر ہوگی۔

۴۳ دفعِ آسیب

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَی

اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ (المؤمنون: ۱۱۵-۱۱۶)

جس شخص پر آسیب ہو، ان آیتوں کو تین بار پانی پر پڑھ کر منہ پر چھینٹے دے، یا کان میں دم کر دے، انشاء اللہ تعالیٰ فوراً دور ہو جائے گا۔

۴۴ اولادِ صالح

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ (الفرقان: ۷۴)

جو اس کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے، تو اسکی اولاد اور بیوی دیندار ہو جائیں گے۔

۴۵ دفع چیونٹیاں

يٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ (النمل: ۱۸)

اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخوں کے پاس رکھ دے، انشاء اللہ تعالیٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

۴۶ اِستجابتِ نماز

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ - (فاطر: ۱۰)

مشائخ اس سے استنباط کرتے ہیں کہ جو شخص نماز کے بعد کلمۂ توحید تین بار پڑھ لے، تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی نماز مقبول ہو جائیگی۔

۷۷ ردِ ناف

ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ (ال عمران: ۱۷۸)

جس کسی کی ناف ٹل گئی ہو، اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھے، انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

۷۸ حصولِ فلاح وخیر

پوری سورۂ یٰس: اس سورت کی حدیث میں بہت کچھ فضیلت آئی ہے، حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو ایک مرتبہ پڑھ لے گا تو گویا اس نے چار قرآن شریف ختم کیے، اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ خود اسے قرآن کے ختم کرنے کی ضرورت نہیں، بلکہ ضرورت ہے، کیونکہ قرآن کریم میں اس سورت کے علاوہ دوسری سورتوں کی بھی فضیلتیں ہیں، پھر ایک سورۃ کے ختم کا یہ ثواب ہوگا تو پورے قرآن کے ختم کا کیا کچھ فائدہ نہ ہوگا؟ اس کے علاوہ قرآن پاک کی تلاوت سے تقرب الی اللہ جو ایک بے بہا شے ہے حاصل ہوتا ہے، اور اس سورت کو جو شخص ہر صبح ایک بار پڑھ لے تو تمام دن اس کا خیر وفلاح سے گزرے۔

۷۹ حاکم کے غصہ کو دور کرنے کیلئے

كٓهيٰعٓصٓ ۔ حٰمٓ ۔ عٓسٓقٓ ۔

اگر حاکم خفا ہو تو اول تین مرتبہ بسم اللہ پڑھے، اس کے بعد كٓهيٰعٓصٓ کے حرف کو پڑھتا جائے اور داہنے ہاتھ کی انگلی کو ہر حرف پر بند کرتا جائے، اسی طرح حٰمٓ، عٓسٓقٓ کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی انگلی کو بند کرتا جائے، اسی طرح كٓهيٰعٓصٓ کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور داہنے کی ہاتھ کی انگلی کو کھولتا جائے، اس ترکیب کے بعد نظر بچا کر حاکم کی طرف دم کرے، انشاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

۵۰ زیادتی رزق

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝ (الشوریٰ)

زیادتی رزق کے لئے بعد نماز کے کثرت سے پڑھا کرے۔

۵۱ امن از آفت بر سواری

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ (الزخرف:۱۳)

گھوڑے یا دوسری سواری پر سوار ہونے کے وقت اس آیت کو پڑھ لیا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

۵۲ حفاظت از جہنم

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ (المومن:۱،۲)

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ (حم السجدہ)

حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ (الشوریٰ:۱،۲) حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ (الزخرف:۱،۲)

حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝ (الدخان:۱،۲،۳)

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ (الاحقاف:۱،۲)

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ (جاثیہ:۱،۲)

جو شخص ان ساتوں حم کو پڑھے گا، اس پر جہنم کے ساتوں دروازے بند ہو جائیں گے۔

۵۳ اولادِ صالح

رَبِّ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔

جس کی اولاد نافرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے، انشاء اللہ تعالیٰ صالح ہو جائے گی، پڑھنے کے وقت "ذُرِّيَّتِي" کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال کرے۔

۵۴ حفظِ بصر

فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿٢٢﴾ (ق:۲۲)

اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے اپنی آنکھوں پر لگائے، انشاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی، بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہو گا وہ بھی جاتا رہے گا۔

۵۵ استقرارِ حمل

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾ (الذاریات:۴۷)

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ﴿٤٨﴾ (الذاریات:۴۸)

جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ دو (۲) انڈے جوش کر کے اور پوست دور کر کے پہلے پر

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿٤٧﴾ (الذاریات:۴۷)

اور دوسرے پر

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ﴿٤٨﴾ (الذاریات:۴۸)

لکھے، پہلا انڈہ مرد اور دوسرا انڈہ عورت کھائے، اسی طرح چالیس روز تک یہ عمل کرے اور اس درمیان میں قربت بھی کرتا جائے، انشاء اللہ تعالیٰ استقرار حمل ہو گا۔

۵۶ دفعِ دردِ سر

لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ﴿١٩﴾ (الواقعہ:۱۹)

جس کو دردِ سر ہو، اس پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے، انشاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

۵۷ چہرے کو نورانی بنانے کا عمل

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿الطور: ۲۸﴾

جو کوئی اس آیت کریمہ کو بعد نماز کے گیارہ مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے پیشانی پر مل دے، تو انشاءاللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا منہ چمکے گا۔

۵۸ دعائے مغفرت از ملائکہ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿الحشر: ۲۲﴾

اسمِ اعظم اس میں مخفی ہے، جو کوئی صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھے تو شام تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور اگر اس دن مرے تو شہید کا درجہ پائے گا، اور شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور جو اس شب کو مرے تو شہادت کا درجہ پائے۔

۵۹ دفعِ تنگدستی

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿الطلاق: ۳﴾

فراخیٔ رزق کے لئے اور جس مہم کے لئے چاہے اس کو پڑھا کرے، انشاءاللہ تعالیٰ تنگدستی دور ہو جائے گی اور مہم آسان ہو گی۔

۶۰ دفعِ حاجات

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ﴿﴾ (نوح:۱۲،۱۱،۱۰)

چند شخص حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آئے، کسی نے پانی نہ برسنے کی شکایت کی، کسی نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی اور کسی نے دوسری حاجتوں کے لئے کہا، آپ نے سب کو جواب میں فرمایا کہ استغفار کرو۔ ایک شخص نے پوچھا کہ یا حضرت! اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ نے سب کو استغفار ہی کے لئے فرمایا؟ آپ نے انہیں آیتوں کو پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اسی کو ارشاد فرمایا ہے۔

۶۱ حفاظت از احتلام

اگر پوری سورہ نوح سوتے وقت پڑھ لی جائے تو احتلام سے محفوظ رہے گا۔ (پ: ۲۹)

۶۲ دفع آسیب

جس پر آسیب آتا ہو، اس پر سورہ بنی اسرائیل آیت: ۴۵ ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے، یا لکھ کر بازو پر باندھے، انشاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

۶۳ خوش انجام عمل

پوری سورۃ عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۙ﴿﴾ ۔ جو کسی عمل کے وقت اس سورت کو پڑھ لے، تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ اس عمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

۶۴ سہولت ولادت

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ﴿﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ﴿﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ﴿﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۙ﴿﴾ (الانشقاق: ۱ تا ۴)

ان آیتوں کو لکھ کر ولادت کی آسانی کے لئے بائیں ران میں باندھ دے، انشاء اللہ تعالیٰ

بہت آسانی سے ولادت ہوگی، مگر بعد ولادت تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہیے اور اسی عورت کے سر کے بال کی دھونی مقام خاص پر دینا مفید ولادت ہے۔

٦٥ حفظِ بصر

پوری سورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝

جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے، تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت میں کمی نہ ہوگی۔

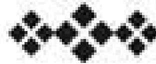
٦٦ سُنّت فی المقابر

پوری سورۃ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝

قبروں پر جا کر اس سورت کو پڑھنا مسنون ہے۔

٦٧ سُنّت قرأۃ

"قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝" رسول مقبول ﷺ صبح کی نماز کی سنت اور مغرب کی نماز کی سنت کی اول رکعت میں "قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝" اور دوسری میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝" ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔



باب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ

اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھے شفاء دیتا ہے۔ (الشعراء: ۸۰)

تحفۂ ولی اللّٰہی اور مفید عملیات

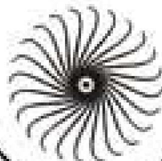
عالم ربانی محدثِ جلیل حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

متوفی ۱۱۷۶ھ کے خاندانی مجرب عملیات "القول الجمیل"

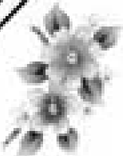
سے تلخیص و تسہیل کے ساتھ

اور

مفید و مجرب عملیات اور دعائیں



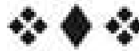




بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تحفہ ولی اللّٰہی

عالم ربانی محدّث جلیل
حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
نے اپنی معروف کتاب ''القول الجمیل'' کے ایک باب میں
اپنے خاندان کے مجرّب اعمال و وظائف بیان فرمائے ہیں،
مناجات صابری کے قارئین کے لئے آسان الفاظ، عنوانات
اور ترتیب کے ساتھ ان مجرّب و اکسیر
اعمال کو پیش کیا جارہا ہے۔



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تین خاص مفید اعمال

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرے حضرت والد قدس سرہ نے مجھے وصیت فرمائی کہ میں روزانہ گیارہ سو مرتبہ "یَا مُغْنِیُ" اور چالیس بار "سورۂ مزمّل" پڑھنے کی پابندی کروں، اگر چالیس بار کی استطاعت نہ ہو تو گیارہ بار۔ یہ دونوں عمل قلبی اور ظاہری غنا کے لئے مجرب ہیں اور مجھے وصیت فرمائی کہ روزانہ درود شریف کا اہتمام کروں۔ والد محترم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہم نے جو کچھ پایا اسی کے سبب سے پایا۔

دانت اور سر کے درد اور ریاحی درد کا علاج

ایک پاک تختی پر پاک ریت ڈال دیں اور اس پر کسی کیل وغیرہ سے لکھیں

"ابجد ہوز حطّی"

پھر کیل کو الف پر زور سے دبائیں اور ایک بار سورہ فاتحہ پڑھیں، اس دوران درد والا مریض اپنی درد کی جگہ پر زور سے انگلی رکھے رہے۔ فاتحہ پڑھنے کے بعد اس سے درد کا حال پوچھیں اگر ٹھیک ہو گیا تو بہت اچھا، ورنہ کیل کو "با" پر دبائیں اور سورہ فاتحہ دو (۲) بار پڑھیں، اگر اس سے بھی درد ٹھیک نہ ہو تو کیل کو "جیم" پر رکھ کر تین بار سورہ فاتحہ پڑھیں۔ اسی طرح ہر حرف پر ایک بار سورہ فاتحہ کا اضافہ کرتے جائیں، انشاء اللہ آخری حرف تک پہنچنے سے پہلے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے شفاء نصیب ہو جائے گی۔

سورۃ فاتحہ کا مجرب عمل

اگر کوئی حاجت پیش آئے، یا تمہارا کوئی شخص غائب ہو اور تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے صحیح سالم واپس لائے، یا تمہارا کوئی مریض ہو اور تم چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت بخشے تو فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اکتالیس بار سورۂ فاتحہ پڑھو، (پڑھنے کے بعد دعا کی

جائے، مریض کو دم کیا جائے یا پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے اور اس پر چھڑکا جائے۔)

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو سورۂ فاتحہ کو چالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی سے محموم یعنی بخار کے مریض کے منہ پر چھینٹا مارے تو حق تعالیٰ اس کو فائدہ بخشے۔

پاگل کتے کے کاٹے کا علاج

اگر کسی کو پاگل کتا کاٹ لے اور اس کے دیوانہ ہونے کا خطرہ ہو تو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر یہ آیات لکھ کر مریض کو روزانہ ایک ٹکڑا کھلایا جائے۔

"اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۚ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۧ﴿۱۷﴾" (الطارق:۱۵،۱۶)

فاقہ سے حفاظت

جو شخص ہر رات سورۂ واقعہ پڑھے، اس کو فاقہ نہیں پہنچتا اور جو کوئی روزانہ ایک سو بار "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ" پڑھ لیا کرے، تو اس کو بھی فاقہ نہیں پہنچے گا۔

مقررہ وقت پر بیدار ہونے کا عمل

جو کوئی سوتے وقت سورۂ کہف کی یہ آخری آیات پڑھ لے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ مجھے فلاں وقت جگا دیجئے تو اللہ تعالیٰ اسے اس وقت پر جاگنا نصیب فرماتا ہے۔"

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۙ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝ ” (الکہف: ۱۰۷ تا ۱۱۰)

بچوں کی حفاظت کیلئے

ان الفاظ کو کسی کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر بچوں کے گلے میں ڈال دیں، اللہ تعالیٰ ان کو محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ہر آفت سے حفاظت کیلئے

یہ دعا ہر آفت سے امان کا ذریعہ ہے، اسے صبح و شام پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ، وَاَنْتَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

برائے خوفِ حاکم

جو شخص کسی صاحب منصب سے ڈرے اس کو چاہیے کہ یوں کہے "كٰهٰيٰعٰصٓ كُفِيْتُ وَحٰمٓعٓسٓقٓ حُمِيْتُ"۔ كٰهٰيٰعٰصٓ، کہتے وقت ہر حرف کے ساتھ دائیں ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرتا جائے اور حٰمٓعٓسٓقٓ کہتے وقت بائیں ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرتا جائے، پھر جب حاکم کے سامنے جائے تو دونوں ہاتھ کھول دے۔

آیاتِ شفاء

قرآن پاک کی چھ آیات جن کا نام "آیات شفاء" ہے ان کو مریض کے لئے کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر پلایا جائے۔

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (التوبہ:۱۴)

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (یونس:۵۷)

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (النحل:۶۹)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (الاسراء:۸۲)

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (الشعراء:۸۰)

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ (حم السجدہ:۴۴)

منزل کا عمل

قرآن پاک کی تینتیس آیات ایسی ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں، اور شیطانوں، چوروں، درندوں سے پناہ اور حفاظت کا ذریعہ ہیں۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمایئے منزل اور اس کے خواص باب ۶ فصل ۱ میں۔

چیچک کا علاج

جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو ایک نیلا دھاگہ لیکر اس پر سورہ رحمٰن پڑھیں، تلاوت کے دوران جب بھی "فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ" کا جملہ آئے تو دھاگے میں ایک گرہ لگا دیں اور اس پر دم کریں یہ دھاگہ چیچک زدہ بچے کی گردن میں ڈال دیں اللہ تعالیٰ اسے اس بیماری سے شفاء عطا فرمائیں گے انشاء اللہ۔

اصحابِ کہف کے اسماء گرامی

اصحاب کہف کے نام امان (یعنی حفاظت کا ذریعہ) ہیں، ڈوبنے، جلنے، ڈاکہ اور چوری سے حفاظت کے لئے ان الفاظ سے دعا کریں۔

اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ ذَرْ فَطْیُوْنُسْ تَبْیُوْنُسْ بُوَانِسْ بُوْسُ وَ کَلْبُهُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ۔

برائے حاجت روائی

جب کوئی حاجت درپیش ہو تو بارہ دن تک روزانہ بارہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھیں "یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ" حق تعالیٰ حاجت پوری فرمائے گا حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ وہ اعمال ہیں جن کی مجھے میرے والد محترم رحمۃ اللہ علیہ نے اجازت عطا فرمائی ہے۔

نماز برائے قضائے حاجات

حاجات مشکلہ کے برآنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الانبیاء:۸۷،۸۸) کو سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد رَبِّ اَنِّىْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (الانبیاء:۸۳) سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ (المؤمن:۴۴) سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ (آل عمران:۱۷۳) سو بار پڑھے، پھر سلام پھیر کے رَبِّ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار پڑھے۔

حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ یہ چاروں آیات اسم اعظم ہیں جو کوئی ان کے وسیلے سے جو سوال کرے وہ پورا ہو، اور جو دعا کرے قبول ہو، اور مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو ان کے ذریعہ دعا کرے اور قبول نہ ہو، حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہ نے چار باب میں فرمایا کہ ہر کام خواہ وہ جلالی ہو یا جمالی اس کے لئے یہ آیت مبارکہ اسم اعظم اور کبریت احمر ہے۔ "لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝" یہ دعا نہایت مجرب التاثیر اور سریع الاثر ہے، مشائخ کا اس دعا کی فوری تاثیر پر اجماع اور اتفاق ہے۔ اس دعا کے ورد کے کئی طریقے ہیں آسان تر دو طریقے یہ ہیں۔

1. کسی بھی حاجت کے لئے بارہ دن تک روزانہ بارہ ہزار بار پڑھے اور اگر نہ ہو سکے تو بارہ سو بار پڑھے اور اول آخر چند بار درود شریف پڑھا کرے۔
2. ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے۔

خلاصہ یہ ہے کہ اس عمل کی قوت تاثیر میں کچھ شک نہیں، اس لئے کہ اس عمل کے علاوہ اور

کوئی عمل نہیں ہے جس کی صحت (وثبوت) قرآن مجید سے بھی ہو اور صحیح حدیث سے بھی اور مشائخ کے اقوال سے بھی۔ قرآن پاک میں اس عمل کی شان میں یہ الفاظ وارد ہوئے ہیں۔

"فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝"

(الانبیاء:۸۸) (پس ہم نے اس (یونس علیہ السلام) کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔)

حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے سورۂ "ن" کی تفسیر میں اس آیت مبارکہ کے بارے میں لکھا ہے: مشائخ معتبرین سے واسطے دفع غم واندوہ کے آیت "لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ" کا پڑھنا تریاق مجرب ہے اور طریق اس کے پڑھنے کے دو ہیں: ایک تو یہ ہے کہ سوالاکھ بار بہیت اجتماعی ایک مجلس میں پڑھے، دوسرے یہ کہ ایک شخص تن تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نماز عشا کے تاریک مکان میں بیٹھ کر ساتھ شرائط طہارت واستقبال قبلہ کے پڑھے اور پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لے اور لحہ لحہ پہ پانی میں ہاتھ اپنا ڈال کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرتا رہے، تین روز، یا سات روز، یا چالیس روز اسی ترتیب سے پڑھے۔

آسیب سے حفاظت کیلئے چھٹکارے کے دو عمل

جس پر شیطان (جنات) آجائیں یعنی آسیب کا قبضہ ہو جائے تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھیں "وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝" (ص:۳۴)

اور دفع آسیب کا یہ عمل بھی ہے کہ اس کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۂ فاتحہ، سورۃ الفلق، سورۃ الناس، آیۃ الکرسی، سورۃ الطارق اور سورۃ الحشر کی آخری آیات (هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ سے) اور سورۃ الصافات پوری پڑھے، آسیب جل جائے گا۔

اور آسیب زدہ کے واسطے یہ عمل بھی ہے کہ اس کے کان میں سورۃ المؤمنون کی آخری آیات پڑھے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (المؤمنون: ۱۱۴ تا ۱۱۸)

اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ پاک پانی پر سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی اور سورۃ الجن کی پہلی پانچ آیات پڑھے اور اس پانی کا چھینٹا آسیب زدہ کے منہ پر مارے تو افاقہ ہوگا، اور جس گھر میں "جن" معلوم ہوتا ہو تو اس پانی کے چھینٹے اس مکان کے اطراف میں ماریں تو دوبارہ وہاں "جن" نہیں آئے گا۔

جنات سے گھروں کی حفاظت کے دو عمل

❶ لوہے کی چار کیلیں لیکر ہر کیل پر پچیس بار یہ آیت پڑھیں اور گھر کے چاروں کونوں میں ایک ایک کیل ٹھونک دیں۔

"اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝" (الطارق: ۱۵، ۱۶)

❷ اصحاب کہف کے نام گھر کی دیواروں پر لکھ دیں۔

بانجھ پن دور کرنے کیلئے

❶ ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے:

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ (الرعد:۳۱)

پھر اس تعویذ کو بانجھ عورت کی گردن میں ڈالا جائے۔

۲ چالیس لونگ کے دانے لیکر ان پر سات بار یہ آیت پڑھے:

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۠ (النور:۴۰)

جب عورت حیض سے فارغ ہو کر غسل کرے تو روزانہ اسکو ایک لونگ کھلایا جائے اور ان ایام میں اس کا خاوند اس سے ملتا رہے۔ حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس عمل میں شرط یہ ہے کہ لونگ رات کو کھائے اور اس پر پانی نہ پیئے۔

اسقاطِ حمل سے حفاظت

جو عورت بچہ گرا دیتی ہو، اس کے علاج کے لئے ایک دھاگہ زعفران سے رنگا ہوا اس عورت کے قد کے برابر لیں اور اس میں نو (۹) گرہیں لگائیں اور ہر گرہ لگاتے ہوئے اس گرہ پر ان آیات کا دم کریں:

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۞ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۠ (النحل:۱۲۷) اور سورۃ الکافرون۔ (پڑھے اور پھونکے)

وضع میں آسانی کیلئے

جس عورت کو بچہ جننے کا درد یعنی ''دردِ زہ'' تکلیف دے تو اس کے لئے ایک کاغذ پر یہ

آیات اور الفاظ لکھیں: ''وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ ۔ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اِهْيًا أَشْرَاهِيًا'' پھر اس کاغذ کو پاک کپڑے میں تعویذ بنا کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں تو وہ جلد جنے گی۔ (حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) مجھے یاد ہے کہ درمنثور میں بروایت اعمش آیا ہے کہ یہ الفاظ ''اِهْيًا أَشْرَاهِيًا'' حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعاء ہیں اور ان کا معنی ہے ''یَا حَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَیَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ'' اے زندہ! قبل ہر چیز کے اور اے زندہ! بعد ہر چیز کے۔ حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میٹھی چیز پر سورۃ الانشقاق اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ کی پہلی آیات ''حُقَّتْ'' تک پڑھے اور حاملہ کو کھلا دے تو بھی جلد جنے گی۔

برائے اولاد نرینہ

جو عورت صرف لڑکیاں جنتی ہو تو حمل کے بعد تین مہینے گزرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے:

''اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾ (الرعد: ۸، ۹) اور یہ آیت ''يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۷﴾ (مریم: ۷) پھر لکھے بِحَقِّ مَرْيَمَ وَعِيْسٰى اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمُرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ۔

پھر اس تعویذ کو حاملہ باندھے رہے۔

حفاظتِ اولاد کیلئے

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو اس کے لئے اجوائن اور کالی مرچ لیں اور دونوں

چیزوں پر پیر کے دن دوپہر کے وقت چالیس بار سورت ''والشمس'' پڑھے، ہر بار درود شریف سے شروع کرے اور درود شریف پر ختم کرے اس اجوائن اور کالی مرچوں کو عورت روز کھایا کرے، حمل کے دن سے بچے کے دودھ چھڑانے تک۔

برائے اولاد نرینہ

جو عورت صرف لڑکیاں جنتی ہو اور اس سے لڑکا نہ ہوتا ہو تو اس کے پیٹ پر انگلی سے ستر بار گول لکیر کھینچے اور ہر بار انگلی پھیرنے کے ساتھ ''یَامَتِیْنُ'' پڑھتا رہے۔

ڈائن، جنی، بھوتنی، ساحرہ کی نظر کا علاج

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اب دوبارہ میں وہ اعمال لکھتا ہوں جس کی اجازت مجھے میرے والد صاحب نے عطا فرمائی (درمیان میں چند اعمال دیگر واسطوں سے تحریر فرمائے)، وہ لڑکا جس کو نظر لگانے والی عورت کی نظر لگ گئی ہو تو ایک چھری سے گول دائرہ کھینچے، دائرہ کھینچتے وقت یہ آیات پڑھتا جائے:

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ (الاسراء:۸۱) وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ (یونس:۸۲)

وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ (الانفال:۷،۸)

وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ (الشوریٰ:۲۴)

پھر یہ کلمات پڑھے: ''اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ

شَیۡطَانٍ وَّ ھَامَّۃٍ وَّعَیۡنٍ لَّامَّۃٍ یَاحَفِیۡظُ یَارَقِیۡبُ یَا وَکِیۡلُ یَا کَفِیۡلُ فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ۔

پھر چھری کو دائرے کے اندر گاڑ دے اور یہ الفاظ کہے: ”رَکَزۡتُھَا فِیۡ قَلۡبِ الۡعَاءِنَۃِ۔“ (کہ میں نے اسے نظر لگانے والی کے دل میں گاڑھ دیا)، پھر اسے بڑے برتن سے ڈھانک دے۔

نظر کا علاج

اگر نظر لگنا ثابت ہو جائے اور یہ بھی معلوم ہو جائے کہ فلاں کی نظر لگی ہے تو نظر لگانے والے کے منہ، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں اور شرمگاہ کو کسی برتن میں پانی سے دھویا جائے۔ اور یہ پانی نظر لگنے والے پر ڈالا جائے تو اسی وقت اچھا ہو جائے گا۔ میں (یعنی شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ) کہتا ہوں کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے موطا میں روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر لگانے والے کو تقریباً اسی طرح کا حکم ارشاد فرمایا۔

نظر کا بہت مفید اور خاص عِلاج

نظر کا ایک علاج یہ ہے کہ ایک پاک دھاگا تین ہاتھ کا ناپ لیں اور اسے دیں جس پر نظر لگی ہو۔ پھر تین بار بِسۡمِ اللّٰہِ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھیں، اور تین بار سورہ فاتحہ پڑھیں اور ایک بار یہ عزیمت پڑھیں (جو آگے آرہی ہے) اس کے بعد دھاگا واپس لیکر ناپیں اگر وہ کچھ چھوٹا یا بڑا ہو گیا ہو تو معلوم ہوا کہ نظر لگی ہے تو پھر تین بار اس عمل کو کریں تو نظر کا اثر دور ہو جائے گا۔ عزیمت میں فلاں بن فلانہ کی جگہ مریض اور اسکی والدہ کا نام لیں۔

عَزَمۡتُ عَلَیۡكِ اَیَّتُھَا الۡعَیۡنُ الَّتِیۡ فِیۡ فُلَانِ بۡنِ فُلَانَۃَ اَوۡ فُلَانَۃَ بِنۡتِ فُلَانَۃَ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰہِ وَبِنُوۡرِ عَظۡمَۃِ وَجۡہِ اللّٰہِ بِمَا جَرٰی بِہِ الۡقَلَمُ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیۡرِ خَلۡقِ اللّٰہِ

مُحَمَّدِبْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَیْکِ

اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ اَشْرَاھِیَا بَرَاھِیَا

اَدُوْنِیَا اَصْبَاتُ اِلْ شَذَای عَزَمْتُ عَلَیْکِ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ

فِیْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَبِحَقِّ شَھَتْ بَھَتْ اِنْتَھَتْ یَاقَنْطَاعَ

النَّجَابِالَّذِیْ لَایَقْوٰی عَلَیْہِ اَرْضٌ وَّلَاسَمَاءٌ اُخْرُجِیْ

یَانَفْسَ السُّوْٓءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ کَمَااُخْرِجَ یُوْسُفُ

مِنَ الْمَضِیْقِ وَجُعِلَ لِمُوْسٰی فِی الْبَحْرِ طَرِیْقٌ وَاِلَّافَاَنْتِ

بَرِیْئَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ تَعَالٰی بَرِیْءٌ مِّنْکِ اُخْرُجِیْ

یَانَفْسَ السُّوْٓءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَبِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ ھُوَاللّٰہُ

اَحَدٌ۔اَللّٰہُ الصَّمَدُلَمْ یَلِدْوَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا

اَحَدٌ۔ اُخْرُجِیْ یَانَفْسَ السُّوْٓءِبِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ

اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاھُوَ شِفَاءٌ

وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَوْاَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ

لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا

وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا

حَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍوَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ۔

جادو اور مایوس العلاج مریض کیلئے

اگر کسی پر جادو کا اثر ہو یا ایسی بیماری ہو جس نے طبیبوں کو عاجز کر دیا ہو تو اس کے لئے چینی کے سفید برتن میں یہ کلمات لکھیں اور مریض کو پانی سے دھو کر چالیس دن تک پلائیں۔"

يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَ بَقَاءِهٖ يَا حَيُّ۔

گمشدہ چیز کی واپسی کیلئے

اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو ایک سو انیس بار "یا حفیظ" پڑھیں اس عدد سے کمی یا زیادتی نہ ہو، پھر ایک سو انیس بار یہ آیت مبارکہ پڑھیں۔"

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾

(لقمان:۱۶)

انشاء اللہ اسکی گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔

چور کی شناخت کیلئے

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے والد ماجد کے واسطے سے ایک عمل لکھا ہے، مگر اس کے نتیجے پر یقین کرنے سے منع فرمایا ہے جو یہ عمل دیکھنا چاہے تو حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "القول الجمیل" میں ملاحظہ کرلے۔

بھاگے ہوئے غلام کی واپسی کیلئے

اگر غلام بھاگ جائے تو ایک کاغذ پر یہ تمام چیزیں لکھیں: ❶ سورۂ فاتحہ ❷ آیۃ الکرسی

❸ **اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا فِيْهِمَا عَلٰى عَبْدِكَ فُلَانٍ**

بْنِ فُلَانَۃَ اَضْیَقَ مِنْ خَلْقِہٖ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی مَوْلَاہُ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

فَوْقِہٖ سَحَابٌ ط ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ ط اِذَآ اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا ط وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ (النور:۴۰)

اس کاغذ کو کسی چیز میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھڑی میں رکھ دیں اور یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ اِلٰی مَوْلَاہُ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

حاجات اور مراد پوری ہونے کیلئے

اگر آپ چاہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی حاجت کو پورا فرمائے تو سورہ فاتحہ کو اس طرح سے پڑھیں کہ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" میں الرحیم کے میم کو الحمدللہ کے لام سے ملا دیں یہ عمل اتوار کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان کریں اور ہفتے کے دن تک اسی وقت یعنی فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان روز پڑھیں، اتوار یعنی پہلے دن ستر بار پڑھیں اور پھر روزانہ دس، دس کم کرتے جائیں، چنانچہ پیر کے دن ساٹھ بار، منگل پچاس بار، بدھ چالیس بار، جمعرات تیس بار، جمعہ بیس بار اور ہفتے کے دن دس بار پڑھیں۔

استخارے کا ایک طریقہ

اگر آپ کسی تنگی اور پریشانی میں مبتلا ہیں اور چاہتے ہیں کہ خواب میں اس سے خلاصی کی صورت معلوم ہو تو یہ عمل کریں۔ باوضو، پاک کپڑے پہن کر قبلہ رُخ داہنی کروٹ پر لیٹیں اور سات بار سورۂ الشمس، سات بار سورۃ اللیل اور سات بار سورۂ اخلاص (قل ھو اللہ احد)

پڑھیں۔ ایک روایت میں سورۂ اخلاص کی جگہ سورۃ التین سات بار پڑھنا آیا ہے پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ كَذَاوَ كَذَاوَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًاوَّ مَخْرَجًاوَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَااَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰی اِجَابَةِ دَعْوَتِیْ۔

(یااللہ! مجھے خواب میں ایسا ایسا دکھلا دے اور میرے لئے اس معاملے میں کشادگی اور خلاصی پیدا فرمادے اور مجھے خواب میں وہ چیز دکھا دے جس سے میں اپنی دعاء کے قبول ہونے کو دریافت کروں۔)

کذاوکذا کی جگہ اس چیز کا نام لے جو دیکھنا چاہتا ہے۔(دعا ترجمے کو مد نظر رکھ کر پڑھے یا اپنی زبان میں مانگے)، پھر اگر رات کو خواب میں وہ چیز نظر آجائے جو آپ چاہتے ہیں تو بہت خوب، ورنہ اگلی رات یہی عمل کریں، سات راتوں تک۔ ساتویں رات تک انشاء اللہ معاملہ کھل جائے گا، (حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) ہمارے رفقاء میں سے کئی افراد نے اس کا تجربہ کیا ہے۔

بخار کا علاج

بخار کے مریض کے لئے یہ رقیہ شرعیہ کاغذ پر لکھ کر مریض کے بازو پر باندھیں، اللہ تعالیٰ کے حکم سے جلد شفایاب ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِیْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّابَعْدُ فَیَااُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةًفَبِحَقِّ مُحَمَّدٍصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتِ

يَهُوْدِيَّةً فَبِحَقِّ مُوْسٰى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِيْحِ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَكَلْتِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَّلَا شَرِبْتِ لَهٗ دَمًا وَّلَا هَشَمْتِ لَهٗ عَظْمًا وَّتَحَوَّلِيْ عَنْهُ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِيْءٌ مِّنْكِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

فلاں بن فلانہ کی جگہ مریض اور اسکی والدہ کا نام لکھیں۔

حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا شاہ اسحٰق رحمۃ اللہ علیہ کا معمول تھا کہ بخار کے علاج کیلئے باندھنے کے تعویذ میں قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ اور پینے کے تعویذ میں سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ لکھتے تھے۔

مرض خنازیر کا علاج

جس کی گردن میں خنازیر یعنی کنٹھ مالا کا مرض ہو، اس کا علاج یہ ہے کہ ایک چمڑے کا تسمہ مریض کے قد کے برابر لیں اور اس میں اکتالیس گرہیں لگائیں اور ہر گرہ پر یہ دعا پھونکیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِنُوْرِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ

اللّٰہِ وَ کَنَفِ اللّٰہِ وَجِوَارِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ
وَصُنْعِ اللّٰہِ وَ کِبْرِیَآءِ اللّٰہِ وَنَظَرِ اللّٰہِ وَبَھَاءِ اللّٰہِ
وَجَلَالِ اللّٰہِ وَ کَمَالِ اللّٰہِ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔

(خناز یرگنٹھ مالا کے مرض کو کہتے ہیں، یعنی گلے کا مرض جسمیں گلٹیاں ہوتی ہیں۔)

برائے سرخ بادہ

جس کے بدن پر سرخ بادہ ظاہر ہو، وہ سات بار یہ دعا پڑھ کر اس مرض کو جھاڑے اور پڑھتے وقت چھری سے اشارہ بھی کرتا جائے۔

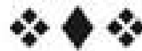
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
الْحَکِیْمِ الْکَرِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ اَیَّتُھَا الْحُمْرَۃُ
جَاءَتْکِ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَآءِ وَقَالَ سُلَیْمَانُ اَیَّتُھَا
الرِّیْحُ اَجِیْبِیْ دَاعِیَ اللّٰہِ وَمَنْ لَّمْ یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ
فَمَالَہٗ مِنْ مَّلْجَاءٍ وَّمَالَہٗ مَنْ ظَھِیْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ
وَبِالثَّنَاءِ الطَّیِّبِ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰہُ یَکْفِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ
مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُّؤْذِیْکَ وَمِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ تَعْتَرِیْکَ لَاحَوْلَ
وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ

خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

مرگی کا علاج

جو مرگی میں مبتلا ہو تو تانبے کی ایک تختی لے، اس میں اتوار کے دن کی پہلی گھڑی میں ایک طرف یہ الفاظ کھدوائے: "يَاقَهَّارُ اَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ۔" اور دوسری طرف یہ کلمات کھدوائے: "يَامُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَامُذِلُّ۔"

والله الموفق والمعين اللهم صل على سيدنا محمدن النبى الامى خاتم النبيين وعلى اله وصحبه اجمعين وبارك وسلم تسليما كثيرا الى يوم الدين۔







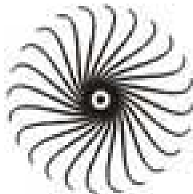


مفید اور مجرّب

عملیات

اور

دُعائیں



مفید اور مجرب عملیاتؒ اور دُعائیں

درج ذیل دعاء حضرت عبداللہ بن محمد بن ابی زید القیر وانی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ اس سے زیادہ سریع الاجابت یعنی قبولیت کی تاثیر رکھنے والی کوئی دعاء میرے علم میں نہیں۔ ظالم بادشاہ سے نجات اور ہر چور اور دغاباز سے محفوظ رہنے کیلئے یہ مجرب ہے۔ نیز ہر قسم کی مشکل اور پریشانی کے لئے اس کا پڑھنا فائدہ مند ہے۔ جس کو یہ دعاء مل جائے تو اس کو اپنے پلے باندھ لے اور معمول بنالے وہ دعاء یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَا مَوۡضِعَ کُلِّ شَکۡوٰی وَیَا شَاھِدَ کُلِّ نَجۡوٰی وَیَا عَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ وَّیَا کَاشِفَ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَّیَامُنۡجِیَ مُوۡسٰی وَمُحَمَّدٍ وَّاِبۡرَاھِیۡمَ الۡخَلِیۡلِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیۡھِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ اَدۡعُوۡکَ یَا اِلٰھِیۡ دُعَاءَ مَنِ اشۡتَدَّتۡ فَاقَتُہٗ وَضَعُفَتۡ قُوَّتُہٗ وَقَلَّتۡ حِیۡلَتُہٗ دُعَاءَ الۡغَرِیۡقِ الۡمَلۡھُوۡفِ الَّذِیۡ لَا یَجِدُ لِکَشۡفِ مَا بِہٖ اِلَّا اَنۡتَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ اِکۡشِفۡ عَنَّا مَا نَزَلَ بِنَا مِنۡ عَدُوِّنَا وَعَدُوِّکَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ یَا رَبَّ الۡعَالَمِیۡنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ وَّاغَوۡثَاہُ یَا اَللّٰہُ (۳ بار) اَللّٰھُمَّ یَا بَادِیۡءُ لَابِدَایَۃَ لَکَ یَا دَائِمُ لَا نَفَادَلَکَ یَاحَیُّ یَامُحۡیِی الۡمَوۡتٰی یَاقَائِمًا اِلٰی کُلِّ نَفۡسٍ

بِمَا کَسَبَتْ اِلٰهِیْ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَسْاَلُكَ بِالْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ الْاَمْنَ
وَالْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ الدَّائِمَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
وَالْاَهْلِ وَالْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
اَجْمَعِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَاكْشِفْ
عَنِّیْ مَا نَزَلَ بِیْ مِنْ ضِیْقٍ وَ كُلَّمَا اَرَدْتَّ وَخَلِّصْنِیْ
خَلَاصًا جَمِیْلًا۔ (شمس المعارف)

آیۃ الکرسی کا عمل

علامہ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کہیں ایسی جگہ ہو جہاں خوف اور دہشت کا عالم ہو یا ایسے لوگوں کے درمیان ہوں جن سے نقصان اور تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اکیس (۲۱) مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے: (شمس المعارف)

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَاتَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ بِكَنَفِكَ
الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَاغْفِرْلِیْ بِقُدْرَتِكَ حَتّٰی لَا اَهْلِكَ وَاَنْتَ
رَجَائِیْ اَمْسَیْنَا فِیْ خَزَائِنِ اللّٰهِ مُسَلْسَلَاتٍ بِذِكْرِ اللّٰهِ
بَابُهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُوْرُهَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ سَمَاؤُهَا
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ وَبِسْمِ اللّٰهِ

سُرُوْرٌ وَآيَةُ الْكُرْسِيِّ عَلَيْنَا تَدُوْرُ كَمَا دَارَ السُّوْرُ

عَلٰى مُحَمَّدٍ الرَّسُوْلِ لَيْسَ لَهَا قُفْلٌ وَلَا مِفْتَاحٌ مِنَ

الْعِشَاءِ إِلَى الصَّبَاحِ بِإِذْنِ الْمَلِكِ الْفَتَّاحِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ

بِأَلْفِ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ أَنْتَ

الْمَلِكُ الَّذِيْ ذَلَّتْ لِعِزَّتِكَ الرِّقَابُ وَتَدَكْدَكَتْ مِنْ

هَيْبَتِكَ الْجِبَالُ الشَّوَامِخُ لَكَ السُّلْطَانُ الشَّامِخُ

وَالْمُلْكُ الْبَاذِخُ وَالْمُلْكُ وَالْمَلَكُوْتُ وَلَكَ الْعِزَّةُ

وَالْجَبَرُوْتُ تَرَدَّيْتَ بِالنَّعْمَاءِ إِنْقَادَ لِعِزِّ عَظَمَتِكَ

جَمِيْعُ الْمَخْلُوْقَاتِ وَوَجِلَتِ الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ

وَالرُّوْحَانِيُّوْنَ وَالْكَرُوْبِيُّوْنَ رَبُّ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ

إِلٰهِيْ أَسْأَلُكَ أَنْ تَحْفَظَنِيْ وَتَرْعَانِيْ وَتَنْظُرَ إِلَيَّ بِنَظَرِ

رَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ خَفِيْتُ مِنْ

أَعْدَائِيْ بِاللّٰهِ وَدَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَتَرَدَّيْتُ بِرِدَاءِ اللّٰهِ

وَتَمَسَّكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ مِنْ

وَّرَائِهِمْ مُحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔

(شمس المعارف)

حرزِ ابی دجانہ رضی اللہ عنہ

ابو دجانہ رضی اللہ عنہ عرب کے نام ور بہادر اور نہایت جری شخص تھے، انہوں نے غزوۂ احد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر موت کی بیعت کی تھی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک میں تلوار لے کر فرمایا: کون اس کا حق ادا کرتا ہے؟

اس سعادت کے لیے دفعتاً بہت سے ہاتھ بڑھے، مگر یہ فخر ابو دجانہ رضی اللہ عنہ کے نصیب میں تھا۔ وہ تلوار لے کر دشمن کی فوج میں گھس گئے، اور اس کی صفیں اُلٹ دیں۔ (مسلم)

ابو دجانہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ "میں ایک مرتبہ رات کو اپنے بستر پر سونے کے لیے لیٹا تو میں نے ایک خوفناک آواز سنی اور بجلی کی سی چمک نظر آئی۔ میں نے باہر کی طرف دیکھا تو مجھے صحن میں ایک سایہ حرکت کرتا ہوا نظر آیا۔ میں اس کی طرف بڑھا تو اچانک آگ کا ایک شعلہ میری طرف لپکا۔ مجھے اندیشہ ہوا کہ وہ مجھے جلا دے گا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ واقعہ بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابو دجانہ! وہ کوئی جن ہوگا۔

یہ فرما کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کاغذ اور قلم دوات طلب کی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حسب ذیل فرمان مبارک لکھنے کا حکم دیا:



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رب العالمین کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ تحریر اس شخص کے نام ہے جو رات کے وقت کسی بھی سبب سے گھر میں آئے، یا گھر میں رہتا اور ضرر پہنچاتا ہے مگر وہ آنے والا جو خیر کے ساتھ آئے، یا رحمٰن!

بعد ازاں! ہمارے اور تمہارے مابین حق میں وسعت اور گنجائش ہے، پس اگر تو کسی پر عاشق ہے اور اس کو چاہتا ہے اور تو حق و باطل میں تمیز نہ کر کے زبردستی کرنے والا ہے اور امر حق کو جھٹلاتا ہے، تو تجھے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ہمارے اور تمہارے مابین صحیح فیصلہ کرنے والی ہے (اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ) "یہ ہماری کتاب ہے جو تمہارے مقابلے میں ٹھیک

ٹھیک بولتی ہے، تم جو کچھ کرتے ہو ہم اسے محفوظ کر لیتے ہیں، اور ہمارے فرشتے بھی اسے لکھتے رہتے ہیں"۔

لہٰذا جس شخص کے پاس میری یہ تحریر ہے اسے اس کے حال پر چھوڑ دو اور بت پرستوں میں بھاگ جاؤ، یا اس شخص کے پاس چلے جاؤ جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے کو بھی معبود ٹھہراتا ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اس کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے، اس کائنات میں صرف اسی کی حکمرانی ہے اور اسی کے پاس سب کو (مرنے کے بعد) لوٹ کر جانا ہے۔ تم مغلوب ہو گے حٰمٓ۔

ان کی مدد نہ کی جائے "حٰمٓ عٓسٓقٓ" اللہ تعالیٰ کے دشمن تتر بتر ہو گئے اور اللہ تعالیٰ کی حجت پہنچ چکی ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو طاقت اور قوت حاصل نہیں ہے، پس اللہ تعالیٰ جو سننے اور جاننے والا ہے، ان کے شر سے تجھے بچانے کے لیے کافی ہے۔ محمد رسول اللہ ﷺ

ابودجانہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں رات کو اس نامۂ مبارک کو تکیے کے نیچے رکھ کر لیٹ گیا۔ میں نے ایک آواز سنی، کوئی کہہ رہا تھا کہ "اے ابودجانہ رضی اللہ عنہ! لات وعزیٰ کی قسم تم نے تو ہمیں جلا دیا، اگر تم یہ تحریر اپنے تکیے کے نیچے سے نکال لو تو اس کے لکھنے والے کی قسم! ہم پھر کبھی تمہارے گھر یا پڑوس میں نہیں آئیں گے"۔

ابودجانہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ "میں نے صبح کو بارگاہ اقدس ﷺ میں یہ واقعہ عرض کیا تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا" ابودجانہ رضی اللہ عنہ اس تحریر کو نکال لو، ورنہ اس ذات کی قسم جس نے مجھے رسول بنا کر بھیجا ہے، قیامت تک جنوں کی قوم عذاب میں مبتلا رہے گی۔

(خصائص الکبریٰ، مصنفہ: حافظ جلال الدین السیوطی، جلد دوم، ص: ۹۸،۹۹)

حرزِ ابی دُجانہ کی اصل عبارت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اِلٰی مَنْ

طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔

اَمَّا بَعْدُ!

فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلَعًا اَوْفَا جِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ رَاعِيًا حَقًّا مُّبْطِلًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا كُنْتُمْ تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَمَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

حادثات سے بچنے کا عمل

حضرت طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا ہے آپ نے فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی خبر دی تو فرمایا کہ نہیں جلا، پھر تیسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا کہ نہیں جلا، پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابوالدرداء رضی اللہ عنہ آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی تو آپ نے فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا

مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے تو شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (میں نے صبح یہ کلمات پڑھ لئے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَأْلَمْ یَکُنْ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْاَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌم بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ (الأسماء والصفات للبیہقی: ۱۲۵)

”یا میرے اللہ! آپ میرے رب ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے آپ پر بھروسہ کیا اور آپ رب ہیں عرش عظیم کے جو اللہ پاک نے چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا، گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے جو بلند اور عظیم ہے، مجھے یقین ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنے علم کے ذریعے۔ اے میرے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر جان دار کے شر سے، تو ہی اس کی پیشانی سے پکڑنے والا ہے، بے شک میرے رب کا ہی سیدھا راستہ ہے“۔

شوگر کا علاج

عالم عرب کے مشہور خطیب الشیخ احمد القطان کہتے ہیں کہ جو شخص چند دن مندرجہ ذیل

اشعار پڑھا کرے انشاءاللہ شوگر کا مرض جڑ سے ختم ہو جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ

یَامُنْزِلَ الْعَذْبِ الْفُرَاتِ وَمُنْشِئَ الْمِلْحِ الْاُجَاجِ

وَالْبَرْزَخِ الْحِجْرِ الَّذِیْ یَمْنَعُھُمَا مِنْ اِمْتِزَاجٍ

وَجَاعِلَ الْمِلْحِ الْاُجَاجَۃِ فِی الْعُذُوْبَۃِ کَالدُّجَاجِ

رَبِّ اشْفِنَا مِنْ سُکَّرٍ وَاشْفِ مَعِی کُلَّ عِبَادٍ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ عَدَدَ

مَاصَلّٰی عَلَیْہِ الْمُصَلُّوْنَ وَذَکَرَہُ الذَّا کِرُوْنَ۔

حلِ مشکلات کیلئے ایک مفید عمل

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے حل مشکلات کے لیے یہ عمل تلقین کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

میں آپ کو مندرجہ ذیل عمل بتاتا ہوں، اس پر مداومت کریں اِن شاء اللہ ہر قسم کی مشکلات خواہ روزی اور رزق کی ہوں یا اعزہ واقربا کے ستانے کی ہوں، حل ہوتی رہیں گی۔ مگر اس کو برابر کرتے رہیں، خلل نہ پڑے اگر ممکن ہو تو اخیر رات میں ورنہ بعد از مغرب یا بعد از عشاء۔ اور اگر رات کو ممکن نہ ہو تو دن ہی میں ایسے وقت کہ نوافل جائز ہوں۔

چار رکعت بہ نیت دفع مصائب نازلہ وقضاء حاجت ومشکلات پڑھیں:

اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (سو مرتبہ)

فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ (سو مرتبہ)

اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (سو مرتبہ)

اور تیسری رکعت میں بعد از فاتحہ

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۞ (سو مرتبہ) پڑھیں،

اور چوتھی رکعت میں بعد از فاتحہ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ (سو مرتبہ) پڑھیں،

اور سلام پھیرنے کے بعد سو مرتبہ رَبِّ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھ کر دفع مشکلات و تکمیل ارادہ کے لئے دل سے دعا بحضور قلب مانگا کریں۔ ان شاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں عمدہ نتائج ظاہر ہونگے۔ سو کا عدد گننے کے لیے تسبیح ہاتھ میں لے سکتے ہیں۔ ہاتھ باندھے نماز میں شمار کر سکیں گے۔ (ملفوظات شیخ الاسلام، ص: ۱۳۴، ۱۳۵)

نماز برائے قضائے حاجات

تمام حاجات کے لئے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی بیاض میں لکھا ہے کہ یہ نماز ہزار حاجات کے واسطے ہے، حضرت خضر علیہ السلام نے کسی عابد کو سکھائی تھی، غرض اس کی تعریف اور خواص بہت ہیں، جس کی تفصیل کی گنجائش نہیں، اتنا سمجھ لیجئے کہ ہر حاجت کے لئے ہے۔

طریقہ:

دو رکعت نفل پڑھے اس میں اول سورہ فاتحہ ایک بار قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ دس بار اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ گیارہ بار پڑھ کر نماز پوری کر کے سلام کے بعد سجدہ میں جاوے اور اس میں دس بار درود شریف اور دس بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور دس بار رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۞

پڑھ کر اپنی حاجتیں مانگے، انشاء اللہ سب پوری ہونگی، بہت سے بزرگوں نے لکھا ہے پوری ہزار حاجتیں پوری ہوئیں، اس میں ایک حاجت بھی کم نہ ہوئی۔

مختلف حالات کیلئے مفید دعائیں

نوجوانوں کے مناسب حال دعا

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ۔

یااللہ! میرے دل میں میرے لئے ہدایت ڈال دے اور مجھے نفس کی شرارت سے محفوظ رکھ۔

شادی شدہ مرد اور عورت کو پڑھنی چاہیے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۝ (الفرقان:۷۴)

اے ہمارے رب! ہمیں ایسی بیویاں اور اولاد عطا فرما جن سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

والدین کو چاہیے کہ اولاد کی فرمانبرداری کیلئے یہ دعا مانگا کریں

رَبِّ! وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ (الاحقاف:۱۵)

اے ہمارے رب! نیکی پیدا کر دے میرے لئے میری اولاد میں، میں نے توبہ کی تیرے حضور اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

حکام اور سربراہان قوم کو اعتدال پر رہنے کیلئے یہ دعا زیادہ کرتے رہنا چاہیے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا۔

یااللہ! مجھے میری نظر میں چھوٹا دکھا اور (دوسرے) لوگوں کی نظر میں بڑا دکھا۔

طلبہ علومِ دینیہ اور اہلِ علم حضرات کیلئے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔ (ال عمران...۸)

اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ہدایت حاصل ہو جانے کے بعد کجروی کی طرف نہ لیجانا اور اپنے پاس سے رحمت کی بخشش فرما بیشک تو بہت (عطیات) بخشنے والا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کے دو ناموں یافتاح، یاعلیم کا ورد زیادہ کرنا مفید ہے۔

تاجر اور کاروباری حضرات اور ملازمین کیلئے یہ دعا مفید ہے

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

یا اللہ! میری رزق حلال سے کفایت فرما اور حرام سے بچا (دور رکھ) اور مجھے اپنے فضل سے اپنے غیر سے مستغنی کردے۔

شادی کیلئے مفید عمل

شادی کے لیے مندرجہ ذیل آیت بعد از نماز عشاء تین سو (۳۰۰) بار اوّل و آخر تین تین بار درود شریف کیساتھ ۴۱ دن تک پڑھیں انشاء اللہ شادی کی بہتر صورت پیدا ہو جائیگی۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ (سورۃ یٰس...۳۶)

پاک ہے وہ ذات جس نے تمام جوڑے جوڑے بنا دیے ہر اس چیز کے جن کو زمین اگاتی ہے اور ان کی اپنی جانوں کے بھی (جوڑے بنا دیے) اور اس چیز سے بھی کہ جسے وہ نہیں جانتے۔

ادائیگی قرض کیلئے مفید عمل

ادائیگی قرض کے لئے بعد از نماز عصر اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کیساتھ ۱۷ بار

پڑھیں اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر لطف و کرم کرنیوالا ہے وہ جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں

سے رزق دیتا ہے اور وہ طاقت والا غالب ہے (الشوریٰ...۱۹)

امتحان میں کامیابی کیلئے

بعد از نماز عصر اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ ۲۱ بار يَا وَلِيُّ، يَا كَرِيْمُ پڑھا جائے۔

حصولِ اولادِ نرینہ کیلئے

روزانہ کم از کم (کسی مقررہ وقت پر) ایک سو مرتبہ درج ذیل آیت شریفہ پڑھیں۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ (الانبیاء۸۹)

دونوں جہانوں کی آسائش عافیت بہتری کیلئے

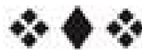
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ۔

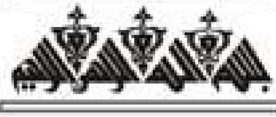
غرض مندرجہ بالا کیلئے.....

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ کا پڑھنا بھی مفید ہے

سید دو عالم ﷺ اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے...

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

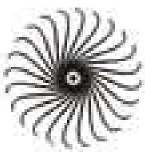




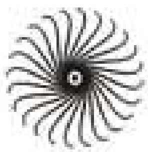
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۙ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

(الاحزاب ۴۱-۴۲)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ کو بہت بہت یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح بیان کرو



ادعیۂ رنگ و نور



ہفت روزہ القلم کے ممتاز و مقبول سلسلہ "رنگ و نور" میں شائع ہونے والی دعاؤں، اذکار اور مفید وظائف کا تلخیص کے ساتھ ایک دلکش مجموعہ

❶ کلماتِ حمد و تسبیح ❷ تعوّذات

❸ اذکار و مراقبات

❹ قضائے حاجات اور حلِ مشکلات کی دعائیں

❺ نظرِ بد کی تفصیل اور اُس کا علاج

❻ مبارک دعائیں ❼ درود پاک

❽ تحفۂ سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ ❾ استغفار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلماتِ حمد و تسبیح

چند مبارک تسبیحات

حمد کے ساتھ تسبیح کا بہترین جملہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ"۔ ہے۔ حدیث پاک کے مطابق یہ دو جملے جو زبان پر آسان ہیں، اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں اور قیامت کے دن نامۂ اعمال میں بہت بھاری ہوں گے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اس امت کے لئے پیغام دیا کہ جنت کی زمین پر درخت اور پودے اگانے کے لئے "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ۔" کا ورد کریں۔

ذیل میں چند مبارک تسبیحات ذکر کی جاتی ہیں جن کا ورد اور معمول باعث برکت ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

مستجابِ حمد

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا، جو شخص یہ دعا "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ ...... الخ" پڑھے اور اگرچہ اس نے یہ دعا اللہ تعالیٰ کے ہاں سے اپنی ضرورت طلب کرنے کے لئے پڑھی ہو، لیکن اللہ تعالیٰ اس کے لئے یہ دعا پڑھنے پر ایک ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور ایک ہزار درجات بلند فرما دیتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لئے قیامت تک استغفار کرنے پر لگا دیا جاتا ہے۔

(الطبرانی، الترغیب والترھیب: ۲/۲۸۸، یہ حدیث ضعیف ہے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِهٖ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ہر چیز ذلیل اور تابع ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس کی بادشاہت کے سامنے ہر چیز فرمانبردار ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس کی قدرت کے سامنے ہر چیز سر تسلیم خم کیے ہوئے ہے۔

یہ دعا ایسی عجیب التاثیر ہے کہ اسے پڑھ کر جو کچھ مانگا جائے وہ ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور ملتا ہے اور انسان کے لئے قبولیت کا دروازہ کھلتا ہے۔

حملۃ العرش کی تسبیح

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ"۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہیں اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں۔

حضرت میکائیل علیہ السلام اور کروبیوں کی تسبیح

سُبْحَانَ الْمَعْبُوْدِ بِکُلِّ مَکَانٍ، سُبْحَانَ الْمَذْکُوْرِ بِکُلِّ لِسَانٍ۔

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جو ہر جگہ معبود ہے، پاک ہے وہ ذات جس کا ذکر ہر زبان پر ہے۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام اور روحانیوں کی تسبیح

سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ، رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ۔

ترجمہ: پاک ہے وہ بے عیب بادشاہ، وہ ہر شرک اور عیب سے پاک ہے، رب ہے فرشتوں کا اور روح القدس کا۔

رضوان (جنت کے نگران) فرشتے کی تسبیح

سُبْحَانَ اللهِ مَنْ فِي السَّمَآءِ عَرْشُهٗ، سُبْحَانَ مَنْ فِي الْاَرْضِ سُلْطَانُهٗ، سُبْحَانَ مَنْ فِي الْجَنَّةِ فَضْلُهٗ۔

ترجمہ: پاک ہے وہ جس کا عرش آسمان پر ہے، پاک ہے وہ جس کی زمین پر سلطنت ہے، پاک ہے وہ جس کا فضل جنت میں ہے۔

مالکؑ (جہنم کے داروغہ) فرشتے کی تسبیح

سُبْحَانَ مَنْ فِي الْبَرِّ بَدَائِعُهٗ، سُبْحَانَ مَنْ فِي الْبَحْرِ عَجَائِبُهٗ، سُبْحَانَ مَنْ فِي النَّارِ عَذَابُهٗ۔

ترجمہ: پاک ہے وہ جس کی مخلوقات خشکی پر ہیں، پاک ہے وہ کہ سمندر میں جس کے عجائبات ہیں، پاک ہے وہ جس کا عذاب آگ میں ہے۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام کے معاونینؑ کی تسبیح

سُبْحَانَ مَنْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ وَقَهَرَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ۔

ترجمہ: پاک ہے وہ کہ قدرت کے ذریعے جس کا غلبہ ہے اور اس نے بندوں کو قابو کر رکھا ہے موت کے ذریعے۔

حضرت آدم علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ

وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ۔

ترجمہ: پاک ہے بادشاہت اور ملکوت والا، پاک ہے قدرت اور جبروت والا، پاک ہے وہ زندہ جس کے لئے موت نہیں ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ ذِی الْمَجْدِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

ترجمہ: پاک ہے بزرگی اور نعمتوں والا، پاک ہے قدرت اور کرم والا، پاک ہے جلال اور اکرام والا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ الْأَوَّلِ الْمُبْدِئِ، سُبْحَانَ الْبَاقِي الْمُغْنِيْ، سُبْحَانَ الْمُسَمّٰى قَبْلَ اَنْ يُّسَمّٰى، سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى، سُبْحَانَ اللهِ وَتَعَالٰى۔

ترجمہ: پاک ہے وہ جو اول ہے اور آغاز کرنے والا ہے، پاک ہے وہ جو باقی رہنے والا، غنی کرنے والا ہے، پاک ہے وہ جو نام رکھنے سے پہلے نام والا ہے، پاک ہے وہ بلند واعلیٰ، پاک ہے اللہ اور بلند ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ الَّذِیْ تَعَطَّفَ بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهٖ، سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْمَجْدَ وَتَكَرَّمَ بِهٖ، سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ۔

ترجمہ: پاک ہے وہ جس نے مہربانی فرمائی قدرت کے ساتھ اور اسے پسند فرمایا، پاک ہے وہ جو مرتبے والا ہے اور اس کے ذریعے احسان فرماتا ہے، پاک ہے وہ کہ تسبیح صرف اسی کے لائق ہے۔

حضرتِ موسیٰ علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ، سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْقَاهِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ فِیْ عُلُوِّهٖ دَانٍ وَفِیْ دُنُوِّهٖ عَالٍ وَفِیْ اِشْرَاقِهٖ مُنِیْرٌ وَفِیْ سُلْطَانِهٖ قَوِیٌّ وَفِیْ مُلْكِهٖ عَزِیْزٌ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔

ترجمہ: پاک ہے وہ جو بہت بلند اور اونچی عزت والا ہے (اور) وہ جو بہت زبردست اور عظیم جلال والا ہے، پاک ہے وہ جو قدیم وقاہر بادشاہت والا ہے، پاک ہے وہ جو اپنی بلندی میں قریب ہے اور اپنے قرب میں بلند ہے اور اپنے ظہور میں نور والا ہے اور اپنی سلطنت میں قوت والا ہے اور اپنی بادشاہت میں غلبے والا ہے، پاک ہے میرا رب عظمت والا۔

حضرتِ عیسیٰ علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْبَاقِیْ عَلَی الْاَبَدِ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

ترجمہ: پاک ہے وہ ایک، یکتا، پاک ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والا، پاک ہے وہ جس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ خود کسی سے جنا گیا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

مومنین کی تسبیح

نماز کے شروع میں سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ

ترجمہ: یا اللہ تو پاک ہے اور تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

ترجمہ: اے میرے عظمت والے رب تو پاک ہے۔

سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى

ترجمہ: اے میرے رب تو پاک ہے سب سے اعلیٰ۔

حضرت دانیال علیہ السلام کی تسبیح

علامہ دمیریؒ لکھتے ہیں:

''المجالسة للدینوری'' میں ''معاذ بن رفاعہ رحمۃ اللہ علیہ'' سے مروی ہے کہ: حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام ...... حضرت دانیال علیہ السلام کی قبر پر سے گزرے...... انہوں نے قبر سے آواز سنی کوئی کہہ رہا ہے......

سُبْحَانَ مَنْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ وَ قَهَرَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ

پاک ہے وہ جو غالب ہے قدرت سے اور اس نے بندوں کو قابو کیا موت سے

حضرت یحییٰ علیہ السلام آگے بڑھے تو آسمان سے آواز آئی......

اَنَا الَّذِيْ تَعَزَّزْتُ بِالْقُدْرَةِ وَ قَهَرْتُ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ، مَنْ قَالَهُنَّ اِسْتَغْفَرَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ، وَالْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ، وَ مَنْ فِيْهِنَّ

''میں ہوں وہ جو قدرت کے ذریعے غالب ہے اور میں نے بندوں کو قابو کیا ہے موت کے ذریعے''

جو یہ الفاظ کہتا ہے اس کیلئے ساتوں آسمان، ساتوں زمینیں اور ان کے باشندے استغفار کرتے ہیں۔ (حیاۃ الحیوان ص ۱۷۔ج ۱)

سب سے افضل سید الانبیاء والمرسلین حضرت محمد ﷺ کی تسبیح

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ۔

ترجمہ: پاک ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے لئے حمد ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ عظمت والا اور اس کے لئے حمد ہے، میں بخشش مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ سے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

مفسر کہتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو روزانہ ستر بار اسے پڑھے گا، اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ جیسے (کثیر) ہوں۔

(بصائر ذوی التمییز ،ص:۱۷۲،ج:۳)

تسبیح کا یومیہ معمول

روزانہ کم از کم ایک سو بار سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ پڑھ لیا کریں اور ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللهِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، ۳۴ بار اَللّٰهُ أَكْبَرُ کا معمول رکھیں اور رات کو سوتے وقت بستر پر بیٹھ کر یہی عمل خوب توجہ واہتمام سے کر لیا کریں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ جنگ کے دوران بھی اس عمل کا ناغہ نہیں فرماتے تھے، کیونکہ ان کو اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ عمل آپ ﷺ نے خود گھر میں تشریف لا کر بہت محبت کے ساتھ تلقین فرمایا تھا۔

مخلوقات کے برابر تسبیح

حضور اکرم ﷺ کی زوجۂ مطہرہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا ایک بار کھجور کی چار ہزار گٹھلیاں سامنے رکھ کر تسبیح کر رہی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں آپ کو اس سے زیادہ تسبیح کا طریقہ

نہ سکھاؤں؟ انہوں نے عرض کیا: ضرور یا رسول اللہ! آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یوں پڑھو" سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ" یعنی اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے برابر سبحان اللہ، میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہوں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔ اور ایک روایت میں اسی طرح "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ - کا بیان ہے۔

شکر کی دعائیں

شکر ایک بنیادی نعمت ہے جس کو یہ نعمت نصیب ہو جاتی ہے اس کے لئے ہر نعمت کا دروازہ کھلتا چلا جاتا ہے۔ قرآن مجید بھی ہمیں کئی مقامات پر "شکر" سکھاتا ہے۔

چند کلماتِ حمد و شکر

❶ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

❷ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

❸ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ۔

❹ اَللّٰھُمَّ لَا نُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ۔

❺ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر حمد و شکر کی والہانہ دعائیں

اللہ تعالیٰ کا شکر اتنی بڑی نعمت ہے کہ شکر گزار انسان فرشتوں سے بھاری ہو جاتا ہے۔

روایات میں آیا ہے کہ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جب والہانہ الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور

اس کا شکر ادا کیا تو فرشتے اس شکر اور حمد کی عظمت کی وجہ سے اسے لکھ ہی نہ سکے اور اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچ کر عرض کرنے لگے کہ ہم ان بھاری کلمات کو کس طرح لکھیں؟ ایسی ہی دو دعائیں یہاں عرض کی جاتی ہیں۔

❶ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَمْدًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمَهٗ وَيُكَافِئُ مَزِيْدَهٗ۔ (الترغیب والترھیب)

❷ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ عَلَانِيَتُهٗ وَسِرُّهٗ لَكَ الْحَمْدُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اِغْفِرْلِيْ مَامَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاعْصِمْنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ وَارْزُقْنِيْ اَعْمَالًا زَاكِيَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّيْ وَتُبْ عَلَيَّ۔ (الترغیب والترھیب)

صبح و شام پڑھی جانے والی دعائے شکر

جو شخص یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جو شام کے وقت پڑھ لے اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

ترجمہ: یا اللہ! مجھ پر یا آپ کی مخلوق میں سے کسی پر صبح کے وقت جو بھی نعمت موجود ہے، وہ صرف آپ کی طرف سے ہے، آپ ایک ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں ہے پس آپ ہی کے لئے حمد ہے اور آپ ہی کے لئے شکر ہے۔

یہ تو ہوئی صبح کی دعا، شام کے وقت اس دعا میں اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰی پڑھیں یعنی اس طرح پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

(ابوداؤد، عمل الیوم واللیلۃ لابن حبان)

اللہ تعالیٰ سے شکر کی توفیق مانگنے کی چار دعائیں

ناشکری انسان سے اللہ تعالیٰ کی نعمتیں چھین لیتی ہے، اس لئے احادیث مبارکہ میں شکر کی توفیق مانگنے کی دعائیں ارشاد فرمائی گئی ہیں۔ چند مبارک دعائیں یاد کرلیں اور نفل نمازوں کے سجدوں میں اللہ تعالیٰ سے شکر کی توفیق مانگیں۔

① اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الشَّكُوْرِ۔ (قرآن پاک سے ماخوذ)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے اپنے شکرگزار بندوں میں سے بنادے۔

اور کہا کریں۔

② اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ۔ (کنز العمال، ص:۹۷، ج:۲)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں آپ سے آپ کی نعمتوں پر شکر کی توفیق مانگتا ہوں۔

اور کہا کریں۔

③ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا۔

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر کرنے والا، ان نعمتوں کی قدر کرنے والا،

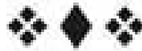
ان کا استقبال کرنے والا بنا اور ان نعمتوں کو ہم پر مکمل فرما۔

فرض نماز کے فوراً بعد دعا کی مقبولیت کا خاص وقت ہوتا ہے، بہت ہی زیادہ خاص، اس وقت جو دعائیں پڑھنا مسنون ہیں ان میں سے ایک دعا یہ بھی ہے۔

۲ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

(ابوداؤد)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! میری مدد فرما اپنے ذکر پر، اپنے شکر پر اور اپنی اچھی عبادت پر۔





(شیاطین، جنات، ظالم حکمران اور تمام ظاہری باطنی مصائب سے پناہ کی دعائیں)

فقر وفاقہ سے پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ.

ترجمہ: یااللہ! میں کفر اور فقر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

سستی اور بے کاری سے پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ.

ترجمہ: یااللہ! میں کم ہمتی اور سستی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

نعمتوں کے زوال سے پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ.

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں نعمتوں کے زوال سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں......

عذاب قبر، جہنم، دجال اور زندگی موت کے فتنوں سے پناہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں یہ دعاء اس طرح (تاکید اور اہتمام) سے سکھاتے تھے جس طرح قرآن پاک کی کوئی سورۃ سکھا رہے ہوں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عَذَابِ جَھَنَّمَ، وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ فِتۡنَۃِ الۡمَسِیۡحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ فِتۡنَۃِ الۡمَحۡیَا وَالۡمَمَاتِ۔ (رواہ مالک ومسلم وابوداؤد)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں عذاب قبر سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں دجال مسیح کے فتنے سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے......

کفر و قرض سے پناہ

❶ اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الۡکُفۡرِ وَالدَّیۡنِ۔

ترجمہ: ”یا اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کفر سے اور قرض سے“

❷ روایات میں آتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ جن چیزوں کے شر سے بہت کثرت سے پناہ مانگتے تھے، ان میں سے ایک قرض بھی ہے۔ حضور اکرم ﷺ یہ دعا بہت کثرت سے مانگتے تھے (جس میں قرض سے پناہ مانگی گئی ہے)۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡھَمِّ وَالۡحُزۡنِ وَالۡعَجۡزِ وَالۡکَسَلِ وَالۡبُخۡلِ وَالۡجُبۡنِ وَضَلۡعِ الدَّیۡنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ۔ (بخاری)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور غم سے، کم ہمتی اور سستی سے، بخل اور بزدلی سے اور قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غالب آجانے سے۔

بخل اور بزدلی سے پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡبُخۡلِ وَالۡجُبۡنِ۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے بخل اور بزدلی سے اپنی پناہ عطاء فرمائیے۔

نفس کے حرص، اسراف اور وساوس سے پناہ

تفسیر قرطبی میں ہے کہ حضور پاک ﷺ یہ دعاء مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شُحِّ نَفۡسِیۡ وَاِسۡرَافِھَا وَوَسَاوِسِھَا.

ایک تابعی بزرگ حضرت ابوالھیاج اسدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے طواف کے دوران ایک شخص کو دیکھا کہ وہ صرف ایک ہی دعاء مانگ رہے ہیں

اَللّٰھُمَّ قِنِیۡ شُحَّ نَفۡسِیۡ.

ترجمہ: (یا اللہ مجھے میرے نفس کے لالچ سے بچا لیجئے)

میں نے وجہ پوچھی تو ارشاد فرمایا!...... اگر میں نفس کے لالچ سے بچ گیا تو نہ چوری کروں گا، نہ بدکاری کروں گا اور نہ کوئی اور گناہ...... بعد میں معلوم ہوا کہ وہ شخص جو طواف میں صرف یہی ایک دعاء مانگ رہے تھے مشہور صحابی عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تھے...... جن کے لئے حضور اکرم ﷺ نے واضح الفاظ میں ''جنت'' کی بشارت دی ہے......

بری بیماریوں سے پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡجُذَامِ وَالۡبَرَصِ وَالۡجُنُوۡنِ وَسَیِّئِ الۡاَسۡقَامِ.

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کوڑھ، برص، پاگل پن اور ہر بری بیماری سے۔

بڑے فتنوں سے پناہ

حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا:

❶ تَعَوَّذُوۡا بِاللّٰہِ مِنۡ عَذَابِ النَّارِ.

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو آگ کے عذاب سے''

صحابہ کرام نے فوراً دعاء مانگی

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ۔

ترجمہ: ''ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں آگ (یعنی جہنم) کے عذاب سے''

پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

❷ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو عذاب قبر سے''

صحابہ کرام نے فوراً پناہ مانگی

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ترجمہ: ''ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں قبر کے عذاب سے''

پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

❸ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰہِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَ مَا بَطَنَ۔

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو تمام ظاہری اور باطنی فتنوں سے''

صحابہ کرام نے فوراً دعاء مانگی

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَ مَا بَطَنَ۔

ترجمہ: ''ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہیں تمام ظاہری اور باطنی فتنوں سے''

پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

❹ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰہِ مِنْ فِتْنَۃِ الدَّجَّالِ۔

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو دجّال کے فتنے سے''

صحابہ کرام نے فوراً دعاء مانگی

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ فِتْنَۃِ الدَّجَّالِ۔

ترجمہ: ''ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں دجال کے فتنے سے''......

الفاظ میں تبدیلی بھی ہوسکتی ہے مثلاً یوں کہیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ.

خاص خاص اوقات میں ان دعاؤں کا زیادہ اہتمام ہو...... نفل نماز کے رکوع سجدے میں بھی گڑگڑا کر یہ دعائیں مانگنی چاہئیں...... اور ''التحیات'' کے اخیر میں تو ان کی پکی ترتیب بنانے کی کوشش کرنی چاہیے......

نفاق اور برے اخلاق سے پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ.

ترجمہ: ''اے میرے پروردگار! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں...... ضد اضدی سے...... نفاق سے...... اور برے اخلاق سے......

ظالم حکمرانوں سے پناہ

دُعائے حرز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ. اِنِّیْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا، اَخَذْتُ بِسَمْعِ اللّٰهِ وَبَصَرِهٖ وَقُوَّتِهٖ عَلٰى اَسْمَاعِكُمْ وَاَبْصَارِكُمْ وَقُوَّتِكُمْ. يَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالْاَعْرَابِ وَالسِّبَاعِ وَالْهَوَامِّ وَاللُّصُوْصِ، مِمَّا يَخَافُ

وَيَحْذَرُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ سَتَرْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَكُمْ بِسَتْرَةِ النُّبُوَّةِ الَّتِيْ اسْتَتَرُوْا بِهَا مِنْ سُطُوَاتِ الْفَرَاعِنَةِ جِبْرِيْلُ عَنْ أَيْمَانِكُمْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ شَمَائِلِكُمْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَكُمْ وَاللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ فَوْقِكُمْ يَمْنَعُكُمْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِيْ نَفْسِهٖ وَوَلَدِهٖ وَأَهْلِهٖ وَشَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ وَمَالِهٖ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا مَعَهٗ وَمَا تَحْتَهٗ وَمَا فَوْقَهٗ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا۔ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا۔

دعائے حرز کی کچھ تفصیلات

یہ دعا حدیث شریف کی معروف کتاب کنز العمال صفحہ ۲۸۲ جلد ۲ (کتاب الاذکار قسم الافعال) پر موجود ہے، دعاء میں دو جگہ فلان بن فلان ہے یہاں فلان بن فلان نہ پڑھیں بلکہ اپنا اور اپنے والد کا نام لیں مثلاً محمد بن احمد...... اور اگر کسی اور کی حفاظت کے لئے پڑھ رہے ہوں تو اس کا اور اس کے والد کا نام لیں...... اور اگر کوئی خاتون پڑھ رہی ہوں تو بن کی جگہ بنت کہے۔ مثلاً فاطمہ بنت زینب......

دعاء کے آخر میں دو قرآنی آیات ہیں......

یہ سورہ بنی اسرائیل کی آیات (۴۵) اور (۴۶) ہیں......

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا تحفہ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں...... اگر تم میں سے کسی کو اپنے حکمران سے بد دماغی اور ظلم کا خطرہ ہو تو یہ دعاء پڑھ لے...... یقیناً تمہیں اس کی طرف سے کوئی برائی نہیں پہنچ سکے گی......

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِّيْ جَارًا مِنْ فُلَانٍ وَّاَحْزَابِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَنْ يَّفْرُطُوْا عَلَيَّ وَاَنْ يَّطْغَوْا عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

اس دعاء میں جہاں فلاں کا لفظ لکھا ہے...... وہاں...... اپنے حکمران کا نام لے لیں...... اور پھر پورے یقین کے ساتھ پڑھیں......

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

لیجئے فرعونوں سے حفاظت کے لئے ایک بہترین قلعہ مل گیا...... ویسے...... قرآن پاک میں جس فرعون کا کثرت سے ذکر ہے...... حضرت موسیٰ علیہ السلام اس فرعون کے شر سے ان الفاظ کے ذریعہ پناہ مانگا کرتے تھے...... جو...... قرآن پاک نے خود بیان فرمائے ہیں......

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ۝ (المومن ۲۷)

ترجمہ: موسیٰ علیہ السلام نے کہا میں ہر اس متکبر سے جو قیامت کے دن پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں...... اب اس آیات سے دعاء بنایئے۔

اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ (رنگ و نور، ص: ۲۶۰، ج:۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا تحفہ

ایک بار حجاج بن یوسف نے صحابی رسول حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دھمکی دی تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے تمہارے شر سے ایسے الفاظ کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی حفاظت لے لی ہے کہ ان الفاظ کو پڑھنے کے بعد مجھے کسی بادشاہ کے جبر اور کسی شیطان کی سرکشی کا خوف نہیں رہتا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ دعا اپنی وفات کے قریب اپنے خادم حضرت ابان رحمۃ اللہ علیہ کو سکھا دی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے انہیں فرمایا کہ تم نے میری دس سال خدمت کی ہے اور میں تم سے راضی جا رہا ہوں، بس صبح و شام یہ دعا پڑھ لیا کرو وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَرَبُّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعَالَمِيْنَ- عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَاۤ اِلٰهَ غَيْرُكَ اِجْعَلْنِيْ فِيْ جِوَارِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ- اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ- فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ-

(کنز العمال، ص: ۲۸۳، ج: ۲)

حضرتؒ قاری عرفان صاحب نوراللہ مرقدہ کا تحفہ

حکومت کے ''ظالمانہ آپریشن'' سے حفاظت کے لئے اگر روزانہ باوضو...... پانچ سو بار پڑھ لیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت نصیب ہو جاتی ہے......

❶ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ-

اللہ تعالیٰ کے اس پیارے نام پر ایک خاص فرشتہ مقرر ہے...... صرف تین بار پڑھنے سے قبولیت کا خاص دروازہ کھل جاتا ہے...... اور چند بار یہ آیت مبارکہ پڑھیں۔

❷ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ-

یہ دعا آل فرعون میں سے مسلمان ہونے والے شخص نے پڑھی تھی، تب اللہ تعالیٰ نے اسے فرعون کے ہر ظلم اور سازش سے بچا لیا اور خود فرعون اور اس کے حواری برے عذاب میں مبتلا ہو گئے۔

شیاطین جناتؒ سے پناہ

❶ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے...... میرے والد حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ نے

مجھے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا...... آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن یا رات کے آغاز میں یہ دعاء پڑھ لے اللہ پاک اسے ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ فرما دیتے ہیں......

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ذِي الشَّانِ عَظِيۡمِ الۡبُرۡهَانِ شَدِيۡدِ السُّلۡطَانِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطَانِ۔

(کنز العمال ج۔ا ص ۲۸۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے جو رحمٰن ہے رحیم ہے شان والا ہے۔ بڑی دلیل والا ہے۔ مضبوط سلطنت والا ہے۔ جو کچھ اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے...... میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان سے......

❷ علامہ علی ابن برہان الدین رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی معروف و مقبول کتاب ’’سیرۃ حلبیہ‘‘ میں حضور پاک ﷺ کی بعثت سے قبل کا ایک عجیب واقعہ لکھا ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک شخص سفر پر گیا، پیچھے ایک طاقتور جن اس کی شکل اپنا کر اس کے گھر آنا جانا شروع ہو گیا۔ وہ شخص واپس آیا تو اسے صورتحال کا علم ہوا جبکہ اس کی بیوی ”جن“ ہی کو اپنا خاوند سمجھتی رہی تھی۔ وہ شخص بہت غمگین اور پریشان ہوا مگر جن بہت طاقتور تھا، اس نے کہا: اگر تم نے مجھے اپنے گھر آنے جانے سے روکا تو میں تمہیں قتل کر دوں گا، وہ شخص ڈر گیا اور اس نے جن سے معاہدہ کر لیا۔ اب دن کو یہ شخص گھر میں رہتا اور رات کو جن آ کر قبضہ جما لیتا۔ ایک رات جن نے اسے کہا: آج میری ذمہ داری آسمان کے قریب جا کر فرشتوں کی خبریں سننے پر لگی ہے، اگر تم چاہو تو میں تمہیں ساتھ لے جاؤں۔ وہ شخص تیار ہو گیا اور جن کی پیٹھ پر اس کی گردن کے بال پکڑ کر بیٹھ گیا۔ جن اڑتا ہوا بہت اوپر آسمان کے قریب جا پہنچا، ابھی وہ اپنے بیٹھنے کی جگہ ڈھونڈ ہی رہا تھا کہ آواز آئی:

مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

ترجمہ: وہی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں اور ہر توفیق و قوت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔

یہ الفاظ سنتے ہی جن کو گویا آگ لگ گئی اور وہ نیچے کی طرف گرنے لگا اور بالآخر زمین پر آ گرا۔اس شخص نے وہ الفاظ یاد کر لئے "مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔"

اگلی رات یہ جن جب حسب سابق اس کے گھر کی عزت برباد کرنے آیا، تو اس شخص نے یہی دعا پڑھی جسے سنتے ہی ''شیطان جن'' بھاگ گیا اور پھر کبھی واپس نہ آیا اور یوں وہ گھر آزاد ہو گیا۔

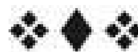
❸ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حفاظت کی جو دعاء سکھلائی اس میں بھی یہ الفاظ ہیں۔

مَاشَاءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو وہ نہیں چاہتا نہیں ہوتا اور ہر توفیق اور طاقت اللہ تعالیٰ بلند و برتر ہی کی طرف سے ہے......

جادو، نظرِ بد اور وساوس کا حتمی علاج

جو لوگ جادو، نظر یا وساوس میں مبتلا ہیں...... وہ روزانہ سو سو بار سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا اہتمام کریں...... جو اپنے دینی کاموں اور جماعت کے بارے میں وساوس میں مبتلا ہیں وہ بھی یہ عمل پوری توجہ سے کریں...... اور دونوں سورتیں ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ پڑھیں...... اور پہلی مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بھی پڑھ لیں...... فتنوں کی کثرت کیوجہ سے کم از کم صبح شام گیارہ بار، یا سات بار ان دو سورتوں کا ہر مسلمان کو اہتمام کرنا چاہئے...... ورنہ تین بار تو کبھی ناغہ نہ کریں......



اذکار و مراقبات

خیالات اور وساوس قابو کرنے کا طریقہ

خیالات اور وساوس کو قابو کرنے کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ...... کچھ دن تک پابندی سے تھوڑا سا وقت اپنے ''سانس'' کی نگرانی کریں...... زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ...... زمین پر سیدھے بیٹھ جائیں...... اور اپنے سانس کی طرف توجہ کریں کہ وہ اندر جا رہا ہے اور باہر آ رہا ہے...... ہم روزانہ لاکھوں بار سانس لیتے ہیں مگر یہ ''آٹو میٹک'' نظام خود چلتا رہتا ہے...... اِس وقت آپ یہ مضمون پڑھ رہے ہیں اور آپ کا سانس جاری ہے...... مضمون پڑھنے کے بعد آپ آنکھیں بند کر کے سانس کی طرف پوری توجہ کر لیں...... تب آپ کو محسوس ہوگا کہ ابھی سانس اندر گیا اور اب باہر آیا...... باقی تمام باتیں سوچنا بند کر دیں...... توجہ اِدھر اُدھر بھاگے تو اُس کو پکڑ کر واپس لے آئیں اور سانس کی طرف متوجہ رہیں...... دو منٹ سے پانچ منٹ...... یہ اپنے آزاد خیالات کو قابو میں کرنے کی پہلی مشق ہوگی...... پھر اتنا ہی وقت اپنے سانس سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں...... سانس اندر جا رہا ہے اور کہتا ہے ''اللہ'' اور باہر آ رہا ہے تب بھی کہتا ہے ''اللہ''...... آنکھیں بند کر کے اپنے سانس کی طرف توجہ رکھیں...... اور سانس کو ذکر اللہ میں لگا دیں...... نہ کوئی خیال نہ کوئی وسوسہ...... تھوڑی دیر ہم نے اپنے سانسوں کو اپنے قابو میں کر کے اُن کے مالک حقیقی کے ذکر میں لگا دیا......

پہلا سبق

ہمارے سینے میں دائیں طرف ہماری روح ہے...... اور بائیں طرف ہمارا دل......

آنکھیں بند کر کے سر جھکائیں اور دائیں طرف سینے میں اپنی روح کو تلاش کریں...... ہاں شروع میں وہ نظر نہیں آتی...... کھانے، چائے سموسے، کوکا کولا اور گیس نے روح بیچاری کو چھپا دیا

ہے...... روح تو بھوکا رہنے سے خوش ہوتی ہے...... جسم تھکتا ہے دین کے کام میں تو روح کو تازگی محسوس ہوتی ہے...... جسم بھوک برداشت کرتا ہے اللہ پاک کی خاطر تو روح طاقتور ہو جاتی ہے...... اپنی روح کو ڈھونڈ کر دیکھیں کہ بے چاری کس حال میں ہے؟......

کہیں زخمی تو نہیں، بیمار تو نہیں، میلی کچیلی تو نہیں...... اور دیکھیں کہ انسانی شکل کی ہے یا (نعوذ باللہ) جانور بن چکی ہے؟...... اپنی روح سے پوچھیں کہ کیا حال ہے؟...... کیا تو مسلمان ہے؟...... ہاں اگر ہم کچھ کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنی روح کی نگرانی، دیکھ بھال اور خدمت کرنی ہوگی...... اور ہمارے سینے میں بائیں طرف دل ہے...... اسے دیکھیں وہ کیا کر رہا ہے؟......

کہیں اس پر کالک اور میل تو نہیں لگی ہوئی؟...... وہ کس کو یاد کر رہا ہے؟...... دل دنیا کا سب سے بڑا عاشق ہے...... ہر وقت کسی کے عشق میں لگا رہتا ہے...... اس لیے حکم دیا گیا کہ اسے...... اللہ تعالیٰ کی محبت اور عشق سے بھر دو...... ہاں آنکھیں بند کریں...... اور دل کو دیکھیں...... پھر اسے پیار سے کہیں...... اے دل! اس کا نام لے جس نے تجھے پیدا کیا...... اللہ اللہ...... اے دل! اس کو یاد کر جس کے پاس جانا ہے...... اللہ اللہ...... اے دل! اس سے پیار کر جس نے پیار کو پیدا کیا...... اے دل! اس سے محبت کر جس نے محبت کو پیدا کیا...... اللہ اللہ...... اپنے دل کو اللہ اللہ پر لگا دیں...... اور سوچتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ کی محبت کا حسین نور میرے دل میں آ رہا ہے...... اللہ اللہ......

چند دن اپنے سانس کی نگرانی کریں، صرف دو منٹ...... چند دن اپنی روح کو ڈھونڈیں اور دیکھیں صرف دو منٹ...... چند دن اپنے دل کو دیکھیں اور اس کی نگرانی کریں اور اسے ذکر میں لگائیں صرف تین منٹ......

دوسرا سبق

اب اس نصاب کا دوسرا سبق سمجھ لیں...... پہلے دو منٹ ہم اپنے سانس کی نگرانی کر رہے تھے اور پوری توجہ اس کی طرف مرکوز کر کے...... دیکھ رہے تھے کہ وہ اندر جا رہا ہے اور باہر آ رہا ہے...... اگر آپ نے پچھلے سات دن یہ عمل کیا ہے تو انشاء اللہ اپنی توجہ کو مضبوط کرنے اور دماغ

کو قابو رکھنے کی کافی صلاحیت پیدا ہو گئی ہو گی...... اب اس عمل کو اس طرح کریں کہ سانس اندر جاتے وقت بھی ''اللہ'' کہہ رہا ہے اور باہر نکلتے وقت بھی ''اللہ'' کہہ رہا ہے...... بس صرف دو منٹ تک اپنی توجہ سانس پر رکھیں کہ وہ اللہ کا ذکر کرتے ہوئے اندر جا رہا ہے...... اور اللہ کا ذکر کرتے ہوئے باہر آ رہا ہے...... اگلے دو منٹ گردن جھکا کر...... اور آنکھیں بند کر کے اپنی توجہ سینے کے دائیں طرف روح پر رکھیں...... اور پورا اور یقینی تصور کریں کہ روح ''اللہ'' ''اللہ'' کہہ رہی ہے...... اور اگلے تین منٹ دل کو اسی طرح ''اللہ'' ''اللہ'' کروائیں

مراقبۂ محبت

ہم سب اللہ تعالیٰ کا ذکر اپنے ''دل'' سے کیا کریں...... اور دل سے اللہ تعالیٰ کی محبت کا مراقبہ کیا کریں...... تھوڑی دیر کے لئے کسی بھی نماز کے بعد آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں اور خوب سوچیں کہ...... اللہ تعالیٰ مجھ سے محبت کرتا ہے...... میں اُس کا بندہ ہوں...... اُس نے مجھے ایمان کی توفیق دی...... مجھے نماز اور جہاد کی توفیق دی...... میرے گناہوں پر اُس نے پردے ڈالے...... میری حالت لوگوں پر ظاہر ہو جائے تو لوگ مجھ سے کتنی نفرت کریں...... اللہ تعالیٰ نے اپنی محبت سے مجھے معاف کیا...... مجھے مسجد میں لایا...... مجھے اپنے ذکر کی توفیق دی...... اور جو تکلیف مجھ پر ہے وہ میرے گناہوں کی سزا سے بہت کم اور خود میرے فائدے کے لئے ہے...... اور اللہ تعالیٰ کی محبت والی ''آیات'' کو سوچیں ''یحبھم ویحبونہ'' اللہ تعالیٰ اُن سے محبت فرماتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں...... محبت کا یہ مُراقبہ روز کرتے رہیں تو انشاء اللہ دل زندہ اور بیدار ہو جائے گا...... اور اس میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شوق پیدا ہو جائے گا......

مراقبۂ موت

موت کا مراقبہ کئی طرح کا ہے...... مثلاً...... قرآن پاک کی ان آیات کو پڑھیں جن میں موت اور اس کے منظر کو بیان کیا گیا ہے...... اور پھر ان آیات کا یقین اپنے دل میں بٹھا کر

سوچیں کہ میں نے بھی بہت جلد مر جانا ہے...... اور میں آج بھی مر سکتا ہوں...... کیا میں نے آج مرنے کی تیاری مکمل کی ہوئی ہے؟ کیا میں آج اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے قابل ہوں؟......

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ...... باوضو آنکھیں بند کر کے موت کے تمام مراحل کا تصور کریں...... جان نکل رہی ہے...... پہلے پاؤں سے نکلی پھر پنڈلیاں ٹھنڈی ہوئیں...... اسی طرح گردن تک روح نکل گئی...... گھر والے رو رہے ہیں...... سارا سامان یہاں رہ گیا...... بہت کچھ بولنا تھا مگر زبان نہیں چلتی...... پھر لوگ اٹھا کر قبر میں ڈال آئے...... اور واپس آگئے...... اب اکیلی اور اندھیری قبر ہے، فرشتوں کی پوچھ تاچھ ہے...... اور تنہائی ہی تنہائی ہے...... خوبصورت بدن گل سڑ کر بدبودار ہو رہا ہے...... برے اعمال ایک ایک کر کے سانپ اور بچھو کی شکل میں آ رہے ہیں...... اب کوئی عمل نہیں بس بدلہ ہی بدلہ ہے...... اچھے اعمال کا اچھا بدلہ اور برے اعمال کا برا بدلہ......

موت کے مراقبے کا تیسرا طریقہ جو قدرے آسان...... اور زیادہ مؤثر ہے وہ یہ کہ کسی بھی مستند کتاب میں سے روزانہ ان احادیث مبارکہ کو پڑھ لیا جائے جو موت، قبر اور آخرت کے بارے میں آئی ہیں...... اور ہفتے میں ایک دو بار ان احادیث مبارکہ کی کسی کے ساتھ تعلیم یعنی مذاکرہ بھی کر لیا جائے......

جبکہ موت کے مراقبے کا چوتھا طریقہ یہ ہے کہ...... سچے دل سے شہادت کی دعاء مانگیں اور پھر شہادت کے راستے کو اختیار کر کے چل پڑیں...... یہ طریقہ سب سے زیادہ مؤثر اور طاقتور ہے اور اس طریقے کی برکت سے مکانات، کاریں، زمینیں اور کوٹھیاں تو درکنار...... کپڑوں کے تین جوڑے بھی اپنی ملکیت میں اچھے نہیں لگیں گے...... اور انسان کا دل چاہے گا کہ...... دنیا کی ہر میل کچیل اس سے دور ہو جائے......

ایام تشریق کا ذکر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ.

رمضان المبارک کے کچھ خاص اعمال

اپنی عبادات اور محنت میں بھی اضافہ کردیں...... جو پہلے ایک پارہ پڑھتا تھا وہ اب دس یا پانچ پارے پڑھے...... چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے ان چار چیزوں کی کثرت کی جائے:

❶ کلمہ طیبہ۔ ❷ استغفار۔ ❸ جنت کا سوال۔ ❹ جہنم سے پناہ......

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ

اسی طرح نوافل بھی بڑھا دیئے جائیں...... اور جتنا کھانا اپنے گھر میں کھائیں اتنا یا اس سے زیادہ مجاہدین، مہاجرین اور غریبوں تک پہنچائیں......

بعض روایات میں آیا ہے کہ رسول نبی کریم ﷺ نے رمضان المبارک میں چار کاموں...... کی کثرت کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے...... آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ماہ میں چار کاموں کی کثرت کرو ان میں سے دو کام ایسے ہیں کہ ان کے ذریعہ تم اپنے پروردگار کو راضی کرو گے اور دو کام ایسے ہیں جن سے تم بے نیاز نہیں ہو سکتے ہو...... وہ دو کام جن سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوگی

❶ "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کا ورد رکھنا

❷ اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے رہنا...... یعنی استغفار کرنا...... اور وہ دو چیزیں جن سے تم بے نیاز نہیں رہ سکتے ہو یہ ہیں

❶ جنت کا سوال کرنا

❷ جہنم سے پناہ مانگنا...... (الترغیب والترہیب)

رمضان المبارک میں روزانہ اگر پچیس سو مرتبہ "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کا معمول بنالیں تو...... انتیس دن میں ستر ہزار کلمے کا نصاب بھی پورا ہو جائے گا...... بلکہ کچھ تعداد زیادہ ہو جائے گی...... بہت سے اللہ والوں نے ستر ہزار کلمے کو مغفرت کے لئے بہت مؤثر عمل قرار دیا ہے......

اور رمضان المبارک میں تو ہر عمل کا اجر ویسے ہی ستر گنا بڑھ جاتا ہے...... ضروری نہیں کہ آپ با قاعدہ مصلے پر بیٹھ کر پڑھیں...... چلتے پھرتے، کھانا پکاتے، کپڑے دھوتے...... ہر وقت زبان پر ذکر اور درود شریف جاری رکھنے کی عادت ڈالنی چاہئے...... اسی طرح استغفار روزانہ تین سو کا معمول ہو جائے...... حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کسی چیز کی کثرت تین سو سے شروع ہوتی ہے...... اور جنت کے سوال اور جہنم سے پناہ کی دعاء بھی تین سو بار ہو جائے......

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ

ایک قیمتی تحفہ

جی ہاں بہت قیمتی تحفہ یہ ہے کہ ہم سب فجر کی نماز کے بعد ایک سو بار ایک عظیم الشان کلمہ پڑھ لیا کریں:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیۡ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

جی ہاں سو بار...... پوری محبت اور توجہ سے پڑھ لیا کریں...... یقین کریں اتنا کچھ ملے گا جو بیان سے باہر ہے...... یہ ایسا طاقتور کلمہ ہے جو فوراً عرش عظیم تک جا پہنچتا ہے اور انسان کے لئے رحمت، قبولیت اور حفاظت کا دروازہ کھلوا دیتا ہے......

یہ کلمہ پڑھنے کے تین طریقے درج ذیل ہیں:

1. صبح فجر کے بعد اور رات کو مغرب یا عشاء کے بعد ایک سو بار پڑھیں
2. فجر اور مغرب کی نماز کے بعد اسی جگہ بیٹھے بیٹھے دس بار پڑھیں مگر اس میں یُحْیِیۡ وَ یُمِیْتُ کے الفاظ بڑھا دیں

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیۡ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اس کے بے شمار فضائل ہیں......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جوکوئی فجر کی نماز کے بعد تشہد کی حالت میں بیٹھے بیٹھے کوئی گفتگو کرنے سے پہلے دس بار یہ کلمہ پڑھ لے اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا (دوسری روایت کے الفاظ میں ہے کہ دس مقبول نیکیاں لکھ دے گا) اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا (دوسری روایت میں ہے کہ دس ہلاک کرنے والے گناہ مٹا دے گا) اور اس دن وہ ہر نا گوار چیز سے محفوظ رہے گا اور شیطان سے حفاظت میں رہے گا اور شرک کے سوا کوئی گناہ اس تک نہیں پہنچ سکے گا۔ (ترمذی، الترغیب)

اور نسائی کی روایت میں ہے کہ جو مغرب کے بعد دس بار پڑھے گا وہ صبح تک یہ سارے فضائل اور فوائد حاصل کرے گا......اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے محافظ فرشتے اتارے گا جو اس کی شیطان سے حفاظت کریں گے۔ (نسائی، الترغیب)

۲ جب بازار میں ہوں تو اس کلمے کو بہت کثرت سے پڑھیں اور اس میں مزید **وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ**۔ کے الفاظ بڑھا دیں...... بازار میں صرف ایک بار یہ کلمہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہزاروں ہزار......یعنی لاکھوں نیکیاں عطاء فرماتا ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ......

وسوسے کا مسنون علاج

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا کہ جب ''وسوسہ'' آئے تو فوراً اعلان کردو

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ.

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر......

آپ یقین کے ساتھ یہ عمل کر کے دیکھ لیں...... جیسے ہی دل میں کوئی وسوسہ اللہ تعالیٰ کے

بارے، اس کے انبیاء کے بارے...... حضرات صحابہ کرام کے بارے، دین کے بارے، جہاد کے بارے میں آئے فوراً کہیں

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ.

وہ وسوسہ انشاء اللہ اسی وقت غائب ہو جائے گا اور دل ایمان سے بھر جائے گا...... اس میں "تجربے" کی ضرورت ہی نہیں ہے، یہ ایک یقینی اور پکا علاج ہے......

اسماء الحسنٰی کی برکات

آپ سب بھائی اور بہنیں آج ہی ننانوے اسماء الحسنٰی یاد کرلیں اور پھر ان کو یاد رکھیں...... اور جب دعاء کے لئے ہاتھ اٹھائیں تو ایک بار تمام اسماء محبت کے ساتھ پڑھ لیا کریں یَآ اَللّٰہُ، یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ سے یَا صَبُوْرُ تک......

اور اگر کبھی کوئی مشکل ہو یا حاجت ہو تو دو رکعت صلوٰۃ الحاجۃ پڑھ کر ان اسماء الحسنٰی کو اکیس بار پڑھ کر دعا کریں، بے شمار لوگوں کا تجربہ ہے کہ دعاء قبول ہوتی ہے......

حجاج اور معتمرین کیلئے خاص نصیحت

1. مکہ معظمہ قیام کے ایام میں طواف اور تیسرے کلمے کی کثرت کریں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

2. ایک لاکھ کا ہدف رکھیں...... تاکہ کثرت سے یہ خزانہ نصیب ہو جائے......

مدینہ منورہ قیام کے ایام میں درود شریف کی کثرت کریں...... ایک لاکھ کا ہدف رکھیں...... اور زیادہ ہو جائے تو بہت اچھا ہے......

ان دو اعمال کی فضیلت اور فوائد نہیں لکھتا...... جو ان پر عمل کرے گا وہ انشاء اللہ کھلی آنکھوں سے دیکھے گا...... اور محسوس کرے گا اور زندگی بھر محسوس کرتا رہے گا

❸ رہائش اور کھانے پینے میں کچھ تنگی ہو تو "حیادار مہمان" کی طرح برداشت کریں...... جنہوں نے احسان کر کے بلایا ہے وہ جہاں رکھیں، جو کھلائیں بس شکر ہی کرتے رہیں......

❹ وہاں رشتہ داروں کو ڈھونڈنے، عام ملاقاتیں کرنے اور دوستوں کو تلاش کرنے سے اپنی حفاظت کریں...... جنہوں نے بلایا ہے ان کی طرف متوجہ رہیں، انہیں کو ڈھونڈیں اور انہیں کی رضا کے لیے ہر عمل کریں......

قرآنِ پاک پر عمل میں آسانی کا نصاب

روزانہ قرآن پڑھیں...... قرآن پاک پڑھنا سیکھیں، قرآن کو سمجھیں، قرآن پاک سے رہنمائی لیں...... اور قرآن پاک پر عمل کی اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگیں...... اور ختم قرآن کے موقع پر جو دعاء پڑھی جاتی ہے اُسے اپنی روزانہ کی دعاؤں میں شامل کرلیں...... بے شک ہم قرآن پاک کے محتاج ہیں

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَانَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ اللَّیْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّارَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

عصر کے بعد ذکر اللہ

عبدہ بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

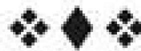
حضرت عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ جب عصر کی نماز "جامع مسجد المصیصہ" میں ادا کر لیتے تو قبلہ رُخ بیٹھ کر ذکر اللہ میں مشغول ہو جاتے اور مغرب تک کسی سے بات نہ فرماتے......

(الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم)

عصر سے مغرب تک کا وقت اکثر اولیاء کرام کے نزدیک ذکر و مناجات کے لئے بہترین وقت ہے...... جس کو اللہ تعالیٰ توفیق عطاء فرمائے وہ اس وقت کو اپنے لئے آخرت کا ذخیرہ بنائے...... خصوصاً جمعہ کے دن عصر تا مغرب کا وقت ذکر تلاوت اور مناجات میں قیمتی بنانا چاہئے...... اور اگر کسی کو اس کی فرصت نہ ملے تو عصر کی نماز کے بعد تھوڑی دیر اور سورج غروب ہونے سے کچھ دیر پہلے ذکر و مناجات میں لگ جانا چاہئے...... اور عصر کے بعد کم از کم سورۃ ''النباء'' کا اور مغرب کے وقت شام کی مسنون دعاؤں کا اہتمام کر لینا چاہئے......

حبِ دنیا اور نماز میں سستی سے نجات کا نسخہ

اے اللہ کے پیارے بندو! چالیس دن اپنے محبوب حقیقی اور اپنے مالک حقیقی کے لئے دے دو...... بارہ سو بار ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' پڑھا کرو...... ہر ایک سو پورا ہونے پر مکمل کلمہ اور درود شریف پڑھ لیا کرو...... دل پر سستی کا حملہ ہو یا آزادی اور گناہوں کی رغبت ہو تو وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ایک ہزار بار پڑھ لو...... قبر کا عذاب اور جہنم بہت مشکل ہے...... دل میں دنیا کی محبت پیدا ہو تو سورۃ التکاثر (الهکم التکاثر) تین بار پڑھ کر دعاء کر لیا کرو......



قضائے حاجات اور حلِ مشکلات کی دُعائیں

رزق کی تنگی دُور کرنے والی تین دُعائیں

① دُعائے قناعت

تمام مسلمان دعائے قناعت کو اپنا معمول بنائیں، ہر نماز کے بعد توجہ سے یا صبح وشام تین بار یہ مسنون دعا پڑھ لیا کریں۔

اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار! آپ نے جو روزی مجھے دی ہے، اس پر مجھے قناعت (یعنی سیر چشمی، اطمینان، خوشی اور کفایت) عطا فرما دیجئے اور آپ نے جو کچھ مجھے دیا ہے، اس میں میرے لئے برکت عطا فرما دیجئے۔

② فقر وفاقہ سے حفاظت کی دُعا

صبح وشام اس مسنون دعا کو بھی ورد میں رکھنا چاہیے جس میں فقر وفاقہ سے پناہ مانگی گئی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْکُفْرِ وَ الْفَقْرِ۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں کفر اور فقر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

③ رزق میں کشادگی کی دُعا

رزق کی تنگی دور کرنے اور غربت ختم کرنے کا ایک خاص عمل حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے

حدیث شریف کے حوالے سے لکھا ہے، یہ بے انتہا طاقتور اور مفید ترین عمل ہے۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا کہ مجھ سے دنیا نے پشت پھیر لی ہے اور میں تنگدست ہو گیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تو فرشتوں کی نماز اور مخلوق کی تسبیح کیوں نہیں پڑھتا؟ اس سے تو لوگوں کو روزی ملتی ہے۔ اس نے عرض کیا کہ وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح صادق کے طلوع سے فجر کی نماز پڑھنے کے وقت کے اندر سو بار" سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ " پڑھ لیا کرو دنیا تیرے پاس ذلیل و خوار ہو کر آئے گی۔ (احیاء العلوم، کیمیائے سعادت)

قضائے حاجات کیلئے ایک عجیب دعا

امام احمد بن علی بونی رحمۃ اللہ علیہ اپنی مشہور کتاب "شمس المعارف الکبریٰ" میں لکھتے ہیں:

رُوِیَ عَنْهُ، دُعَاءٌ مُّجَرَّبٌ كَانَ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ يُحْيِيْ بِهِ الْمَوْتٰى۔

یعنی مقاتل بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ سے ایک مجرب دعا منقول ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسی دعا کے ذریعے سے مردوں کو زندہ فرماتے تھے۔ آخر میں لکھتے ہیں:

وَاسْئَلْ مَاشِئْتَ فَاِنْ لَّمْ يُسْتَجَبْ لَكَ فَالْعَنْ مُقَاتِلًا۔

یہ دعا پڑھ کر جو چاہو مانگو (ان شاء اللہ دعا قبول ہو گی) اور اگر تمہاری دعا قبول نہ ہوئی تو مجھے (یعنی مقاتل" کو) برا بھلا کہو۔

وہ مجرب وظیفہ جواب تک بے شمار مواقع پر مجاہدین کے کام آچکا ہے، یہ ہے کہ فجر کی نماز پڑھ کر اسی جگہ بیٹھے بیٹھے (کوئی بات کرنے یا قبلہ سے رخ پھیرنے سے پہلے) یہ دعا ایک سو مرتبہ پڑھیں اور آخر میں اپنے مقصد کے لئے دعا مانگیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَاقَدِیْمُ یَادَآئِمُ یَافَرْدُ یَاوِتْرُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ (شمس المعارف عربی:۱۴۸)

فالج، کوڑھ اور اندھے پن سے حفاظت کا عمل

آج کل فالج کا مرض بہت عام ہے، حضور اکرم ﷺ نے اس سے حفاظت کا عمل بیان فرمایا ہے۔ حضرت قبیصہ بن المخارق رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: میں بوڑھا ہو چکا ہوں، میری ہڈیاں کمزور پڑ گئی ہیں، آپ مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا فرمائے۔ آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: فجر کے بعد تین بار یہ دعا پڑھ لیا کریں: ''سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ۔'' آپ اندھے پن، کوڑھ اور فالج سے بچ جائیں گے اور آپ ان الفاظ سے دعا کیا کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔ (مسند احمد وفی اسنادہ راولم یسم)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں آپ سے ان نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے پاس ہیں اور مجھ پر اپنا فضل فرما دیجئے اور اپنی برکتیں مجھ پر پھیلا دیجئے۔

قرض سے خلاصی

قرض کی ادائیگی کی دُعا
اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ

عَمَّنْ سِوَاكَ۔(ترمذی)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے اتنا حلال دے کہ میرے لئے کافی ہو جائے اور مجھے حرام کی ضرورت نہ پڑے اور اپنا فضل و کرم فرما کر مجھے اپنے سوا ہر کسی سے بے نیاز فرمادے۔

اس دعا کو جمعہ کے دن ستر بار پڑھا جائے، اول و آخر سات بار درود شریف پڑھیں اور دعا کا ترجمہ ذہن میں رکھیں، تو ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

ترمذی شریف کی روایت ہے کہ ایک غلام نے، جس کو اپنی آزادی کے لئے مال (بدلِ کتابت) کی ضرورت تھی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مدد چاہی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم کو وہ کلمات نہ بتادوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے تھے، اگر تم پر پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہو تو اللہ تعالیٰ وہ ادا فرمادے گا، (یعنی اس کی ادائیگی کی صورت پیدا فرمادے گا) پھر مذکورہ دعا ارشاد فرمائی۔

ادائیگی قرض کیلئے ایک مجرب عمل

جمعہ کے دن گیارہ سو بار یَامُغْنِیُ (جَلَّ شَانُہٗ) پڑھیں، اول و آخر سات سات بار درود شریف۔

اگر اخلاص، اہتمام اور توجہ سے یہ عمل کیا جائے تو دوسرے جمعے سے اس کا اثر ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے، جبکہ گیارہویں جمعے تک روزی کی مستقل ترتیب بن جاتی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہیں۔ (رنگ و نور ۲۲۵، ۲۲۶/۴)

بچیوں کے اچھے رشتوں کیلئے دو باتیں اور پانچ اعمال

1. کسی بے نمازی مرد یا عورت کے ساتھ اپنی بیٹی یا بیٹے کا رشتہ ہرگز نہ کریں، خصوصاً بیٹی کا رشتہ بے نمازی مرد کے ساتھ کرنے والے والدین مجرم ہوں گے، بے نمازی کفر کے کنارے پر کھڑا ہوتا ہے، کسی بھی وقت خدانخواستہ اس میں گر سکتا ہے۔

❷ مسلمان بیٹیاں اخبارات رسالے وغیرہ پڑھ کر اپنے ذہن میں کوئی رشتہ متعین نہ کریں، یہ چیز ان کے رشتے کے لئے رکاوٹ بن جاتی ہے، اپنا دل، دماغ اور ذہن بالکل پاک صاف رکھیں، کسی نیک دل آدمی کو دل میں بسانا بھی ٹھیک نہیں ہے، کیونکہ اس دور میں فساد عام ہو چکا ہے، بس اللہ پاک سے دعا کرتی رہیں کہ یا اللہ! جہاں میرے لئے دین، دنیا اور آخرت کی خیر ہو وہ رشتہ مجھے نصیب فرما۔

ان دو باتوں کے بعد اب بعض وظائف درج کئے جاتے ہیں:۔

❶ جن بچیوں کا وقت ہو چکا ہو اور ان کے لئے اچھا دیندار رشتہ نہ آتا ہو تو وہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد قبلہ رخ تشہد کی حالت میں بیٹھ کر اکتالیس بار **یَافَتَّاحُ** پڑھا کریں، اول آخر سات بار درود شریف اور آخر میں اپنے مقصد کے لئے دعا کریں (نماز سے ناغے کے دنوں میں بھی یہ عمل جاری رکھیں)۔

❷ جن بچیوں کی شادی نہ ہو رہی ہو وہ جمعے کے دن تین سو تیرہ (۳۱۳) بار یہ آیت مبارکہ پڑھ کر دعا کیا کریں۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۟ (آل عمران:۹)

❸ جن لڑکیوں کا رشتہ نہ ہو رہا ہو وہ اکیس دن تک روزانہ ایک ہزار بار یہ آیت مبارکہ پڑھ کر دعا کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہو گی۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝ (الفرقان:۵۴)

❹ وہ بچیاں جن کے رشتے نہ آ رہے ہوں وہ گیارہ دن یہ عمل کریں:

دو رکعت صلوٰۃ الحاجۃ کی نیت سے ادا کریں، پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص پڑھیں، سلام پھیر کر سو بار **یَاهَادِيْ** اور ایک ہزار بار **یَااَللّٰهُ** پڑھیں اور پھر اپنے مقصد کے لئے دعا کریں۔ اول آخر سات بار درود شریف۔

۵ اچھے رشتے کے لئے ایک مفید اور طاقتور عمل یہ ہے کہ دو رکعت نفل پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس بار قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ (مکمل) اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (مکمل) گیارہ بار پڑھیں۔ سلام کے بعد سجدہ میں گر جائیں اور اس میں دس بار درود شریف اور دس بار تیسرا کلمہ اور دس بار

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

(البقرۃ:۲۰۱)

پڑھیں اور اپنی حاجت کے لئے دعا کریں ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

یہ پانچ عمل عرض کر دیئے ہیں کوئی بھی دعا اور عمل بغیر درود شریف کے پورا نہیں ہوتا، اس لئے ہر عمل سے پہلے اور بعد میں زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

چار تسبیحات

جو مسلمان ان چار تسبیحات کا روزانہ اہتمام کرے گا، وہ ان شاء اللہ رزق کی تنگی میں مبتلا نہیں ہوگا۔

۱ پہلا کلمہ ایک سو بار

۲ درود شریف ایک سو بار

۳ استغفار ایک سو بار

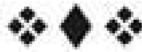
۴ تیسرا کلمہ ایک سو بار

یہ عمل رزق کی نیت سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کریں۔

باوضو مکمل توجہ اور اہتمام سے کریں جلد بازی اور عجلت نہ ہو۔

مقبول شہادت پانے کا نسخہ

میرے ایک بہت محترم استاذ کراچی میں شہید ہو گئے...... میں ان کی شہادت کے وقت دوسرے ملک میں قید تھا...... واپس آیا تو ایک دن ڈاک میں ان کی صاحبزادی کا خط ملا...... فرما رہی تھیں کہ بھائی! میں نے ابو کی طرح شہید ہونا ہے...... میری یہ تمنا پوری ہو جائے اس کیلئے کچھ وظائف بتا دیں...... میں نے ان کو لکھا کہ سورۃ یوسف کثرت سے پڑھا کریں...... اور ''یا شہید جل شانہ'' کا ورد کیا کریں...... ''الشھید'' اللہ تعالیٰ کا نام ہے...... میں جب مدرسہ میں پڑھا کرتا تھا تو ''مشکوٰۃ شریف'' کے سبق کے دوران ہمارے استاذ محترم حضرت مولانا حبیب اللہ مختار شہیدؒ...... نے فرمایا تھا...... جو شخص کثرت سے سورۃ یوسف کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اسے شہادت نصیب فرماتے ہیں...... میں نے اپنی بہن کو یہی وظیفہ لکھ دیا...... اور یہ وظیفہ اس لیے مجرب ہے کہ...... وظیفہ بتانے والے کو بھی اللہ تعالیٰ نے شہادت کی نعمت عطاء فرمائی......





نظرِ بد کی تفصیل اور اُس کا علاج

نظرِ بد کا تعارف

1. ارشادِ نبوی ﷺ ہے: نظر حق ہے۔ (صحیح مسلم)
2. حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے نظرِ بد، بخار اور پھوڑے پھنسی کے امراض میں جھاڑ پھونک (یعنی دم وغیرہ) کی اجازت دی ہے۔ (صحیح مسلم)
3. نظرِ بد کی دو قسمیں ہیں: (ا) انسانوں کی نظر (ب) جنات کی نظر

جنات کی نظر کافی سخت ہوتی ہے، امام حسین بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جنات کی نظر نیزوں کی نوک سے بھی زیادہ تیز ہوتی ہے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے گھر میں ایک باندی دیکھی جس کے چہرے پر (جناتی نظر کے اثر کی وجہ سے) پھوڑے پھنسیاں تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو دم کرواس پر نظر کا اثر ہے۔ (صحیح مسلم)

نظرِ بد کی تاثیر

1. حدیث شریف میں ہے: بے شک نظر آدمی کو قبر اور اونٹ کو ہانڈی (دیگ) میں پہنچا دیتی ہے۔ (زاد المعاد، ابن عدی، ابو نعیم)
2. نبی کریم ﷺ کے زمانے میں ایک صحابی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ غسل فرما رہے تھے، ان کو ایک صحابی عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا اور ان کی جلد کی خوبصورتی کو نظر لگا دی (جن صحابی کو نظر لگی تھی وہ گر کر تڑپنے لگے)۔ آپ ﷺ نے حضرت عامر رضی اللہ عنہ پر غصہ فرمایا اور ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو (نظر لگا کر) کیوں قتل کرتا ہے اور اس کے لئے برکت کی دعا کیوں نہیں کرتا۔ پھر آپ ﷺ نے نظر لگانے والے کو

حکم دیا کہ غسل کرے، تب انہوں نے غسل کیا اور اپنے غسل سے گرنے والا پانی حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ پر بہایا تو وہ ٹھیک ہو گئے۔ (زادالمعاد، ابن حبان)

❸ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنات اور انسانوں کی نظر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ پکڑتے تھے۔ (ترمذی، نسائی)

آنکھوں کا زہر

بعض اژدھے (بڑے سانپ) ایسے ہوتے ہیں جو اگر کسی کو غصہ اور دشمنی سے دیکھ لیں تو ان کی آنکھوں سے زہریلی شعاعیں نکلتی ہیں جو سامنے والے کو ہلاک یا نابینا کر دیتی ہیں یا حاملہ عورتوں کا حمل گرا دیتی ہیں، بالکل اسی طرح حاسد کی آنکھوں سے ایک غیر محسوس زہر نکلتا ہے اور جس کو وہ پسند اور حسد کے ساتھ دیکھ لے اس کی طرف منتقل ہو جاتا ہے، پھر بعض انسانوں میں یہ زہر زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کم۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی روح اور جسم میں ''عجیب تاثیرات'' رکھی ہیں جن کا کوئی بھی عقلمند انسان انکار نہیں کر سکتا، پھر اصل تاثیر ''روح'' سے نکلتی ہے اور آنکھوں کے ذریعے سامنے والے پر منتقل ہوتی ہے۔ بات کو سمجھنے کے لئے آسان مثال یہ ہے کہ جس شخص کی بہت عزت دل میں ہو وہ اگر آپ کو پیار سے دیکھے تو آپ کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے، کوئی ظالم کسی کمزور مظلوم کو دیکھے تو وہ پیلا پڑ جاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ تاثیر ہوتی ہے اور اس کا انکار محض جہالت ہے۔ (زادالمعاد)

غیر مرئی شعاعیں

بعض اہلِ علم کا خیال ہے کہ نظر لگانے والے کی آنکھ سے کچھ غیر مرئی شعاعیں نکلتی ہیں جو سامنے والے کے جسم کے مساموں میں گھس جاتی ہیں اور اس کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ (زادالمعاد)

نظر کیسے لگتی ہے؟

نظر لگنے کے لئے دیکھنا بھی ضروری نہیں، بعض لوگوں کا نفس بہت خبیث ہوتا ہے وہ اپنے نفس اور روح کی توجہ سے بھی نظر لگا دیتے ہیں۔ اندھے آدمی کے سامنے کسی کے اوصاف بیان

کیے جائیں اور وہ اس پر توجہ کر کے حسد کا تیر پھینک دے، تب بھی نظر لگ سکتی ہے۔ (زاد المعاد)

نظر کے تیر

تیر پھینکنے والا پہلے اپنا ہدف منتخب کرتا ہے، پھر تیر کو کمان میں جوڑتا ہے اور پھر نشانہ لے کر تیر چلا دیتا ہے، سامنے والا اگر نہتا اور کمزور ہو تو اسے تیر لگ جاتا ہے اور اگر وہ زرہ پہنے ہوئے چست اور بیدار ہو تو تیر سے بچ جاتا ہے۔ بعض اوقات تیر واپس اپنے چلانے والے کی طرف بھی لوٹ آتا ہے، بس یہی حال نظر کا ہے۔ ایک شخص کسی کو دیکھتا ہے یا کسی کی تعریف سنتا ہے تو اس کو وہ اچھا لگنے لگتا ہے، پھر اس کے نفس کی خباثت اور حسد سے ایک تیر تیار ہوتا ہے، پھر وہ آنکھوں کے ذریعے اس تیر یا زہر کو سامنے والے پر پھینکتا ہے، اب اگر سامنے والے نے اپنی حفاظت کا بندوبست نہیں کر رکھا اور اس کی روح کمزور ہے تو تیر اس کو لگ جاتا ہے اور اگر اس کی روح مضبوط ہے اور اس نے حفاظت کا انتظام کر رکھا ہے تو اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا اور بعض اوقات یہ نظر خود نظر لگانے والے پر واپس لوٹ کر اسے نقصان پہنچا دیتی ہے۔

اپنی نظر بھی لگ جاتی ہے

بعض اوقات انسان کو اپنی نظر بھی لگ جاتی ہے، حدیث شریف میں اس کا بھی علاج ارشاد فرمایا گیا ہے۔

گھبرانے کی حاجت نہیں

نظر حق ہے، نظر بہت طاقتور ہے اور نظر مہلک ہے، ان سب باتوں کو پڑھ کر گھبرانے کی حاجت نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ ہم آقائے مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمتی ہیں، آپ ﷺ نے اپنی امت کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑا آپ ﷺ نے ہر شیطان، جن اور مرض سے امت کی حفاظت کے نسخے بیان فرمائے۔ نظر جتنی طاقتور ہو، قرآن پاک اور حضور اکرم ﷺ کی دعاؤں کے سامنے نہیں ٹھہر سکتی، البتہ احتیاط ضرور کریں اور ہم سب اپنی روح کو طاقتور بنائیں۔ ذکر، تلاوت، آنکھوں کی حفاظت، کم کھانا کھانے، روزے رکھنے اور کسی کے ساتھ بھی حسد نہ

کرنے سے انسان کی روح طاقتور ہو جاتی ہے۔

دفاع اور علاج

احادیث مبارکہ میں نظر سے دفاع کی دعائیں بھی آئی ہیں کہ آپ ان دعاؤں کو پڑھتے رہیں، ان شاء اللہ نظر نہیں لگے گی اور وہ دعائیں اور طریقے بھی بیان ہوئے ہیں کہ اگر نظر لگ جائے تو اس زہر اور تیر کو جسم سے کس طرح نکالا جائے۔ مسلمان کو چاہئے کہ دونوں کا اہتمام کر لیں، دفاع بھی مضبوط رکھیں اور کبھی کبھار نظر ختم کرنے کا علاج بھی کر لیا کریں۔

ایک ارادہ کرلیں

اللہ تعالیٰ ہم سب کا مالک اور رب ہے وہ سب کی سنتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ ہم سب کے نبی اور آقا اور سب کچھ ہیں، فِدَاہُ رُوْحِیْ وَاَبِیْ وَاُمِّیْ ﷺ قرآن پاک ہم سب کے لئے ہے تو پھر ہم خود فائدہ کیوں نہیں اٹھاتے۔ نظر بد کے علاج میں جو دعائیں عرض کی جائیں گی، آپ خود ان سے اپنا علاج کریں اور خود ان دعاؤں کو مانگا کریں، خصوصاً مسلمان خواتین عاملوں کے پاس نہ جایا کریں، وہ خود اللہ تعالیٰ کی پیاری مسلمان بندیاں ہیں، خود اللہ تعالیٰ سے مانگا کریں، اس سے آپ کے ایمان اور یقین میں ترقی ہوگی اور ان شاء اللہ آپ کو سکون ملے گا۔

نظرِ بد کا علاج

نظر بد کے علاج کے بارے یہ چند بنیادی نکتے یاد رکھیں۔

1. نظر بد میں دو طرح کا زہر شامل ہوتا ہے، ایک شیطانی اور ایک انسانی۔ مسند احمد کی روایت ہے:

"اَلْعَیْنُ حَقٌّ وَیَحْضُرُھَا الشَّیْطَانُ وَحَسَدُ ابْنِ آدَمَ"

ترجمہ: یعنی نظر حق ہے، اس کے ساتھ شیطان موجود رہتا ہے اور آدمی کا حسد بھی۔

(مسند احمد عن ابی ہریرۃؓ)

اس لئے علاج ایسا ہونا چاہئے جو شیطانی اور انسانی دونوں اثرات کو زائل کر سکے۔

❷ نظر بد ایک گرم زہر ہے، اس لئے اس کا وہ علاج زود اثر ہوتا ہے جس میں پانی کا استعمال ہو، پانی گرمی کو بجھا دیتا ہے اور زہر کو دھو دیتا ہے، ویسے بھی اللہ پاک نے پانی میں زندگی کا اثر رکھا ہے۔

❸ نظر بد انسان کے مساموں اور اس کے اعصاب میں داخل ہو جاتی ہے، یہ سانپ کے ڈسنے کی طرح ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ اس طرح کے حملے میں اگر انسان ہمت ہار دے یا دل چھوڑ دے تو مرض اس پر چھا جاتا ہے، لیکن اگر انسان اپنی قوت ارادی کو مضبوط رکھے تو بچ جاتا ہے۔ جن لوگوں کی قوت ارادی اور عقیدہ مضبوط ہوتا ہے ان پر جادو، جن اور نظر کا زیادہ سخت اثر نہیں ہوتا، مگر جو لوگ وہمی، کمزور مزاج اور کم حوصلہ ہوتے ہیں، ان پر یہ چیزیں زیادہ اثر کرتی ہیں، اس لئے جب نظر کا علاج کریں تو اپنے دل اور حوصلے کو بھی مضبوط رکھیں کہ قرآن وحدیث کے الفاظ کی تاثیر نظر لگانے والے کے زہر سے زیادہ طاقتور ہے۔

اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

ابو داؤد کی روایت ہے: حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سیلابی علاقے سے گزرے، میں نے اس میں داخل ہو کر غسل کیا، مگر باہر نکلتے ہی مجھے بخار ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابو ثابت سے کہو کہ وہ **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ** پڑھیں (یعنی اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگیں)۔ راوی کہتے ہیں، میں نے عرض کیا: اے ہمارے آقا! کیا دم کرانا اچھی بات ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دم کرانا (جھاڑ پھونک کرانا) صرف نظر، بخار اور ڈسے جانے میں ہے۔ (زاد المعاد)

اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے کا سب سے بہترین طریقہ

قرآن پاک کی آخری دو سورتوں (فلق اور ناس) کو کثرت سے پڑھنا، سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کی کثرت کرنا۔ (زاد المعاد)

پس جو مسلمان ان سورتوں کو کثرت سے پڑھتا رہے، پڑھ کر خود پر دم کرتا رہے اور اپنے

ہاتھوں پر پھونک کے وہ ہاتھ پورے جسم پر ملتا رہے، وہ ان شاء اللہ نظر بد سے محفوظ رہے گا اور اگر نظر لگی ہوئی ہوگی تو وہ بھی دور ہو جائے گی، ان سورتوں میں بے حد تاثیر ہے۔

اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے بھی کئی تعوذات سکھائے ہیں، یعنی وہ دعائیں جن میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے۔ نظر سے حفاظت کے لئے یہ چند تعوذات یاد کرلیں اور ان کو اپنا معمول بنالیں۔

❶ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں، ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور نظر لگانے والی آنکھ سے۔

یہ وہ مبارک اور طاقتور دعا ہے جس کا دم حضور اکرم ﷺ اپنے محبوب نواسوں حضرت سیدنا حسن اور حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہما پر فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ بخاری کی روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ اپنے ان دونواسوں کو ان کلمات کے ذریعے پناہ دیا کرتے تھے۔

اُعِیْذُکُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ۔

ترجمہ: میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور اور ہر لگ جانے والی نظر سے اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ دیتا ہوں۔ (بخاری)

اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام بھی انہی کلمات کے ذریعے حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہما السلام کو پناہ دیتے تھے۔ (بخاری)

پس یہ دعا صبح و شام تین بار پڑھ لی جائے یا زیادہ جس قدر دل چاہے اور اپنے بچوں کو بھی اس کا دم کیا جائے۔ بچوں کے لئے دعا کے پہلے لفظ میں تبدیلی ہوگی، مثلاً: ایک بچہ ہو تو اُعِیْذُکَ، دو ہوں تو اُعِیْذُکُمَا، اور زیادہ ہوں تو اُعِیْذُکُمْ پڑھ لیں اور اپنے لئے اس طرح پڑھیں جیسے اوپر درج ہوا۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ، ...... الخ

❷ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ پکڑتا ہوں اس کی تمام مخلوق کے شر سے۔

یہ دعا صبح و شام تین تین بار پڑھ لی جائے۔ (صحیح مسلم)

❸ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَبَرَءَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاءَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا پناہ مانگتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا، بنایا اور پھیلا دیا اور ان چیزوں کے شر سے جو آسمان سے اُترتی ہیں اور چڑھتی ہیں اور ان کے شر سے جو زمین پر پھیلتی ہیں اور اس سے نکلتی ہیں اور رات دن کے فتنوں کے شر سے، اور رات کو آنے والوں کے شر سے مگر وہ جو بھلائی کے ساتھ آئے، اے بڑے مہربان۔ (زاد المعاد، ص:۱۳۳)

مسند احمد میں اس سے ملتی جلتی دعا کے بارے میں ایک قصہ لکھا ہے کہ ایک رات شیاطین نے پہاڑوں اور وادیوں سے نکل کر رسول اللہ ﷺ پر حملہ کر دیا تھا، وہ آگ کے شعلوں سے آپ ﷺ کو تکلیف پہنچانا چاہتے تھے۔ اچانک حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور آپ کو یہ دعا سکھلائی، آپ ﷺ نے دعا پڑھی تو تمام شیاطین بھاگ گئے اور ان کی آگ بجھ گئی۔

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ ان تعوذات کو لکھنے کے بعد فرماتے ہیں کہ جس نے ان تعوذات کا تجربہ کیا ہے وہی جانتا ہے کہ ان کے کتنے زیادہ فوائد ہیں اور ہم ان دعاؤں کے کتنے محتاج ہیں۔

یہ دعائیں نظر بد سے حفاظت بھی کرتی ہیں کہ ان کو پڑھنے والا نظر سے محفوظ رہتا ہے اور اگر نظر لگ چکی ہو تو یہ دعائیں اسکے اثر کو ختم کر دیتی ہیں۔ ان دعاؤں کی تاثیر میں اضافہ دعا پڑھنے والے کی قوت ایمانی، مضبوطی، استعداد، دل کی طاقت اور توکل سے ہوتا ہے، کیونکہ یہ دعائیں اسلحہ کی طرح ہیں اور اسلحہ کو چلانے والا جس قدر ماہر، مضبوط اور طاقتور ہو اسی قدر وہ اسلحہ زیادہ مؤثر ہو جاتا ہے۔ (زاد المعاد، ص: ۱۳۵)

حضرت جبرائیل علیہ السلام کا دم

❶ صحیح مسلم کی روایت ہے:

حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس تشریف لائے اور عرض کیا: اے محمد ﷺ! کیا آپ تکلیف محسوس کر رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جی ہاں! تو جبرائیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَّعَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے آپ پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دے اور ہر نظر سے اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ تعالیٰ آپ کو شفا دے، اللہ تعالیٰ کے نام سے آپ پر دم کرتا ہوں۔

❷ صحیح مسلم کی روایت ہے:

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوتے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام اس دعا سے آپ پر دم کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَّشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے مدد چاہتا ہوں وہ آپ کو اچھا کرے گا اور آپ کو ہر بیماری سے شفاء دے گا اور ہر حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر لگانے والے کی نظر بد سے (آپ کو شفاء دے گا)۔

سبحان اللہ! یہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا "رقیہ" یعنی "دم" ہے، جس سے نظر بد کو جھاڑا جاتا ہے۔ علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے انہی روایات سے یہ ثابت کیا ہے کہ دم کرنے اور کرانے میں کوئی عیب نہیں ہے۔

نظرِ بد کا ایک طاقتور علاج

زاد المعاد میں ہے:

حضرت ابو عبیدہ الساجی رحمۃ اللہ علیہ حج یا جہاد کے سفر پر تھے، ان کی سواری ایک بہت عمدہ اونٹنی تھی، ان کے رفقاء سفر میں ایک نظر لگانے والا شخص تھا، وہ جس چیز کو نظر لگاتا وہ اکثر خراب یا ختم ہو جاتی تھی۔ ساتھیوں نے شیخ سے کہا کہ اپنی اونٹنی کو اس شخص سے بچا کر رکھیں۔ شیخ نے فرمایا: وہ میری اونٹنی کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ نظر لگانے والے کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ تاک میں لگ گیا کہ شیخ کب اپنی اونٹنی سے دور ہوتے ہیں، پھر جیسے ہی اس کو موقع ملا، اس نے اونٹنی کو دیکھا اور نظر لگا دی، وہ اونٹنی تڑپ کر گر گئی، شیخ کو پتہ چلا تو اس نظر لگانے والے کو ڈھونڈا اور اس کے سامنے یہ دعا پڑھی:

بِسْمِ اللّٰهِ حَبْسٌ حَابِسٌ وَحَجَرٌ يَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ عَلَيْهِ وَعَلٰى أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيْهِ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ۔ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِأً وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔

شیخ کا یہ دعا پڑھنا تھا کہ نظر لگانے والے کی آنکھیں باہر نکل پڑیں اور اونٹنی ٹھیک ٹھاک ہو کر کھڑی ہو گئی۔ (زاد المعاد، ص:۱۳۸، ج:۴)

نظرِ بد کا ایک قرآنی علاج

پاک پانی پر سورۃ القلم کی آخری دو آیات سات بار پڑھیں اور ہر مرتبہ پڑھ کر دم کریں، مریض اس پانی کے نو گھونٹ پیئے اور ہر گھونٹ پیتے وقت بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ پڑھے، باقی پانی کسی بالٹی یا برتن میں ڈال کر اس میں اور پانی ملالے اور پورے جسم پر بہالے، ان شاء اللہ سخت سے سخت نظر بھی دور ہو جائے گی۔ یہ دم جانوروں پر بھی کیا جا سکتا ہے۔ جن لوگوں کو زیادہ نظر لگتی ہو وہ ان آیات کو روزانہ سات بار پڑھ لیا کریں اور اپنے اُوپر دم کر لیا کریں۔

نظرِ بد کو دُور کرنے والی ایک مسنون دُعا

حصن حصین میں ہے:

جس کو نظر لگ جائے اس کو رسول اللہ ﷺ کے اس قول مبارک سے جھاڑے:

بِسۡمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذۡهِبۡ حَرَّهَا وَ بَرۡدَهَا وَ وَصَبَهَا۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام پر اے اللہ اس نظر بد کے گرم و سرد کو اور دکھ درد کو دور کر دے۔

اس کے بعد کہے قُمۡ بِاِذۡنِ اللّٰهِ۔

اللہ کے حکم سے کھڑا ہو جا۔ (حصن حصین، ص: ۲۳۱)

جانور کو نظرِ بد لگنے کے وقت کی دُعا

حصن حصین میں ہے:

اگر کسی چوپائے کو نظر بد لگی ہو تو اس کے دائیں نتھنے میں چار مرتبہ اور بائیں نتھنے میں تین مرتبہ یہ پڑھ کر پھونکے۔

لَا بَاۡسَ اَذۡهِبِ الۡبَاۡسَ رَبَّ النَّاسِ اِشۡفِ اَنۡتَ الشَّافِيۡ لَا يَكۡشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنۡتَ۔

ترجمہ: کوئی ڈر نہیں، دور کر دے دکھ، بیماری، اے لوگوں کے پروردگار! شفاء دے دے، تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی دکھ تکلیف کو دور نہیں کر سکتا۔ (حصن حصین، ص:۲۳۱)

اپنی نظر سے حفاظت

مسند احمد اور دیگر کتب میں یہ حدیث شریف مذکور ہے:

تم میں سے کوئی شخص جب اپنے بھائی یا اپنی ذات یا اپنے مال میں سے کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے، تو اس کے لئے برکت کی دعا کرے، کیونکہ نظر (لگ جانا) حق ہے۔

(مسند احمد، زاد المعاد)

معلوم ہوا کہ برکت کی دعا کرنے سے اپنی نظر خود کو یا کسی اور کو نہیں لگتی۔

علامہ جزری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

جب اپنی ذات اور مال و عیال کی یا کسی دوسرے کی کوئی اچھی اور پسندیدہ حالت دیکھے تو کہے: **اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ۔**

ترجمہ: یا اللہ! تو اس میں برکت دے۔ (حصن حصین، ص:۲۳۱)

جس آدمی کو اپنی نظر لگنے کا خود اپنے اوپر یا کسی اور پر خطرہ ہو تو وہ ان الفاظ سے اپنی نظر کے شر کو دور کرے: **اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ۔**

ترجمہ: یا اللہ! اس پر برکت عطا فرما۔

کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کو جب انہوں نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو نظر لگادی، فرمایا: کہ تم نے ان کے لئے برکت کی دعا کیوں نہیں کی؟

(زاد المعاد، ص:۱۳۵، ج:۳)

پس جس آدمی کو مثلاً اپنے ناخن خوبصورت لگیں یا شیشہ دیکھتے ہوئے اپنا چہرہ اچھا لگے یا کوئی اپنی صفت یا عادت اچھی لگے تو وہ فوراً برکت کی دعا کرے۔ اسی طرح اپنی اولاد اور دوسرے لوگوں کی خوبیوں کو دیکھ کر بھی یہی دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْهِ۔

اور اس دعا کو مزید طاقتور بنانے کے لئے اگر یہ الفاظ بھی ساتھ ملالے تو ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں آتا ہے کہ جب وہ کسی ایسی چیز کو دیکھتے جو انہیں اچھی لگتی یا اپنے باغات میں تشریف لے جاتے تو کہتے:

مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (زاد المعاد، ص:۱۳۵، ج:۴)

نظر کا خاص علاج

نظر بد کا خاص اور تیر بہدف علاج وہ ہے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین فرمایا: کہ نظر لگانے والا غسل کرے اور اپنے غسل سے گرنے والا پانی اس پر ڈال دے جس کو نظر لگائی ہے۔

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے اس علاج کی احادیث پر بہت تفصیل سے لکھا ہے اور فرمایا ہے کہ جو شخص اس علاج میں شک کرتا ہے، اس کو فائدہ نہیں پہنچتا۔ (زاد المعاد، ص:۱۳۶، ج:۴)

اس کی ایک ادنیٰ صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ نظر لگانے والا وضو کرے اور وضو سے گرنے والا پانی جمع کر کے اس پر ڈال دے جس کو نظر لگی ہو۔ مگر اصل علاج جو حدیث شریف میں ہے وہ ماتحت الازار کے غسل کا ہے۔

رقیۂ الٰہی

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے نظر بد کے علاج میں ایک مسنون دعا لکھی ہے اور اس کو رقیہ الٰہی یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے سکھایا ہوا ''دم'' قرار دیا ہے۔

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جس کو تکلیف ہو یا اس کا بھائی کسی تکلیف میں مبتلا ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ دعا پڑھے:

رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ

وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجْعِ۔

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ''اللہ'' جو آسمان میں ہے، تیرا نام مقدس ہے، تیرا حکم آسمان اور زمین میں ہے، جس طرح تیری رحمت آسمان میں ہے، اس طرح زمین میں اپنی رحمت نازل فرما اور ہمارے گناہوں اور خطاؤں کو معاف فرما دے، تو ہی پاک لوگوں کا پروردگار ہے، اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور اپنی شفاء سے شفاء نازل فرما اس تکلیف پر۔

پس یہ دعا پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ مریض ٹھیک ہو جائے گا۔ (ابوداؤد)

کمالات عزیزی میں ہے:

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

یہ جملہ نظر بد اور جادو کا رد (یعنی توڑ) کرنے میں بہت تاثیر رکھتا ہے اور پڑھنے والے کے گناہ جھاڑ دیتا ہے اور اسی امر کا اشارہ حدیث شریف میں ہے کہ:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ایک خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے۔

(کمالات عزیزی، ص:۱۶۷)

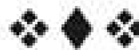
نظرِ بد کا ایک اور قرآنی علاج

جس پر نظر لگی ہو اس پر یہ آیات پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ نظر بد جاتی رہے گی۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ۝ (المؤمن:۵۷)

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۝

(الملک:۴)



مبارک دُعائیں

اُمتِ محمد ﷺ کیلئے دُعا

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

دُعائے قناعت

صبح وشام......تین بار......یہ مسنون دعاء پڑھ لیا کریں......

اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار! آپ نے جو روزی مجھے دی ہے اس پر مجھے قناعت (یعنی صبر، اطمینان، خوشی اور کفایت) عطاء فرمادیجئے اور آپ نے جو کچھ مجھے دیا ہے......اس میں......میرے لئے برکت عطاء فرمادیجئے......

دُعائے اقامتِ صلوٰۃ

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۝

(سورہ ابراہیم ۴۰-۴۱)

ترجمہ: ''اے میرے پروردگار! مجھے نماز قائم کرنے والا رکھیے اور میری اولاد میں سے (نماز قائم کرنے والے بنائیے) اور میری دعاء قبول فرمائیے......اے ہمارے رب میری مغفرت فرمائیے اور میرے والدین کی اور مومنین کی، جس دن حساب قائم ہوگا''......

دعائے شب قدر

حضور اکرم ﷺ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: اگر مجھے شب قدر کا پتہ چل جائے تو کیا دعا مانگوں؟ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا یہ دعا مانگو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ (مسند احمد)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! آپ معاف کرنے والے ہیں اور معاف کرنے کو پسند فرماتے ہیں، پس مجھے معاف فرما دیجئے۔

دشمنوں کے مقابلے میں ثابت قدمی کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (آل عمران: ۱۴۷)

ترجمہ: اے ہمارے رب...... ہمارے گناہوں کو معاف فرما دے اور ہم نے اپنے کام میں جو غلطیاں کی ہیں وہ بھی معاف فرما دے اور ہمیں مضبوطی عطا فرما...... اور کافروں کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما......

محرومیوں سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَا اَعْطَيْتَنِيْ.

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے ایک پلک بھر بھی میرے نفس کے حوالے نہ فرما اور مجھ سے وہ اچھی چیز نہ چھین جو آپ نے مجھے عطا فرمائی ہے۔

اگر اس دعا سے پہلے یہ الفاظ بھی پڑھ لیں تو ان شاء اللہ زیادہ فائدہ ہوگا۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ،

ترجمہ: اے زندہ! اے تھامنے والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیری رحمت کے ذریعے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام احوال کو درست فرما۔

نزولِ مُصیبت کے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ أَجُرْنَا فِیْ مُصِیْبَتِنَا وَاخْلُفْ لَنَا خَیْرًا مِّنْھَا.
اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ.

ترجمہ: یا اللہ ہمیں اس مصیبت میں اجر عطا فرما اور ہمیں اس سے بہتر چیز عطا فرما۔ یا اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں فتنے میں نہ ڈال۔

رجب اور شعبان کی مسنون دُعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ.

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے لئے رجب وشعبان میں برکت عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا۔

گمراہی سے بچنے کی دُعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَھَّابُ

ترجمہ: اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

دُعائے شرحِ صدر

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾ (طٰہٰ: ۲۵......۲۸)

ترجمہ: اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر۔ اور میری زبان سے گرہ کھول دے۔

اَدعیۂ رِضا بالقضا

ایک مومن کے لئے یہ بہت بڑی نعمت ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر دل سے راضی ہو، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کئی مبارک دعاؤں میں ہمیں یہ نعمت مانگنے کا طریقہ بھی سکھلایا ہے۔

❶ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالۡعِفَّةَ وَالۡاَمَانَةَ وَحُسۡنَ الۡخُلُقِ وَالرِّضَا بِالۡقَدۡرِ۔ (بیہقی، کنز العمال)

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ''صحت'' اور ''پاکدامنی'' اور ''امانت داری'' اور اچھے اخلاق اور تقدیر پر راضی رہنے کا۔

❷ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ الرِّضَا بِالۡقَضَاءِ۔ (کنز العمال)

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں تقدیر پر راضی ہونا۔

❸ اَللّٰھُمَّ اَرۡضِنِیۡ بِقَضَائِكَ وَبَارِكۡ لِیۡ فِیۡمَا قُدِّرَ لِیۡ۔

ترجمہ: یا اللہ! مجھے اپنی تقدیر پر راضی فرما دیجئے اور جو میرے مقدر میں لکھا ہے اس میں میرے لئے برکت عطا فرما دیجئے۔

جہنم سے نجات کی دُعائیں

صبح شام سات بار

❶ اَللّٰھُمَّ اَجِرۡنِیۡ مِنَ النَّارِ۔ ...... اور

❷ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(البقرۃ:۲۰۱) ...... اور

❸ رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا (الفرقان:۶۵)

ایمانِ کامل کی دعائیں

❶ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا دَآئِمًا۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں آپ سے ایمانِ دائمی کا سوال کرتا ہوں۔

❷ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں آپ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں اترا ہوا ہو۔

❸ اَللّٰھُمَّ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار! اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم فرمادے۔

❹ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں آپ سے ایسے (پکے) ایمان کا سوال کرتا ہوں جو بار بار پھرتا نہ رہے۔

ظالموں سے نجات کی دعا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۞

ترجمہ: ہم اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اے رب ہمارے ہم پر اس ظالم قوم کا زور نہ آزما۔ اور ہمیں مہربانی فرما کر ان کافروں سے چھڑادے۔

اندھے پن اور کوڑھ سے بچاؤ کا مسنون نسخہ

حضرت قبیصہ بن المخارق رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض

مُبارک دُعائیں

کیا میں بوڑھا ہو چکا ہوں میری ہڈیاں کمزور پڑ گئی ہیں آپ مجھے کوئی ایسی دعاء سکھا دیجئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطاء فرمائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا فجر کے بعد تین بار یہ دعاء پڑھ لیا کریں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ۔

آپ اندھے پن، کوڑھ اور فالج سے بچ جائیں گے اور آپ ان الفاظ سے دعاء کیا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔ (مسند احمد و فی اسنادہ راو لم یسم)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں آپ سے ان نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے پاس ہیں اور مجھ پر اپنا فضل فرما دیجئے اور اپنی برکتیں مجھ پر برسا دیجئے……

ہمارے ایک استاذ محترم فرمایا کرتے تھے کہ میاں! فجر کے بعد تین بار سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ پڑھا کرو، انشاء اللہ چلتے پھرتے اس دنیا سے رخصت ہو گے…… بعد میں ہم نے دیکھا کہ ان کا انتقال اسی حالت میں ہوا کہ خود چلتے پھرتے تھے اور کسی کے محتاج اور معذور نہیں تھے۔

دُعائے نور

آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد جاتے وقت اور تہجد کے بعد خاص طور سے نور کی دعاء مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا۔ (مسلم)

دُعائے حُسنِ عاقبت

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہر معاملہ میں اچھا انجام نصیب فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔

دُعا خاتمہ بالخیر

❶ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِيْمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ۔ (طبرانی)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میری عمر کا بہترین حصہ اس کے آخری پہر کو بنایئے اور میرے بہترین اعمال میرے آخری اعمال بنایئے اور میری زندگی کا سب سے اچھا دن وہ بنایئے جس دن میں آپ سے ملوں۔ (مناجات ص۳۰)

کنز العمال میں ''سنن سعید بن منصور'' کے حوالے سے روایت اور الفاظ اس طرح سے ہیں ''حضرت معاویہ بن قرۃ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اپنی دعاء میں فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ۔ (کنز العمال ص۲۸۴، جلد۲)

ترجمہ ان الفاظ کا بھی وہی ہے البتہ دو جگہ الفاظ میں فرق ہے...... آپ کو جو الفاظ یاد ہو سکیں وہ کر لیں...... مناجات مقبول میں اس سے پہلے ایک اور دعاء کو بھی جوڑا گیا ہے...... وہ اس دعاء کا حصّہ نہیں بلکہ الگ دعاء ہے جو ''طبرانی'' میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے......

❷ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ۔ (طبرانی)

ترجمہ: یااللہ! میرا سب سے کشادہ رزق، میری زندگی کے سب سے آخری حصے میں رکھ دیجئے۔

دشمنوں کے حملے کے وقت کی دُعائیں

❶ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهٗ۔ (بخاری، مسلم)

ترجمہ: ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے، اس نے اپنا وعدہ سچا فرمایا اور اپنے بندے کی نصرت فرمائی اور اپنے لشکر کو عزت دی اور اکیلے تمام لشکروں کو شکست دی، پس اللہ تعالیٰ کے بعد کچھ نہیں۔

❷ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

ترجمہ: یااللہ! ہمارے عیبوں کو چھپا اور ہمارے خوف کو دور فرما۔

❸ اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اِهْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰھُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ۔

ترجمہ: یااللہ! کتاب کو نازل فرمانے والے، جلد حساب لینے والے، ان لشکروں کو شکست دے اور انہیں سخت ہلا دے۔ (بخاری، مسلم)

❹ اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَحْزَابِ اَللّٰھُمَّ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ۔

ترجمہ: یااللہ! کتاب کے نازل فرمانے والے، بادلوں کو چلانے والے، لشکروں کو شکست دینے والے، ان لشکروں کو شکست دے اور ہمیں ان پر غلبہ عطا فرما۔

ہر طرف سے حفاظت کی دُعا

حضور اکرم ﷺ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو دشمنوں کے لشکر کا حال معلوم کرنے کے لئے روانہ کرتے ہوئے ان الفاظ سے دعا دی:

اَللّٰھُمَّ احْفَظْہُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ وَعَنْ یَّمِیْنِہٖ وَعَنْ شِمَالِہٖ وَمِنْ فَوْقِہٖ وَمِنْ تَحْتِہٖ۔

ترجمہ: یا اللہ! اس کی حفاظت فرما اس کے سامنے سے، پیچھے سے، دائیں طرف سے، بائیں طرف سے، اُوپر سے اور نیچے سے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد میرے دل سے ہر خوف نکل گیا اور سردی بھی مجھے محسوس نہیں ہو رہی تھی، الغرض ہر چیز سے ان کی حفاظت ہوگئی خوف سے، دشمنوں سے، سردی سے، تیز ہوا اور آندھی سے۔

یہ حضور اکرم ﷺ کا معجزہ تھا، مگر آپ ﷺ کے مبارک الفاظ میں بھی تو قبولیت کی بہت بڑی تاثیر ہے، اگر ہم نے یہ دعا کسی اور کے لئے کرنی ہو تو اس کی نیت سے انہی الفاظ میں کر لیں جو اُوپر لکھے گئے ہیں یا تھوڑی سی تبدیلی کر لیں، مثلاً حضرت امیر المؤمنین مدظلھم کے لئے کرنی ہو تو الفاظ یوں ہوں گے۔

اَللّٰھُمَّ احْفَظْ مُلَّا مُحَمَّدْ عُمَرَ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ وَعَنْ یَّمِیْنِہٖ وَعَنْ شِمَالِہٖ وَمِنْ فَوْقِہٖ وَمِنْ تَحْتِہٖ۔

اور اگر یہ دعا ہم اپنے لئے کریں تو الفاظ یہ ہوں گے اور یہ الفاظ ابوداؤد اور ابن ماجہ کی روایت میں بھی آئے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ

مُبارک دُعائیں

مِنْ تَحْتِیْ۔

ترجمہ: یااللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے، میری بائیں طرف سے اور میرے اُوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں، اس بات سے کہ اچانک نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ)

اس دعا کو تمام مجاہدین اور سب مسلمان مرد و عورتیں صبح و شام کم از کم تین بار توجہ سے پڑھ لیا کریں اور ترجمہ بھی ذہن میں رکھا کریں۔

مظلوموں کی دُعا

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو دعا دے کر دشمنوں کے حالات دیکھنے کے لئے بھیجا، وہ اپنا اسلحہ اٹھا کر روانہ ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھ اٹھا کر یہ دعا فرمائی:

یَاصَرِیْخَ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَامُجِیْبَ الْمُضْطَرِّیْنَ اِکْشِفْ هَمِّیْ وَغَمِّیْ وَکَرْبِیْ فَقَدْ تَرٰی حَالِیْ وَحَالَ اَصْحَابِیْ۔

ترجمہ: اے پریشان حال لوگوں کی مدد فرمانے والے، اے مجبوروں کی پکار سننے والے! میری پریشانی، میرے غم اور میرے رنج کو دور فرما دے، بے شک آپ میری اور میرے صحابہ کی حالت دیکھ رہے ہیں۔

پس اسی وقت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا قبول کر لی ہے اور دشمنوں کے خوف سے آپ کی کفایت فرما دی ہے۔

یہ سن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک پھیلا دیئے اور آنکھیں جھکا دیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

شُکْرًا شُکْرًا کَمَا رَحِمْتَنِیْ وَرَحِمْتَ اَصْحَابِیْ۔

ترجمہ: یا اللہ! آپ کا شکر ہے، آپ کا شکر ہے کہ آپ نے مجھ پر اور میرے صحابہ پر رحم فرمایا۔ (تفسیر قرطبی)

آدابِ مسجد اور دعائیں

علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں داخل ہونے والے کے لیے یہ دس آداب ارشاد فرمائے ہیں:

1. اپنے جوتوں یا موزوں کا خیال رکھے (یعنی ان کو حفاظت سے رکھ دے)
2. پہلے دایاں پاؤں مسجد میں رکھے
3. داخل ہوتے وقت یہ دعاء پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَةِ اللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

4. اہل مسجد کو سلام کرے اور اگر مسجد میں کوئی نہ ہو تو یہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

5. اور یہ (کلمہ) پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

6. کسی نمازی کے آگے سے نہ گزرے۔
7. کوئی دنیاوی کام نہ کرے اور نہ دنیاوی باتیں کرے۔
8. جب تک دو رکعت ادا نہ کرلے مسجد سے نہ نکلے۔
9. مسجد میں باوضو داخل ہو۔
10. جب (نکلنے کے لیے) اٹھے تو کہے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ (الاستعداد لیوم المعاد ۱۰۸)

شفاءِ امراض کیلئے ایک مفید اور مؤثر دعا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص کسی مریض کی عیادت کرے اور اس مریض پر موت کے آثار ظاہر نہ ہوئے ہوں اور عیادت کرنے والا اس مریض کے پاس یہ دعا سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس مرض سے اسے ضرور شفاء عطا فرمائے گا۔ (ان شاء اللہ)

أَسْئَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ۔ (ابوداؤد)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ عظمت والے سے سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تجھے شفاء نصیب فرمائے۔

تنبیہ: اگر مریض کوئی خاتون ہو تو **يَشْفِيَكِ** پڑھے اور اگر یہ دعا اپنی صحت کے لئے پڑھے تو **يَشْفِيَنِىْ** پڑھ لے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۝

(الممتحنہ: ۴، ۵)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار! ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے

حضرت داؤد علیہ السلام کی دُعا

''مصنف ابن ابی شیبہ'' کی ''کتاب الدعاء'' کے چالیسویں باب میں مذکور ہے: حضرت

کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام غروب آفتاب کے وقت یہ دعاء مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ خَلِّصْنِیْ مِنْ کُلِّ مُصِیْبَۃٍ نَزَلَتِ اللَّیْلَۃَ مِنَ السَّمَاءِ فِی الْاَرْضِ۔

ترجمہ: یا اللہ! مجھے ہر اس مصیبت سے بچایئے جو آج کی رات آسمان سے زمین پر نازل ہوئی ہے۔

اور طلوع آفتاب کے وقت یہ دعاء فرماتے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ سَھْمًا فِیْ کُلِّ حَسَنَۃٍ نَزَلَتِ اللَّیْلَۃَ مِنَ السَّمَاءِ فِی الْاَرْضِ۔

ترجمہ: یا اللہ! مجھے ہر اس بھلائی (اور خیر) میں سے حصہ عطاء فرمایئے جو بھلائی آج کی رات آسمان سے زمین پر اتری ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ کتاب الدعاء)

دُعائے حضرت علی رضی اللہ عنہ

حضرت شیخ احمد بن علی البونی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ...... یہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو عطاء ہوا تھا اور آپ جنگوں میں اس عمل کے ذریعہ دعاء مانگا کرتے تھے...... یہ عمل حفاظت، برکت اور نزول رحمت کا بہترین ذریعہ ہے...... اگر کسی پر جنات، جادو یا آسیب کا اثر ہو تو اس عمل کی برکت سے وہ بھی ختم ہو جاتا ہے...... یہ ایک مبارک دعاء ہے جو قرآن پاک کے ''حروف مقطعات'' پر مشتمل ہے...... اگر صبح و شام تین تین بار اخلاص اور توجہ کے ساتھ اس کا معمول بنایا جائے تو انشاء اللہ عجیب فوائد نصیب ہوں گے...... (اول آخر درود شریف)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ الٓمّٓ وَ الٓمّٓ وَ الٓمّٓصٓ وَالٓمّٓرٰ وَ الٓرٰ وَکٓھٰیٰعٓصٓ وَطٰہٰ وَطٰسٓمّٓ وَطٰسٓ وَطٰسٓمّٓ وَیٰسٓ وَصٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓ وَحٰمٓ وَقٓ وَنٓ وَیَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِغْفِرْلِیْ وَانْصُرْنِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

دعائے عافیت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

یا اللہ ہمیں دنیا اور آخرت میں عافیت نصیب فرما......

اچھی موت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے موت اور موت کے بعد کی زندگی میں برکت عطا فرما۔

تمام انبیاء پر سلام

قرآن پاک کی دو آیات پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے تمام انبیاء اور رسولوں تک سلام پہنچ جاتا ہے...... دیکھا کتنی بڑی خوش نصیبی ہے......

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ط۔ (النمل ۵۹)

ترجمہ: سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور اُس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہے

❷ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ (الصافات:۱۸۱)

ترجمہ: اور رسولوں پر سلام ہو اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

ان دو آیات کو اپنے معمولات میں شامل کرلیں...... اسی طرح جن انبیاء علیہم السلام کا نام لے کر سلام کا تذکرہ ہے...... وہ آیات بھی پڑھا کریں......

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ۞ (الصافات:۷۹)

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبْرٰهِیْمَ ۞ (الصافات:۱۰۹)

سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ۞ (الصافات:۱۲۰)

سَلٰمٌ عَلٰۤی اِلْ یَاسِیْنَ (الصافات:۱۳۰)

ایک عاشقانہ دُعا

یہ دعا ایک بزرگ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے، وہ سجدے میں یہ دعا مانگا کرتے تھے......اور فرمایا کرتے تھے کہ میں جب بھی یہ دعاء مانگتا ہوں مجھے حکم دیا جاتا ہے کہ اسے خوب اچھی طرح سے مانگو......اس دعاء میں بھی اللہ تعالیٰ سے ادب کی التجاء کی گئی ہے:

اَللّٰھُمَّ امْنُنْ عَلَیَّ بِاِقْبَالِی عَلَیْکَ وَاِصْغَائِیْ اِلَیْکَ وَاِنْصَاتِیْ لَکَ وَالْفَھْمِ عَنْکَ وَالْبَصِیْرَۃِ فِیْ اَمْرِکَ وَالنَّفَاذِ فِیْ خِدْمَتِکَ وَحُسْنِ الْاَدَبِ فِیْ مُعَامَلَتِکَ۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھ پر احسان فرما کہ میں تیری طرف متوجہ رہوں اور تیرے احکامات کو کان لگا کر سنوں اور تیرے حکموں کو سنتے وقت خاموش رہوں اور تیری باتوں کو سمجھوں اور تیرے حکم کو پہچانوں اور تیرے کاموں میں لگا رہوں اور تیرے معاملے میں خوب اچھی طرح سے باادب رہوں۔

نفاق سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ۔

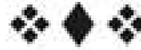
ترجمہ: اے میرے پروردگار! میرے دل کو نفاق سے پاک فرما دیجئے۔

ایک جامع دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا دَائِمًا۔ وَاَسْئَلُکَ قَلْبًا خَاشِعًا۔ وَاَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا۔ وَاَسْئَلُکَ یَقِیْنًا صَادِقًا۔ وَاَسْئَلُکَ دَوَامَ الْعَافِیَۃِ وَاَسْئَلُکَ الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ۔ وَاَسْئَلُکَ الْغِنٰی عَنِ النَّاسِ۔

مُبارک دُعائیں

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو دائمی ہو اور ایسا دل مانگتا ہوں جو ڈرنے والا ہو اور ایسا علم مانگتا ہوں جو نفع مند ہو اور ایسا یقین طلب کرتا ہوں جو سچا ہو اور میں آپ سے ہمیشہ کی عافیت اور اس عافیت پر شکر کی توفیق مانگتا ہوں اور لوگوں سے استغناء مانگتا ہوں۔



درود پاک

اللہ تعالیٰ نے ہم مسلمانوں کو حضور اکرم ﷺ پر "درود و سلام" پڑھنے کا قرآن مجید میں حکم دیا ہے اور ہمارے لئے اس درود و سلام کا بدلہ مقرر فرمایا ہے کہ جب ہم ایک درود پڑھیں گے، تو اللہ تعالیٰ ہم پر دس "صلوٰۃ" یعنی خصوصی رحمتیں نازل فرمائے گا، جبکہ بعض روایات میں ستر رحمتوں کا بھی تذکرہ ہے۔

صحیح احادیث میں بالکل واضح فرمایا گیا کہ

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا۔ (مسلم)

ترجمہ: جو کوئی مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

ایک مستند و معتمد اللہ والے شیخ طریقت نے مجاہدین کے لئے یہ پیغام دیا ہے کہ وہ اگر درود شریف کے درج ذیل دو مسنون صیغوں کا بھی اہتمام کریں گے تو ان شاء اللہ دیگر بے شمار فوائد کے ساتھ ساتھ انہیں جہاد میں بھی خوب ترقی اور کامیابی ملے گی۔

1. رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو، وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے، تو اس کے لئے باعث تزکیہ ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

(ابن حبان)

روزانہ کم از کم ستر بار اس کا اہتمام کریں۔

2. جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ میرے گھرانے والوں پر درود شریف پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ لے تو یہ درود شریف پڑھے۔

درود پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (ابوداؤد)

روزانہ کم از کم اکتالیس بار اس کا اہتمام کریں۔

چند معطّر درود

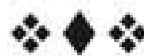
(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔ (رنگ ونور ۳/۳۸۵)

(ب) یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ مَنْ زَانَتْ بِہِ الْعُصُرُ۔ (رنگ ونور ۳/۳۸۸)

(ج) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(رنگ ونور ۳/۳۹۱)

(د) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔



تحفہ سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ

اسماء الحسنیٰ کا عمل

ایک بار حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے کچھ رشتہ داروں نے رزق کی تنگی کی شکایت کی تو حضرت سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ نے ان کو برکت والے روپے دیئے اور ان کے ساتھ دو افراد اور تھے، ان کو یہ وظیفہ ارشاد فرمایا: اکتالیس دن تک ہر روز **"یَا مُغْنِیُ"** اور **"یَا بَاسِطُ"** گیارہ گیارہ ہزار بار پڑھیں، یعنی گیارہ ہزار بار **"یَا مُغْنِیُ"** اور گیارہ ہزار بار **"یَا بَاسِطُ"**، اور اس وظیفہ کے اول اور آخر میں سات سات بار درود شریف اور سورۃ فاتحہ پڑھیں،

اکتالیس دن کے بعد یہ عمل بند کردیں۔ ان حضرات نے یہ عمل کیا تو ماشاءاللہ چند دن بعد ان کی تنگی بہت عجیب طریقہ سے دور ہوگئی۔ (وقائع احمدی، ص:۱۲۹)

بِسْمِ اللّٰہِ کا عمل

حضرت سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک قرضدار شخص کو قرض سے خلاصی کے لئے اور رزق میں برکت کے لئے یہ مؤثر اور طاقتور وظیفہ ارشاد فرمایا:

روزآنہ پانچ سو بار درود شریف پڑھ کر گیارہ سو بار **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** پڑھیں اور آخر میں پھر پانچ سو بار درود شریف پڑھیں۔ (وقائع، ص:۱۷۱)

یہ عمل رزق میں برکت کے علاوہ اور بھی بہت سی پریشانیوں اور مسائل کا حل ہے، بشرطیکہ اخلاص اور توجہ سے کیا جائے۔

اَللّٰہُ الصَّمَدُ کا عمل

ایک شخص نے حضرت سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ میں روزی سے بہت تنگ

ہوں، کچھ ایسا عمل ارشاد فرمائیں کہ روزی کشادہ ہو جائے۔آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: تم ہر روز گیارہ سو مرتبہ "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" پڑھا کرو، اول آخر درود شریف (جتنی بار ہو سکے) اللہ تعالیٰ تمہاری روزی میں برکت کرے گا۔ انشاء اللہ۔ (وقائع، ص:۱۴۵)

"اَللّٰہُ الصَّمَدُ" کا یہ عمل بہت نافع اور مجرب ہے۔

قرآنی آیاتِ مبارکہ کا عمل

ایک شخص نے حضرت سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے رزق میں وسعت اور برکت کا عمل پوچھا، تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: تم گیارہ سو بار یہ آیت پڑھا کرو: (اول آخر درود شریف)

اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ ۞ (وقائع، ص:۱۴۵)

قرآنی آیت کا یہ عمل بہت مبارک، مفید اور قوی ہے۔

دُنیا اور آخرت دونوں کی فلاح کا عمل

"ناگور" کے ایک میاں جی جن کا نام خدا بخش تھا، حضرت سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور عرض کیا کہ آپ میرے واسطے دعاء فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے راضی ہو اور دین و دنیا میں مجھ کو فلاح (کامیابی) دے۔ سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہر روز گیاہ سو بار یہ آیت پڑھا کریں: (اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف)

"اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ ۞"

اللہ تعالیٰ تمہارا دنیا کا مقصد پورا فرمائے گا اور آخرت کی فلاح اور کامیابی کے لئے یہ آیت پڑھا کرو:

"سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۞" (وقائع، ص:۶۵۳)

راوی کہتے ہیں کہ کچھ عرصہ بعد میری "میاں صاحب" سے ملاقات ہوئی تو ماشاء اللہ بہت خوشحال، اور فارغ البال تھے۔

سُورۃ فاتحہ اور اخلاص کا عمل

حضرت سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے قاصد "میاں پیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ" سے ایک غریب مسلمان نے روزی کی تنگی کی شکایت کی، اور رزق میں برکت اور وسعت کا عمل پوچھا، میاں پیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: تم ہر روز ایک سو بار سورۃ فاتحہ اور ایک سو بار سورۃ اخلاص پڑھا کرو، اللہ تعالیٰ تمہاری روزی میں برکت دے گا اور یہ وظیفہ مجھے میرے مرشد (حضرت سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ) نے بتایا ہے۔ (وقائع، ص:۲۲۷۹)

چند اور وظائف

"وقائع سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ" میں چند اور وظیفے بھی درج ہیں...... مثلاً

❶ کسی کے ساتھ دشمنی یا لڑائی ختم کر کے اتفاق پیدا کرنے کا عمل:

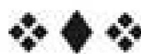
تہجد کے وقت ساٹھ دن تک تین سو اکتالیس بار "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" پڑھنا۔ ملاحظہ فرمایئے (وقائع، ص:۶۷۵)

❷ جنگ اور خوف کی جگہ جاتے وقت امن اور عافیت کے لئے گیارہ بار سورۃ القریش (لایلف قریش) پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا۔

❸ رزق میں بے حد برکت، وسعت اور پریشانیوں کے حل کے لئے سورۃ المزمل کا چلّہ۔ یہ عمل وقائع صفحہ ۱۳۰ پر مختصر اور حج کے بیان میں مکمل شرائط اور تفصیل کے ساتھ مذکور ہے۔

❹ سمندر کے سفر میں حفاظت کے لئے "سورۃ الزخرف" کا پہلا رکوع روزانہ تلاوت کیا جائے (وقائع، ص:۱۰۲۷)

حج کے سفر کے دوران حضرت سید صاحب رحمۃ اللہ علیہ بحری جہاز پر، روزانہ فجر کے بعد "حزب البحر" بھی پڑھتے تھے۔ (وقائع، ص:۱۰۲۹)



کمالاتِ عزیزی

سید احمد شہیدؒ کے شیخ مکرم حضرت شاہ عبدالعزیز قدس سرہ سے ایک صاحب نے کچھ سوالات کیے......

آیئے ان سوالات کو پڑھتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ مرشد المجاہدین فخر المحدثین حضرت شاہ عبدالعزیزؒ ان کا کیا جواب ارشاد فرماتے ہیں...... ممکن ہے حضرت شاہ صاحبؒ کے جوابات سے ہمارا بھی کوئی مسئلہ حل ہو جائے......

سوال: کس چیز کی برکت سے گناہوں سے نفرت اور طاعت کی طرف رغبت ہوتی ہے؟

جواب: اس مقصد کے لئے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

کثرت سے پڑھنا بہت مفید ہے اور کلمۂ توحید کی نفی و اثبات اور شد و مد کے ساتھ اس کی ضرب قلب پر لگانی...... اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" اور "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" صبح شام پڑھنا...... (کمالاتِ عزیزی)

سعدی فقیر عرض کرتا ہے کہ...... لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھنا بھی کافی ہے اور اس کے ساتھ "الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" ملا کر پڑھنا بہت اچھا ہے...... گناہوں سے نفرت اور دوری کے لئے، روزانہ کم از کم پانچ سو بار پڑھنا چاہئے، حضرت مفتی ولی حسن صاحبؒ پانچ سو کی تعداد تلقین فرماتے تھے...... اگر اس تعداد کو توجہ اور اخلاص کے ساتھ پڑھا جائے، تو سخت سے سخت فاسق دل بھی مسلمان ہو جاتا ہے اور اس میں ایمان کی حلاوت آنا شروع ہو جاتی ہے......

مگر یہ تمام مقصد ایک دن میں حاصل نہیں ہوتا کم از کم چالیس دن اہتمام کے ساتھ پابندی کرنی چاہئے...... اسی طرح جو کسی مصیبت میں گرفتار ہو یا اُس کے دل پر ہموم اور تفکرات کا بوجھ رہتا ہو تو وہ روزانہ ایک ہزار بار اسکا اہتمام کرے...... کلمۂ توحید سے مُراد "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" ہے ضرب لگانے کا طریقہ نہ آتا ہو تو ویسے ہی توجہ سے اس کا ورد کریں، حضرت مجددالف ثانیؒ بارہ سو بار

روز آنہ کی تلقین فرماتے تھے...... یہاں تک کہ جب آپ جہانگیر کی قید میں تھے تب بھی وہاں سے خطوط لکھ کر اپنی اولاد اور متعلقین کو اس کی تلقین فرمایا کرتے تھے...... لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہر عمل کی بنیاد ہے، اس کے بغیر تو کوئی عمل قبول ہی نہیں ہوتا......

اہل دل فرماتے ہیں کہ ہر نیک عمل کرنے کے بعد ''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کا ورد کرلیا جائے تو اُس عمل کے قبول ہونے کی امید پکی ہوجاتی ہے...... مثلاً نماز کے بعد تین بار پڑھ لیں تو انشاء اللہ نماز قبول...... یہی معاملہ ہر عمل کا ہے...... مجاہدین کو خاص طور سے اس ''کلمہ طیبہ'' کا اہتمام کرنا چاہئے کیونکہ اُن کی محنت اسی کلمے کی سربلندی کے لئے ہے۔

اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ (الحدیث)

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کے ساتھ ہر بار یا ہر ننانوے کے بعد ایک بار ''مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ'' بھی ملا لیا کریں...... حضرت شاہ صاحبؒ نے آخری عمل قرآن مجید کی آخری دو سورتوں کا بیان فرمایا کہ صبح شام سورہ الفلق اور الناس پڑھنی چاہئے...... کم سے کم مقدار تین بار ہے، درمیانی مقدار گیارہ بار ہے اور اعلیٰ مقدار ایک سو بار ہے...... ان دو سورتوں کے فضائل، مناقب، اثرات اور فوائد بہت زیادہ ہیں اور بیان سے باہر ہیں...... بس اتنا سوچ لیں کہ قرآن عظیم الشان کا اختتام ان دو سورتوں پر ہوا ہے اور یہ اللہ رب العالمین کا کلام ہیں......

سوال: گناہوں کی معافی اور خاتمہ بالخیر کے لئے کیا پڑھنا چاہئے؟

جواب: گناہوں کی معافی کے لئے ''استغفار'' نہایت مفید ہے اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے کلمہ طیبہ کا ذکر کرنا اور نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنا نہایت مفید ہے۔

سوال: قبر کے عذاب سے بچنے کے لئے کیا پڑھنا چاہئے؟

جواب: سورۃ تبارک الذی، عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ سونے سے قبل پڑھنی چاہئے اور سورۃ الٓمٓ سجدہ کی بھی عشاء کی نماز کے بعد تلاوت کرنی چاہئے۔

سوال: نفس امارہ اور شیطان لعین کے فریب سے بچنے کے لئے کیا پڑھنا چاہئے؟

جواب: ''لاحول ولاقوۃ الا باللہ'' زیادہ پڑھنا چاہئے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (دونوں سورتیں) صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ ہمیشہ پڑھنی چاہئے۔

سوال: رمضان کے علاوہ اور کس مہینہ میں روزہ رکھنا چاہئے؟

جواب: رمضان کے علاوہ یہ روزے بہترین ہیں۔

❶ نویں ذی الحجہ کا روزہ...... اس کا بہت ثواب ہے اور اس سے دو برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

❷ دسویں محرم یعنی عاشورہ کے روزے کا بھی نہایت ثواب ہے، اور اس سے ایک برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

❸ ہر مہینے میں تین روزے رکھنا مسنون ہے بہتر ہے کہ یہ چاند کی تیرھویں، چودھویں، پندرھویں تاریخ کو رکھے جائیں۔

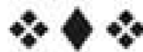
❹ عشرہ ذی الحجہ کے نو روزے، پیر کے دن کا روزہ، پندرہ شعبان کا روزہ اور شوال کے چھ روزے بھی مستحب ہیں۔

سوال: کوئی درود شریف اور استغفار ہمیشہ وظیفہ کرنے کے لئے ارشاد ہو۔

جواب: اگر ہو سکے تو ہر رات، ورنہ شب جمعہ ہمیشہ سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا چاہئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اور بہترین استغفار "سید الاستغفار" ہے سوتے وقت اُس کے مطلب اور معنیٰ کا لحاظ کر کے پڑھنا چاہئے...... (کمالات عزیزی)



استغفار

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا اور وہاں فضول، لغو اور بے فائدہ باتیں زیادہ ہوتی رہیں، تو اگر وہ مجلس سے اٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھ لے، تو اس مجلس کے گناہ اس کے لئے معاف کر دیئے جائیں گے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ (ترمذی)

ان کلمات کے دو فائدے ہیں۔

1. مجلس میں ہونے والی نیکی پر قبولیت کی مہر لگ جاتی ہے۔
2. مجلس میں ہونے والے گناہوں کے لئے کفارہ ہو جاتا ہے۔

ایک روایت میں اس بات کی تصریح ہے کہ یہ کلمات مجلس ذکر کے آخر میں کہنے چاہئیں، اس سے وہ مجلس قیامت تک محفوظ ہو جاتی ہے۔

ایک روایت کے مطابق اس دعا کو تین مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

اس دعا میں تسبیح، تحمید، استغفار اور توبہ کا ذکر ہے ان میں سے ہر ایک رحمت کا مستقل خزینہ ہے۔

استغفارِ حضرت علی رضی اللہ عنہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جب کسی معاملہ میں پریشانی ہوتی تھی، یا کوئی مشکل، دشواری اور تکلیف پیش آتی، تو آپ تنہائی میں جا بیٹھتے اور پہلے تین بار ان الفاظ میں اللہ تعالیٰ کو پکارتے:

كٓهٰيٰعٓصٓ، يَا نُوْرُ، يَا قُدُّوْسُ، يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ، يَا اٰخِرَ

الْاٰخِرِيْنَ يَاحَيُّ يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ۔

پھر ان تیرہ طرح کے گناہوں سے استغفار فرماتے۔

يَاحَيُّ يَااَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ۔

❶ اِغْفِرْلِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُحِلُّ النِّقَمَ۔

ترجمہ: (یااللہ!) آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو آپ کے غصے کو اتارتے ہیں۔

❷ وَاغْفِرْلِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ۔

ترجمہ: (یااللہ!) اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں۔

❸ وَاغْفِرْلِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ۔

ترجمہ: (یااللہ!) اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو حسرت اور پچھتاوے کا باعث ہیں۔

❹ وَاغْفِرْلِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الْقِسَمَ۔

ترجمہ: (یااللہ!) اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو خیر و بھلائی اور روزی کو روک دیتے ہیں۔

❺ وَاغْفِرْلِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَاءَ۔

ترجمہ: (یااللہ!) اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو بلاؤں اور مصیبتوں کو نازل کرتے ہیں۔

❻ وَاغْفِرْلِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ۔

ترجمہ: (یااللہ!) اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو عصمت وحفاظت کو

توڑ دیتے ہیں۔

۷ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ۔

ترجمہ: (یا اللہ!) اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو جلد تباہی لے آتے ہیں۔

۸ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَزِيْدُ الْاَعْدَاءَ۔

ترجمہ: (یا اللہ!) اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو دشمنوں کو بڑھا دیتے ہیں۔

۹ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَاءَ۔

ترجمہ: (یا اللہ!) اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو امیدوں کو کاٹ دیتے ہیں۔

۱۰ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَاءَ۔

ترجمہ: (یا اللہ!) اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو قبولیتِ دعا کو روک دیتے ہیں۔

۱۱ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُمْسِكُ غَيْثَ السَّمَاءِ۔

ترجمہ: (یا اللہ!) اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو بارش کو روک دیتے ہیں۔

۱۲ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُظْلِمُ الْهَوَاءَ۔

ترجمہ: (یا اللہ!) اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو ہوا کو گھٹا دیتے ہیں۔

۱۳ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَكْشِفُ الْغِطَاءَ۔

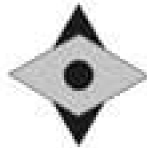
ترجمہ: (یا اللہ!) اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو انسان کو بے پردہ کر دیتے ہیں۔ (کنز العمال، ص: ۲۷۸، ج: ۱)

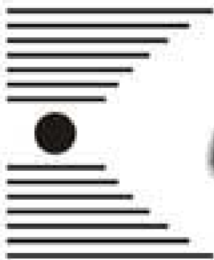




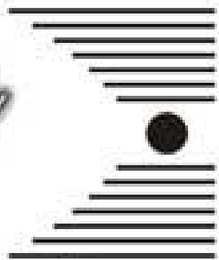
اور اللہ ہی کیلیے ہیں سارے اچھے نام۔ تو اسکو ان ہی ناموں سے پکارا کرو۔





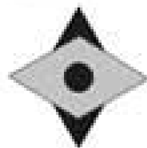


تحفہ سعادت کا ایک باب



اسماء الحسنیٰ، اصلاح نفس اور حل مشکلات

اسماء الحسنیٰ کے ورد کے طریقے اور دیگر فوائد



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسماء الحسنیٰ کا ورد کرنیوالوں کیلئے راہنما باتیں

جب انسان کو زمین پر بھیجا گیا تو اس کے گرد مسائل اور ذمہ داریوں کا ہجوم تھا۔ اکیلا انسان کیا کچھ کرے؟ ایک طرف دنیاوی تقاضے تو دوسری طرف آخرت کی تیاری کا حکم، ایک طرف فطری اور بشری کمزوریاں تو دوسری طرف عبادت کی ذمہ داری، ان مشکلات سے خلاصی کے لئے انسان کو اسماء الحسنیٰ کا تحفہ دیا گیا۔ جن میں اس کے جملہ مسائل کا حل موجود ہے اور ان اسماء الحسنیٰ کی روشنی، رہنمائی اور ہدایت میں وہ سب کچھ کر سکتا ہے جو کچھ اسے کرنا چاہیے اور ان تمام چیزوں سے بچ سکتا ہے جن سے اسے بچنا چاہیے۔

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

"پس خوش نصیب ہے وہ شخص جو اسماء الحسنیٰ کی طرف متوجہ ہو، انہیں یاد کرے، سمجھے، خوب پڑھے اور ان میں غور کرے"۔

1. انسان اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے "ترغیب" کا محتاج ہے، ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ جب اسے پتہ چلتا کہ میرے پیارے رب کے پیارے نام ہیں اور اس نے ان ناموں کے ذریعے خود کو پکارنے اور مانگنے کا حکم دیا ہے اور حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو ان ناموں کو یاد کرے گا جنت میں جائے گا۔ بس یہ فوراً ان ناموں (اسماء الحسنیٰ) میں مگن ہو جاتا اور اپنی زندگی کے ہر سانس کو ان ناموں کے ذکر سے معطر کر کے ان خزانوں کو پا لیتا جو ان ناموں کے اندر چھپے ہوئے ہیں مگر اکثر انسان ایسا نہیں کرتے، انہی کی ترغیب کے لئے اسماء الحسنیٰ کے کچھ خواص جمع کر دیئے گئے ہیں۔

۲ یہ خواص قرآن و سنت سے ماخوذ نہیں ہیں بلکہ ماضی میں اللہ والوں نے ان پیارے ناموں سے جو منافع کمائے انہوں نے ان کو لکھ دیا تا کہ دوسرے لوگ بھی ان منافع کو حاصل کر سکیں۔ یہ خواص اسماء الحسنٰی کے کمالات کا احاطہ نہیں کر سکتے بلکہ یہ تو ایسا ہے جس طرح جنت کے پھلوں کو سونگھا کر جنت کی ترغیب دی جائے، خوشبو اپنی جگہ مگر ذائقہ یقیناً اس سے بڑھ کر ہوتا ہے۔ پس یہ خواص خوشبو کی طرح ہیں مگر جو یقین کے ساتھ ان اسماء کو پڑھے گا وہ انشاء اللہ اس ذائقے کو پالے گا جو خوشبو سے بہت افضل اور اعلیٰ ہے۔

۳ اسماء الحسنٰی کے بعض خواص کو دیکھ کر لوگ حیرانی سے پوچھتے ہیں کہ چند بار یہ نام پڑھ کر اتنا بڑا فائدہ کیسے حاصل ہو سکتا ہے؟ ایسے لوگوں کے لیے بس اتنی گزارش ہے کہ وہ دوبارہ اپنے دل کو یہ بات یاد دلائیں کہ آخر یہ نام کس ذات کے ہیں؟ کیا اس سے بڑھ کر یا اس سے بڑی بھی کوئی چیز ہے؟ نہیں ہرگز نہیں، تو پھر شک، شبے اور خلجان کی کیا بات ہے۔ بیشک اسماء الحسنٰی کے ورد سے ان خواص سے بڑھ کر فوائد ملتے ہیں کوئی دل دے کر تو دیکھے۔

عدد اور مقدار کا اپنا ایک اثر ہے۔ حکیم کا نسخہ پڑھیے، چھٹانک، تولے اور ماشے کے فرق سے دوائی کی تاثیر بدل جاتی ہے۔ حالانکہ چیز وہی ہوتی ہے مگر مقدار اور وزن اس کے اثر کو تبدیل کر لیتے ہیں۔

۴ ایک انسان کوئی بات ایک بار سن کر یاد کر لیتا ہے مگر دوسرے انسان کو یہی بات تین بار سننے سے یاد ہوتی ہے۔ حالانکہ زبان اور کان ایک جیسے ہیں۔ ایک شخص کتنی قوت برداشت رکھتا ہے؟ اس کا تعلق بھی بعض اوقات عدد اور مقدار سے ہوتا ہے۔ اسی طرح گرمی، سردی، آگ اور پانی کے درجہ حرارت اور درجہ برودت (ٹھنڈک) کے اپنے آثار ہوتے ہیں، آج کل کے ریڈیائی آلات بھی عدد اور مقدار کے اثر کا برملا اعلان کرتے ہیں۔

حضور اکرم ﷺ نے بعض دعاؤں اور کلمات کے ساتھ ان کی تعداد بھی متعین فرمائی ہے جو عدد اور مقدار کے مؤثر ہونے کی سب سے قوی، مضبوط اور معتبر دلیل ہے، پس اس مجموعے میں اسماء کے پڑھنے کی تعداد اور مقدار کو کسی تجربہ کار حکیم کے تولے اور چھٹانک کے تناظر میں دیکھا جائے نہ کہ سنت و بدعت کی تعریف کے تناظر میں۔

❺ انسانوں نے دین و دنیا کو الگ الگ کرلیا ہے جب کہ اسلام میں یہ دونوں اکٹھے چلتے ہیں پس جن اسماء کے خواص میں کچھ دنیاوی فوائد لکھے ہیں ان کے ساتھ ان اسماء میں بے شمار دینی فوائد بھی ہیں۔

اللہ تعالیٰ مؤمن کو وہ دین دیتا ہے جس میں دنیا کی بھلائی بھی ہوتی ہے اور اسے وہی دنیا دیتا ہے جو اس کے دین کے لیے نافع ہوتی ہے۔

❻ پاگل آدمی کسی کو گالی دے یا تعریف کرے اس کی زبان سے نکلے ہوئے کلمات کی کوئی خاص تاثیر نہیں ہوتی، کیونکہ سب جانتے ہیں کہ وہ قصد، ارادے، نیت اور توجہ سے نہیں بولتا لیکن اگر پاگل کی زبان سے نکلے ہوئے کلمات کو کوئی عقل مند شخص اپنی زبان سے ادا کرے گا تو اس کے اثرات فوراً ظاہر ہونگے اور بعض اوقات معاملہ ہاتھا پائی تک جا پہنچے گا۔ کیا خیال ہے اگر اسماء کا ورد توجہ، قصد اور ارادے سے کیا جائے یا بے توجہی کے ساتھ محض رسم پوری کی جائے تو کیا دونوں کی تاثیر ایک جیسی ہوسکتی ہے؟

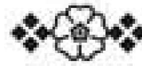
❼ نفع دینا اور نقصان سے بچانا یہ سب صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ اس لیے وہی ورد، وظیفہ اور دعا کام آتی ہے جس کا مقصد اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا ہو، باقی خواص کا درجہ ثانوی ہے، اللہ تعالیٰ راضی ہوگا تو سارے خواص و فوائد نصیب ہونگے، لیکن اگر وہ راضی نہ ہوں تو پھر، کیا ورد، کیا وظیفہ اور کیا خواص؟

❽ پاک چیزوں کو ناپاک مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے تو سوائے ہلاکت کے اور کچھ ہاتھ نہیں آتا، کھانا جس قدر قیمتی کیوں نہ ہو اگر ناک میں ڈالا جائے یا کان میں گھسایا جائے تو وہ فائدہ نہیں نقصان دے گا، اسماء الحسنٰی کے ذریعے ناپاک محبت، فضول ظالمانہ شہرت، اہل اللہ کے خلاف بددعا جیسے مقاصد حاصل کرنے والے اپنی تباہی کے سوا اور کچھ نہیں پاتے۔ جب حلال میں ساری لذتیں موجود ہیں تو حرام میں منہ مارنے کی کیا ضرورت ہے، اس بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے اور اس کے ناموں کے ذریعے اپنی اصلاح کرنی چاہیے۔

❾ خاص خاص مقاصد کے لئے خاص خاص اسماء پڑھنا کچھ برا نہیں لیکن کام کی بات یہ ہے کہ پہلے ان اسماء کو اختیار کیا جائے جو نفس کی اصلاح، مخلوق سے بے نیازی اور محبت الٰہی کے

خصوصی خواص رکھتے ہیں پھر باقی اسماء کو پڑھا جائے اور اس بات کو ہرگز نہ بھلایا جائے کہ یہ سارے اسماء اعلیٰ وارفع ہیں اس لیے ان تمام کے ورد سے غفلت نہ کی جائے بلکہ نثر یا نظم کی صورت میں تمام اسماء کے ورد کو معمول بنایا جائے۔

١٠ یہ سارے اسماء گھر کے بچوں کو بھی یاد کرائے جائیں اور ان کے ذکر سے اپنے گھروں اور محفلوں کو ایمانی نور اور روحانی سکون بخشا جائے۔



حدیثِ ترمذی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو انہیں یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔ (وہ ننانوے نام یہ ہیں:)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الرحمٰن الرحیم الملک القدوس السلام المؤمن المھیمن العزیز

الجبار المتکبر الخالق الباری المصور الغفار القھار الوھاب

الرزاق الفتاح العلیم القابض الباسط الخافض الرافع المعز

المذل السمیع البصیر الحکم العدل اللطیف الخبیر الحلیم

العظیم الغفور الشکور العلی الکبیر الحفیظ المقیت الحسیب

الجلیل الکریم الرقیب المجیب الواسع الحکیم الودود المجید

الباعث الشھید الحق الوکیل القوی المتین الولی الحمید

المحصی المبدی المعید المحیی الممیت الحی القیوم الواجد

الماجد الواحد الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر الاول

الآخر الظاھر الباطن الوالی المتعالی البر التواب المنتقم

العفو الرؤوف مالک الملک ذوالجلال والاکرام المقسط الجامع الغنی المغنی

المانع الضار النافع النور الھادی البدیع الباقی الوارث

الرشید الصبور

(کتاب الدعوات، ترمذی)

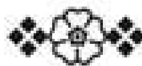
اسماء الحسنیٰ

هو الله الذی لا اله الا هو	الرحمٰن	الرحیم	الملک	القدوس
السلام	المؤمن	المهیمن	العزیز	الجبار
المتکبر	الخالق	البارئ	المصور	الغفار
القهار	الوهاب	الرزاق	الفتاح	العلیم
القابض	الباسط	الخافض	الرافع	المعز
المذل	السمیع	البصیر	الحکم	العدل
اللطیف	الخبیر	الحلیم	العظیم	الغفور
الشکور	العلی	الکبیر	الحفیظ	المقیت
الحسیب	الجلیل	الکریم	الرقیب	المجیب
الواسع	الحکیم	الودود	المجید	الباعث
الشهید	الحق	الوکیل	القوی	المتین
الولی	الحمید	المحصی	المبدئ	المعید
المحیی	الممیت	الحی	القیوم	الواجد
الماجد	الواحد	الاحد	الصمد	القادر
المقتدر	المقدم	المؤخر	الاول	الآخر
الظاهر	الباطن	الوالی	المتعالی	البر
التواب	المنتقم	العفو	الرءوف	مالک الملک
ذوالجلال والاکرام	المقسط	الجامع	الغنی	المغنی
المانع	الضار	النافع	النور	الهادی
البدیع	الباقی	الوارث	الرشید	الصبور

مشکلات اور ان کا حل

اسماء الحسنیٰ کا ورد بہت بابرکت اور مفید عمل ہے، اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسماء الحسنیٰ کے ذریعے دعا مانگنے کا حکم فرمایا ہے۔ اگلے چند صفحات میں آپ درج ذیل مشکلات و امور کے متعلق اسماء الحسنیٰ کے مختلف اوراد کی تفصیل جان سکیں گے۔ اسماء الحسنیٰ کے یہ وظائف اولیاء اللہ کے مجربات میں سے ہیں۔

1. نفس کی اصلاح اور گناہوں سے چھٹکارا
2. دل کی نورانیت اور روحانیت
3. اپنی، بچوں کی اور گھر کی حفاظت وسلامتی
4. قید سے حفاظت اور خلاصی
5. تلاش گمشدہ
6. اولاد کا حصول
7. قوتِ حافظہ
8. روزی میں برکت
9. بیماریوں کا علاج
10. دشمنوں کے شر سے حفاظت
11. خوف سے نجات
12. قضاءِ حاجات
13. استخارہ
14. حکام کے شر سے حفاظت
15. حکام و مسؤلین کے لئے مفید اذکار
16. جمعرات کے مفید اذکار
17. جمعہ کے مفید اذکار



نفس کی اِصلاح اور گناہوں سے چھٹکارا اور توبہ

1. يَامَلِكُ کو پڑھنے والے کا نفس اس کا مطیع رہتا ہے اور اسے عزت و حرمت حاصل ہوتی ہے۔
2. جو جمعہ کی نماز کے بعد سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھاتا رہے فرشتہ صفت ہو جائے گا۔
3. کسی کو بے حیائی سے روکنے کیلئے اس پر دس بار اَلْمُتَكَبِّرُ کا پڑھنا بہت مفید ہے۔
4. جو يَاغَفَّارُ کی مداومت کرے گا اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اس کے نفس کی بری خواہشات دور ہوں گی اور جو شخص يَاغَفَّارُ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جمعہ کی نماز کے بعد سو بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا اور آخرت میں لطف و مغفرت کا امیدوار گردانے گا اور جو شخص نماز عصر کے بعد روزانہ يَاغَفَّارُ اغْفِرْلِيْ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو انشاء اللہ بخشے ہوئے لوگوں کے زمرہ میں داخل کرے گا اور جو جمعہ کے بعد سو بار پڑھے گا تو اس پر مغفرت کے آثار پیدا ہوں گے۔
6. جو کوئی اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر نماز فجر کے بعد اکہتر (۷۱) مرتبہ اَلْفَتَّاحُ پڑھے گا تو اس کا دل پاک اور منور ہو جائے گا اور حق کے راستے کا حجاب اس سے ہٹا لیا جائے گا۔
7. جو نفس امارہ کے ہاتھ گرفتار ہو وہ کثرت سے اَلْخَبِيْرُ کا ورد کرے انشاء اللہ نجات پائے گا۔
8. جو شخص اَلشَّهِيْدُ کے ورد پر پابندی رکھے گا اسے انشاء اللہ گناہوں سے پرہیزگاری نصیب ہو گی۔
9. جو روزانہ ہزار بار اَلْحَقُّ کا ورد کرے اس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے اور اس کی طبیعت کی اصلاح ہو جائے گی۔

۱۰ جو برے کاموں سے نہ بچ سکے دس بار اَلْوَکِیْلُ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور لکھ کر پانی پیئے انشاء اللہ برے کام سے نجات ہوگی۔

۱۱ جو کوئی فاسق و فاجر لڑکے یا لڑکی پر دس بار اَلْقَوِیُّ اَلْمَتِیْنُ پڑھے گا تو اس کی اصلاح ہو جائے گی وہ غلطی سے باز رہے گا۔

۱۲ جو شخص ۴۵ دن تک متواتر ۹۳ مرتبہ تنہائی میں یَا حَمِیْدُ پڑھا کرے گا اس کی تمام بری خصلتیں اور عادتیں انشاء اللہ دور ہو جائیں گی اور جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے گا پسندیدہ افعال ہوگا اور جو فحش اور بری باتیں کرنے کا عادی ہو اور اس سے نہ بچ سکے وہ پیالہ پر اَلْحَمِیْدُ لکھے پھر نوے بار پڑھ کر دم کرے اور ہمیشہ اس پیالہ میں پانی پیا کرے انشاء اللہ فحش گوئی سے امان میں رہے گا۔

۱۳ جو کوئی اَلْمُحْیِیْ کو بکثرت پڑھا کرے انشاء اللہ گناہوں سے بچا رہے گا۔

۱۴ جو کوئی اَلْمُمِیْتُ کو اس قدر پڑھے کہ اس پر حال طاری ہو جائے پھر اگر وہ اپنے نفس امارہ کی ہلاکت (اصلاح) کی دعاء کرے تو انشاء اللہ قبول ہوگی اور جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا اس کا نفس انشاء اللہ مغلوب ہو جائے گا۔ جس کو اسراف کی عادت ہو یا اس کا نفس عبادت پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس اسم کو بکثرت پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر یہی اسم پڑھتے پڑھتے سو جائے تو انشاء اللہ اس کا نفس مطیع ہوگا۔

۱۵ جو شخص کثرت سے اَلْمُؤَخِّرُ کا ورد رکھے گا اسے انشاء اللہ سچی توبہ نصیب ہوگی اور جو شخص اکتالیس بار پڑھے گا اس کا نفس انشاء اللہ مطیع ہوگا۔

۱۶ جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ اَلْاٰخِرُ پڑھا کرے گا انشاء اللہ ساری عمر کی کوتاہیوں کا کفارہ ہو جائے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا اور نیک اعمال سرزد ہوں گے اور جس کی عمر آخر کو پہنچ گئی ہو اور نیک اعمال نہ رکھتا ہو اس اسم کا ورد کرے حق تعالیٰ اس کی عاقبت انشاء اللہ بالخیر کرے گا۔

۱۷ جو بدفعل عورت ایام کی حالت میں اَلْمُتَعَالِیْ کو پڑھے گی تو وہ بدفعلی سے نجات پائے گی۔

۱۸ جو کوئی شراب خوری یا زناکاری جیسی بیماریوں میں گرفتار ہو تو وہ سات بار اَلْبَرُّ روزانہ

پڑھے، انشاء اللہ اس کا دل گناہوں سے ہٹ جائے گا۔ گناہ کبیرہ کا مرتکب اگر سات سو بار اس اسم کو پڑھے تو انشاء اللہ گناہوں سے توبہ کی توفیق پائے۔

19. جو کوئی نماز چاشت کے بعد تین سو ساٹھ مرتبہ اَلتَّوَّابُ کو پڑھا کرے گا انشاء اللہ اسے سچی توبہ نصیب ہوگی اور جو شخص کثرت سے اس اسم کو پڑھے گا انشاء اللہ اس کے تمام کام آسان ہوں گے اور نفس کو اطاعت میں خوشی ہوگی اور جو کوئی چاشت کی نماز کے بعد اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ پڑھے اس کے گناہ انشاء اللہ بخشے جائیں گے اور جو کوئی اس اسم کو لکھے اور بارش کے پانی سے دھو کر شراب کے عادی کو پلائے تو اس کی عادت چھوٹ جائے گی اور وہ انشاء اللہ تائب ہو جائے گا۔

20. جو شخص کثرت سے اَلْعَفُوُّ پڑھا کرے انشاء اللہ اس کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ معاف فرما دے گا اور اچھے اعمال اس کے ہاں محبوب ہو جائیں گے۔

21. جو کوئی روزانہ اَلْمُقْسِطُ کو پڑھا کرے وہ انشاء اللہ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور جو اسے لکھ کر کھا لیا کرے شیطان کے شر سے بچ جائے گا جو کوئی اس اسم کو سو بار پڑھے گا شیطان کے شر اور وسوسوں سے نڈر ہو گا اس اسم کی کثرت عبادات میں وسوسے کا بہترین علاج ہے۔



دل کی نورانیت اور روحانیت (نورِ باطن)

۱ جو شخص ایک ہزار مرتبہ یَااللّٰہُ یَاھُوْ پڑھے گا اس کے دل میں ایمان اور معرفت کو مضبوط کر دیا جائے گا۔ ہر نماز کے بعد سو بار اسم اَللّٰہ کا وظیفہ کرنے والا صاحب باطن و صاحب کشف ہو جاتا ہے۔

۲ ہر نماز کے بعد سو بار اَلرَّحْمٰنُ پڑھنے سے قلب کی غفلت اور نسیان دور ہو جاتا ہے۔

۳ جو شخص زوال کے وقت ایک سو بیس بار یَامَلِكُ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو صفائی قلب اور غناء عطا فرماتا ہے خواہ غناء ظاہری ہو یا غناء باطنی۔

۴ جو کوئی ہر روز زوال کے نزدیک سو بار اَلْقُدُّوْسُ پڑھے گا اس کا دل صاف ہو جائے گا اور جو زوال کے بعد ایک سو ستر بار پڑھے گا اس کا دل منور ہوگا اور روحانی امراض سے پاک ہو جائے گا۔

۵ جو کوئی غسل کرے پھر خلوت میں نماز پڑھے اور سو بار اَلْمُهَيْمِنُ پڑھے اس کے دل میں نور پیدا ہوگا۔

۶ جو کوئی نماز جمعہ سے پہلے یا بعد سو مرتبہ یَابَصِیْرُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی نگاہ پر انشاء اللہ روشنی اور دل میں نور پیدا فرمادے گا اور اسے صالح اقوال و افعال کی توفیق عطاء فرمائے گا۔

۷ جو کوئی یَاحَکِیْمُ کو پڑھے حلیم الطبع ہو جائے اور صبر و سکون اس کے دل میں آجائے۔

۸ جو کوئی اَلْغَفُوْرُ کو بکثرت پڑھے گا انشاء اللہ اس کے دل کی سیاہی گھٹے گی اور جو سجدہ کر کے اس میں تین بار یَا رَبِّ اغْفِرْلِیْ پڑھے گا اللہ جل شانہٗ اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دے گا۔ انشاء اللہ

۹ جو کوئی روزانہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر سو مرتبہ یَابَاعِثُ پڑھا کرے انشاء اللہ اس کا دل علم و حکمت سے زندہ ہو جائے گا اور جو سو بار روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے اس

سے انشاء اللہ نیکیاں سرزد ہوں گی اور برائیوں سے بچا رہے گا اور جو اس کا بکثرت ورد رکھے گا خوف الٰہی اس پر غالب رہے گا۔

۱۰ جو ایک ہزار بار اَلْمُحْصِیُ پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کا دل زندہ ہو جائے گا اور بدن میں تقویت پیدا ہوگی اور جو اس کو بکثرت پڑھے گا انشاء اللہ اس کا دل منور ہوگا۔

۱۱ اگر کوئی چاہے کہ اس کا دل زندہ ہو جائے اور کبھی نہ مرے تو ہر دن چالیس بار پڑھا کرے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اور جو اکتالیس بار روز یہ دعاء پڑھے گا انشاء اللہ اس کا مردہ دل زندہ ہو جائے گا:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا۔

۱۲ جو شخص کھانا کھاتے وقت يَا وَاجِدُ کا ورد رکھے، غذا اس کے قلب کی طاقت وقوت اور نورانیت کا باعث ہوگی انشاء اللہ اور جو اس کو بہت پڑھے گا اس کا دل انشاء اللہ غنی ہوگا۔

۱۳ جو شخص تنہائی میں اَلْمَاجِدُ اس قدر پڑھے کہ بے خود ہو جائے تو انشاء اللہ اس کے قلب پر انوار الٰہیہ ظاہر ہونے لگیں گے۔

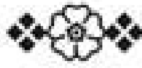
۱۴ جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ اَلْاٰخِرُ پڑھا کرے اس کے دل سے غیر اللہ کی محبت دور ہو جائے گی۔

۱۵ جو شخص نماز اشراق کے بعد پانچ سو مرتبہ اَلظَّاهِرُ کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں میں روشنی اور دل میں نور عطاء فرمائے گا انشاء اللہ جو جمعہ کے دن پانچ سو بار پڑھے گا اس کا باطن پُرنور ہوگا۔

۱۶ جو شخص روزانہ تینتیس (۳۳) مرتبہ يَا بَاطِنُ پڑھا کرے گا اس پر انشاء اللہ باطنی اسرار ظاہر ہونے لگیں گے اور اس کے قلب میں انس ومحبت الٰہی پیدا ہوگی اور جو کوئی اس اسم کو اکتالیس بار پڑھے انشاء اللہ اس کا قلب نورانی ہوگا۔

۱۷ جو گیارہ سو مرتبہ روزانہ اَلْمُغْنِیُ پڑھا کرے اسے صفائی قلب حاصل ہوگی۔

۱۸ جو شخص شب جمعہ میں سات بار سورہ نور اور ایک ہزار بار اَلنُّوْرُ پڑھا کرے انشاءاللہ اس کا دل انوار الٰہی سے منور ہو جائے گا اور جو کوئی صبح کے وقت اس کے ذکر کو لازم پکڑے گا اس کا دل روشن ہوگا جو کوئی اندھیرے کمرے میں آنکھیں بند کر کے اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ حال طاری ہو جائے، اس کا دل نور سے بھر جائے گا۔



گھر، بچوں اور اپنی حفاظت وسلامتی

۱ ہر فرض نماز کے بعد پندرہ مرتبہ اَللّٰھُمَّ یَاسَلَامُ سَلِّمْ پڑھنا ہر طرح کی سلامتی کے لئے مفید ہے۔

۲ یَارَحْمٰنُ کو کثرت سے پڑھنے والا ہر امر مکروہ سے محفوظ رہتا ہے۔

۳ جو شخص اَلْمُؤْمِنُ کو پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے اس کا ظاہر و باطن اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا اور جو کوئی اس اسم کو ایک سو چھتیس مرتبہ پڑھا کرے گا وہ جملہ آفات سے محفوظ رہے گا۔

۴ جو اَلْمُھَیْمِنُ کا ورد ہمیشہ کرتا رہے گا تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

۵ جو کوئی اَلْجَبَّارُ کو ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی ہر ظالم و جابر سے حفاظت فرماتا ہے اور اس اسم کے ساتھ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ملا کر پڑھنا بھی حفاظت کے لئے بہت مفید ہے۔

۶ جو سات روز تک متواتر سو بار اَلْخَالِقُ پڑھے وہ تمام آفات سے سالم رہے گا۔

۷ جو ان الفاظ میں دعاء کرے گا انشاء اللہ عذاب سے نجات پائے گا:

اَللّٰھُمَّ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ ذَا الْعَرْشِ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ غَافِرَ الذَّنْبِ قَابِلَ التَّوْبِ شَدِیْدَ الْعِقَابِ ذَا الطَّوْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

۸ جو شخص بکثرت یَاحَفِیْظُ کا ورد رکھے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ انشاء اللہ ہر طرح کے خوف و خطر اور نقصان و ضرر سے محفوظ رہے گا۔ یہ اسم مبارک خوفناک سفر میں حفاظت کیلئے بے حد مفید اور سریع الاثر ہے حتیٰ کہ اگر اسے پڑھ کر درندوں کے درمیان سو جائے گا تو انشاء اللہ وہ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اس کے ذکر کے بعد تین بار یہ دعاء پڑھے

یَا حَفِیْظُ اِحْفَظْنِیْ اس کو پڑھنے اور لکھ کر رکھنے والا ڈوبنے، جلنے، دیو پری اور بدنظر سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

۹ اَلرَّقِیْبُ کا ذکر کثرت سے کرنے سے مال و عیال محفوظ رہتے ہیں۔ سفر میں جاتے وقت اپنے اہل و اولاد میں سے جس پر کوئی خطرہ یا فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات بار پڑھے انشاء اللہ وہ مامون رہے گا اور اگر سات بار یا ستر بار اپنی بیوی یا فرزند یا مال پر پڑھ کر دم کرے، جنات اور تمام دشمنوں اور آفتوں سے انشاء اللہ محفوظ رہیں گے اور ان کا رعب بھی بڑھ جائے گا۔

جو کوئی اپنا مال اسباب گاڑی وغیرہ کہیں چھوڑتے وقت اس اسم کو پڑھ لے تو انشاء اللہ چوری سے حفاظت رہے گی مجرب ہے۔

۱۰ جو کوئی اپنا یا کسی اور کا گھر ہر بلا اور بربادی سے بچانا چاہے۔ تین سو بار اَلْوَلِیُّ پڑھے انشاء اللہ وہ گھر محفوظ رہے گا۔ بالکل نئے اور کورے آبخورے پر اگر لکھ کر یا پڑھ کر اس میں پانی بھر کر گھر کے در و دیوار پر چھڑکے تو وہ گھر انشاء اللہ بارش اور دیگر آفات سے محفوظ رہے گا۔

۱۱ جو کوئی ایک سانس میں سات مرتبہ اپنے لڑکے پر اَلْبَرُّ پڑھ کر اسے اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے گا وہ بچہ انشاء اللہ بلوغ تک تمام آفات سے محفوظ رہے گا اور جو اپنے بچے کے سر کے درمیان پندرہ بار پڑھ کر یہ دعاء پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بِبَرَکَۃِ ھٰذَا الْاِسْمِ رَبِّہٖ لَا یَتِیْمًا وَّلَا لَئِیْمًا

تو انشاء اللہ یہ دعاء قبول ہوگی اور بچہ نہ یتیم ہوگا اور نہ لئیم۔



قید سے حفاظت اور خلاصی

۱ جو شخص یہ اسم اَلرَّزَّاقُ ایک سو مرتبہ قیدی کے لئے پڑھے گا اسے خلاصی ملے گی۔

۲ جو کسی موذی کے پنجہ میں گرفتار ہو وہ اَلْخَبِیْرُ کو بکثرت پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ خلاصی نصیب ہوگی۔

۳ اگر قیدی آدھی رات کو سر ننگا کر کے ایک سو آٹھ بار اَلْحَقُّ پڑھے تو انشاء اللہ قید سے خلاصی نصیب ہوگی۔

۴ جو شخص ۸۹ بار اَلْمُحْیِیْ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے وہ ہر طرح کے قید و بند سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور جس کو کسی سے جدائی کا اندیشہ ہو یا قید کا خوف ہو وہ اس کو بکثرت پڑھے۔

۵ جو کوئی سحر کے وقت سجدہ میں سر رکھ کر ایک سو پندرہ یا ایک سو پچیس مرتبہ اَلْصَّمَدُ پڑھے انشاء اللہ کسی ظالم کے ہاتھ گرفتار نہ ہوگا اور کوئی دشمن اس پر فتح نہ پائے گا۔

۶ جو کسی مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑانا چاہے یَارَؤُفُ دس بار پڑھے وہ ظالم اس کی شفاعت قبول کرے گا۔

۷ اگر وضو کے وقت ہر عضو کو دھوتے وقت اسم اَلْقَادِرُ پڑھتا جائے کسی ظالم کے ہاتھ گرفتار نہ ہوگا۔



تلاشِ گمشدہ

١ جس کا مال یا بیٹا گم ہو گیا ہو اگر وہ پانچ ہزار بار اَلْخَالِقُ کا ورد کرے تو وہ گمشدہ واپس آ جائے گا۔

٢ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو بکثرت اَلرَّقِیْبُ کا ورد کرنے سے انشاءاللہ واپس مل جاتی ہے۔

٣ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو ایک چوکور کاغذ لے کر ہر کونے پر اس اسم (اَلْحَقُّ) کو لکھے اور آدھی رات کو ہتھیلی پر کاغذ کو رکھ کر آسمان کے نیچے کھڑا ہو جائے اور ایک سو نناوے بار پڑھے انشاءاللہ گمشدہ چیز مل جائے گی۔

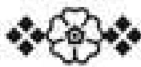
٤ جس شخص کا مال چوری ہو گیا ہو وہ اَلْمُبْدِئُ کو پڑھے انشاءاللہ مال مل جائے گا۔

٥ گمشدہ شخص کو واپس بلانے کے لئے جب گھر کے تمام افراد سو جائیں تو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار یَامُعِیْدُ پڑھے انشاءاللہ سات روز میں واپس آ جائے گا یا پتہ چل جائے گا۔

٦ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو

اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ ضَالَّتِیْ

پڑھا کرے وہ چیز انشاءاللہ مل جائے گی اور اپنے بچھڑے ہوئے اقارب سے ملنے کے لئے اَلْجَامِعُ ایک سو چودہ بار کھلے آسمان کے نیچے پڑھنا مفید ہے۔



اولاد کا حصول

1. جو کوئی اپنے حلال بستر میں داخل ہونے سے پہلے دس بار اَلْمُتَکَبِّرُ پڑھے اللہ تعالیٰ جل شانہ اسے پرہیزگار اور نیک فرزند عطاء فرمائے گا۔
2. جو ایک ہزار بار اَلْخَالِقُ پڑھا کرے اسے اولاد نرینہ عطاء ہوگی۔
3. اگر بانجھ عورت سات دن روزے رکھے اور پانی سے افطار کرنے کے بعد اکیس مرتبہ اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ پڑھے تو انشاء اللہ اولاد نرینہ نصیب ہو۔
4. جو سات دن تک روزے رکھے اور افطار سے پہلے اور غروب کے بعد اکیس بار اَلْمُعِیْدُ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی بانجھ عورت کو پلائے تو انشاء اللہ اس کا بانجھ پن دور ہو جائے گا اور جو شخص اپنے بستر پر آ کر سات بار یہ اسم پڑھ کر ہمبستری کرے تو اللہ تعالیٰ اسے نیک اولاد عطاء فرمائے گا۔
5. جس کی بیوی کو حمل ہو اور وہ اسقاط حمل سے ڈرتا ہو سحر کے وقت نوے (۹۰) بار اَلْمُبْدِئُ پڑھ کر شہادت کی انگلی بیوی کے پیٹ کے گرد یا شکم پر پھیرا دے حمل انشاء اللہ ساقط نہ ہوگا۔
6. جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ اَلْوَاحِدُ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی۔ اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ اولاد نرینہ کے لئے بھی یہ عمل مفید ہے۔
7. جس شخص کے لڑکا نہ ہو وہ چالیس مرتبہ روزانہ اَلْاَوَّلُ پڑھا کرے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔
8. جو شخص بیوی سے جماع کرتے وقت اَلنَّافِعُ (پہلے) پڑھ لیا کرے انشاء اللہ اولاد صالح نصیب ہوگی۔
9. جو مباشرت سے پہلے اَلرَّشِیْدُ پڑھے انشاء اللہ فرزند صالح و پرہیزگار پیدا ہوگا۔



قوتِ حافظہ

1. جو شخص نہار منہ اَلرَّزَّاقُ کو بیس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اسے ایسا ذہن عطا فرماتے ہیں کہ جو باریکیوں اور مشکلوں کو سمجھ سکتا ہے۔
2. اگر کند ذہن چینی کی رکابی پر اَلْفَتَّاحُ لکھ کر زبان سے چاٹے ذہن تیز ہو جائے۔
3. جو شخص کثرت سے اَلْعَلِیْمُ کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر انشاء اللہ علم و معرفت کے دروازے کھول دے گا اور جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے گا جلد ملے گا اور حافظہ قوی ہوگا۔
4. اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں اَلْقَوِیُّ پڑھے گا تو نسیان جاتا رہیگا۔
5. جو اَلْقَیُّوْمُ کو ہر روز تنہائی میں سترہ بار پڑھے گا انشاء اللہ کند ذہنی کے مرض سے نجات پائے گا اور اس کا حافظہ قوی اور دل منوّر ہوگا۔
6. ہر نماز کے بعد سو بار اَلرَّحْمٰنُ پڑھنے سے نسیان دور ہوتا ہے۔



روزی میں برکت

❶ جو روزانہ نوے بار اَلْمَلِکُ پڑھنے کا معمول بنائے گا وہ مالدار ہو جائے گا اور جو فجر کے بعد ایک سو بیس بار پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ اسے اپنی عنایات کے ذریعے غنی فرمائیں گے۔

❷ جو شخص جمعہ کے بعد سو بار یَا غَفَّارُ پڑھے گا اس کی تنگی دفع ہوگی اور بے گمان رزق ملے گا۔

❸ جو اشراق کی نماز کے بعد سجدہ کر کے سات بار یَا قَهَّارُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے غنی فرمادیں گے۔

❹ جو عشاء کی نماز کے بعد چودہ سو چودہ مرتبہ اَلْوَهَّابُ پڑھے اسے رزق کی فراخی نصیب ہوگی اور جو کوئی فقر و فاقہ سے پریشان ہو اگر وہ اس اسم پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ایسی راحت عطا فرمائے گا کہ حیران رہ جائے گا اور جو کوئی رزق میں فراخی چاہتا ہو چاشت کے وقت چار رکعت پڑھے پھر سلام کے بعد سجدے میں جا کر اَلْوَهَّابُ ایک سو چار بار اگر فرصت نہ ہو تو پچاس بار پڑھے مالدار ہو جائے گا اور جو عشاء کے بعد ساڑھے گیارہ سو بار پڑھے مقروض نہ رہے گا اور جو شخص فقر و فاقہ میں گرفتار ہو وہ کثرت سے اس اسم کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے یا چاشت کی نماز کے آخری سجدہ میں چالیس بار پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے فقر و فاقہ سے حیرت انگیز طریقہ پر نجات دیں گے ہر چیز میں برکت کیلئے اس اسم کو اَلْکَرِیْمُ ذُوالطَّوْلِ الْکَافِیْ کے ساتھ اور اَلْکَافِیْ کے ساتھ ملا کر پڑھنا مفید ہے۔

❺ جو شخص اپنے مکان کے کونوں میں نماز فجر سے پہلے دس مرتبہ اَلرَّزَّاقُ پڑھ کر دم کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے کھول دے گا بیماری اور مفلسی اس کے گھر کبھی نہ آئے گی۔ پڑھنے کا آغاز داہنے کونے سے کرے اور منہ قبلہ کی طرف رکھے جو فجر کے فرض و سنت کے درمیان اکتالیس دن تک ساڑھے پانچ سو مرتبہ روز پڑھے گا دولت مند

ہوگا۔اس میں فجر کی نماز باجماعت پڑھنا اور اسم مبارک کے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا شرط ہے۔اور جو شخص عشاء کی نماز کے بعد ننگا سر کر کے یَارَزَّاقُ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ یَارَزَّاقُ گیارہ بار اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ اکتالیس بار روز پڑھے گا فتوح رزق پائے گا اور جو اس کو پانچ سو پینتالیس بار روز پڑھے گا اس کا رزق کشادہ ہوگا اور دشواری اور درماندگی نہ آئے گی۔جو ہر نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گا غیب سے روزی پائے گا۔

٦ جو کوئی اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر نماز فجر کے بعد اکہتر بار اَلْفَتَّاحُ پڑھے گا تو اس کا دل پاک اور منور ہو جائے گا اور اس کے رزق میں برکت عطا کی جائے گی۔

٧ جو چاشت کی نماز کے بعد دس بار اَلْبَاسِطُ پڑھے گا اسے ہر معاملہ میں کشادگی نصیب ہوگی اور انشاء اللہ کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا اور جو دس بار آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر پڑھے اور پھر اپنے ہاتھ چہرے پر پھیرے تو اس کے لئے غناء کا ایک دروازہ کھول دیا جائے گا اور جو کوئی سحر کے وقت آنکھیں بند کر کے گیارہ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے منہ پر پھیرے اور پھر آنکھیں کھول کر ہاتھوں کو دیکھے اس دن بھوکا نہ رہے گا مگر پھر بہتر مرتبہ پڑھ کر یہ دعا مانگے اَللّٰھُمَّ زِدْ ثُمَّ زِدْ وَلَا تَنْقُصْ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اور جو اس اسم کو ہر روز پڑھا کرے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ غیب سے روزی پائے گا جو کوئی تین رات میں سوا لاکھ بار یَابَاسِطُ ختم کرے اور اوّل و آخر سو سو بار درود شریف پڑھے اسے انشاء اللہ غیب سے روزی ملے گی۔تین راتوں کے بعد روزانہ سو بار پڑھ لیا کریں جو کوئی اس اسم کو رات کے آخری حصے میں ہاتھ اٹھا کر دس بار کہے تو اس کو ایسی جگہ سے نفع ہو جس کی امید نہ ہو۔

٨ جو کوئی ہر نماز کے بعد اَلْعَدْلُ پڑھے گا غیب سے روزی پائے گا اور اس کو نیک عمل کی توفیق ہوگی۔

٩ جو شخص ١٣٣ مرتبہ یَالَطِيْفُ پڑھا کرے انشاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی اور جو

اس اسم کو روزانہ ایک سو تہتر بار پڑھے اس کو اسباب معیشت نصیب ہوں گے۔ امراض سے صحت کیلئے ہر روز تحیۃ الوضوء کے بعد سو بار پڑھنا مفید ہے۔

۱۰ جو کوئی اَلْحَلِیْمُ کو کاغذ پر لکھ کر پھر اس کو دھوئے اور وہ پانی اپنی کھیتی پر چھڑک دے انشاء اللہ زراعت کی ہر آفت سے حفاظت رہے گی اور کمال کو پہنچے گی اور اس میں برکت ہوگی۔

۱۱ جو اَلْغَفُوْرُ کو بکثرت پڑھے گا اس کے مال و اولاد میں برکت ہوگی اور جو کوئی مفلس ہو اس اسم کو اکیس بار پڑھے انشاء اللہ غنی ہو جائے گا۔

۱۲ اگر فقیر اَلْعَلِیُّ کو ایک سو دس بار پڑھے تو غنی ہو جائے اور دنیا میں عزت پائے اور اگر لکھ کر باندھ لے تو محتاج ہو تو غنی ہو جائے۔

۱۳ جو شخص کسی شہر یا گاؤں میں جا کر غیب سے رزق چاہے مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ یَاحَافِظُ یَارَقِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ قبلہ کو ہاتھ کر کے پڑھے انشاء اللہ غیب سے روزی پائے گا۔

۱۴ جو شخص ہر روز سات بار اَلْمُقِیْتُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے گا انشاء اللہ غیب سے روزی پائے گا اور کبھی بھوکا نہ رہے گا، جو کسی کو غریب دیکھے یا خود اس کو غریبی پیش آئے تو سات بار خالی آبخورے پر پڑھ کر دم کرے اور اس میں پانی ڈال کر خود پیئے یا دوسرے کو پلائے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

۱۵ جو شخص روزانہ سوتے وقت یَا کَرِیْمُ پڑھتے پڑھتے سو جایا کرے اللہ تعالیٰ اس کو غیب سے روزی عطا فرمائیں گے اور جو شخص اَلْکَرِیْمُ ذُوالطَّوْلِ الْوَھَّابُ کو کثرت سے پڑھے اس کے اسباب و احوال میں برکت ظاہر ہوگی۔

۱۶ جو اَلْوَاسِعُ کا بکثرت ذکر کرے گا اسے غناء ظاہری اور باطنی نصیب ہوگا۔ نیز اسے عزت حوصلہ بردباری وسعت قلبی اور دل کی صفائی نصیب ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے معاملات میں کشادگی پیدا فرمائے گا اور جو اس اسم کو پڑھنے کا معمول بنائے اسے

انشاء اللہ روزی ملے گی اور مفلس نہیں ہوگا اور جو کشائش کے واسطے جتنا ورد بڑھائے گا اتنا مالدار ہوجائے گا۔

۱۷ جو روزانہ ایک سو بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے فقر سے غناء عطا فرمائیں گے۔

۱۸ جس کا رزق تنگ ہو وہ ہزار بار اَلْقَوِیُّ پڑھے اور اس کے ساتھ اس آیت کا ورد کرے اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ انشاء اللہ اس کے ساتھ لطف و کرم کا معاملہ ہوگا اور خیر کا دروازہ اس کے لئے کھول دیا جائے گا۔

۱۹ جو تنہائی میں بکثرت اَلْوَاحِدُ کا ورد کرے مالدار ہوگا۔

۲۰ جو شخص يَا مَالِكَ الْمُلْكِ کو ہمیشہ پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اس کو غنی اور لوگوں سے بے نیاز فرمادے گا اور انشاء اللہ وہ کسی کا محتاج نہیں رہے گا اور جو يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بہت پڑھے گا اگر فقیر ہوگا تو غنی ہوجائے گا۔

۲۱ جو شخص ستر بار روزانہ يَا غَنِيُّ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت عطا فرمائے گا اور انشاء اللہ کسی کا محتاج نہ رہے گا جو کوئی اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھا کرے انشاء اللہ محتاج نہ ہو مالدار ہوجائے اور جو اس کو اپنے پاس رکھے مفلس نہ ہو جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے مال میں رکھے برکت ہوگی جو کوئی جمعرات کے دن ہزار بار پڑھے گا انشاء اللہ دولت پائے گا۔ جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد ۷۰ بار پابندی سے یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے غنی فرمادے گا:

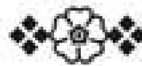
اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

۲۲ جو اوّل و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر گیارہ سو مرتبہ وظیفہ کی طرح اَلْمُغْنِيُّ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ظاہری و باطنی غناء عطاء فرمائے گا۔ یہ عمل فجر یا عشاء کی

نماز کے بعد کرے اور اس کے ساتھ سورہ مزمل بھی تلاوت کرے اور جو کوئی اس اسم کو ایک ہزار دو سو ساٹھ بار ہر روز بلا ناغہ پڑھا کرے گا انشاء اللہ غنی ہو جائے گا اور جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کبھی محتاج نہ ہو اور جو مفلس ہو فجر کے وقت فرض و سنت کے درمیان دو سو بار اور ظہر عصر اور مغرب کے بعد دو سو بار اور عشاء کے بعد تین سو بار اَلْمُغْنِیُ پڑھے انشاء اللہ غنی ہوگا اور جو روزی میں وسعت کیلئے گیارہ سو مرتبہ یَا مُغْنِیُ اور باتسمیہ گیارہ سو بار لاحول اور بے تسمیہ سو بار درود شریف اور دو دفعہ سورہ مزمل پڑھا کرے انشاء اللہ از حد نفع پائے گا اور جو روزانہ گیارہ سو اکیس بار یہ اسم پڑھتا رہے انشاء اللہ اس کا ہاتھ کبھی محتاج نہیں ہوگا۔

۲۳ جو کوئی اَلْوَارِثُ کو کثرت سے پڑھتا رہے گا اس کے مال میں برکت ہوگی۔

۲۴ اگر روزانہ اس اسم اَلرَّشِیْدُ کا ورد رکھے تو انشاء اللہ تمام مشکلات دور ہو جائیں گی اور کاروبار میں خوب ترقی ہوگی۔



بیماریوں کا علاج

(۱) جس مریض کے علاج سے اطباء عاجز آ گئے ہوں اس پر اگر اسم ذات (اَللّٰہُ) پڑھا جائے تو اچھا ہو جائے گا بشرطیکہ موت کا وقت نہ آ گیا ہو۔

اسم ذات (اَللّٰہُ) کو ۶۶ بار لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں اللہ تعالیٰ شفاء عطاء فرماتا ہے خواہ مرض آسیب کیوں نہ ہو۔ آسیب زدہ کے لئے کسی برتن میں اسم اَللّٰہُ اس برتن کی گنجائش کی تعداد لکھ کر آسیب زدہ پر چھڑکیں تو اس پر مسلط شیطان جل جاتا ہے۔

(۲) اَلرَّحْمٰنُ کو لکھ کر اور دھو کر پلانے سے گرم بخار سے شفاء نصیب ہوتی ہے۔

(۳) جو رات کے آخری حصے میں ایک ہزار بار اَلْقُدُّوْسُ پڑھے تو بیماری اور بلا اس کے جسم سے دور ہو جاتی ہے۔

(۴) جو ایک سو اکتیس بار یا ایک سو اکسٹھ بار یَا سَلَامُ پڑھ کر بیمار پر دم کرے تو بیمار صحت پائے گا اور بیمار یا خائف اگر ایک سو گیارہ بار پڑھ کر دم کرے بیماری اور خوف سے محفوظ رہے اور جو ایک سو اکتیس بار یہ اسم اور سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کسی مریض پر پڑھے اگر اس کی موت کا وقت نہ آیا ہو تو اسے شفاء مل جائے گی یا کم از کم مرض میں تخفیف ہو جائے گی اور اگر مریض کے سرہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ اسم ایک سو چھتیس بار بلند آواز سے پڑھے کہ مریض سن لے انشاء اللہ اس کو شفاء ہو گی اور جو کوئی ۱۱۰ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر بیمار پر دم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو صحت و شفاء عطاء فرمائے گا۔

(۵) جو کوئی شخص ایک سو پندرہ بار اَلْمُؤْمِنُ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا انشاء اللہ تندرستی پائے گا۔

(۶) اگر طبیب اَلْبَارِئُ کو ہمیشہ پابندی سے پڑھے تو اس کے ہاتھ میں شفاء ہو گی اور جو شخص سات دن تک روزانہ سو بار پڑھے گا اسے اللہ تعالیٰ امراض سے شفاء و آفات سے سلامتی عطا فرمائے گا۔

۷ جوشخص اَلرَّزَّاقُ یک سومرتبہ بیمار کیلئے پڑھے گا اسے شفاء ملے گی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

۸ جوکوئی اَلْقَابِضُ کو چالیس دن تک ہر روز چار یا چالیس نوالوں پر لکھ کر کھالیا کرے وہ انشاء اللہ زخم اور درد وغیرہ کی تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

۹ جوکوئی شخص کثرت سے یَاسَمِیْعُ کا ورد کرے کم سننے کے مرض سے انشاء اللہ شفاء پائے گا۔

۱۰ جوکوئی کثرت سے یَا بَصِیْرُ کا ورد کرے گا آنکھوں کے امراض سے محفوظ رہے گا اس کے لئے ان الفاظ میں دعا مفید ہے:

اَللّٰھُمَّ یَاسَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ۔

۱۱ بیماری سے شفاء کیلئے اَللَّطِیْفُ کے ساتھ آیت شفاء پڑھ لی جائے تو فائدہ ہوگا۔

۱۲ اَلْعَظِیْمُ کا کثرت سے ذکر کرنے سے ہر مرض سے شفاء ملتی ہے جو سات دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کرکے پی لے انشاء اللہ اس کے پیٹ میں درد نہ ہوگا۔

۱۳ تپ یا سر درد کا مریض یا غمگین آدمی اگر اسم اَلْغَفُوْرُ کو کاغذ پر لکھ کر روٹی پر اس کا نقش جذب کرکے کھالے حق تعالیٰ شانہ اس کو شفاء وخلاصی بخشے گا۔ تین بار لکھ کر بخار والے شخص کو دے دیا جائے تو انشاء اللہ بخار دور ہو جائے گا۔ تین کاغذوں پر یَاغَفُوْرُ اس طرح لکھا جائے کہ ہر کاغذ پر تین سطریں ہوں اور ہر سطر میں دوبار یَاغَفُوْرُ لکھا ہو یہ کاغذ ایسا شخص جو بیمار ہو اور اس کے سر میں درد ہو نگل لے تو انشاء اللہ اسے شفاء نصیب ہو جائے گی۔ جو شخص نزع کی حالت میں ہو اسے سید الاستغفار لکھ کر پلایا جائے انشاء اللہ اس کی تکلیف آسان ہوگی۔

۱۴ جوکوئی اَلشَّکُوْرُ اکتالیس بار پانی پر پڑھے اور وہ پانی اپنی آنکھوں پر چھڑکے اور رات کو وہ پانی پیئے تو انشاء اللہ اس کے بدن اور دل کو شفاء ملے گی اور اس کی نظر تیز ہو جائے گی اور جس کو ضیق النفس (دمہ) یا تکان یا گرانی اعضاء ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیرلے اور پی لے تو نفع ہو اور اگر کمزور نظر والا اپنی آنکھ پر پھیرے نگاہ میں انشاء اللہ ترقی ہوگی اور

جس شخص کی آنکھوں کی روشنی جاتی رہی ہو وہ اس اسم کو اکتالیس بار ہر روز پڑھ لیا کرے اور لعاب دہن اپنی آنکھوں پر لگا دے اور پانی پر دم کر کے پیئے انشاء اللہ روشنی برقرار ہو جائے گی۔

۱۵ جو شخص ورم یعنی سوجن پر تین بار اَلْعَلِیُّ پڑھ کر پھونکے گا انشاء اللہ صحت پائے گا۔

۱۶ جو شخص نو دفعہ کسی بیمار پر اَلْکَبِیْرُ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ بیمار تندرست ہو گا۔

۱۷ جو کسی بیمار پر چالیس ہفتہ تک ستر ستر بار اَلْحَفِیْظُ روز پڑھ کر دم کرے گا انشاء اللہ تندرست ہو جائے گا۔

۱۸ جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرتی ہو وہ دس بار اَلْمُقِیْتُ پڑھ کر دم کرے۔

۱۹ جو کوئی شخص پھوڑے پھنسی پر تین بار اَلرَّقِیْبُ پڑھ کر پھونک دے انشاء اللہ شفاء حاصل ہو گی۔

۲۰ اگر اسقاط حمل کا خطرہ ہو تو حاملہ عورت پر سات مرتبہ اَلرَّقِیْبُ پڑھنا مفید ہے۔

۲۱ جو کوئی درد سر کے لئے تین بار اَلْمُجِیْبُ پڑھا کرے گا انشاء اللہ درد سر دور ہو گا۔

۲۲ جس کو بچھو کاٹ لے وہ ستر بار اَلْوَاسِعُ پڑھ کر دم کرے تو اس پر انشاء اللہ زہر اثر نہ کرے گا

۲۳ جو کوئی کسی موذی مرض مثلاً برص، آتشک، جذام وغیرہ میں گرفتار ہو وہ چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کو روزے رکھے اور افطار کے بعد بکثرت اس اسم اَلْمَجِیْدُ کو پڑھا کرے اور پانی پر دم کر کے پیئے انشاء اللہ وہ مرض دور ہو جائے گا اور بیس دن تک روزے رکھ کر افطار کرتے وقت ستاون مرتبہ اَلْمَجِیْدُ پڑھنا موذی امراض کے لئے مفید ہے اور جو گرمیوں میں اس اسم کو پڑھے گا تشنگی سے مامون رہے گا۔

۲۴ جس عورت کا دودھ نہ آتا ہو اس کو کاغذ پر اَلْمَتِیْنُ لکھ کر پلائیں انشاء اللہ خوب دودھ ہو گا۔

۲۵ اگر گونگا آدمی اَلْمَجِیْدُ لکھ کر گھول کر پیئے زبان سے صاف باتیں کرے اور جو سورہ

فاتحہ کے بعد یہ اسم لکھ کر کسی مریض کو پلا دے انشاء اللہ اسے شفاء ملے گی۔

(۲۶) جو شخص بیمار ہو وہ بکثرت اَلْمُحْیِیْ کا ورد کرے یا کسی دوسرے بیمار پر دم کرے تو انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا اور جو کوئی درد یا ریح یا کسی عضو کے ضائع ہونے سے خائف ہو اس اسم اَلْمُحْیِیْ کو سات بار پڑھ کر دم کرے تندرست ہو جائے گا اور جو ہفت اندام کے درد کو دور کرنے کیلئے سات روز تک سات سات بار پڑھ کر دم کرے گا انشاء اللہ تندرست ہو جائے گا۔

(۲۷) جو کوئی سانپ کے کاٹے پر ایک سو ایک بار اَلْوَاحِدُ اَلْاَحَدُ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ سانپ کا کاٹا ہوا مریض تندرست ہو جائے گا۔

(۲۸) جو کوئی روزانہ تین ہزار بار اَلْحَیُّ کا ورد رکھے گا وہ کبھی بیمار نہ ہوگا اور جو کوئی اس اسم کو چینی کے برتن پر مشک اور گلاب سے لکھ کر شیریں پانی سے دھو کر پیئے یا کسی دوسرے بیمار کو پلائے انشاء اللہ شفاء کامل نصیب ہوگی اور جو کوئی ایک ہزار بار کسی بیمار پر پڑھے گا اس کی عمر انشاء اللہ دراز ہوگی اور جو کوئی اس اسم کو ایک سو بیس دفعہ کاغذ پر لکھ کر دروازہ پر لٹکا دے اس گھر میں جتنے لوگ رہتے ہوں گے برے امراض سے محفوظ رہیں گے۔

(۲۹) جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالے کے ساتھ یَاوَاجِدُ پڑھے گا اس سے بیماری دور ہوگی۔

(۳۰) جو کوئی اَلْمَاجِدُ کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے انشاء اللہ مریض شفاء پائے اور جو دس بار شربت پر پڑھ کر پی لیا کرے گا تو انشاء اللہ بیمار نہ ہوگا۔

(۳۱) جو عورت حالت حیض میں کثرت سے اَلْمُتَعَالِیْ کا ذکر کرے انشاء اللہ اس کی تکلیف رفع ہوگی۔

(۳۲) جو شخص اَلْمُنْتَقِمُ کو بکثرت پڑھے گا انشاء اللہ اس کی آنکھ ہرگز نہیں دکھے گی۔

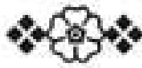
(۳۳) جو شخص یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِکَ الْخَیْرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے وہ پانی بیمار کو پلائے گا تو انشاء اللہ بیمار شفاء پائے گا۔

۲۴ جو شخص کسی ظاہری یا باطنی مرض یا بلا میں گرفتار ہو وہ اپنے تمام اعضاء پر اور جسم پر یَاغَنِیُّ پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ نجات پائے گا جو کوئی اس اسم کا ورد رکھے گا اس کے اعضاء کا درد جاتا رہے گا۔

۲۵ جس جگہ تکلیف ہو اَلْمُغْنِیْ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اس جگہ ملا جائے انشاء اللہ تندرست ہو جائے گا۔

۲۶ جو کوئی اَلنَّافِعُ کو مریض پر دم کرے انشاء اللہ وہ شفاء پائے گا۔

۲۷ جو کوئی اَلنُّوْرُ کو اَلنَّافِعُ کے ساتھ ملا کر پڑھے اور مریض پر دم کرے وہ انشاء اللہ شفاء پائے گا۔



دشمن کے شر سے حفاظت

۱ جو شخص دشمن سے بچنے کیلئے بھاگتے وقت کثرت سے اَلْقُدُّوْسُ پڑھے گا محفوظ رہے گا اور جو تین سو انیس بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلا دے دشمن مہربان ہو جائے۔

۲ جو شخص اَلسَّلَامُ کو وظیفہ بنائے یا لکھ کر پاس رکھے دشمن سے نڈر رہے اور اگر چھ سو نوے بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلائے دشمن مہربان ہو۔

۳ جو شخص متواتر سات دن تک ایک ہزار بار یَا عَزِیْزُ پڑھے گا اس کا دشمن ہلاک ہو جائے گا اور اگر کسی لشکر کی طرف ہاتھ کا اشارہ کر کے ستر بار پڑھے وہ لشکر اللہ تعالیٰ کے حکم سے شکست کھائے گا۔

۴ جو کوئی دشمن سے ڈرتا ہو وہ اَلْمُتَکَبِّرُ کو پڑھنے پر مداومت کرے تو دشمن کی زبان بدگوئی سے بند ہوگی۔

۵ جو کوئی لڑائی میں تین سو بار اَلْخَالِقُ پڑھے اس کا دشمن مغلوب ہو۔

۶ جس شخص کو دشمنوں سے خطرہ ہو وہ سورج نکلتے وقت اور رات کے آخری حصے میں دشمنوں کی ہلاکت کیلئے ان الفاظ کو ایک سو بار پڑھے:

يَا جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ پھر کہے: خُذْ حَقِّيْ مِمَّنْ ظَلَمَنِيْ وَ عَدَا عَلَيَّ

دشمن کو مغلوب کرنے کیلئے يَا قَهَّارُ کا سو بار پڑھنا بہت مفید ہے۔

۷ جو شخص ہر روز تین بار اَلْقَابِضُ پڑھا کرے انشاء اللہ دشمن پر فتح پائے گا۔ جو اَلْقَابِضُ کو آدھی رات کے وقت پڑھا کرے دشمن اس کا مقہور ہوگا۔

۸ جو اَلْخَافِضُ کو پانچ سو بار پڑھے گا دشمن کے صدمہ سے بچ جائے گا اور حفاظت الٰہی اس کے شامل حال رہے گی اور جو اسے ایک ہزار بار پڑھے گا انشاء اللہ تمام دشمنوں سے

محفوظ ہو جائے گا اور جو کوئی تین روزے رکھے اور پھر چوتھے دن ایک مجلس میں چند آدمی ستر ہزار مرتبہ پڑھیں دشمن پر فتح نصیب ہوگی اور اسی مقصد کیلئے تین روزے رکھے اور ستر بار پڑھے یہ بھی مفید ہے۔

۹ جو ستر بار اَلرَّافِعُ پڑھے گا ظالموں سے امن میں رہے گا اور سرکشوں سے محفوظ رہے گا۔

۱۰ جو کوئی چور یا حاسد یا ہمسایہ یا دشمن یا چشم زخم یا نظر بد سے ڈرتا ہوا ایک ہفتہ صبح (طلوع سے پہلے) اور شام (غروب سے پہلے) ستر بار حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے ہفتہ گزرنے سے پہلے امن عطاء فرمائے گا اور انشاء اللہ تمام کام درست ہو جائیں گے پڑھائی کا آغاز جمعرات سے کرے اور جو کوئی اَلْحَسِیْبُ کو ستر بار پڑھے گا انشاء اللہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا اگر کسی سے حساب میں تشدد کا اندیشہ ہو یا کسی بھائی برادری سے کسی معاملہ میں خوف ہو تو سات روز تک طلوع آفتاب اور غروب سے پہلے بیس بار پڑھ لیا کرے۔

۱۱ جو شخص دس بار اَلْجَلِیْلُ اپنے اسباب پر پڑھے چوری سے محفوظ و سلامت رہے گا۔

۱۲ ظالم کی ہلاکت یا اس کے شر سے حفاظت کے لئے ایک ہزار بار اَلْقَوِیُّ پڑھنا بہت مفید ہے جس کا دشمن طاقتور ہو اور یہ اس کو دفع کرنے سے عاجز ہو تو تھوڑا سا خمیری آٹا لے کر اس کی ایک ہزار ایک سو چنے کے برابر یا اس سے چھوٹی گولیاں بنالے پھر ایک گولی پر یَاقَوِیُّ پڑھ کر دشمن کے خاتمہ کی نیت سے مرغ کے آگے ڈالے یہاں تک کہ سب اسی طرح ختم کر دے اللہ تعالیٰ اس کے دشمن کو انشاء اللہ مغلوب و مقہور کر دے گا۔ بے محل و ناحق یہ عمل نہ کرے۔

۱۳ جو شخص دو رکعت نماز پڑھ کر سو مرتبہ اَلْقَادِرُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دشمن کو ذلیل و رسوا فرمائے گا۔ (اگر پڑھنے والا حق پر ہے)

۱۴ جو شخص جنگ کے وقت اَلْمُقَدِّمُ کثرت سے پڑھتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسے پیش قدمی کی قوت عطاء فرمائے گا اور انشاء اللہ دشمنوں سے محفوظ رہے گا غم و رنج نہیں پہنچے گا اور جو کوئی اس

اسم کو کثرت سے پڑھے گا دشمن پر انشاء اللہ غالب رہیگا۔

⑮ جو شخص جمعہ کے دن پانچ سو بار اَلظَّاھِرُ پڑھے گا انشاء اللہ اس کا دشمن مغلوب ہوگا۔

⑯ دشمن کی ہلاکت کے لئے سات دن تک روزانہ ایک ہزار بار اَلْمُتَعَالِیْ پڑھنا مفید ہے۔

⑰ جو کوئی کسی ظالم یا حاسد سے ڈرتا ہو پچھتر بار یا اکیس بار یَامُذِلُّ یا اَلْمُذِلُّ پڑھ کر سجدہ کرے اور کہے یا الٰہی فلانے ظالم کے شر سے مجھے محفوظ رکھ، حق تعالیٰ امان دے گا اور اپنی حفاظت میں رکھے گا۔ جو سات سو ستر بار روزانہ کوئی وقت مقرر کر کے یَامُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِكَ پڑھ لیا کرے دشمن دفع ہوگا۔

⑱ جو اَلصَّمَدُ کو ہزار بار پڑھا کرے گا دشمن پر انشاء اللہ فتح پائے گا۔

⑲ جو شخص دفع دشمن کے لئے اَلْاٰخِرُ پڑھے گا کامیاب ہوگا۔

⑳ جو شخص حق پر ہو اور دشمن سے بدلہ لینے کی اس میں قدرت نہ ہو تین جمعہ تک بکثرت یَامُنْتَقِمُ پڑھے اللہ تعالیٰ اس سے خود انشاء اللہ انتقام لے لیں گے جو کوئی عشاء یا فجر کے بعد چالیس دن تک روزانہ ایک ہزار بار یَاقَھَّارُ یَامُذِلُّ یَامُنْتَقِمُ پڑھے گا انشاء اللہ ظالم ہلاک ہوگا۔

㉑ جو تین ہفتے تک اَلْعَفُوُّ کا ورد رکھے گا سب دشمن اس کے دوست بن جائیں گے اور لوگوں میں معزز ہوگا۔

㉒ اگر ہفتہ کے دن دشمن کی مغلوبی کی نیت سے مداومت کی شرط پر کسی وقت باوضو بعد دو رکعت نفل سو بار اَلْبَاقِیْ پڑھے گا انشاء اللہ دشمن اس کے مطیع و فرمانبردار ہوں گے۔

㉓ جو طلوع آفتاب سے پہلے سو مرتبہ اَلصَّبُوْرُ پڑھے انشاء اللہ اس کے دشمنوں اور حاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی۔ اگر آدھی رات یا دوپہر کو مداومت کرے گا دشمنوں کی زباں بندی اور خوشنودی اور بادشاہ کی رضامندی حاصل ہوگی۔



خوف سے نجات

۱ خائف اگر ایک سو گیارہ مرتبہ **یَا سَلَامُ** پڑھ کر دم کرے خوف سے محفوظ رہے گا۔

۲ جو کوئی روزانہ تین بار **اَلْمُؤْمِنُ** پڑھنے کا معمول رکھے خوف سے نڈر ہو اور اگر خوف زدہ آدمی فرضوں کے بعد چھتیس بار اس اسم کا ورد رکھے تو اس کی جان و مال محفوظ رہے گی اور جس پر رعب اور خوف طاری ہو وہ **یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ** کا ورد رکھے، خصوصاً حالت سفر میں اگر ورد کریں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے امن و سلامتی نصیب ہو اور جو شخص کسی خوف کے وقت چھ سو تیس بار اس اسم کو پڑھے گا انشاء اللہ ہر طرح کے خوف اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

۳ جو کسی ظالم سے ڈرتا ہو **اَلْقَهَّارُ** کو فرض نماز کے بعد تین سو چھ بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اسے امن و امان میں رکھے گا اور دشمن پر غلبہ ہوگا اور حاکم مہربان ہوگا اور ضعف دل سے جاتا رہے گا۔

۴ جو کوئی ظالم سے ڈرتا ہو **اَلْخَافِضُ** کو ستر بار پڑھا کرے اس کے ظلم سے بچا رہے گا۔

۵ جو ایک سو ساٹھ بار **اَللَّطِيْفُ** اور اس کے ساتھ یہ آیت پڑھے:

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝

(سورۃ انعام:۱۰۳)

وہ خوف سے انشاء اللہ امن پائے گا۔

۶ جو شخص بکثرت **یَا حَفِيْظُ** کا ورد رکھے گا وہ خوف سے محفوظ رہے گا اور جو ہر روز سولہ بار پڑھے گا انشاء اللہ ہر طرح سے نڈر رہے گا۔

خوف سے نجات

۷ جو کوئی کسی بھی آسمانی آفت کے خوف کے وقت بکثرت یَاوَکِیْلُ کا ورد کرے گا وہ انشاء اللہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

۸ جو کوئی تنہائی سے ہراساں ہو، اکیلا باوضو ایک ہزار بار اَلْوَاحِدُ کو پڑھے انشاء اللہ اس کے دل سے خوف جاتا رہے گا اور اس کے لئے عجائبات ظاہر ہوں گے۔

۹ جو کسی شخص سے ڈرتا ہو اَلْعَفُوُّ کو بہت پڑھے انشاء اللہ نڈر رہو گا اور جو اسے ایک سو چھپن بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے خوف سے امن عطاء فرمائے گا۔



قضائے حاجات

۱ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ کر قبلہ رخ بیٹھ کر مغرب تک یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ پڑھتا رہے پھر وہ جس چیز کی دعاء کرے گا' اللہ تعالیٰ وہ عطاء فرمائیں گے۔

۲ جو کوئی اکتالیس دن تک روزانہ اکتالیس بار یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَیَا رَحِیْمَھُمَا پڑھے گا اس کی ضروری حاجات پوری ہوں گی۔

۳ جو شخص اَلرَّحِیْمُ کو صبح کی نماز کے بعد ۵۵ بار پڑھتا رہے گا وہ ہر حاجت سے غنی رہے گا۔

۴ جو سورج نکلنے کے وقت تین ہزار بار اَلْمَلِکُ پڑھے گا جو مراد مانگے گا حاصل ہو جائے گی۔

۵ جو کوئی چالیس دن تک خلوت میں ایک ہزار بار اَلْقُدُّوْسُ پڑھے اس کا مقصد پورا ہو اور دنیا میں اس کی قوت تاثیر ظاہر ہو جائے۔

۶ جو کوئی غسل کرے پھر خلوت میں نماز پڑھے اور سو بار اَلْمُھَیْمِنُ پڑھے اس کی مرادیں پوری ہو جائیں گی۔

۷ جو کوئی اَلْبَارِئُ کو ۲۴۴ بار پڑھے جو مراد ہو گی وہ پوری ہو گی۔

۸ جو شخص اَلْمُصَوِّرُ کا کثرت سے ورد کرے تو اس کے مشکل کام آسان ہو جائیں گے۔

۹ جس شخص کی کوئی حاجت ہو وہ اپنے گھر یا مسجد میں سر ننگا کر کے ہاتھ اٹھا کر ایک سو بار یَا قَھَّارُ کہے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو گی اور جو شخص کسی مشکل کے وقت سو بار پڑھے مشکل حل ہو۔

۱۰ جب کوئی مشکل پیش آئے کسی میدان میں جا کر دعاء کی طرح ہاتھ اٹھا کر سو بار اَلْوَھَّابُ پڑھے انشاء اللہ ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

۱۱ جو شخص سترہ بار اَلرَّزَّاقُ اس شخص کے سامنے پڑھے جس سے کوئی حاجت تو انشاء اللہ وہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

۱۲ جوشخص اَلْخَافِضُ کو پانچ سو بار پڑھے گا انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

۱۳ جوکوئی اَلرَّافِعُ کو آدھی رات یا دوپہر کو سو بار پڑھے گا وہ تونگر اور بے نیاز ہوگا جوکوئی ہر روز بیس بار پڑھے گا مراد پائے گا۔

۱۴ اس اسم اَلْمُذِلُّ کو پچھتر بار پڑھ کر سجدے میں جو دعاء کرے تو اللہ قبول فرماتا ہے۔ جس کا کوئی حق کسی کے ذمے ہو اور وہ ادا کرنے سے ٹال مٹول کر رہا ہو تو اس اسم کو بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق انشاء اللہ ادا کردے گا۔

۱۵ جو ہر روز سو بار یَاسَمِیْعُ پڑھے گا اور پڑھتے وقت بات چیت نہیں کرے گا اور پڑھ کر دعاء مانگے گا پس جو مانگے گا انشاء اللہ پائے گا۔

۱۶ جوشخص ۱۳۳ مرتبہ یَالَطِیْفُ پڑھا کرے انشاء اللہ اس کے سب کام بخوبی پورے ہوں گے اور جوشخص فقر و فاقہ، دکھ، بیماری، تنہائی یا کسی اور مصیبت میں گرفتار ہو وہ اچھی طرح وضو کرکے روزانہ پڑھے اور اپنے مقصد کو دل میں رکھ کر سو مرتبہ یہ اسم پڑھے انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا اور روزانہ ایک سو بہتر بار پڑھنے سے حاجات پوری ہوں گی۔

۱۷ اگر کوئی مشکل پیش آئے تو ایک ہفتہ تک روزانہ صبح و شام ایک سو پینتالیس (۱۴۵) بار اَلْحَسِیْبُ پڑھ لیا کرے انشاء اللہ مشکل آسان ہوگی۔

۱۸ جس کسی کا کوئی کام پورا نہ ہو تو وہ پابندی سے اَلْحَکِیْمُ کا ورد کیا کرے انشاء اللہ کام پورا ہوگا اور جو اس کو بہتر بار پڑھا کرے انشاء اللہ اسے کوئی مشکل پیش نہ آئے اور سب حاجتیں برآئیں۔

۱۹ جوشخص کسی پریشانی میں پڑجائے وہ دو رکعت نماز پڑھ کر ان الفاظ میں دعاء کرے:

اَللّٰھُمَّ یَاوَدُوْدُ (تین بار) یَاذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَافَعَّالُ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَأَ اَرْکَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِھَا عَلٰی

جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنِيْ

(آخری جملہ تین بار پڑھے)

۲۰ ہر حاجت کے لئے اَلْوَكِيْلُ کو کثرت سے پڑھنا مفید ہے۔

۲۱ جو شخص کثرت کے ساتھ اَلْمَتِيْنُ کا ذکر کرے اس کی سخت مشکل آسان ہو جائے گی اور انشاءاللہ حاجات پوری ہوں گی۔

۲۲ جس کو مشکل پیش آئے وہ شب جمعہ میں ہزار بار اَلْوَلِيُّ پڑھے انشاءاللہ مشکل دور ہو جائے گی۔

۲۳ کسی سخت حاجت کے وقت جو کوئی اپنے نام کے اعداد کے موافق مع اوّل وآخر درود شریف ایک وقت مقرر کر کے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ پڑھا کرے انشاءاللہ محروم نہ رہے۔

۲۴ جو کوئی سو کر اٹھنے کے بعد بکثرت اَلْمُقْتَدِرُ کا ورد کرے یا کم از کم بیس مرتبہ پڑھا کرے انشاءاللہ تمام کام آسان اور درست ہو جائیں۔

۲۵ علماء کرام فرماتے ہیں کہ اسم اَلْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ کو ایک ساتھ پڑھتا رہے اور جب کوئی مشکل پیش آئے اکیس بار اس اسم کو پڑھے انشاءاللہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

۲۶ جو چالیس شب جمعہ ہر شب کو بعد از نماز عشاء ہزار بار اَلْاَوَّلُ پڑھے انشاءاللہ تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔

۲۷ جو شخص دو رکعت نماز ادا کر کے هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ۱۴۵ بار پڑھے انشاءاللہ اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔

۲۸ جو شخص کثرت سے اَلْمُتَعَالِيْ کا ورد رکھے انشاءاللہ اس کی تمام مشکلات رفع ہوں گی اور جو شخص اتوار کی رات غسل کر کے آسمان کی طرف منہ کر کے اس کو تین بار پڑھ کر

دعا مانگے انشاءاللہ قبول ہوگی۔

۲۹ اگر کسی خاص اور جائز مقصد کے لئے سات سو مرتبہ اَلْمُقْسِطُ پڑھے گا انشاءاللہ وہ مقصد پورا ہوگا۔

۳۰ اگر کسی خاص و جائز مقصد کے لئے اَلْمَانِعُ پڑھے گا تو انشاءاللہ وہ حاصل ہوگا جو اپنی مراد تک نہ پہنچ سکے۔ اس کو صبح و شام پڑھا کرے انشاءاللہ مراد حاصل ہوگی۔

۳۱ جب کسی کو کوئی مشکل پیش آئے وہ دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی اور دوسری میں سورہ اخلاص اور سلام کے بعد اَلْهَادِيُ ایک سانس میں جس قدر ہو سکے پڑھے جب سانس ٹوٹ جائے جو دعاء مانگے انشاءاللہ قبول ہوگی۔

۳۲ جس شخص کو کوئی غم یا مصیبت یا کوئی بھی مشکل پیش آئے وہ ایک ہزار مرتبہ يَابَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ پڑھے انشاءاللہ کشائش نصیب ہوگی جو کوئی نماز عشاء کے بعد يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيْعُ بارہ سو مرتبہ بارہ دن پڑھے گا تو جس کام یا مقصد کیلئے پڑھے گا، انشاءاللہ پورا عمل ختم ہونے سے پہلے حاصل ہو جائے گا۔

کسی غم یا اہم حاجت کے لئے ستر ہزار مرتبہ يَابَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ پڑھے انشاءاللہ غم رفع ہوگا اور حاجت پوری ہوگی۔



استخارہ

۱. جو استخارہ کرنا چاہے شب جمعہ کو نماز کے بعد سو بار مسجد میں **یَا عَلِیْمُ** پڑھ کر سو رہے مطلوبہ حال سے آگاہی پالے گا اور جو کچھ نا معلوم امر دریافت کرنا چاہے۔
اوّل دو رکعت نماز پڑھے پھر درود شریف پھر **سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ** ستر بار پڑھ کر **یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا مُبِیْنُ بَیِّنْ لِیْ** سو سو بار پڑھ کر اپنا مطلب تصور کر کے لیٹ رہے اگر نیند نہ آئے تو اٹھ کر کسی مجمع میں چلا جائے وہاں لوگوں کی باتوں سے بطریق اشارہ مطلب معلوم کرے۔

۲. استخارہ کے واسطے اکتالیس دن تک روزانہ تین سو بار **یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ** پڑھے پھر جب ضرورت پڑے تین سو بار پڑھ کر سو جائے نیک و بد حال کی انشاء اللہ اطلاع ہو جائے گی۔

۳. جس کو اپنے کسی کام یا مقصد کی تدبیر سمجھ میں نہ آئے وہ مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار بار **یَا رَشِیْدُ** پڑھے تو انشاء اللہ خواب میں تدبیر نظر آئے گی یا دل میں اس کا القاء ہو جائے گا۔



حکام کے شر سے حفاظت

۱. جو کسی حاکم کے سامنے یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَ الْاٰخِرَۃِ بِحَقِّ یَا بَدُّوْحُ پڑھتا جائے اور دم کرتا جائے اس پر حاکم سختی نہیں کرے گا۔

۲. جو کسی جابر حکمران کے پاس جاتے وقت یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ پڑھتا جائے اللہ تعالیٰ اسے اس ظالم کے شر سے بچالیتا ہے اور اس کی خیر اسے عطاء فرماتا ہے۔

۳. جو کوئی ایک سو چھتیس بار اَلْمُؤْمِنُ پڑھا کرے ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔

۴. جو اکتالیس بار صبح کو روز حاکم کے پاس جانے کے وقت یَا عَزِیْزُ پڑھ لیا کرے حاکم مہربان رہے گا۔

۵. جو کوئی شخص روزانہ صبح و شام دو سو چھبیس مرتبہ یَا جَبَّارُ کو پڑھے گا انشاء اللہ ظالموں کے ظلم و قہر سے محفوظ رہے گا۔

۶. جو کسی ظالم سے ڈرتا ہو وہ اَلْقَهَّارُ کو تین سو چھ بار پڑھا کرے اس پر حاکم مہربان ہو گا۔

۷. جو کوئی اَلْخَافِضُ کو کثرت سے پڑھے حاکم وقت اس سے رضا مند رہے۔

۸. جو کوئی شخص حاکم کے سامنے ہوتے ہی پانی سے ہاتھ بھگو کر گیارہ دفعہ یَا حَلِیْمُ پڑھ کر منہ پر مل لیا کرے انشاء اللہ حاکم نرمی و مہربانی سے پیش آئے گا اور جو کوئی اس اسم کو بادشاہ کے روبرو پڑھے گا انشاء اللہ اس کے غصہ سے محفوظ رہے گا۔

۹. جو کوئی حکمران سے خوفزدہ ہو وہ بارہ بار اَلْعَظِیْمُ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے انشاء اللہ محفوظ رہے گا اور نرمی پائے گا۔

۱۰. جو کوئی شخص سات بار اَلْبَاعِثُ پڑھ کر اپنے اوپر پھونکے اور حاکم کے روبرو ہو جائے حاکم مہربان ہو گا۔

۱۱. جو کوئی اَلْوَكِيْلُ کو ایک سو چھیانوے بار ہر روز پڑھ لے ظالم کے ظلم سے انشاء اللہ بچا رہے گا اور کسی سے نہیں ڈرے گا۔

⑫ جو کسی کے قہر سے ڈرتا ہو وہ روٹی کے ایک ٹکڑے پر ۵۸ بار یا اسم اَلْمُحْیِیْ پڑھ کر کھالے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

⑬ جو کوئی اَلْمُمِیْتُ اس قدر پڑھے کہ اس پر حال طاری ہو جائے پھر وہ ظالموں اور فاسقوں میں سے کسی کی ہلاکت کی دعاء کرے تو اسی وقت ہلاک ہو جائے گا۔

⑭ جو اَلْوَاحِدُ کو پڑھے گا انشاء اللہ ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا۔

⑮ جو اَلْاَحَدُ کو پڑھے گا انشاء اللہ ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا اور جو کوئی اس اسم کو نو مرتبہ پڑھ کر حاکم کے آگے جائے گا انشاء اللہ عزت و سرفرازی پائے گا۔

⑯ جو شخص حقیقۃً مظلوم ہو وہ مہینے کی آخری رات ایک اندھیرے کمرے میں ننگی زمین پر ننگے سر دو رکعت نماز پڑھ کر دوسری رکعت کے آخری سجدہ پر اللہ تعالیٰ کے نام اَلْمُقْتَدِرُ الشَّدِیْدُ اَلْقَوِیُّ اور اَلْقَاھِرُ پڑھ کر ظالم کے خلاف دعاء کرے انشاء اللہ قبول ہو گی۔

⑰ اگر کسی ظالم پر دس مرتبہ اَلتَّوَّابُ پڑھ کر دم کر دیا جائے تو انشاء اللہ اس سے خلاصی نصیب ہو گی۔

⑱ جو کوئی اَلرَّؤُفُ کو بکثرت پڑھے گا ظالم کا دل اس پر مہربان ہو گا۔

⑲ جو کوئی اسم اَلضَّارُّ کو پڑھے اور ظالم کا نام لے انشاء اللہ اس کو ضرر پہنچے گا اور پڑھنے والا اس کے ظلم سے محفوظ رہے گا۔

⑳ اگر آدھی رات یا دوپہر کو اَلصَّبُوْرُ کی مداومت کرے گا بادشاہ کی رضامندی حاصل ہو گی۔

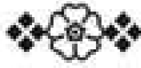


حکام اور مسئولین کیلئے مفید اذکار

1. حکمران یا بڑا عہدیدار اگر اَلْمَالِکُ کو اَلْقُدُّوْسُ کے ساتھ ملا کر پڑھے گا تو اس کا مال وملک قائم رہے گا۔ اگر حکمران یَا مَلِکُ کو پڑھنے کا معمول بنائیں تو بڑے فراعنہ ان کے مطیع وفرمانبردار ہو جائیں۔
2. اگر کوئی بادشاہ یَا جَبَّارُ پڑھا کرے تو بادشاہ اس پر غالب نہ ہو۔
3. اگر رئیس آدمی یَا حَلِیْمُ بکثرت پڑھے اس کی سرداری خوب جمے اور راحت سے رہے اور اگر کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشہ کے آلات واوزار پر ملے تو اس پیشہ میں برکت ہو۔ اگر کشتی ہو غرق سے محفوظ رہے اگر جانور ہو ہر آفت سے مامون رہے۔
4. جو شخص اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو، وہ سات روزے رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَا کَبِیْرُ پڑھے وہ انشاء اللہ اپنے عہدے پر بحال ہو جائے گا اور اسے بزرگی وبرتری نصیب ہوگی۔ یہ اسم مبارک بادشاہوں اور حکام کا وظیفہ ہے وہ اگر اس کا اہتمام کریں تو ان کا رعب رہے اور مہمات بخوبی سرانجام پائیں۔
5. جو کوئی ملکی منصب چاہتا ہو وہ اتوار کے دن اوّل ساعت میں اس نیت سے تین سو ساٹھ بار اَلْمَتِیْنُ پڑھے انشاء اللہ وہ منصب پالے گا۔
6. اَلْوَالِیْ کا ذکر ان لوگوں کے لئے بہت مفید ہے جو کچھ لوگوں کے ذمہ دار ہوں مثلاً حاکم، افسر، شیخ وغیرہ
7. جو بادشاہ ملک فتح کرنا چاہتا ہو وہ اس اسم مَالِکُ الْمُلْکِ کو بہت پڑھے انشاء اللہ کامیاب ہوگا اور جو بادشاہ اپنی حکومت کا استحکام چاہتا ہو وہ اس اسم کو بکثرت پڑھے۔
8. جو شخص روزانہ پابندی سے تین سو تینتیس بار یَا مَالِکَ الْمُلْکِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھے گا تو دنیا اس کی فرمانبردار رہے گی۔

❾ اگر بادشاہ اَلْهَادِیُ کا اس قدر ذکر کریں کہ حال طاری ہو جائے تو رعایا ان کی فرمانبرداری کرے۔

❿ جو ہر فرض نماز کے بعد ۱۱۳ بار اَلْبَاقِیُ پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے اس کے منصب سے کوئی معزول نہیں کر سکے گا خواہ اس کے خلاف جن و انس جمع ہو جائیں۔



جمعرات کے مفید اذکار

۱. جو پیر کے دن یا جمعہ کی رات مغرب یا عشاء کے بعد چار سو چالیس مرتبہ اَلرَّافِعُ کا ورد کرے گا اسے مخلوق کے درمیان ایک رعب نصیب ہوگا۔

۲. جو شخص پیر یا جمعہ کی رات مغرب کے بعد چالیس بار "اَلْمُعِزُّ" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی ہیبت مخلوق کے دل میں ڈال دے گا اور جو شخص نماز عشاء کے بعد پیر یا جمعہ کی رات ایک سو چالیس بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی ہیبت و حرمت مخلوق کے دل میں ڈال دے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرے گا اور اس کی پناہ میں رہے گا اور جو ایک سو چالیس روز تک اکتالیس بار ہر روز بلا ناغہ پڑھے گا، دنیا و آخرت میں عزت پائے گا، پڑھنے کا آغاز پیر یا شب جمعہ سے کرے۔

۳. جو جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو بار یَا سَمِیْعُ پڑھے گا انشاء اللہ مستجاب الدعوات بن جائے گا اور جو شخص جمعرات کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سو مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو نظر خاص سے نوازے گا۔

۴. جو کوئی شب جمعہ میں آدھی رات کو اَلْحَکَمُ پڑھے گا حق تعالیٰ اس کا باطن صاف کردے گا۔

۵. جو کوئی چور یا حاسد یا ہمسایہ یا دشمن یا چشم زخم یا بد نظر سے ڈرتا ہو ایک ہفتہ تک صبح (طلوع سے پہلے) اور شام (غروب سے پہلے) ستر بار حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے ہفتہ گزرنے سے پہلے امن عطاء فرمائے گا اور انشاء اللہ تمام کام درست ہو جائیں گے۔ پڑھائی کا آغاز جمعرات کے روز سے کرے۔

۶. جس کو کوئی مشکل پیش آئے وہ شب جمعہ کو ہزار بار اَلْوَلِیُّ پڑھے انشاء اللہ مشکل دور ہو جائے گی۔

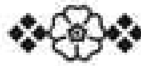
۷. جو چالیس شب جمعہ ہر شب کو بعد از عشاء ہزار بار اَلْاَوَّلُ پڑھے انشاء اللہ تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔

۸ جو کوئی جمعرات کے دن ہزار بار اَلْغَنِیُّ پڑھے گا انشاء اللہ دولت پائے گا۔

۹ جو شب جمعہ کو ایک ہزار بار اَلْمُحْصِی پڑھے اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے حساب وعتاب سے نجات عطاء فرمادے گا۔

۱۰ جو شخص شب جمعہ میں سو مرتبہ اَلضَّارُّ پڑھا کرے وہ انشاء اللہ تمام ظاہری وباطنی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور قرب خداوندی اسے حاصل ہوگا جس کو ایک حال ومقام میسر ہو سو بار شب جمعہ میں اس اسم کو پڑھنے کا معمول بنائے۔ اللہ تعالیٰ اس کو مقام پر ثابت رکھے گا اور اہل قرب کے مرتبہ تک پہنچادے گا۔ اس مرتبہ کے آگے ظاہری کمال کی کچھ اصل نہیں۔ جس کی عزت کم ہو وہ ہر شب جمعہ اور ایام بیض میں سو بار نماز عشاء کے بعد پڑھا کرے انشاء اللہ محترم رہے گا جو ہر شب جمعہ سو بار اَلضَّارُّ اَلنَّافِعُ دونوں اسماء پڑھا کرے گا انشاء اللہ اپنی قوم میں معزز اور جسمانی طور پر باعافیت رہے گا۔

۱۱ جو شخص شب جمعہ میں سات بار سورہ نور اور ایک ہزار مرتبہ اَلنُّوْرُ پڑھا کرے انشاء اللہ اس کا دل انوار الٰہی سے منور ہوجائے گا۔



جمعہ کے مفید اذکار

❶ جو شخص یَا غَفَّارُ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ جمعہ کی نماز کے بعد سو بار پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا اور آخرت میں لطف و مغفرت کا امیدوار گردانے گا اور جو جمعہ کے بعد سو بار پڑھے تو اس کی مغفرت کے آثار پیدا ہوں گے، تنگی دفعہ ہوگی اور بے گمان رزق ملے گا۔

❷ جمعہ کے روز نماز جمعہ سے پہلے پاک وصاف ہو کر خلوت میں اَللّٰہُ پڑھنے سے مقصود آسان ہو جاتا ہے خواہ کیسا ہی مشکل ہو اور جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھ کر قبلہ رخ بیٹھ کر مغرب تک یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ پڑھتا رہے پھر وہ جس چیز کی دعاء کرے گا اللہ تعالیٰ اسے وہ عطاء فرمائے گا۔

❸ نماز جمعہ کے بعد ایک سو چھیاسی بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ کہہ کر پھر اس کو ایک روٹی پر لکھ کر جو شخص کھائے وہ تمام آفات سے محفوظ رہے اور اسے توفیق عبادت حاصل ہو اور جو جمعہ کی نماز کے بعد سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھاتا رہے وہ فرشتہ صفت ہو جائے۔

❹ نماز جمعہ سے پہلے یا بعد میں سو مرتبہ یَا بَصِیْرُ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نگاہ میں روشنی اور دل میں نور پیدا فرما دیتا ہے اور پڑھنے والے کو صالح اقوال و اعمال کی توفیق نصیب ہوتی ہے اور جو کوئی جمعہ کی فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سو بار پڑھے گا اسے اللہ تعالیٰ خصوصی نظر عنایت عطاء فرمائے گا اور جو جمعہ کے خطبہ سے پہلے سو بار پڑھ لیا کرے گا انشاء اللہ منظور نظر الٰہی ہوگا۔

❺ جس کا بیٹا برائیوں میں مبتلا ہو وہ جمعہ کے بعد ایک ہزار ایک بار معطر ولطیف شیرینی پر اَلْوَدُوْدُ پڑھ کر دم کرے اور قبلہ رخ ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے وہ شیرینی اس کو کھلائے انشاء اللہ صالح ہو جائے گا۔

❻ جو شخص جمعہ کی دوسری ساعت میں اگر اَلْقَوِیُّ پڑھے گا تو نسیان جاتا رہے گا۔

❼ جو مسافر ہو وہ جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ اَلْاَوَّلُ پڑھے انشاء اللہ جلد بخیریت وطن واپس پہنچے گا۔

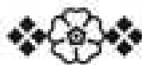
❽ جو جمعہ کے دن پانچ سو بار اَلظَّاھِرُ پڑھے گا اس کا باطن پرنور ہوگا اور انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔

❾ جو شخص حق پر ہو اور دشمن سے بدلہ لینے کی اس میں قدرت نہ ہو تین جمعہ تک بکثرت یَامُنْتَقِمُ پڑھے اللہ تعالیٰ اس سے خود انشاء اللہ انتقام لے لیں گے۔

❿ جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد ستر بار پابندی سے یہ دعاء پڑھا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے غنی فرمادے گا:

اَللّٰهُمَّ یا غَنِیُّ یا حَمِیْدُ یا مُبْدِئُ یا مُعِیْدُ یا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یارَحِیْمُ یاوَدُوْدُ اِکْفِنِی بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

⓫ جو شخص اسّی (۸۰) جمعوں تک ہر جمعہ کو ہزار بار یا دس بار اَلْمُغْنِیْ پڑھے گا انشاء اللہ مخلوق سے بے پرواہ ہوگا۔

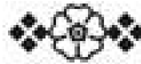


اسماء الحسنیٰ کو پڑھنے کے تین طریقے

1. الف لام کے ساتھ بغیر حرف ندا کے پڑھا جائے مثلاً اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ، اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُہٗ، اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُہٗ۔
2. حرف ندا (پکارنے والے حرف) کے ساتھ پڑھا جائے مثلاً یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
3. ہر اسم کے ساتھ اسم ذات ملا کر پڑھا جائے مثلاً اَللّٰہُ الرَّحْمٰنُ، اَللّٰہُ الصَّمَدُ، اَللّٰہُ الْقُدُّوْسُ یہ طریقہ سب سے زیادہ مؤثر ہے۔

فائدہ:

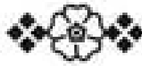
بعض علماء کا فرمان ہے کہ دن کے وقت الف لام کے ساتھ (مثلاً اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ) اور رات کے وقت حرف ندا کے ساتھ (مثلاً یَا رَحْمٰنُ) پڑھنا زیادہ مفید ہے۔



طریق نصاب و زکوٰۃ

کسی بھی اسم کو پہلے اسم ذات کے ساتھ ملایا جائے پھر دونوں کے حروف اصلیہ گنے جائیں۔ پس جس قدر ان دونوں کے حرف ہوں اتنی ہزار بار نصاب کی نیت سے اور اتنی سو بار زکوٰۃ کی نیت سے پڑھا جائے۔

مثلاً اللہ تعالیٰ کا نام اَلْمَالِکُ ہے، اسے اسم ذات کے ساتھ ملایا تو اَللّٰہُ اَلْمَالِکُ ہو گیا اسم اَللّٰہُ کے حروف اصلی چار ہیں: الف، لام، لام، ہ اور الملک کے حروف اصلی تین ہیں م، ل، ک،ان دونوں کے حروف اصلیہ کی تعداد سات ہوئی۔ چنانچہ اب نصاب کی نیت سے سات ہزار بار اور زکوٰۃ کی نیت سے سات سو بار پڑھے۔ وعلی ھذا القیاس



ایک ضروری تنبیہ

اللہ تعالیٰ کے تمام نام سماعی اور توقیفی ہیں کوئی بھی نام قیاسی نہیں ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ کے نام شریعت کے بیان پر موقوف ہیں۔پس جس نام کے بارے میں کوئی شرعی دلیل موجود نہیں ہوگی۔اسے اللہ تعالیٰ کا نام قرار نہیں دیا جاسکے گا۔خواہ اس کا معنیٰ درست ہی کیوں نہ ہو۔خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام شریعت سے سن کر معلوم کیے جاسکتے ہیں۔اپنی اٹکل اور عقل سے نہیں بنائے جاسکتے۔اس لیے کسی بھی نام کا ورد کرنے سے پہلے اس بات کی تحقیق ضرور کرنی چاہیے کہ یہ نام شریعت سے ثابت ہے یا نہیں۔

مُناسبت

ویسے تو اللہ تعالیٰ کے تمام نام بیش بہا روحانی خزانے ہیں اور ہر شخص کے لئے ان تمام ناموں کا ورد مفید ہوتا ہے لیکن بعض نام بعض افراد کے لئے زیادہ مناسب ہوتے ہیں۔اس مناسبت کو معلوم کرنے کے کئی طریقے ہیں جن میں سے بعض کو یہاں لکھا جارہا ہے۔

1. ایک بزرگ کے پاس جب کوئی بیعت کے لئے آتا تھا تو وہ اسے وضو کر کے اپنے سامنے بیٹھنے کا فرماتے تھے پھر اس کے سامنے عظمت، احترام اور اجلال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے اسماء کو پکار کر پڑھتے تھے۔پس جس اسم کی تأثیر اس میں دیکھتے وہی تعلیم فرمادیتے تھے۔ اس طرح سے مناسبت معلوم کرنا، ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہے۔
2. صاحب علم انسان اپنی کمزوریوں پر غور کر کے پھر اسماء الحسنٰی پر غور کرے تب اسے خود بخود معلوم ہوجاتا ہے کہ کون سا اسم اس کیلئے زیادہ مناسب ہے۔اس طریقے سے مناسبت معلوم کرنا اس شخص کے بس میں ہے جو اپنی کمزوریوں کو پہنچانتا ہو اور اسماء الحسنٰی کے معانی ومطالب کو بھی سمجھتا ہو۔یہ طریقہ سب سے زیادہ مفید اور مؤثر ہے۔اس میں حکیم کی دوائی

کی طرح اپنی طبیعت اور کیفیت کے مطابق اسماء کے ورد کو تبدیل بھی کیا جاسکتا ہے۔

۳ ورد کرنے والے کا نام معلوم کر کے ابجد کے حساب سے اس کے عدد نکالے جائیں پھر انہی اعداد کے مطابق کوئی اسم الٰہی ڈھونڈا جائے۔ اگر ایک اسم پورا نہ ہو تو دو یا تین اسماء کے ذریعے اس کے نام کے عدد پورے کیے جائیں اور پھر ان اسماء کا اسی عدد کی تعداد یا اس سے دگنا ورد کیا جائے۔ مثلاً ایک شخص کا نام مسعود ہے اس کے عدد ۱۸۰ نکلتے ہیں۔

م ۔ س ۔ ع ۔ و ۔ د

۴۰ ۔ ۶۰ ۔ ۷۰ ۔ ۶ ۔ ۴ = ۱۸۰

اب اسماء الحسنیٰ کو دیکھا جائے تو السمیع کے عدد ۱۸۰ بنتے ہیں۔

۶۰ ۔ ۴۰ ۔ ۱۰ ۔ ۷۰ = ۱۸۰

س ۔ م ۔ ی ۔ ع

(شروع کے الف لام کو شمار نہیں کیا جاتا کیونکہ وہ حروف اصلیہ میں سے نہیں ہیں) اب اس آدمی کے لئے مناسب یہ ہے کہ وہ ۱۸۰ بار یا اس کا دگنا ۳۶۰ بار **اَلسَّمِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ السَّمِیْعُ** کا ورد کرے۔

حروف ابجد کی ترتیب یہ ہے:

ابجد ھوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ی	ط	ح	ز	و	ہ	د	ج	ب	ا
۲۰۰	۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰	۵۰	۴۰	۳۰	۲۰
ر	ق	ص	ف	ع	س	ن	م	ل	ک
		۱۰۰۰	۹۰۰	۸۰۰	۷۰۰	۶۰۰	۵۰۰	۴۰۰	۳۰۰
		غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش



اسماالحسنیٰ کے بعض مجرب طریقے

1. چالیس دن تک فجر، ظہر اور عشاء کے بعد تمام اسماء الحسنیٰ (ننانوے ناموں) کو آداب وشرائط کے ساتھ پڑھے، ان ایام میں قلت طعام رکھے اور صرف جو کی روٹی کھائے۔ لوگوں کے ساتھ اختلاط اور گفتگو سے پرہیز کرے۔ انشاءاللہ عجیب آثار ظاہر ہوں گے مگر ان آثار کا کسی کے سامنے ہرگز ہرگز اظہار نہ کرے۔

2. تمام اسماء الحسنیٰ کو اکتالیس دن تک روزانہ اکتالیس بار پڑھنے سے انشاءاللہ کشف قلوب اور تصرفات ظاہری و باطنی حاصل ہوں گے۔

3. ہر نماز کے بعد تمام اسماء ایک بار پڑھے جب کہ جمعہ کے دن اس کے علاوہ فجر یا نماز جمعہ کے بعد اکیس بار پڑھے اور اس کا ہمیشہ معمول رکھے تو انشاءاللہ تزکیہ نفس، تصفیہ دل اور تجلیہ روح نصیب ہوگا۔

4. اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ میں ایک نام "**یَا لَطِیفُ**" بھی ہے۔ لطیف لطف سے بنا ہے۔ جس کے معنی ہیں بندوں پر مہربانی کرنا۔ لطیف اس ذات کو کہا جاتا ہے جو تمام امور کی باریکیوں، حکمتوں اور اسرار سے واقف ہو اور آنکھوں سے اس کا ادراک ممکن نہ ہو اور جہت و جانب اور مکانیت سے پاک ومنزہ ہے۔ جس کے لئے نہ حد ہو اور نہ انتہا اور جس کا عقل وفہم ادراک نہ کرسکے۔ ان تمام صفات کے باوجود وہ ہر شے سے قریب ہو اور بندے کی مصیبتوں اور غموں کو جلد دور فرمادینے پر پورا پورا قادر ہو۔

ہر نماز کے بعد یا کم ازکم ایک نماز کے بعد ۱۲۹ بار اس اسم مبارک کا ورد کرنا بہت سی مشکلات، مصائب اور غموں کا علاج ہے۔

اگر ہمت کرکے زندگی بھر میں صرف ایک بار ایک ہی نشست میں لگاتار اس اسم مبارک کا ۱۶۶۴۱ بار ورد کرلیا جائے تو انسان کی زندگی میں پریشانیوں، مصیبتوں اور غموں کا رخ موڑنے اور انہیں آسانی سے برداشت کرنے کی صلاحیت بدرجہ اتم بڑھ جاتی ہے۔ اس ورد کے اوّل وآخر گیارہ یا اکیس یا اکتالیس مرتبہ درود شریف پڑھ لینا چاہئے۔

قرآن و سنت سے ماخوذ اسماء الحسنٰی

ترمذی شریف کی روایت میں مذکور ننانوے "اسماء الحسنٰی" کے علاوہ علماء کرام نے قرآن وسنت سے اور بہت سے اسماء الحسنٰی کو تلاش کیا ہے۔ ذیل میں کل (۳۶۹) اسماء الحسنٰی کو درج کیا جا رہا ہے۔

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا ۝ اَلْاَحَدُ ۝ اَلْاٰخِرُ ۝

اَلْاَبَدُ ۝ اَلْاِلٰهُ ۝ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ ۝ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ۝

اَهْلُ التَّقْوٰى ۝ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝ اَلْاَقْرَبُ ۝ اَسْرَعُ

الْحَاسِبِيْنَ ۝ اَلْاَحْكَمُ ۝ اَلْاَعْلٰى ۝ اَلْاَعَزُّ ۝ اَلْاَعْلَمُ ۝

آمِيْنَ ۝ اَلْاَلِيْمُ ۝ اَلْاٰخِذُ ۝ اِلْ ۝ اَلْاَقْوٰى ۝ اَلْاَكْرَمُ ۝ اَلْاَوَّلُ ۝

اَلْاَكْبَرُ ۝ اَلْاَعْظَمُ ۝ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَلْبَادِئُ ۝ اَلْبَدِيْعُ ۝

اَلْبَارِئُ ۝ اَلْبَارُّ ۝ اَلْبَرُّ ۝ اَلْبُرْهَانُ ۝ اَلْبَاسِطُ ۝ اَلْبَصِيْرُ ۝

اَلْبَاطِنُ ۝ اَلْبَاعِثُ ۝ اَلْبَاقِئُ ۝ اَلْبَالِغُ اَمْرَهٗ ۝ اَلْبَالِئُ ۝ اَلتَّامُّ ۝

اَلتَّوَّابُ ۝ اَلْجَبَّارُ ۝ اَلْجَلِيْلُ ۝ اَلْجَامِعُ ۝ اَلْجَمِيْلُ ۝ اَلْجَوَّادُ ۝

جَاعِلُ اللَّيْلِ سَكَنًا ۝ اَلْحَاسِبُ ۝ اَلْحَسِيْبُ ۝ اَلْحَافِظُ ۝

اَلْحَفِيْظُ ۝ اَلْحَقُّ ۝ اَلْحَاكِمُ ۝ اَلْحَكَمُ ۝ اَلْحَكِيْمُ ۝ اَلْحَلِيْمُ ۝

اَلْحَمِيْدُ ۝ اَلْحَنَّانُ ۝ اَلْحَيُّ ۝ اَلْحَيِیُّ ۝ اَلْخَبِيْرُ ۝ اَلْخَافِضُ ۝

اَلْخَالِقُ ۝ اَلْخَلَّاقُ ۝ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ۝

خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ۝ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝

خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ ○ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ○ اَلْخَلِيْفَةُ ○ اَلْخَفِيُّ ○

خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ○ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ ○ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ ○

خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ○ اَلدَّائِمُ ○ اَلدَّيَّانُ ○ اَلدَّافِعُ ○ اَلدَّهْرُ ○

اَلذَّارِئُ ○ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ ذُوالْجَبَرُوْتِ ○ ذُوالْمَلَكُوْتِ ○

ذُوالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ ○ ذُوالطَّوْلِ ○ ذُوالْمَعَارِجِ ○ ذُوالْعَرْشِ ○

ذُوالْفَضْلِ ○ ذُوالْقُوَّةِ ○ ذُوالْاِنْتِقَامِ ○ اَلرَّحِيْمُ ○ اَلرَّزَّاقُ ○

اَلرَّازِقُ ○ اَلرَّاشِدُ ○ اَلرَّافِعُ ○ رَفِيْعُ الدَّرَجَاتِ ○ اَلرَّفِيْعُ ○

اَلرَّقِيْبُ ○ اَلرَّضَا ○ اَلرَّؤُفُ ○ اَلرَّبُّ ○ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ ○

رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ○ اَلرَّحْمٰنُ ○ اَلرَّفِيْقُ ○ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ ○ اَلرَّتِقُ ○

رَمَضَانُ ○ اَلزَّرَّاعُ ○ اَلسُّبُّوْحُ ○ اَلسَّرِيْعُ ○ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○

سَرِيْعُ الْعِقَابِ ○ اَلسَّلَامُ ○ اَلسَّامِعُ ○ اَلسَّمِيْعُ ○ اَلسَّيِّدُ ○

اَلسَّتَّارُ ○ اَلسَّخَطُ ○ اَلسَّاتِرُ ○ اَلسَّتِيْرُ ○ اَلشَّدِيْدُ ○

شَدِيْدُ الْبَطْشِ ○ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ○ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ○ اَلشَّافِيْ ○

اَلشَّاكِرُ ○ اَلشَّكُوْرُ ○ اَلشَّهِيْدُ ○ اَلشَّاهِدُ ○ اَلشَّفِيْعُ ○

اَلصَّبُوْرُ ○ اَلصَّادِقُ ○ اَلصَّمَدُ ○ اَلصَّانِعُ ○ اَلصَّاحِبُ ○

اَلضَّارُّ ○ اَلطَّيِّبُ ○ اَلطَّالِبُ ○ اَلطَّبِيْبُ ○ اَطْهَرُ ○ اَلظَّاهِرُ ○

اَلْعَادِلُ ○ اَلْعَدْلُ ○ اَلْعَزِيْزُ ○ اَلْعَظِيْمُ ○ اَلْعَفُوُّ ○ اَلْعَالِمُ ○

اَلْعَلَّامُ ۝ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ اَلْعَلِيْمُ ۝ اَلْعَلِيُّ ۝ عَالِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۝ عَدُوُّ الْكَافِرِيْنَ ۝ اَلْغَافِرُ ۝ غَافِرُ الذَّنْبِ ۝
اَلْغَفَّارُ ۝ اَلْغَفُوْرُ ۝ اَلْغَالِبُ ۝ اَلْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهٖ ۝ اَلْغَنِيُّ ۝
اَلْغِيَاثُ ۝ اَلْغَيُوْرُ ۝ اَلْفَاعِلُ ۝ اَلْفَاتِحُ ۝ اَلْفَتَّاحُ ۝ اَلْفَرْدُ ۝
اَلْفَاطِرُ ۝ اَلْفَعَّالُ ۝ اَلْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ ۝ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۝
فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۝ فَاطِرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ۝ فَارِجُ الْهَمِّ ۝
اَلْفَاتِنُ ۝ اَلْفَاتِقُ ۝ اَلْقَابِضُ ۝ اَلْقَاهِرُ ۝ اَلْقَهَّارُ ۝ اَلْقَائِمُ ۝
اَلْقِيَامُ ۝ اَلْقَيِّمُ ۝ اَلْقَيُّوْمُ ۝ اَلْقَوِيُّ ۝ اَلْكَبِيْرُ ۝ اَلْكَرِيْمُ ۝
اَلْكَاشِفُ ۝ كَاشِفُ الْكَرْبِ ۝ كَاشِفُ الضَّرِّ ۝ اَلْكَفِيْلُ ۝
اَلْكَافِيْ ۝ اَلْكَائِنُ ۝ اَلْكَاتِبُ ۝ اَللَّطِيْفُ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝
اَلْمُهَيْمِنُ ۝ اَلْمُوْسِعُ ۝ اَلْمَوْلٰى ۝ اَلْمُؤْمِنُ ۝ اَلْمُؤَخِّرُ ۝
اَلْمُقْتَدِرُ ۝ اَلْمُقَدِّمُ ۝ اَلْمُقْسِطُ ۝ اَلْمُقِيْتُ ۝ اَلْمُقَدِّرُ ۝
مُقَلِّبُ ۝ اَلْقُلُوْبِ ۝ مُثَبِّتُ ۝ اَلْقُلُوْبِ ۝ اَلْمُتَكَبِّرُ ۝
اَلْمُهْلِكُ ۝ اَلْمُرْسِلُ ۝ اَلْمُبْقِيْ ۝ اَلْمُصَلِّيْ ۝ اَلْمُوْلِ ۝
اَلْمُتَوَفِّيْ ۝ اَلْمُرْشِدُ ۝ اَلْمُضِلُّ ۝ اَلْمُعَذِّبُ ۝ اَلْمُحْسِنُ ۝
اَلْمُخْرِجُ ۝ اَلْمُسْتَجِيْبُ ۝ اَلْمُبَارَكُ ۝ اَلْمُنْذِرُ ۝ اَلْمُنْتَقِمُ ۝
اَلْمُنِيْرُ ۝ اَلْمُبْدِئُ ۝ اَلْمُبِيْنُ ۝ اَلْمُبْلِيْ ۝ اَلْمُبْتَلِيْ ۝ اَلْمَتِيْنُ ۝
اَلْمَاجِدُ ۝ اَلْمَجِيْدُ ۝ اَلْمُجِيْبُ ۝ اَلْمُجِبُّ ۝ اَلْمُدَبِّرُ ۝

اَلْمُحْصِیُ ۝ اَلْمَالِكُ ۝ مَالِكُ الْمُلْكِ ۝ اَلْمَلِكُ ۝ اَلْمَلِيْكُ ۝

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اَلْمَانِعُ ۝ اَلْمَنَّانُ ۝ اَلْمُبْغِضُ ۝ اَلْمُبْرِمُ ۝

اَلْمُحِيْطُ ۝ اَلْمُعْطِيْ ۝ اَلْمُحْيِيْ ۝ اَلْمُمِيْتُ ۝ اَلْمُرِيْدُ ۝

اَلْمَذْكُوْرُ ۝ اَلْمُذِلُّ ۝ اَلْمُعِزُّ ۝ اَلْمُفَضِّلُ اَلْمُتَفَضِّلُ ۝

اَلْمُعَافِيْ ۝ اَلْمُعْطِمُ ۝ مُنَزِّلُ ۝ الْكِتَابِ ۝ اَلْمُصَوِّرُ ۝

اَلْمُمْتَحِنُ ۝ مُخْزِی الْكَافِرِيْنَ ۝ اَلْمَعْبُوْدُ ۝ اَلْمُتَعَالِيْ ۝

اَلْمُعِيْدُ ۝ اَلْمُعِيْنُ ۝ مُتِمُّ نُوْرِهٖ ۝ اَلْمُسْتَعَانُ ۝ مُصَرِّفُ

الْقُلُوْبِ ۝ اَلْمُسْتَمِعُ ۝ اَلْمُنْزِلُ ۝ اَلْمُنْشِیْ ۝ مُخْرِجُ

الْحَیِّ مِنَ الْمَيِّتِ ۝ مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَیِّ ۝ اَلْمُفَرِّجُ ۝

اَلْمُغْنِیْ ۝ اَلنَّاصِرُ ۝ اَلنَّصِيْرُ ۝ اَلنَّافِعُ ۝ اَلنُّوْرُ ۝ اَلنَّذِيْرُ ۝

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ نِعْمَ الْمَوْلٰی ۝ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝

نِعْمَ الْمَاهِدُ ۝ نِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ نِعْمَ الْقَادِرُ ۝ اَلْوَاجِدُ ۝

اَلْوَاحِدُ ۝ اَلْوَدُوْدُ ۝ اَلْوَارِثُ ۝ اَلْوَاسِعُ ۝ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۝

اَلْوَفِیْ ۝ اَلْوِتْرُ ۝ اَلْوَاقِیْ ۝ اَلْوَكِيْلُ ۝ اَلْوَالِ ۝ اَلْوَالِیْ ۝

اَلْوَلِیُّ ۝ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلْوَهَّابُ ۝ هَادٍ ۝ اَلْهَادِیْ ۝ اَلْهُوٰی ۝

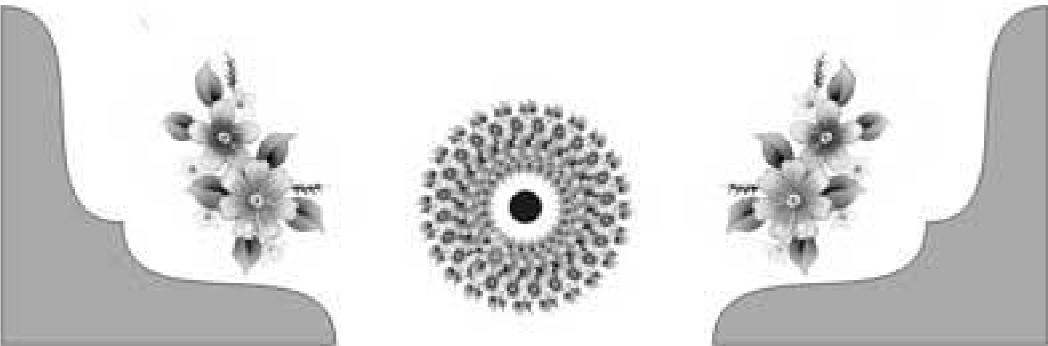
اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ لَهٗ ۝ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۝





إنه هو التواب الرحيم

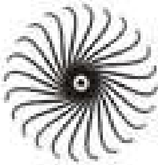
١٤٠٨

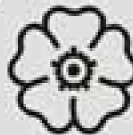


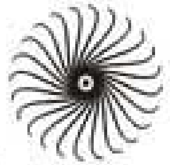


كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَن تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ

تم پر لڑنا فرض کیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے اور ممکن ہے تم ایک چیز کو ناگوار سمجھو اور وہ تمہارے لئے بہتر ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور تمہارے لئے بری ہو (البقرہ ۲۱۶)







چہل احادیثِ جہاد و اسماء البدریین





۱ اسلام کے محکم فریضہ جہاد فی سبیل اللہ کے موضوع پر

چالیس احادیثِ مبارکہ کا مجموعہ

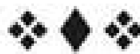
۲ اسماء البدریین:

اسلام کے عظیم معرکے غزوہ بدر کے شرکاء کے اسماء گرامی

چہل احادیثِ جہاد کا تعارف

رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ ”جو شخص میری امت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس حدیثیں سنائے گا اور حفظ کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اٹھائے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جاؤ۔“

اس حدیث میں بیان کردہ فضیلت کے پیش نظر اکابر علمائے کرام مختلف موضوعات پر چہل احادیث کے مجموعے امت کے سامنے پیش کرتے رہے ہیں۔ اسی کے پیش نظر اس مبارک مجموعہ میں امیر المجاہدین حضرۃ مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ نے ”جہاد“ کے مقدس فریضے کے مختلف اہم پہلوؤں کو اجاگر کرنے والی احادیث پر مشتمل ”چہل احادیث جہاد“ کا گلدستہ جمع فرمایا ہے۔ جہاد فی سبیل اللہ خود ایک اہم اور افضل ترین عمل ہے۔ اس سے متعلق صحیح شرعی علم رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ ان احادیث کو یاد کر کے ”حفظ چہل احادیث“ والی فضیلت حاصل ہو جائے گی اور اس اہم فریضے کے بارے میں عقیدہ صحیح اور علم درست ہو جائے گا۔ یہ ہدیہ تمام شائقین کیلئے قابل قدر نعمت ہے۔



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چہل احادیثِ جہاد

حدیث شریف ①

أُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَصَمَ مِنِّیْ مَالَہٗ وَنَفْسَہٗ اِلَّا بِحَقِّہٖ وَ حِسَابُہٗ عَلَی اللّٰہِ۔

(صحیح بخاری ۲/۱۰۸۱) (بخاری نحوہ، رقم: ۲۹۴۶، نسائی رقم: ۳۰۸۷)

ترجمہ: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں یہاں تک کہ وہ اقرار کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور جس نے لا الہ الا اللہ کا اقرار کرلیا تو اس نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کرلیا سوائے اسلامی حق کے (یعنی اگر اس نے کوئی ایسا جرم کیا جس کی شرعی سزا اس کی جان یا مال پر آتی ہے) اور اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

حدیث شریف ②

سَاَلْتُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ اِیْمَانٌ بِاللّٰہِ وَجِهَادٌ فِیْ سَبِیْلِهٖ۔ (بخاری ۱/۳۴۲، رقم: ۲۳۳۴، مسلم رقم: ۱۱۹)

ترجمہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اعمال میں سب سے سے افضل کون سا عمل ہے؟

ترجمہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کے راستے میں جہاد کرنا۔

حدیث شریف ③

اِنَّ اَفْضَلَ عَمَلِ الْمُؤْمِنِ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔

(طبرانی فی الکبیر ۱/۳۲۸، رقم: ۱۰۶۷، ۱۰۰۶، ابو نعیم: ۲۸۰۶)

ترجمہ: بے شک مومن کا سب سے افضل عمل جہاد فی سبیل اللہ ہے۔

حدیث شریف ④

لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ (مسلم ج ۲/۱۴۳، رقم: ۱۹۲۳)

ترجمہ: میری امت کی ایک جماعت قیامت تک قتال کرتی رہے گی یہ لوگ حق پر قائم ہونگے۔

حدیث شریف ⑤

جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ۔

(ابوداؤد ۱/۳۴۲، رقم ۲۵۴۰)

ترجمہ: مشرکین کے خلاف اپنی جان، مال اور زبانوں سے جہاد کرو۔

حدیث شریف ⑥

مَا تَرَكَ قَوْمٌ نِ الْجِهَادَ اِلَّا عَمَّهُمُ اللّٰهُ بِالْعَذَابِ۔

(طبرانی فی الاوسط ۳/۵۱ حدیث، رقم: ۳۸۳۹)

ترجمہ: جو قوم بھی جہاد چھوڑتی ہے اللہ تعالیٰ اس پر عمومی عذاب لاتے ہیں۔

حدیث شریف ۷

مَا اغْبَرَّتْ قَدَمَا عَبْدٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ۔

(بخاری ۱/۳۹۴، رقم: ۲۸۱)

ترجمہ: جس بندے کے قدم اللہ تعالیٰ کے راستے میں غبار آلود ہوں گے اسے جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔

حدیث شریف ۸

مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔

(مسلم ۲/۱۴۰، رقم: ۱۹۰۴، ابن ماجہ، رقم: ۲۷۸۳، ترمذی، رقم ۱۶۲۶ بخاری: ۲۸۱۰ نسائی: ۳۱۳۳)

ترجمہ: جو شخص اللہ تعالیٰ کے کلمے کی بلندی کے لئے لڑے وہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہے۔

حدیث شریف ۹

اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ لَرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيْرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ۔

(مسلم ۲/۱۴۱، رقم: ۱۹۱۱، ابن ماجہ، رقم: ۲۷۶۵)

ترجمہ: بے شک مدینہ میں کچھ مرد ایسے ہیں جو (اجر کے اعتبار سے) تمہارے ساتھ تھے جب تم کسی راہ پر چلتے تھے یا وادیوں سے گذرتے تھے۔ ان لوگوں کو بیماری نے جہاد میں آنے سے روک لیا۔

حدیث شریف ۱۰

مَنْ لَقِیَ اللّٰہَ بِغَیْرِ اَثَرٍ مِّنْ جِھَادٍ لَقِیَ اللّٰہَ وَفِیْہِ ثُلْمَۃٌ۔

(ترمذی ۱/۲۹۶، رقم:۱۶۶۶)

ترجمہ: جو شخص اللہ تعالیٰ کے حضور جہاد کے اثر کے بغیر پیش ہوا وہ ناقص حالت میں پیش ہوگا۔

حدیث شریف ۱۱

لَرَوْحَۃٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَوْغَدْوَۃٌ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَافِیْھَا۔ (مسلم ۲/۱۳۳، رقم ۱۸۸۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک شام یا ایک صبح کا لگا دینا، دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے سب سے بہتر ہے۔

حدیث شریف ۱۲

مَنْ قَاتَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فُوَاقَ نَاقَۃٍ فَقَدْ وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ۔

(ابوداؤد ۱/۳۵۱، رقم:۲۵۴۱، والترمذی ۱/۲۹۳، رقم ۱۶۵۴ نحوہ وقال حدیث حسن وابن ماجہ ص:۲۰۰، رقم:۲۷۹۲ نحوہ، نسائی، نحوہ، رقم:۳۱۳۸)

ترجمہ: جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں تھوڑی دیر لڑا (جتنی دیر میں دودھ نکالنے والا تھنوں کو چھوڑ کر دوبارہ پکڑتا ہے) تو اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔

حدیث شریف ۱۳

وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْجَنَّۃَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّیُوْفِ۔

(صحیح البخاری ۱/۳۹۵، مسلم، رقم:۱۷۴۲، ترمذی نحوہ، رقم ۱۶۵۹)

ترجمہ: یقین جانو جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔

حدیث شریف ۱۴

اِنَّ سِیَاحَةَ اُمَّتِیْ اَلْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔
(ابوداؤد ۱/۳۴۳، رقم: ۲۴۸۶)

ترجمہ: بے شک میری امت کی سیاحت جہاد فی سبیل اللہ ہے۔

حدیث شریف ۱۵

مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اِیْمَانًا بِاللّٰهِ وَتَصْدِیْقًا بِوَعْدِهٖ فَاِنَّ شِبَعَهٗ وَرِیَّهٗ وَرَوْثَهٗ وَبَوْلَهٗ فِیْ مِیْزَانِهٖ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔ (بخاری ۱/۴۰۰، رقم: ۲۸۵۳)

ترجمہ: جس شخص نے اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں کی تصدیق کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے راستے میں گھوڑا باندھا تو اس گھوڑے کا کھانا پینا اور اس کی لید اور پیشاب سب قیامت کے دن اس کے میزان حسنات میں ہوگا۔

حدیث شریف ۱۶

اَلْخَیْلُ مَعْقُوْدٌ فِیْ نَوَاصِیْهَا الْخَیْرُ الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔
(بخاری ۱/۴۴۰ و ۳۹۹، رقم: ۲۸۵۲، ۲۸۵۰، ونحوہ فی الترمذی، رقم: ۱۶۹۴)

ترجمہ: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک کیلئے خیر رکھ دی گئی ہے اجر اور غنیمت۔

حدیث شریف ۱۷

عَیْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ عَیْنٌ بَکَتْ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ

وَعَیْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔ (ترمذی ۱/۲۹۳، رقم: ۱۶۳۹)

ترجمہ: دو آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی ایک وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے روئی ہو اور دوسری وہ آنکھ جو جہاد کی پہرے داری میں رات کو جاگی ہو۔

حدیث شریف ۱۸

رِبَاطُ یَوْمٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا عَلَیْھَا وَمَوْضِعُ سَوْطِ اَحَدِکُمْ مِنَ الْجَنَّۃِ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا عَلَیْھَا۔ (بخاری ۱/۴۰۵، رقم: ۲۸۹۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک دن کی پہرے داری، دنیا اور جو کچھ دنیا پر ہے سب سے بہتر ہے اور جنت میں تمہارے کوڑے جتنی جگہ دنیا اور جو کچھ دنیا پر ہے اس سے بہتر ہے۔

حدیث شریف ۱۹

مَنْ رَمٰی بِسَھْمٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَانَ لَہٗ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

(مجمع الزوائد ۵/۲۷۰ جلد۵ص۴۹۲ طبع جدیدہ، رقم: ۹۳۹۸، کشف الاستار، رقم: ۱۷۰۷)

ترجمہ: جس نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں ایک تیر پھینکا اس کے لئے قیامت کے دن ایک نور ہوگا۔

حدیث شریف ۲۰

مَنْ عَلِمَ الرَّمْیَ ثُمَّ تَرَکَہٗ فَلَیْسَ مِنَّا اَوْ قَدْ عَصٰی۔
(مسلم ۲/۱۴۳، رقم: ۱۹۱۹)

ترجمہ: جس نے تیر اندازی سیکھی اور پھر اسے چھوڑ دیا وہ ہم میں سے نہیں یا اس نے نافرمانی کی۔

حدیث شریف (۲۱)

مَا یَجِدُ الشَّھِیْدُ مِنْ مَسِّ الْقَتْلِ اِلَّا کَمَا یَجِدُ اَحَدُکُمْ مِنْ مَسِّ الْقَرْصَۃِ۔ (ترمذی ا/۲۹۶، رقم:۱۶۶۸)

ترجمہ: شہید کو قتل ہونے سے درد نہیں ہوتا مگر چونٹی کاٹنے جتنا۔

حدیث شریف (۲۲)

اِذَا رَجَفَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ تَحَاتَتْ خَطَایَاہُ کَمَا یَتَحَاتُ عِذْقُ النَّخْلَۃِ۔ (طبرانی کبیر ۶/۱۵۶، رقم ۵۹۶۳)

ترجمہ: جب مؤمن کا دل اللہ تعالیٰ کے راستے میں خوفزدہ ہوجاتا ہے تو اس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جس طرح کھجور کا خوشہ جھاڑا جاتا ہے۔

حدیث شریف (۲۳)

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم خَیْرُ النَّاسِ فِی الْفِتْنَۃِ رَجُلٌ مُّعْتَزِلٌ فِیْ مَالِہٖ یَعْبُدُ رَبَّہٗ وَیُؤَدِّیْ حَقَّہٗ وَرَجُلٌ اٰخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِہٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یُخِیْفُھُمْ وَیُخِیْفُوْنَہٗ۔

(المعجم الکبیر للطبرانی ۱۵۰ا رقم:۳۶۰/ ومسند الامام احمد ۶/۴۱۹، رقم:۲۷۳۹۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فتنے کے دور میں لوگوں میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو فتنے سے الگ تھلگ اپنے مال میں لگا اپنے رب کی عبادت کر رہا ہو اور مال کا حق زکوٰۃ وغیرہ ادا کرتا ہو اور وہ شخص ہے جو اپنے گھوڑے کو پکڑے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں (ڈٹا ہوا) دشمن کو ڈراتا ہے اور دشمن اسے ڈراتے ہیں۔

حدیث شریف (۲۴)

مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ عَنِ النَّارِ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا۔ (بخاری ۱/۳۹۸ رقم: ۲۸۴۰)

ترجمہ: جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے راستے (جہاد) میں ایک دن کا روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے ستر سال دور کردے گا۔

حدیث شریف (۲۵)

اِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا۔

(بخاری ۱/۳۹۶، رقم: ۲۷۸۳۱ اور ۳۰۷۷ ابن ماجہ ص ۱۹۹، رقم: ۲۷۷۳، ترمذی رقم: ۱۵۹۰)

ترجمہ: جب تمہیں جہاد کے لئے طلب کیا جائے تو فوراً نکل پڑو۔

حدیث شریف (۲۶)

اُغْزُوْا تَصِحُّوْا وَتَغْنِمُوْا۔ (ابن ابی شیبہ ۴/۲۳۵، رقم ۱۹۵۳۸)

ترجمہ: جہاد کرو صحت اور غنیمت پاؤ گے۔

حدیث شریف (۲۷)

اَفْضَلُ الصَّدَقَاتِ ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مَنِيْحَةُ خَادِمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ طَرُوْقَةُ فَحْلٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔

(ترمذی ۱/۲۹۲، رقم: ۱۶۲۷)

ترجمہ: سب صدقوں سے اچھا صدقہ اللہ تعالیٰ کے راستے میں خیمے کا سایہ ہے (یعنی مجاہدین کو خیمہ

دینا) یا اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خادم کا دینا ہے یا اللہ تعالیٰ کے راستے میں جوان اونٹنی کا دینا ہے۔

حدیث شریف ۲۸

مَنْ غَزَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَمْ یَنْوِ اِلَّا عِقَالًا فَلَہٗ مَا نَوٰی۔
(نسائی ۲/۵۸، رقم: ۳۱۳۵)

ترجمہ: جو شخص اللہ تعالیٰ کے راستے میں صرف رسی (جس سے اونٹ باندھتے ہیں) حاصل کرنے کی نیت سے لڑا تو اس کے لئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔

حدیث شریف ۲۹

لِکُلِّ اُمَّۃٍ رَھْبَانِیَّۃٌ وَرَھْبَانِیَّۃُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ الْجِھَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ ۴/۲۱۱، رقم: ۱۹۳۳۳، ومسند ابی یعلی ۷/۲۱۰، رقم: ۴۲۰۴)

ترجمہ: ہر امت کے لئے رہبانیت ہے جب کہ میری امت کی رہبانیت جہاد فی سبیل اللہ ہے۔

حدیث شریف ۳۰

فَاِنَّ مَقَامَ اَحَدِکُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوتِہٖ فِیْ بَیْتِہٖ سَبْعِیْنَ عَامًا۔ (ترمذی ۱/۲۹۴، رقم: ۱۶۵۱)

ترجمہ: بے شک ایک آدمی کا اللہ تعالیٰ کے راستے میں کھڑا ہونا ستر سال تک اپنے گھر میں نماز ادا کرنے سے افضل ہے۔

حدیث شریف (۳۱)

مَنْ اَنْفَقَ نَفَقَةً فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ كُتِبَتْ لَهٗ سَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ۔ (ترمذی ۱/۲۹۲، رقم ۱۲۲۵)

ترجمہ: جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ (جہاد) میں کچھ خرچ کرتا ہے اس کے لئے سات سو گنا لکھا جاتا ہے۔

حدیث شریف (۳۲)

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ دِیْنَارٍ یُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِیْنَارٌ یُنْفِقُهٗ عَلٰی عِیَالِهٖ وَدِیْنَارٌ یُنْفِقُهٗ عَلٰی دَابَّتِهٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَدِیْنَارٌ یُنْفِقُهٗ عَلٰی اَصْحَابِهٖ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ (مسلم ۱/۳۲۲، رقم: ۹۹۴)

ترجمہ: رسول اللہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا: جو دینار آدمی خرچ کرتا ہے اس میں سب سے افضل وہ دینار ہے جسے آدمی اپنے عیال پر خرچ کرے یا جسے اللہ تعالیٰ کی راہ جہاد میں نکل کر اپنی سواری (جانور) پر خرچ کرے یا جسے جہاد میں نکل کر اپنے ساتھیوں پر خرچ کرے۔

حدیث شریف (۳۳)

مَنْ اَعَانَ مُجَاهِدًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوْ غَازِیًا فِیْ عُسْرَتِهٖ اَوْ مُكَاتَبًا فِیْ رَقَبَتِهٖ اَظَلَّهُ اللّٰهُ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهٗ۔

(ابن ابی شیبہ ۴/۲۳۶، رقم: ۱۹۵۵۴)

ترجمہ: جو شخص کسی مجاہد کی اللہ تعالیٰ کے راستے میں مدد کرے یا کسی غازی کی اس کی تنگدستی میں مدد کرے اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن جس دن کوئی اور سایہ نہیں ہوگا اپنا سایہ نصیب فرمائے گا۔

حدیث شریف ۳۴

ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَوْنُهُمْ اَلْمُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُكَاتَبُ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْاَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْعَفَافَ۔ (ترمذی ۱/۲۹۵، رقم: ۱۶۵۵، ونسائی نحوه ۲/۵۵، رقم: ۳۱۱۷)

ترجمہ: تین شخص ایسے ہیں جن کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہے ❶ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا ❷ وہ مکاتب جو مال ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ ❸ اور وہ نکاح کی کوشش کرنے والا جو پاکدامنی چاہتا ہو۔

حدیث شریف ۳۵

تُقَاتِلُوْنَ الْيَهُوْدَ حَتّٰى يَخْتَبِيَ اَحَدُهُمْ وَرَاءَ الْحَجَرِ فَيَقُوْلُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا يَهُوْدِيٌّ وَرَآئِيْ فَاقْتُلْهُ۔

(بخاری ۱/۴۱۰، رقم: ۲۹۲۵)

ترجمہ: تم یہود سے لڑو گے یہاں تک کہ ان میں سے کوئی پتھر کے پیچھے چھپے گا تو وہ پتھر بولے گا اے اللہ کے بندے میرے پیچھے ایک یہودی ہے اسے قتل کردو۔

حدیث شریف ۳۶

مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا۔

(بخاری۔۱/۳۹۹، رقم: ۲۸۴۳)

ترجمہ: جس نے مجاہد کے لئے جہاد کا سازوسامان مہیا کیا اس نے بھی جہاد کیا اور جس نے خیر خواہی کے ساتھ مجاہد کے پیچھے اس کے گھر والوں کی دیکھ بھال کی اس نے بھی جہاد کیا۔

حدیث شریف (۳۷)

عِصَابَتَانِ مِنْ اُمَّتِیْ اَحْرَزَهُمَا اللّٰهُ مِنَ النَّارِ عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ وَعِصَابَةٌ تَكُوْنُ مَعَ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔ (نسائی ۲/۶۳، رقم: ۳۱۷۲)

ترجمہ: حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا میری امت کی دو جماعتوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے جہنم سے نجات لکھ دی ہے۔ ایک وہ جماعت جو ہندوستان پر جہاد کرے گی اور دوسری وہ جماعت جو عیسیٰ بن مریمؑ (کے نازل ہونے کے بعد ان) کے ساتھ ہوگی۔

حدیث شریف (۳۸)

اَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْیُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْیُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْیُ۔

(مسلم ۷/۱۴۳، رقم: ۲۵۱۴، ابوداؤد، رقم: ۱۹۱۷)

ترجمہ: تیاری کرو ان کافروں سے لڑنے کیلئے جس قدر ہو سکے قوت سے (آیت) خبردار بے شک قوت تیراندازی میں ہے۔ خبردار قوت تیراندازی میں ہے۔ خبردار قوت تیراندازی میں ہے۔

حدیث شریف (۳۹)

وَلَا يَدَعُ قَوْمٌ نِ الْجِهَادَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا ضَرَبَهُمُ اللّٰهُ بِالْفَقْرِ۔ (ابن عساکر ۲/۳۰۲، مصنف عبدالرزاق باب لاطاعة فی معصیة: ۲۰۷۰۳)

ترجمہ: جو قوم بھی جہاد فی سبیل اللہ چھوڑتی ہے اللہ تعالیٰ اس پر فقر (محتاجی) کو مسلط فرمادیتے ہیں۔

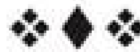
حدیث شریف ۴۰

عَلَيْكُمْ بِالرَّمْيِ فَإِنَّهُ خَيْرُ لَعِبِكُمْ

(طبرانی فی الاوسط ۱/۵۵۷ طبعہ جدیدۃ، رقم:۲۰۴۹)

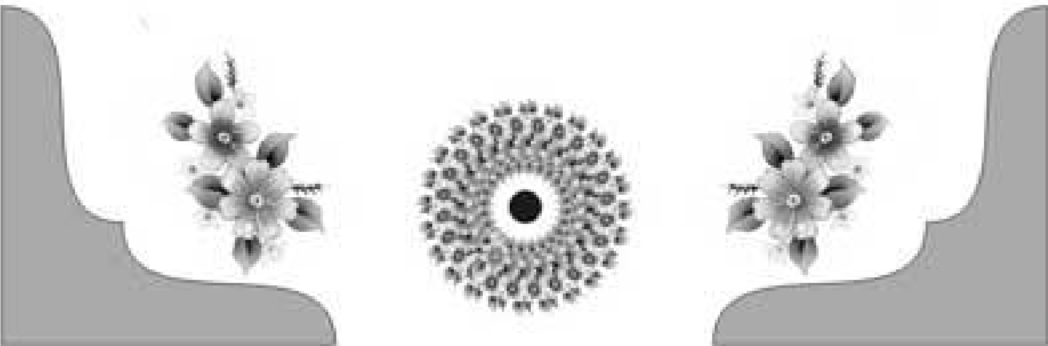
ترجمہ: تم تیراندازی سیکھو بے شک یہ تمہارے کھیلوں میں سب سے بہتر ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔





واللہ خیر الرازقین



باب ۱



إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ؕ (الانفال)

اگر تمہیں اللہ تعالیٰ پر یقین ہے اور اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کے دن اتاری جس دن دونوں جماعتیں ملیں

اسمآ البدریین

کفر و اسلام کے مابین پہلی باضابطہ جنگ یوم الفرقان

غزوہ بدر کے عظیم شرکاء کے اسماء گرامی کا بابرکت مجموعہ

اسماء البدریین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غزوہ بدر اسلام و کفر کے مابین وہ عظیم معرکہ ہے جس نے نہ صرف اسلام کی حقانیت کفار پر ثابت کر دی بلکہ اس دن اللہ رب العزت نے اپنی مدد نصرت اور طاقت کا ایسا مظاہرہ مسلمانوں کو دکھا دیا جس کے بعد وہ کفر کی بڑی سے بڑی طاقت سے لڑنے میں گھبراہٹ اور پریشانی کا شکار نہ ہوئے۔ جن نفوس مقدسہ کو اللہ رب العزت نے اس غزوہ میں شرکت کے لئے چنا ان کیلئے بڑے بڑے فضائل کا اعلان نبی کریم ﷺ نے اپنی زبان مبارک سے فرمایا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کی طرف نظر فرمائی اور کہہ دیا جو چاہے کرو جنت تمہارے لیے واجب ہو چکی ہے۔ (بخاری)

یعنی اگر ان میں سے کسی سے بتقاضائے بشریت اگر کوئی غلطی ہو جائے تو اس کی پیشگی معافی کا اعلان فرما دیا گیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

''جو شخص بدر میں حاضر ہوا وہ ہرگز جہنم میں داخل نہ ہوگا''۔ (مسند احمد)

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بار حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور یہ سوال کیا کہ آپ اہل بدر کو کیا سمجھتے ہیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل۔

جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا' اسی طرح جو فرشتے بدر میں حاضر ہوئے تھے وہ سب فرشتوں سے افضل ہیں۔ (بخاری)

لہٰذا ہر زمانے میں محدثین کرام اور مشائخ عظام نے اسماء بدریین کی طرف خاص توجہ فرمائی ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی جامع میں حروف تہجی کے اعتبار سے بعض حضرات کے اسماء ذکر کیے۔ ان حضرات کے اسماء مبارکہ کے توسل سے دُعا کرنا بھی باعث برکت وقبولیت سمجھا جاتا ہے۔ علامہ دوانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

''ہم نے مشائخ حدیث سے سنا ہے کہ صحیح بخاری میں اسماء بدریین کے ذکر کے وقت دعاء قبول ہوتی ہے اور بارہا اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔'' (شرح المواہب)

اسماء البدریین

اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِیْعِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُهَاجِرِیِّ ﷺ وَالْمَلَائِكَةِ الْبَدْرِیِّیْنَ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ بَكْرِ نِ الصِّدِّیْقِ نِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبِ نِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ عُبَیْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفِ نِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصِ نِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زُبَیْرِ بْنِ الْعَوَّامِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعِیْدِ بْنِ زَیْدِ نِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْاَرْقَمِ بْنِ اَبِی الْاَرْقَمِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَسْعَدَ بْنِ یَزِیْدَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَنَسِ بْنِ مُعَاذٍ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَنَسَةَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَوْسِ بْنِ ثَابِتٍ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَوْسِ بْنِ خَوْلِیٍّ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اِیَاسِ بْنِ الْبُکَیْرِیِّ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا بُجَیْرِ اَبِی الْبُجَیْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا بَسْبَسَةَ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا بِلَالِ بْنِ رَبَاحٍ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا تَمِیْمٍ مَوْلٰی خِرَاشٍ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ الْاَقْوَامِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ الْھُزَالِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ حَاطِبِ ۣالْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ عَنَمَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرٍو ۣالْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ رِبَابِ ۣالْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ثَقْفِ بْنِ عَمْرٍو ۣالْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا جَبَّارِ بْنِ صَخْرِ ۣالْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا جُبَیْرِ بْنِ اِیَاسِ ۣالْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا جَبْرِ بْنِ عَتِیْكِ ۣالْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحَارِثِ بْنِ اَنَسِ ۣالْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ۣالْمُھَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحٰرِثِ بْنِ اَوْسِ بْنِ مُعَاذِ ۣالْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحٰرِثِ بْنِ حَاطِبِ ۣالْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحٰرِثِ بْنِ خَزْمَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحٰرِثِ بْنِ عَرْفَجَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحٰرِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحٰرِثِ بْنِ قَیْسٍ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا حَارِثَةَ بْنِ سُرَاقَةَ الْخَزْرَجِیِّ الشَّہِیْدِ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحٰرِثِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ اَبِیْ بَلْتَعَةَ الْمُہَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا حُبَابِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ عَمْرٍو نِ الْمُہَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا حَرَامِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا حَبِیْبِ بْنِ الْاَسْوَدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْحُصَیْنِ بْنِ الْحٰرِثِ الْمُہَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَارِجَةَ بْنِ زَیْدٍ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَالِدِ بْنِ قَیْسٍ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَالِدِ بْنِ الْبُکَیْرِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَبَّابٍ مَوْلٰی عُتْبَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خُبَیْبِ بْنِ اِسَافٍ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ سُوَیْدٍ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ رَافِعٍ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَلِیْفَةَ بْنِ عَدِیٍّ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خُلَیْدِ بْنِ قَیْسٍ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَوَّاتِ بْنِ جُبَیْرٍ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خُنَیْسِ بْنِ حُذَافَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ذَکْوَانَ بْنِ عُبَیْدٍ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا خَوْلِیِّ بْنِ اَبِیْ خَوْلِیٍّ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ عُنْجُدَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْحٰرِثِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ذِی الشِّمَالَیْنِ بْنِ عَمْرِونِ الْمُهَاجِرِیِّ الشَّهِیْدِ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا رِبْعِیِّ بْنِ رَافِعِنِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ یَزِیْدَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا رَبِیْعَةَ بْنِ اَکْثَمَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا رَبِیْعِ بْنِ اَیَاسِنِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِنِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زِیَادِ بْنِ لَبِیْدِنِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ عَمْرِونِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ حَارِثَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زِیَادِ بْنِ عَمْرِونِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ الْمُزَیْنِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ وَدِیْعَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ الْخَطَّابِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَالِمٍ مَوْلٰی اَبِیْ حُذَیْفَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سُرَاقَةَ بْنِ كَعْبِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا السَّائِبِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سُرَاقَةَ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ الرَّبِیْعِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدٍ مَوْلٰی حَاطِبِ نِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ خَیْثَمَةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ زَیْدِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سَهْلِ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَیْدِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سَلِيطِ بْنِ قَيْسٍ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ أَسْلَمَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ الْحٰرِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سِمَاكِ بْنِ سَعْدٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سِنَانِ بْنِ صَيْفِيٍّ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سُهَيْلِ بْنِ وَهْبٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سُوَيْبِطِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا سَوَادِ بْنِ غَزِيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا صَبِيْحٍ مَوْلٰى اَبِي الْعَاصِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا شُجَاعِ بْنِ اَبِي وَهْبِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا صُهَيْبِ بْنِ سِنَانِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا شَمَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا الضَّحَّاكِ بْنِ حَارِثَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا صَفْوَانَ بْنِ وَهْبِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا ضَمْرَةَ بْنِ عَمْرِو نِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا طُفَيْلِ بْنِ مَالِكِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا الطُّفَيْلِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ عَدِيِّ نِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ قَيْسِ نِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ ثَابِتِ نِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدُنَا عَامِرِ بْنِ أُمَيَّةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدُنَا عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدُنَا عَامِرِ بْنِ سَلَمَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدُنَا عَاقِلِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ الشَّهِيدِ رضي الله عنه

وَسَيِّدُنَا عَامِرِ بْنِ الْمُخَلَّدِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدُنَا عَامِرِ بْنِ الْبُكَيْرِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدُنَا عَبَّادِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدُنَا عَامِرِ بْنِ فُهَيْرَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدُنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدُنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ جَحْشٍ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدُنَا عَبَّادِ بْنِ بِشْرٍ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدُنَا عَبْدِ اللهِ الْحُمَيْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدُنَا عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدُنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ رَوَاحَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُبَيْرِ نِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَدِّ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلِ نِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الرَّبِيْعِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْفُطَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُهَيْلِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَارِقِ نِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ صَخْرِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ مُنَافِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَخْرَمَةَ الْمُهَاجِرِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ؓ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَظْعُوْنٍ ؓ الْمُهَاجِرِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ خَلْدَةَ الْأَوْسِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ حَقٍّ ؓ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ ؓ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا عَبْدَةَ بْنِ الْحَسْحَاسِ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ؓ الْمُهَاجِرِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ أَوْسٍ ؓ الْأَوْسِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا عُبَيْدَةَ بْنِ الْحٰرِثِ الْمُهَاجِرِيِّ الشَّهِيْدِ ﵁

وَسَيِّدِنَا عَبْسِ بْنِ عَامِرٍ ؓ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ التَّيِّهَانِ الْأَوْسِيِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عُتْبَۃَ بْنِ غَزْوَانَ الْمُھَاجِرِیِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عُبَیْدِ بْنِ اَبِیْ عُبَیْدٍ الْاَوْسِیِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عِصْمَۃَ بْنِ الْحُصَیْنِ الْخَزْرَجِیِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عُتْبَۃَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ الْخَزْرَجِیِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عَطِیَّۃَ بْنِ نُوَیْرَۃَ الْخَزْرَجِیِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ الْمُھَاجِرِیِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عَدِیِّ بْنِ اَبِی الزَّغْبَآءِ الْخَزْرَجِیِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عُقْبَۃَ بْنِ وَھْبٍ الْمُھَاجِرِیِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عُصَیْمَۃَ الْاَشْجَعِیِّ الْخَزْرَجِیِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ الْخَزْرَجِیِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ الْمُھَاجِرِیِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عُقْبَۃَ بْنِ الْوَھْبِ الْخَزْرَجِیِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عُکَّاشَۃَ بْنِ مُحْصَنِ الْمُھَاجِرِیِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْخَزْرَجِیِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا عُمَارَۃَ بْنِ الْحَزْمِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اِیَاسِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ سُرَاقَۃَ الْمُہَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ طَلْقِ نِ الْمُہَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ الْمُہَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ مَعْبَدِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ اَبِی سَرْحِ نِ الْمُہَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ مُعَاذِ نِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ اَبِی وَقَّاصِ نِ الْمُہَاجِرِیِّ الشَّہِیْدِ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ الْحُمَامِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ عَوْفِ نِ الْمُہَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عَوْفِ بْنِ الْحٰرِثِ الْخَزْرَجِیِّ الشَّہِیْدِ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا فَرْوَۃَ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا عِیَاضِ بْنِ زُہَیْرِ نِ الْمُہَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُوْنِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا الْفَاکِہِ بْنِ بِشْرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا قَیْسِ بْنِ مُخَلَّدِ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا قُطْبَةَ بْنِ عَامِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا کَعْبِ بْنِ زَیْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا قَیْسِ بْنِ مِحْصَنِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مٰلِکِ بْنِ الْخَوْلِیِّ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مٰلِکِ بْنِ رَبِیْعَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مٰلِکِ بْنِ عَمْرٍو الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مٰلِکِ بْنِ الدُّخْشُمِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مٰلِکِ بْنِ مَسْعُوْدِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مٰلِکِ بْنِ رِفَاعَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مُبَشِّرِ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْاَوْسِیِّ الشَّهِیْدِ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا مَالِكِ بْنِ قُدَامَةَ الْاَوْسِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا مَالِكِ بْنِ نُمَیْلَةَ الْاَوْسِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا مُجَذَّرِ بْنِ زِیَادِ نِ الْخَزْرَجِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا مَرْثَدِ بْنِ اَبِیْ مَرْثَدِ نِ الْمُهَاجِرِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا مُحْرِزِ بْنِ نَضْلَةَ الْمُهَاجِرِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ اَوْسِ نِ الْخَزْرَجِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا مِدْلَاجِ بْنِ عَمْرِو نِ الْمُهَاجِرِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا مِسْطَحِ بْنِ اُثَاثَةَ الْمُهَاجِرِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ سَعْدِ نِ الْخَزْرَجِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ خَلْدَةَ الْخَزْرَجِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا مُصْعَبِ بْنِ عُمَیْرِ نِ الْمُهَاجِرِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ عَبْدِ سَعْدِ نِ الْخَزْرَجِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ جَبَلِ نِ الْخَزْرَجِیِّ ؓ

وَسَيِّدِنَا مَعْبَدِ بْنِ عَبَّادِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ عُبَيْدِ نِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ مَاعِصِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ قُشَيْرِ نِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مَعْبَدِ بْنِ قَيْسِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مَعْمَرِ بْنِ الْحٰرِثِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مُعَتِّبِ بْنِ عَوْفِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مَعْقِلِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مَعْنِ بْنِ عَدِيِّ نِ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مُلَيْلِ بْنِ وَبَرَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مُعَوِّذِ بْنِ الْحٰرِثِ الْخَزْرَجِيِّ الشَّهِيْدِ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا الْمُنْذِرِ بْنِ قُدَامَةَ الْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَیِّدِنَا مَہجَع بنِ صَالِح مَولٰی عُمَر بنِ الخَطَّابِ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا المُنذِر بنِ عَمرو الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا المُنذِر بنِ مُحَمَّد الاَوسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا النُّعمَانِ بنِ سِنَانِ الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا النَّضرِ بنِ الحٰرِثِ الاَوسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا النُّعمَانِ بنِ عَصَر الاَوسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا النُّعمَانِ بنِ مَالِک الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا النُّعمَانِ بنِ عَبدِ عَمرو الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا نَوفَلِ بنِ عَبدِ اللّٰہِ الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا النُّعمَانِ بنِ عَمرو الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا وَدقَۃَ بنِ اِیَاس الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا وَاقِدِ بنِ عَبدِ اللّٰہِ المُہَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ھَانِیٔ بنِ نِیَار الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا ھِلَالِ بنِ المُعَلّٰی الخَزرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا یَزِیْدَ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا یَزِیْدَ بْنِ رُقَیْشٍ نِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِی الْاَعْوَرِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ حَبَّةَ الْاَوْسِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ حُذَیْفَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ دُجَانَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ خُزَیْمَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ سَلْمَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ دَاوٗدَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ سِنَانٍ نِ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ سَبْرَةَ الْمُهَاجِرِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ سَلِیْطٍ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ طَلْحَةَ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِیْ شَیْخٍ نِ الْخَزْرَجِیِّ رضی اللہ عنہ

وَسَیِّدِنَا اَبِی ضَیَّاحِ ۨالْاَوْسِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا اَبِی عَقِیْلِ ۨالْاَوْسِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا اَبِی لُبَابَةَ الْاَوْسِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا اَبِی الْهَیْثَمِ الْاَوْسِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا خَلَّادِ بْنِ قَیْسِ ۨالْخَزْرَجِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ الْمُهَاجِرِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا الْحٰرِثِ بْنِ قَیْسِ ۨالْاَوْسِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا سَالِمِ بْنِ عُمَیْرِ ۨالْاَوْسِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا عُقْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ الْخَزْرَجِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا عُمَیْرِ بْنِ عَامِرِ ۨالْخَزْرَجِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا وَهْبِ بْنِ اَبِی سَرْحِ ۨالْمُهَاجِرِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَرِیْكِ ۨالْاَوْسِیِّ ؓ

وَسَیِّدِنَا خُرَیْمِ بْنِ فَاتِكِ ۨالْمُهَاجِرِیِّ ؓ

وسیدنا الحرث بن اوس بن رافع الاوسی رضی اللہ عنہ

وسیدنا الحرث بن ابی خزمة الاوسی رضی اللہ عنہ

وسیدنا الحرث بن ابی خزمة الخزرجی رضی اللہ عنہ

وسیدنا حریث بن زید الخزرجی رضی اللہ عنہ

وسیدنا حمزة بن الحمیر الخزرجی رضی اللہ عنہ

وسیدنا البرآء بن معرور الخزرجی رضی اللہ عنہ

وسیدنا هبیل بن وبرة الخزرجی رضی اللہ عنہ

وسیدنا عمارة بن زیاد الاوسی رضی اللہ عنہ

وسیدنا عمرو بن الجموح الخزرجی رضی اللہ عنہ

وسیدنا ابی الیسر الخزرجی رضی اللہ عنہ

وسیدنا عمیر بن الحرم الخزرجی رضی اللہ عنہ

وسیدنا قیس بن عمرو الخزرجی رضی اللہ عنہ

وسیدنا عمرو بن قیس المهاجری رضی اللہ عنہ

وسیدنا عویم بن ساعدة الاوسی رضی اللہ عنہ

وَسَيِّدِنَا غَنَّامِ بْنِ الْأَوْسِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا خِدَاشِ بْنِ قَتَادَةَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا يَزِيدَ بْنِ الْأَخْنَسِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا يَزِيدَ بْنِ الْحٰرِثِ الْخَزْرَجِيِّ الشَّهِيدِ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا لَبْدَةَ بْنِ قَيْسِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا كَعْبِ بْنِ عَمَّارِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا اَبِي اَيُّوْبَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مُحْرِزِ بْنِ عَامِرِ بْنِ مٰلِكِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْأَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا وَدِيْعَةَ بْنِ عَمْرِو نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ رَبِيْعَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا وَهْبِ بْنِ سَعْدِ نِ الْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مَسْعُوْدِ بْنِ زَيْدِ نِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الْحٰرِثِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا اَبِي خَارِجَةَ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَیِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ اَبِی حُزْمَۃَ الْاَوْسِیِّ ﷛

وَسَیِّدِنَا یَزِیْدَ بْنِ حَزَامٍ ﷛ الْخَزْرَجِیِّ ﷛

وَسَیِّدِنَا النُّعْمَانِ الْاَعْرَجِ بْنِ مَالِكٍ ﷛ الْخَزْرَجِیِّ ﷛

وَسَیِّدِنَا مُعَاذِ بْنِ الصِّمَّۃِ الْخَزْرَجِیِّ ﷛

وَسَیِّدِنَا اَبِی مَخْشِیٍّ ﷛ الْمُهَاجِرِیِّ ﷛

وَسَیِّدِنَا مَعْنِ بْنِ یَزِیْدَ الْمُهَاجِرِیِّ ﷛

وَسَیِّدِنَا اَبِی حَسَنٍ ﷛ الْخَزْرَجِیِّ ﷛

وَسَیِّدِنَا النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرٍو ﷛ الْخَزْرَجِیِّ ﷛

وَسَیِّدِنَا یَزِیْدَ بْنِ السَّكَنِ الْاَوْسِیِّ ﷛

وَسَیِّدِنَا اَبِی خَلَّادٍ ﷛ الْخَزْرَجِیِّ ﷛

وَسَیِّدِنَا اَبِی صِرْمَۃَ الْخَزْرَجِیِّ ﷛

وَسَیِّدِنَا اَبِی قَتَادَۃَ الْخَزْرَجِیِّ ﷛

وَسَیِّدِنَا اَبِی كَبْشَۃَ الْمُهَاجِرِیِّ ﷛

وَسَیِّدِنَا اَبِی قَیْسٍ ﷛ الْخَزْرَجِیِّ ﷛

وَسَيِّدِنَا اَبِي مَسْعُودِ ۣالْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا اَبِي مَرْثَدِ ۣالْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا اَبِي مُلَيْلِ ۣالْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا طُفَيْلِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ ۣالْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَبْرِ ۣالْاَوْسِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ سَعْدِ ۣالْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا الْعَجْلَانِ بْنِ النُّعْمَانِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عُتْبَانَ بْنِ مَالِكِ ۣالْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَائِذِ بْنِ عَاعِصِ ۣالْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَاصِمِ بْنِ الْعُكَيْرِ الْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا صَيْفِيِّ بْنِ سَوَادِ ۣالْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ عَمْرِو ۣالْخَزْرَجِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا طُلَيْبِ بْنِ عَمْرِو ۣالْمُهَاجِرِيِّ رضي الله عنه

وَسَيِّدِنَا عَامِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ الْأَوْسِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا رُخَيْلَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْمُعَلَّى الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ عَتِيكٍ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا سُلَيْمِ بْنِ مِلْحَانَ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا سَبْرَةَ بْنِ فَاتِكٍ الْمُهَاجِرِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ سَعْدٍ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا سُفْيَانَ بْنِ نَسْرٍ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا سُهَيْلِ بْنِ رَافِعٍ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا شَرِيكِ بْنِ أَنَسٍ الْأَوْسِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا سَوَادِ بْنِ رَزْنٍ الْخَزْرَجِيِّ ﵁

وَسَيِّدِنَا زِيَادِ بْنِ السَّكَنِ الْأَوْسِيِّ ﵁

وَسَیِّدِنَا زَیْدِ بْنِ الْمُعَلّٰی الْخَزْرَجِیِّ ﷺ

وَسَیِّدِنَا الْاَخْنَسِ بْنِ خُبَیْبِ الْمُهَاجِرِیِّ ﷺ

وَسَیِّدِنَا اُنَیْسِ بْنِ مُعَاذٍ الْخَزْرَجِیِّ ﷺ

وَسَیِّدِنَا اِیَاسِ بْنِ اَوْسٍ الْاَوْسِیِّ ﷺ

وَسَیِّدِنَا رَاشِدِ بْنِ الْمُعَلّٰی الْخَزْرَجِیِّ ﷺ

وَسَیِّدِنَا رَافِعِ بْنِ الْمَالِكِ الْخَزْرَجِیِّ ﷺ

وَسَیِّدِنَا رِفَاعَةَ بْنِ الْحٰرِثِ الْخَزْرَجِیِّ ﷺ

وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیِّ ﷺ

وَسَیِّدِنَا بَشِیْرِ بْنِ الْبَرَآءِ الْخَزْرَجِیِّ ﷺ

وَسَیِّدِنَا بَشِیْرِ بْنِ سَعِیْدٍ الْخَزْرَجِیِّ ﷺ

وَسَیِّدِنَا جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْخَزْرَجِیِّ ﷺ

وَسَیِّدِنَا ثَابِتِ بْنِ خَالِدٍ الْخَزْرَجِیِّ ﷺ

وَسَیِّدِنَا بَحَّاثِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیِّ ﷺ



بے شک اسلام ہی اللہ تعالیٰ کے نزدیک دینِ حق ہے۔ (آل عمران: ۱۹)

خلاصۂ دین

عقائدِ اسلام

فرائضِ اسلام

احکامِ اسلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خلاصۂ دین

اسلام ہی دینِ برحق ہے

حضرت محمد ﷺ کی بعثت کے بعد صرف دین اسلام ہی اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہے۔

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ ۟ ۔(آل عمران:۱۹)

ترجمہ: ”بلاشبہ دین (حق اور مقبول) اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے۔“

یعنی رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے بعد دین برحق کہلانے کا مستحق وہ دین ہے جو قرآن مجید اور آنحضرت ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ہو، اور وہی اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقبول ہے، اس کے سوا کوئی دین مقبول اور ذریعہ نجات نہیں۔ یہ مضمون قرآن مجید کی کئی آیات میں مختلف عنوانات سے آیا ہے۔ ایک دوسری آیت کے الفاظ میں اس طرح وارد ہے:

وَمَنۡ یَّبۡتَغِ غَیۡرَ الۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا فَلَنۡ یُّقۡبَلَ مِنۡہُ ۚ وَہُوَ فِی الۡاٰخِرَۃِ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۸۵﴾ (آل عمران:۸۵)

یعنی ”جو شخص اسلام کے سوا کوئی دین اختیار کرے گا تو وہ اس سے قبول نہ کیا جائے گا یعنی اسلام کے علاوہ جس دین کے تابع ہو کر عمل کیا جائے وہ ضائع ہو گا اور آخرت میں وہ خسارہ میں ہو گا۔“

باقی تمام ادیان منسوخ ہو چکے

لفظ اسلام خصوصیت سے اس دین و شریعت کے لیے بولا جاتا ہے جو سب سے آخر میں خاتم الانبیاء ﷺ لے کر آئے، اس نے پچھلی تمام شرائع کو منسوخ کر دیا، اب یہ دین منسوخ نہیں

ہوسکتا اور قیامت تک رہے گا لہٰذا یہودیت وعیسائیت سمیت تمام مذاہب منسوخ ہو چکے ہیں، اب نجات صرف اسلام کے قبول کرنے میں ہے۔ اسی لئے احادیث معتبرہ میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے تو ان پر بھی میرا اتباع لازم ہوتا، اور ایک حدیث میں ارشاد فرمایا کہ قربِ قیامت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے تو باوجود اپنے وصفِ نبوت اور عہدۂ نبوت پر قائم رہنے کے اس وقت وہ بھی آپ ﷺ ہی کی شریعت کا اتباع کریں گے۔ (خلاصہ از معارف القرآن)

کلمہ طیبہ

اہمیت یہ کلمہ اسلام کا دروازہ اور اس کی بنیاد ہے، اس کو قبول کر کے اور دل کے یقین کے ساتھ پڑھ کر عمر بھر کا کافر اور مشرک بھی مؤمن، مسلمان اور نجات کا مستحق ہو جاتا ہے۔ یہ کلمہ دین کی پہلی اینٹ اور سب سے اہم اور اوّل سبق ہے اور دین کی تمام باتوں میں اس کا درجہ سب سے اونچا ہے۔

کلمہ طیبہ کے الفاظ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں“۔

کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

ترجمہ: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

عقائد اسلام

مذکورہ دونوں کلموں کے اندر توحید اور رسالت کے عقیدے کا اعلان واقرار ہے۔ آیئے!

ان دونوں عقیدوں سمیت اسلام کے دیگر بنیادی عقائد پر مختصر ڈالتے ہیں۔

❶ عقیدۂ توحید

عقیدۂ توحید اسلام کا سب سے لازمی اور بنیادی عقیدہ ہے، جس کے تحت اللہ تعالیٰ اور بندہ کے درمیان دعا اور عبادت کے واسطے کسی درمیانی ہستی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس عقیدہ کا مطلب یہ ہے کہ بندہ دل سے اللہ تعالیٰ کو ایک سمجھے اور زبان سے اس کا اقرار کرے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اور اللہ تعالیٰ کو تمام صفات میں کامل اور مکمل سمجھے اور تمام عیوب اور کمزوریوں سے پاک جانے۔ (اسلام کا تعارف، تعلیم الاسلام ملخصًا)

❷ رسالت

عقیدۂ رسالت کا مطلب یہ ہے کہ حضور اقدس ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، آپ ﷺ نے جو باتیں بتلائی ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص اور یقینی علم حاصل کر کے بتلائی ہیں، اور وہ سب بالکل حق اور صحیح ہیں، جن میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ کلمہ طیبہ اور شہادت پڑھنے والا گویا اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ میں بحیثیت امتی حضور اقدس ﷺ کی مکمل اطاعت کروں گا۔ (اسلام کیا ہے؟ ملخصًا)

اور یہی عقیدہ تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے بارے میں ہونا ضروری ہے کہ وہ سب حق تعالیٰ کے پاک اور برگزیدہ بندے تھے، جنہیں اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی ہدایت کے واسطے منتخب فرمایا ہے۔

❸ ملائکہ

اللہ تعالیٰ نے کچھ مخلوقات نور سے پیدا کر کے اُن کو ہماری نگاہوں سے پوشیدہ رکھا، ان کو فرشتے کہتے ہیں۔ ان کا مرد یا عورت ہونا کچھ نہیں بتلایا گیا، بہت سے کام ان کے سپرد ہیں۔ وہ کبھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف کچھ نہیں کرتے۔ ان میں چار فرشتے بہت مشہور ہیں

❶ حضرت جبرائیل علیہ السلام ❷ حضرت میکائیل علیہ السلام ❸ حضرت اسرافیل علیہ السلام

❹ حضرت عزرائیل علیہ السلام

۴ تقدیر پر ایمان

عالم میں جو کچھ اچھا برا ہوتا ہے سب کو اللہ تعالیٰ اُس کے ہونے سے پہلے ہمیشہ سے جانتا ہے اور اپنے جاننے کے موافق اس کو پیدا کرتا ہے، تقدیر اسی کا نام ہے۔ بندوں کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ اور ارادہ دیا ہے جس سے وہ گناہ و ثواب کے کام اپنے اختیار سے کرتے ہیں مگر بندوں کو کسی کام کے پیدا کرنے کی قدرت نہیں۔ گناہ کے کام سے اللہ تعالیٰ ناراض اور نیکی کے کام سے خوش ہوتے ہیں۔

۵ عصمتِ الانبیاء

تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام گناہ صغیرہ اور گناہ کبیرہ سے معصوم اور پاک ہوتے ہیں۔

۶ عقیدۂ ختم نبوت

انبیاء کرام علیہم السلام کی ابتداء حضرت آدم علیہ السلام اور انتہا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نیا ظلی یا بروزی نبی نہیں آسکتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شخص نبوت کا دعویٰ کرے تو وہ جھوٹا ہوگا۔

۷ آخرت

مرنے کے بعد تین منزلیں آنے والی ہیں۔ پہلی منزل مرنے کے بعد سے لے کر قیامت آنے تک ہے، اس کو عالمِ برزخ کہتے ہیں۔ اس منزل میں انسان عالمِ برزخ میں رہتا ہے اور منکر نکیر نام کے فرشتے مردہ سے سوالات کرتے ہیں۔ اس کے بعد دوسری منزل قیامت اور حشر کی ہے، اللہ تعالیٰ اس عالم کو فنا کر دیں گے اور پھر دوبارہ زندہ فرمائیں گے اور اُن کا حساب و کتاب ہوگا، پھر تیسرا مرحلہ آئے گا یعنی لوگ اپنے اپنے اعمال کے مطابق جنت یا جہنم میں بھیج دیئے جائیں گے۔ کفار ہمیشہ جہنم میں رہیں گے جبکہ گناہگار مسلمان اپنے گناہوں کی سزا بھگت کر بالآخر جنت میں داخل کیے جائیں گے۔

اسی طرح آخرت میں آنے والے تمام احوال کے بارے میں یقین رکھنا ضروری ہے۔

جنت وجہنم کا وجود حق ہے۔ اعمال کا وزن (تولے جانا)، قبر کا عذاب، حضور اقدس ﷺ کا گنہگار مسلمانوں کے حق میں سفارش کرنا، حضور اکرم ﷺ کے ہاتھوں حوضِ کوثر کی سعادت، آخرت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار، پل صراط کو عبور کرنا، یہ سب باتیں برحق ہیں اوران تمام باتوں پر ایمان رکھنا ضروری ہے۔ اسی طرح قیامت کی وہ علامات جو قرآن وحدیث میں مذکور ہیں مثلاً: فتنۂ دجال کا ظہور، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زمین پر نازل ہونا، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، یہ سب باتیں برحق ہیں۔ (اسلام کیا ہے؟ تعلیم الدین)

❽ آسمانی کتابیں

اللہ تعالیٰ نے بہت سی چھوٹی بڑی کتابیں آسمان سے جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ بہت سے پیغمبروں پر نازل فرمائی ہیں، ان میں چار کتابیں بہت مشہور ہیں۔ توریت، زبور، انجیل اور قرآن مجید ان تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ قرآن مجید آخری کتاب ہے، یہ اوّل سے لے کر آخر تک اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، اس کا ایک ایک حرف اور ایک ایک نقطہ محفوظ ہے اور اس میں کسی شوشہ کی تبدیلی ممکن نہیں ہوسکتی۔ یہ آخری کتاب ہے، اب کوئی کتاب نازل نہیں ہوگی، قیامت تک قرآن مجید کا حکم چلتا رہے گا۔ دوسری آسمانی کتابوں میں بہت زیادہ تبدیلی اور ردوبدل ہوا تھا مگر قرآن مجید میں یہ ممکن نہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے۔ (تعلیم الدین، اسلام کا تعارف)

❾ متفرق عقائد

❶ عرش اور کرسی موجود ہیں۔ (طحاویہ)

❷ گناہِ کبیرہ کی وجہ سے مسلمان کافر نہیں ہوجاتا۔ (طحاویہ)

❸ حج اور جہاد (اسی طرح نماز، روزہ، زکوٰۃ) فرائض میں سے ہیں اور یہ دونوں قیامت تک جاری رہیں گے، خواہ نیک حکمران ہوں، یا فاسق، کوئی چیز ان دونوں فریضوں کو باطل اور ختم نہیں کرسکتی۔ (طحاویہ)

۷. ہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا صرف خیر سے تذکرہ کرتے ہیں۔ (طحاویہ)

۸. معجزات اور کرامات حق ہیں، معجزہ نبی کے ہاتھ پر ظاہر ہوتا ہے اور اس کی نبوت کی دلیل ہوتا ہے اور کرامت ولی کے ہاتھ پر اس کی بزرگی بتلانے کے واسطے ظاہر ہوتی ہے اور یہ دونوں خالص اللہ تعالیٰ کے فعل ہوتے ہیں، البتہ اس فعل کا ظہور ان کے ہاتھوں ہوتا ہے۔ (طحاویہ)

۹. جنات اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں اور ان کا وجود حق ہے۔ (طحاویہ، عقائد اسلام)



فرائضِ اسلام

اسلام میں عقیدہ کی درستگی کے بعد پانچ فرائض کی بڑی اہمیت ہے اور وہ فرائض درج ذیل ہیں۔

(۱) نماز (۲) روزہ (۳) حج (۴) زکوۃ (۵) جہاد

ہر فریضہ کی مختصر تفصیل ملاحظہ فرمائیں:۔

نماز

یہ اسلام کا سب سے بڑا رکن ہے، ایمان کے بعد اس کی اہمیت تمام فرائض واحکام سے زیادہ ہے، یہ دین کا ستون، اسلام اور مسلمانوں کا شعار ہے، اور اس بارے میں غفلت اور سستی کرنا باعثِ وعید ہے۔

دن رات میں کل پانچ نمازیں فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور جمعۃ المبارک کے دن ظہر کے وقت میں نماز جمعہ ادا کرنا۔ (فائدہ: نماز وتر پڑھنا واجب ہے)

نماز کے ارکان وشرائط

تنبیہ: شرائط اور ارکان نماز کا پایا جانا نماز میں فرض ہے اگر ان میں سے کوئی شرط یا رکن نہ پایا گیا تو نماز نہیں ہوگی۔

ارکان: (۱) نیت کے وقت "اللہ اکبر" کہنا (۲) کھڑے ہو کر نماز پڑھنا (۳) قرأت کرنا (۴) رکوع کرنا (۵) سجدہ کرنا (۶) قعدہ اخیرہ۔

شرائط: (۱) بدن کا پاک ہونا (۲) جگہ کا پاک ہونا (۳) کپڑوں کا پاک ہونا (۴) ستر کا چھپانا (۵) وقت کے اندر نماز پڑھنا (۶) قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھنا (۷) نماز کی نیت کرنا۔

واجباتِ نماز

❶ فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لئے خاص طور سے مقرر کرنا ❷ فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ تمام نمازوں کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا ❸ فاتحہ کے بعد سورۃ کا پڑھنا (فرض کی پہلی دو رکعات میں اور نفل، سنت اور واجب کی تمام رکعتوں میں......) ❹ سورۂ فاتحہ کو سورۃ سے پہلے پڑھنا ❺ ترتیب قائم رکھنا ❻ قومہ (یعنی رکوع سے کھڑا ہونا) ❼ جلسہ (یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا) ❽ تعدیلِ ارکان ❾ قعدۂ اولیٰ ❿ تشہد ⓫ جہری نماز میں بآوازِ بلند تلاوت کرنا اور سری نمازوں میں آہستہ ⓬ لفظِ سلام کے ساتھ نماز سے فارغ ہونا ⓭ وتر میں قنوت کے لئے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔

تنبیہ: (کوئی واجب اگر جان بوجھ کر چھوڑ دیا جائے تو نماز فاسد ہے، لیکن اگر بھولے سے چھوٹ گیا تو سجدہ سہو کرنا ضروری ہے)۔

نماز کی سُنّتیں

❶ تکبیرِ تحریمہ میں دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھانا ❷ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر کھلی اور قبلہ رخ رکھنا ❸ تکبیر کہتے وقت سر نہ جھکانا ❹ تمام تکبیریں بقدرِ حاجت بلند آواز سے کہنا ❺ سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا ❻ ثناء پڑھنا ❼ اعوذ باللہ پڑھنا ❽ بسم اللہ پڑھنا ❾ فرض کی آخری دو رکعات میں فاتحہ پڑھنا ❿ آمین کہنا ⓫ آمین، ثناء، تعوذ، بسم اللہ کو آہستہ پڑھنا ⓬ رکوع سجدے میں تین بار تسبیح پڑھنا ⓭ رکوع میں سر اور پیٹھ کو سیدھا رکھنا، دونوں ہاتھوں کی کھلی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑنا ⓮ سمع اللہ لمن حمدہ اور ربّنا لک الحمد کہنا ⓯ سجدہ میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر پیشانی رکھنا ⓰ جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا اور سیدھے پاؤں

کی انگلیاں قبلہ کی جانب رکھنا ⑰ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ پر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا ⑱ قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود پڑھنا ⑲ درود کے بعد دعا پڑھنا ⑳ پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

نماز کے مُستحبات

① تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت آستینوں سے دونوں ہتھیلیاں نکالنا ② اکیلے نماز پڑھنے والے کا تسبیحات تین سے زیادہ پڑھنا ③ کھانسی اور جمائی کو حتی الامکان روکنے کی کوشش کرنا۔

مفسداتِ نماز

(جن سے نماز فاسد ہو جاتی ہے)

① نماز میں باتیں کرنا ② سلام کرنا یا اس کا جواب دینا ③ اِنَّا لِلّٰہِ یا الحمد للہ کہنا ④ درد کی وجہ سے آہ یا اوہ یا اُف کرنا ⑤ اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا ⑥ قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا ⑦ قرآن مجید کی تلاوت میں سخت غلطی کر لینا ⑧ عمل کثیر کرنا ⑨ کھانا پینا ⑩ دو صفوں کی مقدار کے برابر چلنا ⑪ قبلہ سے سینہ پھیر لینا ⑫ ناپاک جگہ سجدہ کرنا ⑬ ستر کھل جانا ⑭ دعا میں ایسی چیز مانگنا جو عام آدمیوں سے مانگی جاتی ہیں۔ مثلاً: یا اللہ! مجھے آج سو روپے دیدے ⑮ بالغ آدمی کا قہقہہ لگانا، یا آواز سے ہنسنا ⑯ امام سے آگے بڑھ جانا وغیرہ۔

مکروہاتِ نماز

(جن سے نماز مکروہ ہو جاتی ہے)

① چادر سر پر ڈال کر اس کے دونوں کنارے لٹکا دینا، یا بغیر آستینوں میں ہاتھ ڈالے قمیص وغیرہ پہن لینا ② کپڑوں کو مٹی سے بچانے کے واسطے ہاتھ سے کپڑوں کو سمیٹنا

❹ اپنے کپڑوں یا بدن سے کھیلنا ❹ معمولی کپڑے جنہیں پہن کر مجمع میں جانا پسند نہیں کرتا ان میں نماز پڑھنا ❺ منہ میں کوئی چیز رکھ کر نماز پڑھنا ❻ سستی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا ❼ پاخانہ یا پیشاب کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا ❽ انگلیاں چٹخانا ❾ کمر یا کولہے پر ہاتھ رکھنا ❿ نگاہ اِدھر اُدھر کرنا ⓫ کتے کی طرح بیٹھنا یعنی رانیں کھڑی کر کے رانوں کو پیٹ سے اور گھٹنوں کو سینے سے ملا لینا اور ہاتھوں کو زمین پر رکھنا ⓬ سجدے میں مرد کا دونوں کہنیوں کو بچھا لینا ⓭ ایسے آدمی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منہ کئے ہو ⓮ ہاتھ یا سر کے اشارے سے سلام کا جواب دینا ⓯ بلا عذر چار زانو (آلتی پالتی مار کر) بیٹھنا ⓰ قصداً جمائی لینا یا قدرت کے باوجود نہ روکنا ⓱ آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا ⓲ امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا ⓳ ایسی صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنا جس میں جگہ خالی ہو ⓴ جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا ㉑ سامنے یا سجدہ کی جگہ یا دائیں بائیں تصویر ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا ㉒ آیتیں یا سورتیں یا تسبیحیں انگلیوں پر شمار کرنا ㉓ چادر اس طرح لپیٹ کر نماز پڑھنا کہ جلدی ہاتھ نہ نکل سکیں ㉔ نماز میں انگڑائی لینا ㉕ عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا ㉖ سنت کے خلاف نماز میں کوئی کام کرنا۔

روزہ

صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے اور جماع کو چھوڑ دینے کا نام روزہ ہے۔ رمضان المبارک کے روزے ارکانِ اسلام میں سے اہم رکن ہیں، ان کی فرضیت سے انکار کرنے والا کافر اور بلا عذر چھوڑنے والا سخت گنہگار اور فاسق ہے۔

روزہ کی شرائط

① مسلمان ہونا ② عاقل ہونا ③ بالغ ہونا ④ نیت کرنا۔

روزہ کی اقسام

① فرضِ معیّن .... رمضان المبارک کے روزے

② فرض غیرمعیّن............ رمضان کے قضا روزے

③ واجب معیّن............نذر (منت) یعنی کسی خاص تاریخ کے روزے کی نذر اور منت ماننا۔

④ واجب غیر معیّن............ کفاروں کے روزے اور نذرِ غیر معیّن کے روزے۔

⑤ سنت............ ① عاشورہ کے دو روزے ② عرفہ کے دن کا روزہ ③ ایامِ بیض یعنی ہر قمری مہینے کی ۱۴،۱۵ اور ۱۶ تاریخ کا روزہ۔

⑥ نفل مستحب............ ① شوال کے چھ روزے ② ۱۵ شعبان کا روزہ ③ پیر اور جمعرات کا روزہ

⑦ مکروہ............ ① صرف ہفتہ کے دن کا روزہ ② صرف عاشورہ کا روزہ ③ نوروز (یعنی سال کے پہلے دن کا روزہ) ④ عورت کا نفلی روزہ شوہر کی اجازت کے بغیر۔

⑧ حرام............ ① عید الفطر ② عید الاضحیٰ ③ ذوالحجہ کی گیارھویں، بارھویں اور تیرھویں تاریخ کا روزہ۔

روزہ کے مستحبات

① سحری کھانا ② رات سے نیت کرنا ③ آخری وقت میں سحری کھانا ④ افطار میں جلدی کرنا ⑤ غیبت جھوٹ وغیرہ سے بچنا (ضروری ہے) ⑥ چھوہارے یا کھجور سے افطار کرنا اور یہ نہ ہوں تو پانی سے افطار کرنا۔

وہ اعذار جن کی وجہ سے روزہ رکھنا واجب نہیں

❶ سفر ❷ مرض ❸ بہت بڑھاپا ❹ عورت کا حاملہ ہونا ❺ عورت کا دُودھ پلانا

❻ بھوک پیاس کا غلبہ جس سے ہلاکت کا خطرہ ہو ❼ حیض ونفاس (میں روزہ جائز نہیں)۔

روزہ کے مفسدات جن سے قضا وکفارہ دونوں واجب ہوتے ہیں:

❶ قصداً ایسی چیز کھالی جو غذا یا دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہو۔ ❷ قصداً صحبت کرلی

مُفسدات جن سے صرف قضاء واجب ہوتی ہے

❖ زبردستی روزہ دار کے حلق میں کوئی چیز ڈالی جائے۔

❖ روزہ یاد ہونے کی صورت میں بغیر ارادے کے غلطی سے حلق میں پانی اُتر گیا۔

❖ قے آئی اور قصداً حلق میں اتار دی۔

❖ قصداً منہ بھر کے قے کرڈالی۔

❖ کنکری، کاغذ وغیرہ قصداً نگل لینا۔

❖ دانتوں میں رہی ہوئی چیز نگلنا جبکہ وہ چنے کے برابر یا اس سے زیادہ ہو۔

❖ کان میں تیل ڈال دینا۔

❖ بھولے سے کھایا، پھر قصداً کھایا یہ سمجھ کر کہ روزہ نہیں رہا۔

❖ غلطی سے صبح صادق کے بعد کھالیا یہ سمجھ کر کہ صبح صادق نہیں ہوئی۔

❖ رمضان شریف کے علاوہ اور کسی دن کا روزہ قصداً توڑ دیا۔

❖ غبار اور بادل کی وجہ سے غلطی سے غروب سے پہلے افطار کرلیا۔

❖ دانتوں میں لگے ہوئے خون کو نگل لینا جبکہ خون غالب ہو۔

روزہ کے مکرُوہات

❖ گوند چبانا یا کوئی اور چیز منہ میں ڈالے رکھنا۔

- زبان سے کوئی چیز چکھنا (البتہ خواتین کے لیے بوقتِ ضرورت، بقدرِ ضرورت جائز ہے)۔
- کلی یا ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا۔
- منہ میں بہت سا تھوک جمع کر کے نگلنا۔
- غیبت کرنا، جھوٹ بولنا، گالی گلوچ کرنا۔
- بیقراری اور گھبراہٹ ظاہر کرنا۔
- نہانے کی حاجت ہو جائے تو قصداً غسل کو صبح صادق کے بعد تک موٴخر کرنا۔
- کوئلہ چبا کر یا منجن سے دانت مانجھنا۔

وہ چیزیں جن سے روزہ مکروہ نہیں ہوتا

- سرمہ لگانا۔
- بدن پر تیل ملنا یا سر میں تیل ڈالنا۔
- ٹھنڈک کے لیے غسل کرنا۔
- مسواک کرنا اگرچہ تازی جڑ یا تر شاخ کی ہو۔
- خوشبو لگانا یا سونگھنا۔
- بھولے سے کچھ پانی پی لینا۔
- خود بخود یا بلا قصد قے ہو جانا۔
- اپنا تھوک نگلنا۔
- بلا قصد مکھی یا دھوئیں کا حلق سے اُتر جانا۔

زکوٰۃ

زکوٰۃ بھی ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے۔ مال کے اُس خاص حصے کو زکوٰۃ کہتے ہیں، جس کو اللہ تعالیٰ کے حکم کے موافق فقیروں محتاجوں وغیرہ کو دے کر انہیں مالک بنا دیا جائے۔

نماز اور روزہ بدنی عبادات ہیں اور زکوٰۃ مالی عبادت ہے۔قرآن مجید میں نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا ذکر ۸۲ مقامات پر آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نماز کے قیام اور زکوٰۃ کی ادائیگی کو اسلام کی صحت و قبولیت، اس کے احکام کی بجا آوری، اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور مسلمانوں کے ساتھ اخوت کی علامت قرار دیا ہے۔(التوبہ:۵)

زکوٰۃ محض کوئی ٹیکس یا جرمانہ یا سرکاری مطالبہ نہیں بلکہ یہ نماز، روزہ کی طرح مستقل عبادت ہے، اللہ تعالیٰ سے قرب حاصل کرنے کا ذریعہ اور اخلاقی تربیت کا ایک الٰہی نظام ہے۔

(تعلیم الاسلام، اسلام کا تعارف ملخّصًا)

شرائطِ فرضیت زکوٰۃ

❶ مسلمان ہونا کافر پر زکوٰۃ نہیں ❷ آزاد ہونا غلام پر زکوٰۃ نہیں ❸ بالغ ہونا بچے پر زکوٰۃ نہیں ❹ عاقل ہونا مجنون پر زکوٰۃ نہیں ❺ کامل ملکیت ہو غیر مقبوض مال پر زکوٰۃ نہیں (مثلاً بیوی کا مہر جس پر اُس کا قبضہ نہ ہو) ❻ مال نصاب کو پہنچتا ہو ❼ مال حاجت اصلیہ سے زائد ہو ❽ اتنا قرض نہ ہو کہ اُس کی مقدار کے بعد بندہ صاحبِ نصاب نہ رہے۔ لہٰذا ایسے مقروض پر زکوٰۃ نہیں ❾ مال نامی یعنی بڑھنے والا ہو مثلاً: سونا، پیسہ، چاندی، جانور وغیرہ ❿ نصاب پر سال کا گزرنا۔

مصارفِ زکوٰۃ

❶ فقیر یعنی وہ شخص جس کے پاس نصاب کے برابر مال نہیں ❷ مسکین یعنی جس کے پاس کچھ بھی نہیں ❸ عامل یعنی زکوٰۃ وصول کرنے پر مامور ❹ رقاب یعنی مکاتب غلام کو آزاد کرانے کے لیے ❺ مقروض جس کے پاس بقدرِ نصاب مال نہ ہو۔ ❻ ''مجاہدین'' اللہ تعالیٰ کے راستے کے مجاہد۔ ❼ مسافر جس کے پاس اپنے علاقہ میں مال ہو مگر سفر میں نہ ہو۔

جن کو زکوۃ دینا جائز نہیں

❶ کافر اگرچہ ذمی ہو ❷ غنی مالدار جسکے پاس بقدر نصاب کامل مال ہو ❸ مالدار بچہ ❹ سید یعنی بنی ہاشم کا فرد ❺ باپ، دادا، پردادا، آخر تک ❻ بیٹا، پوتا، پڑپوتا، آخر تک ❼ بیوی، شوہر کا ایک دوسرے کو زکوۃ دینا ❽ مسجد، مدرسہ وغیرہ کی تعمیر۔



حج

حج بھی ارکان اسلام میں سے ہے۔ حج شریعت میں ایک ایسی عبادت کا نام ہے جس کی ادائیگی خاص طریقے، خاص مقامات اور خاص اوقات میں کی جاتی ہے۔ تمام امت کا اس کے فرض ہونے پر اجماع ہے، یہ اسلام کے ارکان میں سے ہے، اس عبادت کی ادائیگی کے بہت فضائل ہیں اور اس کی ادائیگی میں کوتاہی کو ناشکری اور محرومی کہا گیا ہے۔

حج دراصل توحید، اسباب کی نفی، اللہ تعالیٰ پر توکل، اس کے راستہ میں قربانی اور اس کی اطاعت وخوشنودی کو اپنی زندگی میں مؤثر اور فعال بنانے کی سعی وتدبیر ہے۔ یہ عادات، رسم و رواج، جھوٹے معیار اور مصنوعی قدروں کے خلاف ایک کھلی ہوئی بغاوت اور طاقتور ایمان، سچی محبت، بے نظیر قربانی اور اعلیٰ درجہ کے ایثار اور بے غرضی کی تجدید ہے۔ (اسلام کا تعارف)

حج فرض ہونے کی شرائط

تنبیہ: زندگی میں مسلمان مرد وعورت پر ایک مرتبہ حج کرنا فرض ہے جبکہ اس میں مندرجہ ذیل شرائط پائی جائیں:

❶ مسلمان ہونا ❷ بالغ ہونا ❸ عاقل ہونا ❹ آزاد ہونا ❺ استطاعت

وجوبِ اداء کی شرائط

❶ بدن کا سالم ہونا ❷ رکاوٹ نہ ہو لہٰذا اگر قیدی ہو یا حکومت کی طرف سے خطرہ ہو تو حج واجب نہیں ❸ راستہ پر امن ہو ورنہ حج واجب نہیں ❹ عورت کے ساتھ

محرم یا شوہر موجود ہو ورنہ حج واجب نہیں ⑤ عورت عدت میں نہ ہو۔

حج کے صحیح ہونے کی شرائط

① بغیر سلے ہوئے کپڑے پہن کر نیت کرنا اور تلبیہ پڑھنا، ② شوال، ذوالقعدہ، ذوالحجہ میں نہ اس سے پہلے نہ بعد، (یہ حج کے مہینے کہلاتے ہیں) ③ مسجد حرام۔

حج کے ارکان

① وقوفِ عرفہ

نویں تاریخ کے زوال سے یوم النحر کی فجر تک کسی بھی وقت۔

② طوافِ زیارت

وقوف عرفہ کے بعد کعبہ کے سات چکر لگانا۔

حج کے واجبات

① میقات سے احرام باندھنا ② مزدلفہ میں وقوف کرنا ③ طوافِ زیارت ایام نحر میں کرنا ④ صفا و مروہ کے درمیان سعی (دوڑنا) ⑤ طواف صدر (وَداع) ⑥ ہر طواف کے بعد دو رکعت نماز ⑦ ایامِ نحر میں تین جمرات کو کنکر مارنا ⑧ بال کٹوانا یا کم کروانا، حرم اور ایامِ نحر میں ⑨ طواف اور سعی کرتے ہوئے حدثِ اصغر اور اکبر سے پاک ہونا ⑩ تمام ممنوعاتِ احرام سے بچنا۔

حج کی سنتیں

① احرام کے وقت وضو یا غسل کرنا ② نئے یا دھلے ہوئے ازار اور چادر پہننا ③ احرام کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا ④ تلبیہ کی کثرت کرنا ⑤ طواف قدوم (غیر ملکی کیلئے) ⑥ طواف کی کثرت کرنا ⑦ اضطباع (چادر کا ایک حصہ دائیں بغل کے نیچے اور دوسرا حصہ بائیں کندھے پر ڈالنا) ⑧ رمل کرنا (طواف کے پہلے تین چکروں میں کندھوں کو

ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا ❾ سعی کے دوران میلین اخضرین میں تھوڑا تیز چلنا، ہر چکر میں ❿ حجر اسود کو سلام کرنا اور چومنا ہر طواف کے ختم ہونے پر ⓫ ایامِ نحر کے دوران منیٰ میں رات بسر کرنا ⓬ صرف حج کرنے والے (مفرد) کا جانور ساتھ لے جانا۔

احرام کے ممنوعات

❶ صحبت اور اس کے دواعی ❷ کوئی حرام کام کرنا ❸ گالم گلوچ اور لڑائی ❹ خوشبو کا استعمال ❺ ناخن تراشنا ❻ مرد کے لیے سلے ہوئے کپڑے پہننا ❼ نقاب وغیرہ سے چہرے کو ڈھانپنا ❽ عورت کا چہرہ اور ہاتھوں کو چھپانا ❾ سر، داڑھی، بغل اور زیر ناف بالوں کو صاف کرنا ❿ سر اور بدن میں تیل لگانا ⓫ حرم کے درخت یا گھاس کاٹنا ⓬ خشکی کے جانور کا شکار کرنا خواہ جانور حلال ہو یا حرام۔

جہاد فی سبیل اللہ

جہاد کے لغوی معنی

جہاد جُہد بِالضَّم یا جَہد بِالفَتح سے مُشتق ہے، جس کا معنی خوب محنت اور مشقت کے ہیں، لغت کی کتابوں میں جہاد کے لغوی معنی کو ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے:۔

بَذْلُ اَقْصٰی مَا یَسْتَطِیْعُهُ الْاِنْسَانُ مِنْ طَاقَتِهٖ لِنَیْلِ مَحْبُوْبٍ اَوْ لِدَفْعِ مَکْرُوْهٍ۔

انسان کا اپنی کسی مرغوب چیز کو حاصل کرنے یا ناپسندیدہ چیز سے بچنے کیلئے انتہائی درجے کی بھرپور کوشش کرنا۔

جہاد کے شرعی معنی

تمام فقہاء کرام رحمہم اللہ کا اتفاق ہے کہ جہاد شریعت میں قتال فی سبیل اللہ اور اس کی معاونت کو کہتے ہیں، اس کی مکمل وضاحت کیلئے مذاہب اربعہ کی مستند کتابوں کے حوالہ جات ملاحظہ فرمائیے۔

جہاد کی تعریف فقہ حنفی میں

❶ اَلْجِهَادُ بَذْلُ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ بِالْقِتَالِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بِالنَّفْسِ وَالْمَالِ وَاللِّسَانِ وَغَيْرِ ذَالِكَ۔

قتال فی سبیل اللہ میں اپنی جان، مال اور زبان اور دوسری چیزوں سے بھرپور کوشش کرنے کو جہاد کہتے ہیں۔(البدائع والصنائع)

❷ اَلْجِهَادُ دَعْوَةُ الْكُفَّارِ اِلَى الدِّيْنِ الْحَقِّ وَقِتَالُهُمْ اِنْ لَّمْ يَقْبَلُوْا۔

جہاد کے معنی کافروں کو دین حق کی طرف دعوت دینا اور ان سے قتال کرنا، اگر وہ دین حق کو قبول نہ کریں۔(فتح القدیر)

جہاد کی تعریف فقہ مالکی میں

قِتَالُ الْمُسْلِمِ كَافِرًا غَيْرَ ذِيْ عَهْدٍ لِاِعْلَاءِ كَلِمَةِ اللّٰهِ۔

جہاد کے معنی ہیں مسلمانوں کا غیر ذی عہد کافروں سے اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی کے لئے قتال کرنا۔(حاشیہ العدوی، الشرح الصغیر)

جہاد کی تعریف فقہ شافعی میں

وَشَرْعًا بَذْلُ الْجُهْدِ فِيْ قِتَالِ الْكُفَّارِ۔

اور جہاد کے شرعی معنی، اپنی پوری کوشش کافروں سے قتال کرنے میں صرف کرنا۔(فتح الباری)

جہاد کی تعریف فقہ حنبلی میں

اَلْجِهَادُ قِتَالُ الْكُفَّارِ۔

جہاد کافروں سے لڑنے کو کہتے ہیں۔ (مطالب لاولی النہی)

یہ تو تھی جہاد کی شرعی تعریف، اب آیئے! جہاد کے حکم کی طرف۔

جہاد کا حکم

قَالَ السَّرَخْسِيُّ فِي الْمُحِيطِ اَلْجِهَادُ فَرِيْضَةٌ مُحْكَمَةٌ وَقَضِيَّةٌ مَحْتُومَةٌ يَكْفُرُ جَاحِدُهَا وَيَضِلُّ عَانِدُهَا وَكَذَا قَالَ صَاحِبُ الْاِخْتِيَارِ: اَلْجِهَادُ فَرِيْضَةٌ مُحْكَمَةٌ يَكْفُرُ جَاحِدُهَا ثَبَتَ فَرِضِيَّتُهَا بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاِجْمَاعِ الْاُمَّةِ۔

امام سرخسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”جہاد ایک محکم فریضہ اور اللہ پاک کا قطعی فیصلہ ہے، جہاد کا منکر کافر ہوگا اور جہاد سے ضد رکھنے والا گمراہ ہوگا“۔ (فتح القدیر، ص:۱۹۱، ج:۵)

صاحب الاختیار فرماتے ہیں:

”جہاد ایک محکم اور قطعی فریضہ ہے، جس کا منکر کافر ہے اور یہ فریضہ قرآن وحدیث اور امت کے اجماع سے ثابت ہے“۔ (فتح القدیر، ص:۱۹۱، ج:۵)

جہاد کی اقسام

کافروں سے جہاد کرنے کی دو قسمیں ہیں: ❶ اِقدامی جہاد ❷ دفاعی جہاد

اِقدامی جہاد

یعنی مسلمانوں کا کافروں کے خلاف خود اقدامِ جہاد کرنا، اگر یہ اقدام ان کافروں پر ہے جن تک دین کی دعوت پہنچ چکی ہے تو ایسے کافروں کو حملے سے پہلے دعوت دینا مستحب ہے اور

اگر دعوت نہیں پہنچی تو پہلے دعوت دی جائے گی، اگر نہ مانیں تو جزیہ کا مطالبہ کیا جائے گا اور اگر یہ بھی نہ مانیں تو ان سے قتال کیا جائے گا۔

اقدامی جہاد کی بدولت وہ کافر جو مسلمانوں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتے ہوں دب جاتے ہیں اور ان کے دشمن خوف زدہ اور مرعوب ہوکر اسلام کے خلاف سازشیں نہیں کرتے، اس لئے کافروں کو مرعوب رکھنے اور انہیں اپنے غلط عزائم کی تکمیل سے روکنے اور دعوت اسلام کو دنیا کے ایک ایک چپے تک پہنچانے اور دعوت کے راستے سے رکاوٹیں ہٹانے کے لئے اقدامی جہاد فرض کفایہ ہے، اگر کچھ مسلمان یہ عمل کرتے رہیں تو سب کی طرف سے کافی ہے، لیکن اگر کوئی بھی نہ کرے تو سب گناہ گار ہوں گے۔

فتاویٰ شامی میں ہے: ''مسلمانوں کے امام کے لئے ضروری ہے کہ وہ دارالحرب کی طرف ہر سال ایک یا دو مرتبہ لشکر بھیجے اور عوام پر ضروری ہے کہ وہ اس میں اپنے امام کی مدد کریں، اگر امام لشکر نہیں بھیجے گا تو گناہ گار ہوگا''۔ (فتاویٰ شامی)

نبی کریم ﷺ کے زمانے کا اکثر جہاد اقدامی تھا۔ قرآن مجید نے مسلمانوں کو اقدامی جہاد کی تلقین فرمائی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر اقدامی جہاد ہوتا رہے تو دفاعی کی ضرورت ہی پیش نہ آئے، لیکن جب مسلمان اقدامی جہاد کے فریضے سے غفلت کرتے ہیں تو انہیں دفاعی جہاد پر مجبور ہونا پڑتا ہے جیسا کہ اس دور میں ہو رہا ہے۔

دِفاعی جہاد

یعنی اپنے ملک پر حملہ کرنے والے کفار سے دفاعی جنگ لڑنا، یہ اہم ترین فریضہ ہے۔

حضرات فقہاء کرام رحمہم اللہ کی عبارات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مندرجہ ذیل صورتوں میں جہاد فرض عین ہو جاتا ہے۔

1. جب کُفار مسلمانوں کے کسی شہر یا بستی پر حملہ آور ہو جائیں یا قابض ہو جائیں۔
2. جب کُفار مسلمانوں کے کچھ افراد کو گرفتار کر لیں۔
3. ایک مسلمان عورت گرفتار ہو جائے تو اسے کافروں سے نجات دلانا تمام مسلمانانِ عالم پر

فرض ہوجاتا ہے۔

❼ جب امام پوری قوم یا کچھ افراد کو جہاد کے لئے نکلنے کا حکم دے۔

❽ جب مسلمانوں اور کافروں کی جماعتیں ایک دوسرے کے آمنے سامنے آجائیں اور جنگ شروع ہوجائے۔

فائدہ:

فرض عین کا معنی یہ ہے کہ اس جہاد میں سب نکلیں گے، یہاں تک کہ بیٹا والدین کی اجازت کے بغیر، بیوی اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر، مقروض اپنے قرض خواہ کی اجازت کے بغیر نکلیں گے۔ اس کی مثال اس طرح ہے کہ جیسے کسی گھر میں آگ لگ گئی ہو تو سب مل کر بجھاتے ہیں یا کسی گھر میں چور، ڈاکو گھس گئے ہوں تو گھر کا ہر فرد اپنی استطاعت کے مطابق دفاع کرتا ہے۔

ابتدائی طور پر یہ جہاد اس علاقے کے مسلمانوں پر فرض ہوتا ہے جن پر حملہ ہوا ہو لیکن اگر وہ کافروں کے مقابلے میں کافی نہ ہوں یا سستی کریں تو ان کے ساتھ والوں پر فرض ہوجاتا ہے، اگر وہ بھی کافی نہ ہوں یا سستی کریں تو ان کے ساتھ والوں پر، اس طرح سے مشرق سے لے کر مغرب تک تمام مسلمانوں پر جہاد فرض ہوجاتا ہے۔

دفاعی جہاد کے متعلق حضرت امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”دفاعی جہاد یعنی اپنے دین اور حرمت کے دفاع کیلئے لڑنا یہ اجماعی طور پر اہم ترین فریضہ ہے۔ وہ دشمن جو مسلمانوں کے دین اور دنیا کو تباہ کرنے کے لئے حملہ آور ہوا ہے، ایمان کے بعد اس کے ساتھ لڑنے سے بڑا اور کوئی فریضہ نہیں۔ اس دفاعی جہاد کے لئے کوئی چیز شرط نہیں یعنی توشہ اور سواری تک شرط نہیں، بلکہ ہر ایک حتی الامکان دشمن کا مقابلہ کرے۔“

فقہاءِ کرام کی تصریحات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دفاعی جہاد صرف اسی وقت فرض نہیں ہوتا جس وقت کافر حملہ کردیں، بلکہ جب کافر مسلمانوں سے ”مسافت سفر“ کی دوری پر ہوں تو

اسی وقت اس شہر کے مسلمانوں پر جہاد فرض ہو جاتا ہے۔ (نہایۃ المحتاج، ص:۵۸: ج:۸)

جہاد کی شرائط

فقہاء کرام نے جہاد کی فرضیت کی چھ ❻ شرائط لکھی ہیں

❶ مسلمان ہونا

❷ مرد ہونا

❸ بالغ ہونا

❹ عاقل ہونا

❺ آزاد ہونا

❻ استطاعت ہونا (یعنی کوئی ایسا مرض یا عذر لاحق نہ ہو جس کی وجہ سے لڑائی میں حصہ لینا ناممکن یا دشوار ہو)

اہدافِ جہاد

اعلاء کلمة الله (اللہ کے کلمہ کی سربلندی)

رد العدوان (ظلم کا خاتمہ)

نصرة المستضعفين (مظلوموں کی دادرسی)

قرآن مجید اور جہاد

قرآن مجید میں جہاد کا مسئلہ بہت ہی اہمیت اور تفصیل سے بیان ہوا ہے، محققین کی رائے یہ ہے کہ اعمال میں سے جس قدر تفصیل قرآن مجید نے جہاد کی بیان کی ہے اور کسی عمل کی اس قدر تفصیل بیان نہیں کی۔ اللہ رب العزت نے اس عمل پر اہل ایمان کو کھڑا کرنے کے لئے قرآن مجید کی سورتوں کی سورتیں نازل فرمائیں، سینکڑوں آیات میں مختلف انداز اور پیراؤں میں مسئلہ جہاد کو سمجھایا، جہاد کے منافع اور مقاصد کا تفصیل سے بیان فرمایا، مجاہد کے مقام کو مکمل وضاحت سے کھول کھول کر بیان کیا، جہاد نہ کرنے کے نقصانات اور وعیدوں کو پوری طرح

تفصیل سے بیان کیا گیا، قرآن مجید کو تدبّر سے پڑھنے اور سمجھنے والے بعض بڑے مفسرین حضرات کی رائے یہ ہے کہ قرآن مجید کا موضوع ہی جہاد ہے۔

قرآن مجید نے جہاد فی سبیل اللہ کی اصطلاح کو جابجا استعمال فرمایا ہے، جس کے معنی قتال فی سبیل اللہ کے آتے ہیں اور خود قتال کا صیغہ بھی بار بار استعمال ہوا۔

قرآن مجید کی بعض پوری کی پوری سورتیں جہاد کے احکام وفضائل اور جہاد ترک کرنے والوں پر وعیدوں کے متعلق نازل ہوئیں، جیسے دس رکوع پر مشتمل سورۃ انفال، جس کا دوسرا نام سورۃ بدر ہے اور سولہ رکوع پر مشتمل سورۃ براۃ، جس کے اور بھی کئی نام ہیں۔ قرآن مجید کی سورۃ حدید میں آلات جہاد کی طرف اشارہ ہے۔ سورہ بقرہ، سورۃ نساء اور سورۃ مائدہ میں بھی تفصیل سے جہاد کا بیان ہے۔ سورۃ احزاب، سورۃ محمد (قتال)، سورۃ الفتح، سورۃ الصف اور سورۃ الحشر کے جنگی ناموں ہی سے ان سورتوں کے جہادی مضامین کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ سورۃ عادیات میں مجاہدین کے گھوڑوں کی قسمیں کھائی گئی ہیں اور سورۃ نصر میں جہاد کے ذریعے دین کے عالمگیر غلبے اور مقبولیت کا بیان ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو مسلمان ایک مرتبہ قرآن مجید کا صحیح طور پر مطالعہ کرے تو اس کی روح میدانِ جہاد میں جانے کے لئے بے چین ہو جاتی ہے اور اسے جہاد کی حقیقت کا ادراک ہو جاتا ہے۔ اس لئے دشمنانِ جہاد کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ مسلمانوں کو قرآن سے دور رکھیں، کیونکہ قرآن مجید کے سمجھنے والے کسی بھی مسلمان کو جہاد سے دور کرنا بہت ہی مشکل ہے۔ قرآن مجید کی آیاتِ جہاد کو سمجھنے کے لیے مطالعہ فرمایئے "فتح الجواد فی معارف آیات الجہاد"۔

حدیث شریف اور جہاد

اللہ رب العزت نے اپنے محبوب نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو قتال کرنے اور قتال پر ابھارنے کا حکم دیا، آنحضرت ﷺ نے ان دونوں احکام پر کما حقہ، عمل فرمایا، چنانچہ ترغیب جہاد کے سلسلہ میں آپ ﷺ کے ہزاروں فرامین کتب حدیث میں موجود ہیں۔

حضرات محدثین کرام رحمہم اللہ نے آنحضرت ﷺ کے جہاد کے متعلق اقوال وافعال کو جمع

فرمایا ہے، ان اقوال وافعال کی کثرت کا اندازہ تو ان کتب کے مطالعہ ہی سے ہوسکتا ہے جو کہ جہاد کی اہمیت کا واضح ثبوت ہیں۔ ذیل میں ہم بعض کتب حدیث میں کتابُ الجہاد کے مقامات لکھ رہے ہیں، تاکہ ذوقِ تحقیق رکھنے والے قارئین سہولت کے ساتھ احادیثِ جہاد تلاش کر سکیں۔

❶ صحیح بُخاری شریف

کتابُ الجہادْ کے عنوان سے ۲۴۱ ابواب ہیں۔

کل صفحات: ۱۱۲ ازرقم الحدیث: ۲۷۸۲ تا ۳۱۸۹ (طبع الطاف سنز کراچی)

❷ صحیح مُسلِم شریف

کتابُ الجہادْ کے عنوان سے ۱۰۶ ابواب ہیں۔

کل صفحات: ۲۸۵ ازرقم الحدیث: ۴۵۱۶ تا ۴۹۶۶ (طبع مکتبہ البشریٰ کراچی)

❸ تِرمِذی شریف

کتابُ الجہادْ کے عنوان سے ۱۱۴ ابواب ہیں۔

کل صفحات: ۵۴ ازرقم الحدیث: ۱۵۴۸ تا ۱۷۱۹ (طبع الطاف سنز کراچی)

❹ ابوداؤد شریف

کتابُ الجہادْ کے عنوان سے ۱۸۳ ابواب ہیں۔

کل صفحات: ۵۰ ازرقم الحدیث: ۲۴۷۷ تا ۲۷۸۷ (طبع دارالکتب العلمیہ بیروت)

❺ نَسائی شریف

کتابُ الجہادْ کے عنوان سے ۴۸ ابواب ہیں۔

کل صفحات: ۵۱ ازرقم الحدیث: ۳۰۸۵ تا ۳۱۹۵ (طبع مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ بیروت)

❻ ابنِ ماجہ شریف

کتابُ الجہادْ کے عنوان سے ۴۶ ابواب ہیں۔

کل صفحات: ۴۳ ازرقم الحدیث: ۲۷۵۳ تا ۲۸۸۱ (طبع مکتبہ البشریٰ کراچی)

⑦ مشکوۃ شریف

کل صفحات: ۱۸۳ از رقم الحدیث: ۳۸۷۷ تا ۴۰۶۳ (طبع مکتبہ البشریٰ کراچی)

⑧ مُصَنَّف ابنِ اَبِی شَیْبَہ

کتابُ الجہاد صفحہ ۲۱۲ تا ۵۰۲ جلد ثانی (کل صفحات ۹۰)

⑨ سُنَنِ کُبریٰ بَیہقِی

کتابُ الجہاد جلد ۹ صفحہ ۱ تا ۱۸۳ (کل صفحات ۱۸۳)

⑩ اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب

کتابُ الجہاد صفحہ ۳۲۵ تا ۴۵۵ جلد ثانی (کل صفحات ۹۰)

⑪ کَنزُ العُمَّال

کتابُ الجہاد جلد ۴ صفحہ ۲۷۸ تا ۶۳۷ (کل صفحات ۳۵۹)

⑫ اِعلاءُ السُّنَن

کتابُ الجہاد جلد ۱۲ صفحہ ۱ تا ۶۷۴ (کل صفحات ۶۷۴)

کُتبِ فقہ میں کتابُ الجہاد کے مراجع

① فتح القدیر

کتابُ الجہاد جلد ۵ صفحہ ۱۸۷ تا ۳۳۳ (کل صفحات ۱۴۶)

② اَلبَحرُ الرَّائق

کتابُ الجہاد جلد ۵ صفحہ ۷۰ تا ۱۴۲ (کل صفحات ۷۲)

③ فتاویٰ شامی

کتابُ الجہاد جلد ۴ صفحہ ۱۱۹ تا ۲۶۸ (کل صفحات ۱۴۹)



احکامِ اسلام

عقائد اور فرائض کے بعد احکامِ اسلام کی اہمیت ہے۔ احکامِ اسلام سے مراد اسلام کے وہ مختلف احکامات جو زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق ہیں۔ بنیادی طور پر ان احکامات کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ❶ معاملات ❷ معاشرت ❸ اخلاقیات

❶ مُعامَلات

معاملات سے مراد دین کے وہ احکامات ہیں جو دو فرد یا دو فریقوں کے درمیان ہونے والے مختلف قسم کے معاملات سے متعلق ہیں۔ اسلام نے معاملات کی درستگی کی بڑی تاکید کی ہے۔ اس معاملہ میں حد درجہ احتیاط کو لازمی اور ضروری قرار دیا ہے۔ شعیب علیہ السلام کی قوم (اہلِ مدین) کی تباہی کے اسباب میں ایک بنیادی سبب معاملات کی خرابی تھی کہ وہ ناپ تول میں کمی بیشی کرتے تھے۔ (قرآن)

معاملات کا شعبہ بہت وسیع ہے، بنیادی طور پر درج ذیل شعبہ جات اس میں داخل ہیں:

مُعامَلات کے شعبہ جات

بیوع: (خرید و فروخت کے مسائل)

رہن: (گروی رکھنے کے احکام)

حجر: (وہ لوگ جن کے معاملات پہ پابندی ہے)

اقرار: (زبانی یا تحریری طور پر کسی حق کے اقرار کرنے کے احکام)

اجارہ: (کرایہ داری، ملازمت اور مزدوری سے متعلق احکام)

شفعہ: (پڑوسی کے حق شفعہ کی تفصیلی بحث)

شرکت ومضاربت: (یعنی مشترکہ کاروبار میں رأس المال اور نفع کی تقسیم کے احکام)

وکالت: (معاملہ میں اگر کسی کو اپنا نائب بنایا جائے تو اس کے احکام)

کفالت: (کسی شخص یا کسی معاملہ کی ذمہ داری قبول کرنے کے احکام)

حوالہ: (قرض وغیرہ کی وصولی کے لئے ایک دوسرے کے پاس بھیجنے کے احکام)

صلح: (دوفرد یا دوفریق آپس میں کس طرح صلح کرسکتے ہیں اور اس کی وجہ سے کیا کیا احکامات ثابت ہوتے ہیں)

ہبہ: (کسی کو ہدیہ وغیرہ دینے کے مسائل)

وقف: (وقف کرنے والے اور موقوفہ چیز اور متولی وقف سے متعلقہ مسائل)

غصب: (زبردستی کسی کی چیز پر قبضہ کرنے کے مسائل)

ودیعت وعاریت: (امانت کی چیزوں اور عارضی استعمال کے لیے لی جانیوالی اشیاء کے احکام)

مزارعت ومساقات: (کھیتی باڑی اور زمین میں آبپاشی کے مسائل)

نکاح: (شادی بیاہ کے تفصیلی احکام)

رضاعت: (دودھ پیتے بچے کے مسائل اور اس کے احکام)

طلاق وخلع: (نکاح میں نباہ نہ ہونے کی صورت میں جدائی کے مسائل)

نفقات: (اولاد، بیوی وغیرہ کے اخراجات کی ذمہ داریوں سے متعلق احکام)

حدود وقصاص: (جرائم کی روک تھام کیلئے شریعت کے رہنما اصول واحکام)

قضاء: (اسلام کا نظامِ انصاف، عدلیہ، مقننہ)

امارۃ: (اسلام کا نظامِ سیاست)

ان تمام ابواب سے متعلق فقہ کی کتابوں میں تفصیلی احکام موجود ہیں۔خاص طور پر خرید وفروخت، نکاح وطلاق کے مسائل ہمارے ہاں بہت پیش آتے ہیں، ان کے احکام سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے۔ مثلاً ایک مسلمان کو کم از کم یہ معلوم ہونا ضروری ہے، خرید وفروخت میں

کون سے معاملات ناجائز ہیں۔

مثلاً:

1. سودی معاملات ہر صورت میں ناجائز ہیں۔
2. جس معاملہ میں ایسا ابہام ہو جس سے لڑائی جھگڑا ہو سکتا ہو، وہ معاملہ فاسد ہے مثلاً قیمت کی مقدار مقرر نہیں کی گئی۔
3. قمار (جوا) رشوت، غرر (دھوکہ)، سٹہ کے کاروبار یہ سب ممنوع ہیں۔
4. جس چیز کا معاملہ ہو وہ مکمل طور پر معلوم و متعین ہو اور وہ حلال چیز ہو اور وہ موجود ہو، معدوم نہ ہو، اس کو قبضہ کر کے حوالے کرنا ممکن ہو۔

اسی طرح نکاح ایک سنت عمل ہے، اگر استطاعت ہو تو کرنا افضل ہے۔ نکاح میں ثابت شدہ چیز ولیمہ اور مہر ہے، مہر لازمی اور ولیمہ سنت ہے، باقی لوازمات مثلاً مروجہ جہیز، بارات، مہندی اور لڑکی والوں کا مال کا مطالبہ کرنا، سب بے اصل ہیں، ان سب سے بچنا ضروری ہے۔

طلاق ایک ناپسندیدہ حلال طریقہ ہے، جتنا ہو سکے اس سے بچنے کی کوشش ہو۔ طلاقِ رجعی (یعنی صریح الفاظ کے ساتھ ایک یا دو طلاق) کی صورت میں رجوع ہو سکتا ہے اور طلاقِ بائن کی صورت میں (یعنی کنایہ کے الفاظ سے ایک یا دو طلاق) تجدیدِ نکاح ضروری ہے اور طلاقِ مغلظ (یعنی تین طلاقیں خواہ صریح ہوں یا کنایہ) کی صورت میں رجوع نہیں ہو سکتا اور بغیر حلالہ کے دوبارہ نکاح بھی نہیں ہو سکتا، اور طلاق دینے کے بعد بغیر نکاح کے ساتھ رہنا حرام اور بدکاری کے زمرہ میں آتا ہے، آج کل اس معاملہ میں بڑی بے احتیاطی ہے۔

۲ مُعاشرت

معاشرت کے احکام سے مراد دین اسلام کے وہ احکام ہیں جو باہمی رہن سہن سے متعلق ہیں۔ معاشرت کا باب بہت اہم باب ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے اندر معاشرت کے احکام کو بڑی اہمیت اور تاکید سے بیان فرمایا ہے۔ خاص طور پر سورۃ النور، سورۃ الاحزاب، سورۃ الحجرات کے

اندر معاشرت کے احکام اور رہن سہن کے آداب کو بہت واضح الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ خود حضور اقدس ﷺ نے احادیثِ مبارکہ میں اس کی جزئیات تک بیان فرمائی ہیں۔ اگر معاشرہ میں یہ شعبہ زندہ ہو جائے تو پورے معاشرہ میں امن وامان، آرام وراحت اور چین وسکون پھیل جائے، کیونکہ معاشرت کے احکام کے اندر غور وفکر سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ یہ احکام ایک دوسرے کو تکلیف سے بچانے اور ایک دوسرے کو چین وسکون پہنچانے کے لیے ہیں، گویا ان احکام کی بنیاد مشہور حدیث "**المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده**" ہے کہ کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی تکلیف سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ (واللہ اعلم بالصواب)

آدابِ معاشرت کا مختصر خاکہ

آدابِ طعام

کھانے کے بعد گپ شپ کی محفل نہ سجائیں بلکہ منتشر ہو جائیں۔ (قرآن)

صرف اپنے سامنے سے کھائیں۔ (الحدیث)

بدبودار چیز (پیاز ولہسن وغیرہ) کھا کر مسجد میں نہ جائیں۔ (حدیث) آج کل نسوار اور سگریٹ اسی حکم میں ہیں۔

کھانا سب مل کر کھائیں، برکت ہوتی ہے۔ (تعلیم الدین)

مہمان کو گھر کے دروازے تک پہنچانا سنت ہے۔ (تعلیم الدین)

لباس کے آداب

شلوار ٹخنوں سے نیچی کرنا مردوں کے لیے ممنوع ہے۔

کپڑا دائیں طرف سے پہننا شروع کریں۔

یہود ونصاریٰ اور دیگر اقوام کی وضع قطع اختیار کرنے سے سخت نفرت ہونی چاہیے۔

(تعلیم الدین ملخصًا)

آدابِ سلام

سلام میں پہل کرنا افضل ہے، اس سے محبت بڑھتی ہے۔ ہر مسلمان کو سلام کرے خواہ جان پہچان ہو یا نہ ہو۔ سوار پیدل کو، چلنے والا بیٹھنے والے کو اور تھوڑے آدمی زیادہ آدمیوں کو اور کم عمر افراد زیادہ عمر والوں کو سلام کریں۔ مصروف آدمی مثلاً ذکر میں مشغول تلاوت میں مشغول آدمی کو سلام نہ کریں۔ (تعلیم الدین)

آدابِ مجلس

بلا ضرورت راستے کے کنارے نہ بیٹھیں۔

کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود اس کی جگہ نہ بیٹھو۔

مجلس میں اگر دو شخص اکٹھے بیٹھے ہوں بلا اجازت ان کے درمیان نہ بیٹھیں۔ (تعلیم الدین)

اس کے علاوہ اور بھی بہت سے آداب ہیں جن کی تفصیل کتب حدیث میں مذکور ہے۔

۳ اخلاقیات

اخلاقیات (تصوف) کا تعلق انسان کے باطن سے ہے، جس کا جامع لفظوں میں خلاصہ یہ ہے کہ آدمی اپنے باطن کو فضائل (یعنی اچھی صفات مثلاً تواضع، اخلاص، توکل) سے آراستہ کرے اور رذائل (یعنی حسد، تکبر وغیرہ) سے اپنے باطن کو پاک کرے۔ یہ دین کا بہت اہم حصہ اور شعبہ ہے اور باطن کی اصلاح کے بغیر ظاہری اعمال بے روح جسم کی طرح ہیں اور باطن کی اچھی صفات قربِ الٰہی کا ذریعہ ہیں اور باطن کی خرابیاں اللہ تعالیٰ سے دوری کا سبب ہیں۔

فضائل

توبہ: (خطا کو یاد کر کے نادم ہونا، اور آئندہ نہ کرنے کا عزم کرنا)

صبر: (دین کے تقاضہ کو نفسانی خواہش پہ مقدم کرنا)

شکر: (نعمت کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سمجھنا)

رجا: (اللہ تعالیٰ سے رحمت کی اُمید رکھنا)

خوف: (خوف الٰہی)

زہد: (دنیا سے بے رغبتی)

توکل: (اسباب کے باوجود اللہ تعالیٰ پر نظر رکھنا)

محبت: (اللہ کی محبت غالب ہو دوسروں کی محبت پر)

شوق: (اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا شوق)

انس: (اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق خاص)

رضا: (اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر اعتراض نہ کرنا)

اخلاص: (اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا دھیان)

صدق: (قرب الٰہی میں کمال)

مراقبہ: (ہر وقت اللہ تعالیٰ کا دھیان)

رذائل

شہوت: (نفسانی خواہشات کا غلبہ)

آفاتِ زبان: (غیبت جھوٹ اور بدگوئی وغیرہ)

غضب: (غصہ)

حقد: (کینہ)

حسد: (دوسرے سے زوالِ نعمت کی خواہش)

حب دنیا: (دنیا کی محبت)

بخل: (کنجوسی)

حرص: (لالچ)

حب جاہ: (عہدہ کی لالچ)

ریاء: (دکھلاوا)

تکبر: (اپنے کو صفاتِ کمال میں دوسروں سے بڑھ کر سمجھنا)

عجب: (اپنے کمال کو اپنی طرف منسوب کرنا)

غرور: (نفس کے موافق عمل پر شیطان کے دھوکہ کی وجہ سے اطمینان ہو)

اللہ تعالیٰ ہمیں پورے دین پر عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

اہم اسلامی اصطلاحات اور اصول

ایمان کی تعریف

ایمان کے معنی لغت میں تصدیق کے ہیں، یعنی کسی قائل کو سچا سمجھ کر اس کی بات پر یقین کرنا، اور اس کو قبول کرنا، اور ماننا اور اصطلاح شریعت میں ایمان ان تمام دینی امور کو دل سے سچا جاننے اور ماننے اور زبان سے اس کا اقرار کرنے کو کہتے ہیں، جن کا بطریق ضرورت وتواتر دین محمدی سے ہونا ثابت ہے۔

اسلام کی تعریف

اِسلام لغت میں اطاعت اور فرماں برداری کا نام ہے، یا یوں کہیں کہ اپنے آپ کو کسی کے حوالہ اور سپرد کردینے کا نام اسلام ہے، اور اصطلاح شریعت میں نبی برحق کے حکم کے مطابق اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنے کا نام اسلام ہے۔

نبی اور رسول کی تعریف

نبی وہ برگزیدہ بندہ ہے کہ جس پر اللہ کی وحی آتی ہو، اور وہ ہدایتِ خلق اور تبلیغ احکام الٰہیہ پر مامور ہو، خواہ صاحب کتاب ہو یا نہ ہو، اور انبیاء کرام میں سے جس کو من جانب اللہ کوئی خصوصی امتیاز حاصل ہو مثلاً اس کو کوئی نئی کتاب یا کوئی نئی شریعت دی گئی ہو، یا منکرین اور مکذبین کے مقابلہ

کا اس کو حکم دیا گیا ہو، یا کسی نئی امت کی طرف اس کو مبعوث کیا گیا ہو تو اس کو رسول کہتے ہیں۔

معصوم کی تعریف

معصوم وہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کا مصطفیٰ اور مرتضیٰ یعنی اخلاق اور عادات اور افعال اور ملکات اور تمام احوال میں من کل الوجوہ اللہ تعالیٰ کا برگزیدہ اور پسندیدہ ہو، اور اس کا باطن مادۂ معصیت سے بالکلیہ پاک ہو، یعنی مادہ شیطانی اور نفسانی سے اس کا قلب بالکلیہ پاک اور منزہ ہو۔

مہدی کی تعریف

مہدی لغت میں ہر ہدایت یافتہ کو کہتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے اخیر زمانہ میں جس مہدی کے ظہور کی خبر دی ہے، اس سے ایک خاص شخص مراد ہے، جو حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوگا، اس کا نام محمد اور اس کے باپ کا نام عبد اللہ اور ماں کا نام آمنہ ہوگا، سیرت واخلاق میں رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہوں گے، مدینہ کے رہنے والے ہوں گے، مکہ میں ظہور ہوگا، شام اور عراق کے اولیاء اور ابدال ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔

اِسلامی حکومت کی تعریف

اسلامی حکومت وہ ہے کہ جس کا نظام مملکت شریعت اسلامیہ کے ماتحت اور اس کے مطابق ہو، اور اس کا مذہب من حیث الحکومت اسلام ہو، اور اس کا دستور اور آئین قانون شریعت ہو، اور حکومت من حیث الحکومت دل وجان سے دین اسلام کے اتباع کو فرض اور لازم سمجھتی ہو، اور زبان سے بھی اس کا اقرار کرتی ہو۔ اور خلیفۂ اسلام اور بادشاہِ اسلام وہ شخص ہے کہ جو نبی کا نائب ہونے کی حیثیت سے شریعت اسلامیہ کے مطابق ملک میں ملکی اور ملی نظام جاری اور نافذ کرے۔

خلافتِ راشدہ کی تعریف

پس اگر حکومت کا ملکی اور ملی تمام نظام منہاجِ نُبوت پر ہو تو ایسی حکومت کو خلافت راشدہ کہتے ہیں۔ اس لئے کہ جو حکومت سراسر منہاج نبوت پر ہوگی تو وہ یقیناً راشدہ (یعنی

سراپا رشد وہدایت) ہوگی۔

بادشاہِ اسلام کی تعریف

بادشاہِ اسلام وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کو ملک کا مالک حقیقی اور حاکم اصلی جانے اور مانے اور اللہ تعالیٰ کا بندہ اور رسول اللہ ﷺ کے نائب اور قائم مقام ہونے کی حیثیت سے قانون شریعت کے مطابق ملک کا انتظام کرے۔لہذا اسلامی حکومت کے فرمانروا کے لیے اولین شرط یہ ہے کہ وہ مسلمان ہو اور نبی آخر الزمان ﷺ پر ایمان رکھتا ہو اور ظاہر ہے کہ نبی ﷺ کو نہ ماننے والا نبی ﷺ کا نائب اور قائم مقام نہیں ہوسکتا۔

توحید کی تعریف

لفظ توحید وحدت سے نکلا ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات میں فرد اور یگانہ ہے، ذات اور صفات میں کوئی اس کا شریک اور حصہ دار نہیں، اور علم اور قدرت میں کوئی اس کا ہم پلہ نہیں، ایک وہی معبود برحق ہے، اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تمام صفات کمال کے ساتھ موصوف ہے۔

شرک کی تعریف

شریعت میں اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات میں اور اس کی عبادت میں کسی کو شریک سمجھنے کو شرک کہتے ہیں۔ جیسے مجوس دو معبودوں کے قائل ہیں۔شرک کا استعمال ریاء کے معنی میں بھی آیا ہے، یہ شرک شرکِ عملی ہے، شرک اعتقادی نہیں یعنی یہ شرک کفر نہیں، لیکن مشرکوں اور بت پرستوں کے فعل کے مشابہ ہونے کی وجہ سے حرام ہے، اور ایسا کرنے والا سخت گنہگار ہے مگر کافر نہیں، مثلاً غیر اللہ کو سجدہ کرنا اگر بنیت عبادت و بندگی ہو تو ایسا کرنے والا کافر اور مشرک ہے اور اگر بنیت سلام و اکرام اور بطریق تعظیم ہو تو یہ بلاشبہ حرام ہے، اور اس کا مرتکب بلاشبہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہے، مگر دائرہ اسلام سے خارج نہیں، بت پرست اپنے بتوں کو معبود سمجھ کر اور شریک فی

الالوہیت جان کر ان کو سجدہ کرتے تھے، اس لیے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

(از عقائد اسلام: مولانا ادریس کاندھلویؒ)

وحی

وحی اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اس کے کسی نبی پر اتارا گیا ہے۔

وحی کی دو قسمیں ہیں

1. وحی کتابی: یعنی وحی جو کتاب الٰہی کی آیات پر مشتمل ہو، اس کو وحی متلو بھی کہتے ہیں، یعنی جس کی تلاوت کی جاتی ہے۔
2. وحی غیر کتابی: یعنی کتاب الٰہی کے علاوہ احکام یا اخبار پر مشتمل وحی، اس کو وحی غیر متلو بھی کہتے ہیں۔

قرآنِ پاک کی تعریف

قرآن پاک (الفاظ و معانی کا وہ مجموعہ ہے جو) محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا، اور مصاحف میں لکھا ہوا ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے تواتر کے ساتھ نقل ہوتا چلا آیا ہے۔

سُنّت اور حدیث کی تعریف

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے (قابل اتباع) قول، فعل اور تقریر کو سنت کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ اقوال و اعمال جو قابل اتباع ہیں وہ سنت کہلاتے ہیں، جب کہ حدیث ان کے علاوہ اُن اقوال و اعمال کو بھی کہتے ہیں جن میں اُمت کے لئے اتباع کا مفہوم نہیں ہے۔

متواتر کی تعریف

وہ حدیث ہے کہ اسے نقل کرنے والے اتنی کثیر تعداد میں ہوں کہ از روئے عادت ان سب کا جھوٹ پر اتفاق محال ہو۔

خبرِ واحد

وہ خبر وحدیث ہے جس کو نقل کرنے والے ہر دور میں یا کچھ ادوار یا کسی ایک دور میں حد تواتر سے کم ہوں، خواہ ایک ہو، یا دو ہوں، یا تین ہوں، یا ان سے کچھ زائد ہوں۔

اِجماع

آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد کسی زمانہ کے تمام فقہاء مجتہدین کا کسی حکم شرعی پر متفق ہوجانا اجماع ہے۔

قیاس

قرآن وحدیث میں کسی چیز کا حکم (حرمت یا حلت) مذکور ہو، اور اس حکم کی علت اور وجہ بھی معلوم ہو، پھر وہی وجہ اور علت ایک ایسی چیز میں پائی جائے کہ جس کا حکم صراحتاً قرآن و حدیث میں نہ ہو...... اسی وجہ اور علت کی بنیاد پر پہلی چیز کا حکم اس پر بھی لگا دیا جائے، یہ قیاس کہلاتا ہے، پہلی چیز اصل اور دوسری فرع کہلاتی ہے۔

علم فقہ

قرآن، سنت، اجماع اور قیاس احکام کے لئے اجمالی دلائل کہلاتے ہیں اور قرآن پاک کی متعلقہ آیات، متعلقہ احادیث اور متعلقہ قیاس احکام کے تفصیلی دلائل کہلاتے ہیں اور تفصیلی دلائل سے شرعی وعملی احکام کے جاننے کو علم فقہ کہتے ہیں۔

علم اصولِ فقہ

ان قواعد وضوابط کو جاننا جن کے ذریعے سے مجتہد احکام کو ان کے تفصیلی دلائل سے حاصل کرتا ہے۔

اجتہاد کی تعریف

شرعی ظنی حکم کو حاصل کرنے کے لئے فقیہ کا اپنی قوت خرچ کرنا۔ اس کو اجتہاد کہتے ہیں۔

مجتہد کی تعریف

وہ فقیہ جو اجتہاد کی اہلیت وقوت رکھتا ہو اس کو مجتہد کہتے ہیں اور مجتہد کی دو قسمیں ہیں۔
مجتہد مطلق یعنی جس کو کسی بھی پیش آنے والے واقعہ میں اجتہاد کرنے کی قدرت حاصل ہو اور مجتہد فی البعض (یعنی جزوی مجتہد) کہ جس کو صرف بعض مسائل میں اجتہاد کرنے کی قدرت ہو۔

تقلید کی تعریف

تقلید کہتے ہیں کسی مجتہد کا قول محض اس حسن ظن پر مان لینا کہ یہ شرعی دلیل کے موافق بتائے گا اور اس سے دلیل کی تحقیق نہ کرنا۔

بدعت کی تعریف

بدعت ان چیزوں کو کہتے ہیں جن کی اصل شریعت سے ثابت نہ ہو یعنی قرآن اور حدیث میں اس کا ثبوت نہ ملے، اور رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام اور تابعین اور تبع تابعین کے زمانہ میں اس کا وجود نہ ہو اور اسے دین کا کام سمجھ کر کیا جائے یا چھوڑا جائے۔

(ماخوذ از اصول دین: ڈاکٹر مفتی عبدالواحد)





قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

اے محمد ﷺ کہہ دیجیے اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے آپ پر زیادتیاں کی ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا اُمید مت ہوں بے شک اللہ تعالیٰ سب گناہ بخش دے بے شک وہ بخشنے والا اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔ (الزمر:۵۳)

الاستغفار

فضائلِ استغفار اور استغفار کے ۱۰۰ ماثور صیغے

صحیح بخاری سے "حدیث سید الاستغفار"

مختصر ترجمہ و تشریح کے ساتھ

الاستغفار

''استغفار'' کا یہ مجموعہ سارا کا سارا ماثور ہے۔

ابتداء میں قرآن کریم سے ادعیہ استغفار پھر نبی کریم ﷺ اور حضرت صحابہ کرامؓ سے منقول الفاظ۔

سبحان اللہ: عجیب برکات جمع ہوگئیں......

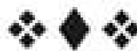
تلاوت قرآن پاک کا ثواب......

احادیث رسول ﷺ کی قرات کا ثواب......

اور

استغفار جیسی عظیم عبادت کا ثواب اور دنیوی اخروی منافع و برکات

یہ مجموعہ قرآن کریم، صحاح ستہ، مسند احمد، مجمع الزوائد، کنز العمال، المستدرک اور السنن الکبریٰ بیہقی سے مرتب کیا گیا ہے۔



استغفار

استغفار کہتے ہیں...... معافی مانگنے کو...... توبہ کرنے کو...... یعنی پہلے جان لے کہ میں نے کیا کیا گناہ کیے ہیں...... اور گناہ کتنی گندی اور بری چیز ہے...... پھر اُن گناہوں پر شدید ندامت ہو...... جی ہاں ندامت یعنی دل کا درد...... اور پھر پختہ عزم کہ...... ان گناہوں کے پچھلے اثرات مٹادوں گا...... اور آئندہ قطعاً ان میں ملوث نہیں ہوں گا......

اپنے ماضی پر نظر دوڑائے...... ایک ایک سال...... مہینہ...... دن اور گھڑیاں گن ڈالے کہ کس وقت...... کس زمانے کونسا گناہ ہوا...... مالک حقیقی کی کون سی نافرمانی ہوئی۔ پھر ان گناہوں پر ندامت کے ساتھ ایسے تڑپے۔ جس طرح وہ باپ تڑپتا ہے، جس کے بیٹے کو دو دن بعد پھانسی پر لٹکایا جانا ہے...... اور یہ بات حکومت کے افسروں نے اسے حتمی کاغذات دکھا کر بتا دی ہو...... خود سوچئے یہ باپ...... اب کیا کھائے گا اور کیا پئے گا؟...... آدمی کی جان بیٹے سے زیادہ عزیز ہے...... گناہوں کی سزا پھانسی سے زیادہ سخت ہے...... اور یہ سب کچھ بتانے والا...... اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ ہیں...... پھر انسان گناہوں پر کیسے نہیں تڑپے گا...... بیوی کی اگر کوئی غلطی خاوند کے سامنے آجائے تو وہ کس قدر...... ڈرتی اور تڑپتی ہے۔ کیا بندہ اللہ تعالیٰ کے قہر اور عذاب کو بھول گیا...... الغرض خوب ندامت سے روئے' آنسو بہائے اور تڑپے...... اور اپنے اس محبوب کو راضی کرے جس نے...... اسے ابھی تک ذلت اور سزا سے بچائے رکھا۔ اور اب توبہ کی توفیق بھی دے دی...... پچھلے گناہوں میں سے جن کی قضاء لازم ہے...... قضا کرے...... فرائض...... نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ...... میں سے جو کچھ چھوٹا ہو...... اسے ادا کرے...... اگر گناہ ذاتی نوعیت کے ہیں۔ زنا' شراب' گانا سننا وغیرہ...... تو سچی توبہ کرے...... لوگوں کے سامنے اظہار کر کے خود کو رسوا نہ کرے بلکہ ہر گناہ کی مقدار...... نیکی کرے...... اور حسنات کے ذریعے سیئات کو مٹائے...... اگر گناہ کا تعلق لوگوں کے حقوق سے ہے تو...... ان حقوق کو ادا کرنے کی سعی کرے......

خلاصہ یہ ہوا کہ...... توبہ کا پرسکون راستہ...... تین دروازوں سے گزر کر نصیب ہوتا ہے۔ پہلا دروازہ علم...... کہ...... اپنے گناہوں کا علم حاصل ہو جائے اور انسان اپنے گناہوں کو پہچان لے۔ دوسرا دروازہ ندامت...... کہ...... اپنی خطاؤں پر...... دل میں درد، غم، افسوس اور پچھتاوا پیدا ہو جائے۔ اور تیسرا دروازہ...... عزم...... کہ آئندہ ان گناہوں کو چھوڑ دے اور پچھلے گناہوں کے آثار و اثرات کو مٹا دے...... اور پھر...... اخلاص کے ساتھ۔ اعمال صالحہ کے راستے پر چل پڑے...... ایسے ہی لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ قرآنی وعدہ ہے کہ...... اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کو بھی...... نیکیوں میں بدل دیتا ہے......

ایک ضروری تنبیہ:

جن تین دروازوں سے گزر کر...... توبہ کا راستہ نصیب ہوتا ہے، ہمارا جدی پشتی تجربہ کار دشمن شیطان...... انہی تین دروازوں پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اول تو وہ اس بات کا علم ہی نہیں ہونے دیتا کہ...... انسان کیا کیا گناہ کر رہا ہے۔ بلکہ وہ تو گناہوں کو بھی نیکیاں بنا کر دکھاتا ہے...... اور انسان کو اس کے گناہوں سے غافل رکھتا ہے...... پھر اگر کسی کو اپنے گناہوں کا علم ہو جائے تو...... اگلے دروازے پر حملہ کرتا ہے کہ ندامت پیدا نہ ہو۔ تب وہ دوسرے انسانوں کے گناہ دکھاتا ہے کہ...... تو فلاں سے اچھا ہے اور فلاں سے بہتر ہے۔ تو اگرچہ فلاں گناہ میں ملوث ہے۔ لیکن فلاں گناہ تو نہیں کر رہا جس میں بڑے بڑے لوگ ملوث ہیں۔ پھر اگر کوئی خوش نصیب اس دروازے پر بھی شیطان سے بچ جائے تو اگلے دروازے پر حملہ کرتا ہے کہ...... گناہ چھوڑنے کا عزم نہیں کرنے دیتا...... بلکہ...... انسان کو سمجھاتا ہے کہ ابھی تو لمبی عمر پڑی ہے...... کچھ آگے چل کر گناہ چھوڑ دینا...... ابھی تو جوانی ہے۔ بڑھاپے میں چھوڑ دینا...... یا اسے سکھاتا ہے کہ...... گناہ چھوڑنا ممکن نہیں ہے۔ بار بار توبہ توڑو گے تو اللہ ناراض ہو جائے گا۔ اس لئے ابھی توبہ نہ کرو۔ کیونکہ تم سے پھر گناہ سرزد ہو جائے گا۔ یوں یہ ملعون مرتے دم تک گناہوں میں لگائے رکھتا ہے...... ان تینوں دروازوں پر شیطان سے بچنے کے لئے...... بہترین تدبیر یہ ہے کہ انسان ہمت سے کام لے اور تائبین کی صحبت اختیار کرے۔ اور خود کو زبردستی اچھائی کے اجتماعی ماحول کے ساتھ جوڑے رکھے

اور مسلسل توبہ کرتا رہے...... اور اللہ تعالیٰ سے مایوس نہ ہو...... اور ان آیات اور احادیث کو بار بار پڑھے جو قرآن وسنت میں توبہ کے بارے میں مذکور ہیں...... ان آیات واحادیث میں...... شیطان کے ہر حملے اور اس کے ہر وسوسے کا جواب موجود ہے...... اسی طرح ان لوگوں کے واقعات کثرت سے پڑھے جن کو اللہ تعالیٰ نے توبہ نصیب فرمائی...... اور وہ گناہوں کی دلدل سے نکل کر توبہ کے حسین راستوں پر چل پڑے...... دورہ تربیت بھی توبہ کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ سال میں ایک دو بار...... سات دن کے لئے اس دورے کا اہتمام کرے......

اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ...... اپنے گناہوں کی کثرت کی وجہ سے قطعاً' قطعاً' اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو...... اور...... توبہ میں دیر نہ لگائے۔ یہ لمحوں کا کھیل ہے۔ اور یہ وہی جیتے گا جو ہمت' حوصلے اور محنت سے کام لے گا۔ شیطان تو یہی سکھاتا ہے کہ...... تم نے توبہ کر کے پھر اسے توڑ دینا ہے۔ حالانکہ ممکن ہے کہ سچی توبہ کرتے ہی موت آجائے...... اور زندگی کی آزمائش مکمل ہو جائے۔ مایوسی کتنا سخت گناہ ہے اسے سمجھنے کے لئے درج ذیل روایت پر ہم سب کو غور کرنا چاہئے......

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے سام کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا......

اور اے میرے پیارے بیٹے! قبر میں تو ہرگز ایسی حالت میں داخل نہ ہو (یعنی ایسی حالت میں تجھے ہرگز دفن نہ کیا جائے) کہ تیرے دل میں ذرہ کے برابر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے صرف گمراہ آدمی ہی مایوس ہوتا ہے۔

(کتاب الزھد لاحمد۔ ترغیب المسلمین ص ۳۶)

خود قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (الزمر ۵۳)

(اے پیغمبر! میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دیجئے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

اس آیت کو بار بار پڑھا جائے کہ...... اللہ تعالیٰ گناہگار مسلمانوں کو بھی...... میرے بندو کہلوا کر پیغام دے رہا ہے۔ اَلْغَفُوْرُ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ جس کا معنیٰ بار بار معاف کرنے والا...... اور پھر الرحیم...... یعنی توبہ کرنے والوں پر اپنی تمام نعمتیں بحال فرما دیتا ہے۔ بس شرط یہ ہے کہ توبہ کرتے وقت...... توبہ بالکل پکی اور سچی ہو۔ اور دل میں رائی برابر...... دوبارہ گناہ کرنے کا ارادہ نہ ہو...... تب اگر...... دوبارہ غلطی ہو بھی گئی تو توبہ کا دروازہ بند نہیں ہوگا...... حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ...... لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ کا ترجمہ فرماتے ہیں: آس مت توڑو اللہ کی مہربانی سے...... حضرت علامہ عثمانی لکھتے ہیں۔

یہ آیت ارحم الراحمین کی رحمت بے پایاں اور عفو و درگزر کی شانِ عظیم کا اعلان کرتی ہے اور سخت سے سخت مایوس العلاج مریضوں کے حق میں اکسیر شفاء کا حکم رکھتی ہے۔

مشرک، ملحد، زندیق، مرتد، یہودی، نصرانی، مجوسی، بدعتی، بدمعاش، فاسق، فاجر کوئی ہو آیت ہذا کو سننے کے بعد خدا کی رحمت سے بالکلیہ مایوس ہو جانے اور آس توڑ کر بیٹھ جانے کی اس کے لئے کوئی وجہ نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ جس کے چاہے سب گناہ معاف کر سکتا ہے۔ کوئی اس کا ہاتھ نہیں پکڑ سکتا۔ پھر بندہ ناامید کیوں ہو۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ اس کے دوسرے اعلانات میں تصریح کر دی گئی ہے کہ کفر و شرک کا جرم بدون توبہ کے معاف نہیں کرے گا۔ (تفسیر عثمانی ص ۶۱۸)

صحیح بخاری شریف میں یہ روایت مذکور ہے کہ مشرکین میں سے کچھ لوگوں نے بہت زیادہ قتل کئے اور بہت زیادہ زنا کئے پھر انہوں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا آپ کی طرف پیغام بھیجا کہ آپ جس دین کی طرف دعوت دے رہے ہیں وہ بہت اچھا ہے، ہمیں بتایئے کہ کیا ہماری توبہ بھی قبول ہو سکتی ہے؟ تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرما دیں۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ (بخاری، قرطبی ص ۲۳۵، ج ۱۵)

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی ختم ہو گی تو اس سے محبت بڑھے گی...... جب محبت بڑھے گی تو پھر اس کی نافرمانی کرتے ہوئے شرم آئے گی اور جو اللہ تعالیٰ سے شرم کرتے ہوئے گناہوں کو چھوڑے گا وہ دنیا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کا مقرب بندہ بن جائے گا۔

ایک لازمی نسخہ

توبہ کا خلاصہ ہوا۔ گناہ چھوڑنا...... اللہ تعالیٰ ہم سب کو توبہ نصیب فرمائے...... یاد رکھیں توبہ کے راستے کی ایک بڑی رکاوٹ...... گناہگاروں کا مذاق اڑانا۔ انہیں اپنے سے ذلیل وحقیر سمجھنا۔ اوران کے جہنمی ہونے کا اعلان کرتے پھرنا ہے۔ میرے عزیز بھائیو...... گناہوں سے ضرور نفرت کرو...... سخت نفرت۔ شدید نفرت۔ لیکن گناہگاروں سے نفرت نہ کرو۔ بلکہ...... ان کے لئے مغفرت کی دعا کرنی چاہئے۔ اور خود کو ان سے برتر نہیں سمجھنا چاہئے۔ جو کسی گناہگار کا مذاق اڑائے گا' خطرہ ہے کہ خود اسی گناہ میں مبتلا ہو جائے گا۔ ایک اہم نکتہ ہے۔ گناہوں کے ماحول میں رہتے ہوئے...... انسان کو اپنے گناہ نظر نہیں آتے۔ اور ان گناہوں کی سنگینی کا احساس نہیں ہوتا۔ اس لئے لازم ہے کہ گناہوں کے ماحول کو چھوڑا جائے اور عبادت کی بلندی پر جگہ پکڑی جائے...... انسان جیسے جیسے بلند ہوتا جاتا ہے' اس کو اپنے گناہ نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں اور پھر اس کے لئے گناہوں کو پہچاننا' ان سے نفرت کرنا' اور انہیں چھوڑنا آسان ہو جاتا ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ جو آدمی جتنا نیک ہوتا جاتا ہے اسی قدر اسے اپنے گناہوں کا احساس زیادہ ہوتا ہے۔ چنانچہ بڑے بڑے اللہ والے...... خود کو سخت گناہگار سمجھتے ہیں کیونکہ انہیں اپنی عبادت میں بھی گناہ اور کوتاہیاں نظر آتی ہیں...... جبکہ...... گناہوں کے ماحول میں رہنے والے...... اپنے اژدہے سے زیادہ خطرناک کبیرہ گناہوں کو بھی خطرناک نہیں سمجھتے...... اس باریکی کو سمجھا جائے اور تائبین کی صحبت اختیار کی جائے۔ دورہ تربیت کے دوران...... روزانہ ایک سو مرتبہ باقاعدہ استغفار کا معمول ہوتا ہے...... یہ معمول حضور اکرم ﷺ کی اتباع میں ہے۔ لیجئے صحیح مسلم شریف کی یہ روایت ملاحظہ فرمائیے۔

- حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے...... اور وہ صحابی ہیں...... کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے دل پر کچھ اثر آجاتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ سے روزانہ سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں یعنی معافی مانگتا ہوں۔ (صحیح مسلم)
- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

الاستغفار

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! اللہ کے حضور توبہ کرو بے شک میں روزانہ ایک سو مرتبہ اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم)

حضور اکرم ﷺ...... صغیرہ اور کبیرہ...... ہر طرح کے گناہوں سے پاک اور معصوم تھے۔ آپ کا روزانہ ایک سو مرتبہ توبہ و استغفار کرنا۔ امت کی تعلیم کے لئے تھا۔ اور اس لئے تھا کہ آپ کا مقام بہت بلند تھا اور جس کا مقام جتنا اونچا ہوتا ہے وہ اسی قدر توبہ استغفار کرتا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے...... استغفار بھی ہو جاتا ہے اور توبہ بھی۔

آقا مدنی ﷺ بعض اوقات صرف ایک مجلس میں سو بار توبہ استغفار فرما لیا کرتے تھے جیسا کہ اس روایت میں ہے۔

❖ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں۔

ہم حضور اکرم ﷺ کی ایک ایک مجلس میں شمار کر لیتے تھے کہ آپ سو بار فرماتے:

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔ (ترمذی)

اے میرے رب مجھے بخش دیجئے اور میری توبہ قبول فرمایئے بے شک آپ توبہ قبول فرمانے والے اور بہت بخشنے والے ہیں۔

یہی نہیں بلکہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے اس بات کی دعا بھی مانگا کرتے تھے کہ مستقل استغفار کی کیفیت نصیب ہو جائے۔

❖ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَا اَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَا اَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا (ابن ماجہ)

اے میرے پروردگار مجھے ان لوگوں میں سے بنا جو نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب برائی کریں تو استغفار کریں۔

توبہ اور استغفار کی یہ نعمت اور کیفیت اس لئے مانگی جا رہی ہے کہ اس کی برکت سے

استغفار

انسان کے سارے گناہ مٹ جاتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کا مقرب بن جاتا ہے۔ چنانچہ ایک روایت میں ہے۔

❖ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گناہ سے توبہ کر لینے والا بندہ اس بندے کی طرح ہے جس نے کوئی گناہ کیا ہی نہ ہو۔ (ابن ماجہ)

جب سارے گناہ مٹ گئے تو پھر..... گناہ کے ناپاک اثرات بھی مٹ گئے اور انسان برے لوگوں سے نکل کر..... اچھے لوگوں میں شامل ہو گیا جیسا کہ اس روایت میں ہے۔

❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمام اولاد آدم خطا کار ہے اور خطا کاروں میں وہ لوگ بہترین ہیں جو خوب توبہ کرتے ہیں۔ (ترمذی)

اس حدیث شریف میں التَّوَّابُوْنَ کا لفظ آیا ہے کہ خوب توبہ کرنے والے، بار بار توبہ کرنے والے..... وجہ بالکل واضح ہے کہ توبہ ایک مسلمان کے لئے ہمیشہ کی لازمی ضرورت ہے کیونکہ..... گناہوں کی وجہ سے جہاں انسان کا نامہ اعمال سیاہ ہو جاتا ہے وہیں انسان کے دل پر بھی سیاہی کے ناپاک دھبے لگ جاتے ہیں اور ان دھبوں کو دھونے کا محض ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے سچی توبہ اور بار بار توبہ جیسا کہ اس روایت میں وارد ہوا ہے۔

❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ مومن کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے پھر اگر وہ توبہ استغفار کر لے (یعنی ندامت کے ساتھ گناہ چھوڑ دے) تو اس کا دل صاف ہو جاتا ہے اور اگر گناہ میں بڑھتا رہے تو وہ نقطہ بھی بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ پورے دل پر چھا جاتا ہے۔ یہی وہ زنگ اور سیاہی ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے۔

كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ..... (ترمذی، ابن ماجہ)

گناہوں کی وجہ سے دل پر لگنے والے اس کالے اور خوفناک نقطے سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ..... بار بار توبہ کی جائے..... اور کسی ادنیٰ سے ادنیٰ گناہ کو ایک لمحے کے لئے باقی نہ رہنے دیا

جائے...... بلکہ فوراً سچی توبہ کر کے...... اسے مٹا دیا جائے...... مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ...... آخر کب تک؟...... ہر وقت کوئی نہ کوئی گناہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ سے توبہ مانگتے ہوئے بھی شرم آتی ہے...... جواب اس کا یہ ہے کہ توبہ کرنے سے نہیں...... گناہ کرنے سے شرمانا چاہئے...... اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت وسیع ہے۔ اور وہ بار بار معاف فرماتا ہے...... اس لئے جب بھی گناہ ہو جائے تو فوراً استغفار کی طرف لپکنا چاہئے...... اور توبہ کرنے سے شرم نہیں کرنی چاہئے......

❖ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ شخص گناہوں پر اصرار کرنے والا نہیں ہے جو گناہوں سے استغفار کرتا ہو اگرچہ دن میں ستر مرتبہ وہی گناہ کر بیٹھے۔ (ترمذی)

یعنی سچی توبہ کی...... پھر گناہ ہو گیا...... پھر توبہ کی' پھر گناہ ہو گیا...... اس طرح اگر ایک دن میں ستر بار توبہ ٹوٹ گئی مگر ہمت کر کے ہر بار سچی توبہ کرتا رہا تو ایسا آدمی باغیوں میں شمار نہیں ہوگا۔ وہ باغی جو گناہوں پر اصرار کرتے ہیں اور سینہ تان کر اعلانیہ گناہ کرتے ہیں...... ہاں شرط یہ ہے کہ...... ہر بار جب بھی توبہ کرے اس کے دل میں دوبارہ گناہ کرنے کا...... ذرہ برابر...... ارادہ نہ ہو......

اس مفہوم کو ایک دوسری روایت میں...... زیادہ وضاحت کے ساتھ مدلل بیان کیا گیا ہے۔

❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کسی بندے نے کوئی گناہ کیا پھر کہنے لگا اے میرے رب میں نے گناہ کر لیا' پس آپ مجھے معاف فرما دیجئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا بندہ اس بات کا یقین رکھتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ معاف بھی کرتا ہے اور گناہوں پر پکڑ بھی سکتا ہے۔ میں نے اپنے بندے کا گناہ معاف کر دیا۔ اس کے بعد جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ بندہ گناہ سے رکا رہا پھر گناہ کر بیٹھا اور عرض کرنے لگا اے میرے رب! میں نے گناہ کیا ہے آپ معاف فرما دیجئے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ معاف بھی کرتا ہے اور اس پر پکڑ بھی کر سکتا ہے۔ میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا پھر وہ بندہ جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا گناہ سے رکا رہا پھر گناہ کر بیٹھا اور عرض کرنے لگا اے میرے رب مجھ سے اور گناہ ہو گیا ہے آپ اسے

استغفار

معاف فرما دیجئے اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا بندہ یقین رکھتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہوں کو معاف بھی کرتا ہے اور ان پر پکڑ بھی سکتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا اور اب جو اس کا جی چاہے کرے۔ (بخاری۔ مسلم)

اللہ اکبر۔ کس قدر وسیع رحمت ہے میرے رب کی۔ اس رحمت کو دیکھ کر کس کا دل چاہے گا کہ وہ ایسے عظیم اور مہربان رب کی نافرمانی کرے۔ یا اسے چھوڑ کر...... شیطان جیسے ملعون دشمن کا دوست بنے...... اللہ تعالیٰ کی بخشش اور رحمت کا یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک...... موت کی سکرات شروع نہیں ہو جاتی......

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک نزع کی حالت شروع نہیں ہو جاتی۔ (ترمذی)

یعنی موت کی حتمی علامات شروع ہونے سے پہلے پہلے تک توبہ کا دروازہ کھلا رہتا ہے۔ لیکن جب غرغرہ کا وقت شروع ہو جائے اور علاماتِ موت ظاہر ہو جائیں تو توبہ کا وقت ختم ہو جاتا ہے...... اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں زندگی ہی میں پکی سچی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور توبہ کے بعد اپنے پسندیدہ اعمال کی توفیق عطا فرمائے تاکہ پچھلے گناہوں کا کفارہ ہو جائے۔ اسی مضمون کو قرآن پاک کی اس آیت مبارکہ میں بیان کیا گیا ہے۔

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (الفرقان۔۷۰)

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

پچھلی آیات میں بعض گناہوں کا ذکر ہے۔ معمولی نہیں بہت خطرناک گناہ...... کہ اللہ کے بندے قتل نہیں کرتے، زنا نہیں کرتے...... جو ایسا کرے گا وہ سخت گناہ اور عذاب میں جا پڑے گا...... اس کے بعد فرمایا گیا...... ہاں جو توبہ کر کے...... اچھے اور نیک اعمال میں لگ جائے گا۔ تو اس کے گناہ بھی نیکیوں میں بدل دیئے جائیں گے۔ اللہ اکبر۔ کس قدر عظیم الشان رحمت ہے کہ

صرف معافی ہی نہیں...... بلکہ...... گناہوں کو بھی نیکیاں بنا دیا گیا......اس مضمون کو کئی احادیث مبارکہ میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ ایک روایت میں یہ الفاظ وارد ہوئے ہیں......

تَفعل الْخَیْرَاتِ وَ تَتْرك السَّیِّاتِ یَجْعَلْهُنَّ اللهُ کُلَّهُنَّ خَیْرَاتٍ۔

(طبرانی فی الکبیر قرطبی ص ۷۷ ج ۳)

نیکیاں کرو اور برائیوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ ان سب (یعنی برائیوں) کو اچھائیاں بنا دے گا۔

خلاصہ یہ ہوا کہ توبہ کے فوراً بعد ایسے نیک اعمال کرنے چاہئیں جن سے توبہ پکی ہو جائے اور گناہوں کا کسی حد تک کفارہ ہو جائے۔ امام غزالیؒ لکھتے ہیں:

بزرگوں کے نزدیک آٹھ کام ایسے ہیں کہ گناہ سرزد ہونے کے بعد ان پر عمل کیا جائے تو گناہ کفارہ بن جاتے ہیں۔ ان میں سے چار کا تعلق دل سے ہے یعنی ❶ توبہ کرنا یا توبہ کا عزم کرنا ❷ یہ خواہش کرنا کہ آئندہ اس کا ارتکاب نہ کروں گا۔ ❸ اس گناہ کے عذاب سے خوفزدہ رہنا۔ ❹ اللہ تعالیٰ سے عفو اور رحم و کرم کا امیدوار رہنا اور چار کا تعلق بدن سے ہے یعنی

❶ توبہ کی دو رکعت نماز ادا کرے۔

❷ اس کے بعد ستر مرتبہ استغفار اور سو بار سبحان اللہ العظیم وبحمدہ پڑھے۔

❸ جس قدر صدقہ دے سکے صدقہ دے۔

❹ ایک دن کا روزہ رکھے۔

بعض آثار سے معلوم ہوتا ہے کہ بزرگوں کے نزدیک اچھی طرح طہارت کے بعد مسجد میں جا کر دو رکعت نماز ادا کرنا چاہیے، لیکن حدیث شریف میں ہے کہ اگر گناہ پوشیدہ طور پر سرزد ہو تو عبادتِ کفارہ بھی پوشیدہ ہی ہونی چاہیے تا کہ اس کا کفارہ ہو سکے اور اگر گناہ ظاہر طور پر ہوا ہو تو عبادتِ کفارہ بھی ظاہر ہو کر کرنا چاہیے۔ (نسخہ کیمیا ص ۸۶۷)

صلوٰۃ توبہ کا ثبوت احادیث مبارکہ میں بھی موجود ہے۔

❖ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

مجھ سے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ابوبکر رضی اللہ عنہ سچے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

آپ ﷺ نے فرمایا جس شخص سے کوئی گناہ ہو جائے پھر وہ اٹھ کر پاکی حاصل کرے (یعنی وضو یا غسل کرے) پھر نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف فرما دیتا ہے پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ ۝ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ۟ (ترمذی)

آپ ﷺ نے جو آیت مبارکہ پڑھی اس مکمل آیت کا ترجمہ یہ ہے۔

"اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے۔" (آل عمران ۱۳۵)

استغفار یعنی اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرنا، دعا ہی کی ایک خاص قسم ہے، صاحب "فتح الجواد" رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ضروری نہیں کہ استغفار گناہ پر ہو بلکہ یہ ایک مستقل عبادت ہے جس سے انسان میں تواضع پیدا ہوتی ہے۔ (فتح الجواد)

قرآن مجید کی بعض آیات مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ استغفار کی برکت سے قوت حاصل ہوتی ہے اور مال و اولاد میں خوب برکت ہوتی ہے۔ احادیث مبارکہ میں استغفار کی بڑی فضیلت وارد ہے۔ چند ارشادات مبارکہ ملاحظہ فرمائیں۔

فضائلِ استغفار

❶ جو اس بات کو پسند کرتا ہے کہ (قیامت کے دن) اُس کا اعمال نامہ اُسے خوش کر دے تو اُسے چاہیے کہ اپنے اعمال نامے میں کثرت سے استغفار ذخیرہ کرے۔ (شعب الایمان للبیہقی عن الزبیرؓ)

❷ استغفار اعمال نامے میں نور بن کر چمکے گا۔ (مسند الفردوس للدیلمی عن معاویہ بن جندبؓ)

❸ جو شخص دن میں ستر (۷۰) مرتبہ استغفار کرتا ہے، وہ جھوٹوں میں نہیں لکھا جاتا

اور جورات میں ستر (۷۰) مرتبہ استغفار کرتا ہے وہ غافلین میں نہیں لکھا جاتا۔ (ابن السنی عن عائشہؓ)

۴ جو مؤمنین اور مؤمنات کے لیے استغفار کرے، اُس کیلئے ہر مؤمن اور مؤمنہ کے بدلے نیکی لکھی جائے گی۔ (طبرانی عن عبادہؓ)

۵ جو مؤمنین اور مؤمنات کے لیے ہر دن ستائیس مرتبہ استغفار کرے گا تو وہ ان لوگوں میں داخل ہوگا جن کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں اور جن کے ذریعے اہل زمین کو رزق دیا جاتا ہے۔ (طبرانی عن ابی الدرداءؓ)

۶ جو شخص استغفار کی کثرت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر مصیبت سے آسانی اور ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ پیدا فرماتے ہیں اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتے ہیں جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔ (مسند احمد، مستدرک حاکم عن ابن عباسؓ)

۷ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ واستغفار کرتا ہوں۔ (بخاری، عن ابی ہریرہؓ)

۸ استغفار گناہوں کو مٹانے کا آلہ وذریعہ ہے۔ (مسند الفردوس للدیلمی عن حذیفہؓ)

۹ بے شک دلوں کو بھی ایسے زنگ لگ جاتا ہے جیسے لوہے کو زنگ لگتا ہے، اور دلوں کے زنگ کو استغفار اُتارتا ہے۔ (لابن عدی فی الکامل عن انسؓ)

۱۰ اگر تم کثرتِ استغفار کی استطاعت رکھتے ہو تو خوب استغفار کرو، پس بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں استغفار سے زیادہ نہ تو کوئی چیز باعثِ کامیابی ہے اور نہ ہی کوئی چیز زیادہ محبوب ہے۔ (الحکیم عن ابی الدرداءؓ)

۱۱ خوشخبری ہے ان لوگوں کے لیے! جو اپنے اعمال نامہ میں کثرت سے استغفار پائیں۔ (ابن ماجہ عن عبداللہ بن بسرؓ)

۱۲ بہترین دعا استغفار ہے۔ (حاکم فی تاریخہ عن علیؓ)

۱۳ ہر بیماری کے لیے دوا ہے اور گناہوں کی دوا استغفار ہے۔ (مسلم عن علیؓ)

۱۴ جو بھی مرد و عورت دن میں ستر (۷۰) مرتبہ استغفار کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اُن کے سات سو گناہ ضرور بخش دیتے ہیں اور بے شک برباد ہوئے وہ مرد و عورت جو دن ورات میں سات سو سے بھی زیادہ گناہ کر بیٹھتے ہیں۔ (بیہقی فی الشعب عن انسؓ)

۱۵ جس بندے کا اعمال نامہ سورج غروب ہوتے وقت استغفار پر بند ہو (یعنی دن کے کراماً کاتبین اُس کا آخری عمل استغفار لکھیں) تو (اُس دن میں) اسکے باقی گناہ بھی مٹا دیئے جاتے ہیں۔ (للدیلمی عن ابی الدرداءؓ)

۱۶ رجب کے مہینہ میں استغفار کی کثرت کیا کرو، پس بے شک اللہ تعالیٰ اس کی ہر گھڑی میں جہنم سے لوگوں کو آزاد فرماتے ہیں اور بے شک اللہ تعالیٰ کے ہاں (جنت میں سرسبز و شاداب) شہر ہیں جن میں صرف ماہ رجب کا روزہ رکھنے والے داخل ہوں گے۔ (للدیلمی عن علیؓ)

۱۷ جو شخص ہر (فرض) نماز کے بعد ستر مرتبہ اللہ تعالیٰ کے حضور استغفار کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کے جملہ گناہ معاف فرما دیتے ہیں اور وہ اس وقت تک دنیا سے کوچ نہیں کرے گا جب تک اپنی بیوی ''حور'' اور جنت کے اپنے رہائشی محلات نہ دیکھ لے۔ (الدیلمی عن ابی ہریرہؓ)

۱۸ بے شک آپ کا رب اپنے اُس بندے سے خوش ہوتا ہے جب وہ کہتا ہے: ''رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ'' اے میرے ربّ! میرے گناہوں کو بخش دے، اور وہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اُس کے گناہ کوئی اور معاف نہیں کرے گا۔ (ابوداؤد، ترمذی عن علیؓ)

۱۹ بے شک شیطان کہتا ہے: اے ربّ! تیری عزت و جلال کی قسم! میں اُس وقت تک تیرے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کی روحیں ان کے بدنوں سے جدا نہ ہوں تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میری عزت و جلال کی قسم! جب تک وہ میرے حضور استغفار کرتے رہیں گے، میں اُنہیں معاف کرتا رہوں گا۔

(مسند احمد، مستدرک حاکم عن ابی سعیدؓ)

۲۰ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے بہترین امتی وہ ہیں جو برائی کریں تو فوراً استغفار کریں اور جب بھلائی کریں تو خوشی پائیں اور جب سفر کریں تو نماز میں قصر کریں اور روزہ افطار کریں۔ (طبرانی فی الاوسط عن جابرؓ)

۲۱ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: زمین میں دو جائے امان ہیں، میں جائے امان ہوں اور استغفار جائے امان ہے، میں تو جانے والا ہوں اور استغفار بطور جائے امان باقی رہنے والا ہے، پس تم استغفار کو ہر ناپسندیدہ معاملے اور گناہ پر لازم پکڑو۔ (الدیلمی عن عثمان بن ابی العاصؓ)

۲۲ جو شخص ان کلمات کے ساتھ تین مرتبہ استغفار کرے "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ" تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اگرچہ وہ میدانِ جنگ سے کیوں نہ بھاگا ہو۔ (یعنی میدان جنگ سے پیٹھ پھیرنا اکبر الکبائر میں سے ہے وہ بھی اس استغفار سے معاف ہو جاتا ہے تو باقی کبائر اور صغائر کی معافی تو بطریق اَولیٰ اُمید کی جاسکتی ہے)۔ (مستدرک حاکم عن ابن مسعودؓ)

۲۳ کیا میں تمہیں تمہاری بیماری اور علاج کے بارے میں نہ بتاؤں، سن لو! گناہ تمہاری بیماری ہے اور استغفار تمہارا علاج ہے۔ (الدیلمی عن انسؓ)

۲۴ جو شخص "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ" اور "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ" کا ورد کرتا ہے تو یہ (کلمات) اسی طرح لکھ دیئے جاتے ہیں جیسے اس نے پڑھے، یہاں تک کہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے ہاں پہنچ جاتا ہے اور وہ کلمات ویسے ہی محفوظ رکھے رہتے ہیں جس طرح اس نے پڑھے تھے۔ (طبرانی عن ابن مسعودؓ)



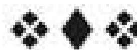
سیّد الاستغفار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:
سیّد الاستغفار یہ ہے کہ آپ کہیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

"یا اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے وعدہ اور عہد پر قائم ہوں جتنا مجھ سے ہو سکے، میں پناہ مانگتا ہوں ان تمام کاموں کے شر سے جو میں نے کئے اور میرے اوپر جو نعمتیں ہیں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں پس تو میرے گناہ بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی اور گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔"

جس نے اس پر یقین رکھتے ہوئے اس کو دن میں پڑھا اور اس دن دنیا سے رخصت ہو گیا تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا اور جس نے اس پر یقین رکھتے ہوئے اس کو رات میں پڑھا اور اس رات میں دنیا سے رخصت ہو گیا تو وہ جنتیوں میں سے ہوگا۔ (مسند احمد، نسائی، بخاری، عن شداد بن اوس)



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استغفار کے ۱۰۰ صیغے

❶ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

(البقرۃ:۱۲۸)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بنائے رہیو، اور (اے پروردگار!) ہمیں طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کے ساتھ) توجہ فرما۔ بے شک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔

❷ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ (البقرۃ:۲۸۵)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

❸ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۠ وَاغْفِرْ لَنَا ۠ وَارْحَمْنَا ۠ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(البقرۃ:۲۸۶)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجیو۔ اے ہمارے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔

اور (اے پروردگار!) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔

❹ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (آل عمران:)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

❺ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (آل عمران:۱۴۷)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما۔

❻ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ (آل عمران:۱۹۳)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔

❼ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (الاعراف:۲۳)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

❽ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الاعراف:۱۴۳)

ترجمہ: تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں۔

٩ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

(الاعراف: ۱۵۱)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

١٠ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝

(الاعراف: ۱۵۵)

ترجمہ: تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

١١ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

(ابراہیم: ۴۱)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو معاف کیجیو۔

١٢ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (الانبیاء: ۸۷)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں۔

١٣ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ (المؤمنون: ۱۱۸)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

١٤ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ (القصص: ۱۶)

ترجمہ: اے پروردگار! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے۔

١٥ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿ص:۳۵﴾

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میری مغفرت فرما اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو شایاں نہ ہو۔ بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

⑯ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿المؤمن:۷﴾

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

⑰ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿الاحقاف:۱۵﴾

ترجمہ: میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

⑱ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿الحشر:۱۰﴾

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

⑲ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿الممتحنہ:۵﴾

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے ہمارے پروردگار! ہمیں معاف فرما۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔

⑳ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿التحریم:۸﴾

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف کرنا۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۱ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝ (نوح ۲۸)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی۔

(بخاری، ج ۲، ص ۶۳۹، عن عائشہؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے بلند مرتبہ ہمنشین سے ملا دے۔

۲۳ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (بخاری، ج ۲، ص ۹۳۶، عن شداد بن اوسؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! تو ہی میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے وعدہ اور عہد پر قائم ہوں جتنا مجھ سے ہو سکے میں پناہ مانگتا ہوں ان تمام کاموں کے شر سے جو میں نے کیے میرے اوپر جو نعمتیں ہیں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی اور گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

۲۴ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ۔

(بخاری، ج ۱، ص ۱۰۹، عن عائشہؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یااللہ! میں تیری ہی پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری ہی تعریف کرتا ہوں، یااللہ! مجھے بخش دے۔

(۲۵) رَبِّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَإِسْرَافِیْ فِیْ أَمْرِیْ كُلِّهٖ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَایَایَ وَعَمْدِیْ وَ جَهْلِیْ وَهَزْلِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (بخاری، ج۲، ص۹۴۶، عن ابی موسیٰؓ مرفوعاً)

ترجمہ: اے میرے رب! معاف فرمادے میری غلطیاں اور میری نادانی اور میرا حد سے گزرنا میرے ہر معاملے میں اور وہ سب کچھ جو آپ میری نسبت زیادہ جانتے ہیں۔ یااللہ! معاف فرمادے میری تمام غلطیاں اور جان بوجھ کر کیے گئے تمام گناہ اور میری نادانی اور میرے مذاق اور یہ سب کچھ میری طرف سے ہوا ہے۔ یااللہ! معاف فرمادے میرے وہ گناہ جو میں نے پہلے کیے اور وہ گناہ جو میں نے پیچھے کیے اور جو میں نے چھپا کر کیے اور جو ظاہراً کیے، بے شک آپ آگے کرنے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے رکھنے والے ہیں اور آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۲۶) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَإِسْرَافِیْ فِیْ أَمْرِیْ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ هَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَخَطَایَایَ وَعَمْدِیْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ۔ (بخاری، ج۲، ص۹۴۷، عن ابی موسیٰؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یااللہ! معاف فرمادے میری غلطی اور میری نادانی اور میرا حد سے گزرنا میرے معاملے میں اور وہ سب کچھ جو آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں۔ یااللہ! معاف فرمادے میرا مذاق اور میری سنجیدگی اور میری تمام غلطیاں اور جان بوجھ کر کیے ہوئے گناہ اور یہ سب کچھ مجھ سے ہوا ہے۔

(۲۷) اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا، وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (بخاری، ج۱، ص۱۱۵، عن ابی بکرؓ مرفوعا)

ترجمہ: یااللہ! میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے اور کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا مگر آپ پس مجھے بخش دیجئے اپنی طرف سے مکمل بخشش اور مجھ پر رحم فرمایئے۔ بے شک آپ بہت زیادہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

(۲۸) اَللّٰھُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَإِلَیْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَیْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ غَیْرُكَ۔ (بخاری، ج۲، ص۹۳۵، عن ابن عباسؓ مرفوعا)

ترجمہ: یااللہ! میں نے آپ کے آگے سر جھکایا اور آپ پر ہی بھروسہ کیا اور آپ پر ایمان لایا اور آپ کی طرف رجوع کیا اور آپ کی طاقت اور بل بوتے پر جھگڑا کرتا ہوں اور آپ کی طرف ہی فریاد لاتا ہوں۔ لہذا مجھے بخش دیجئے جو میں نے پہلے کیا اور جو بعد میں کیا اور جو کچھ پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا اور اسکو بھی بخش دیجئے جو آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے کوئی معبود نہیں سوائے تیرے۔

(۲۹) سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَیْكَ۔ (مسلم، ج۱، ص۱۹۲، عن عائشہؓ مرفوعا)

ترجمہ: یااللہ! میں آپکی پاکی بیان کرتا ہوں اور آپ کی تعریف کرتا ہوں آپ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہے اور آپ سے توبہ کرتا ہوں۔

(۳۰) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَأَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِیَتَهٗ وَسِرَّهٗ۔ (مسلم، ج۱، ص۱۹۱، عن ابی ہریرۃؓ مرفوعا)

ترجمہ: یا اللہ! بخش دے میرے گناہ تمام چھوٹے اور بڑے، پہلے اور پچھلے، ظاہری اور پوشیدہ۔

۳۱ سُبْحَانَكَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔ (مسلم، ج ۱، ص ۱۹۲، عن عائشہؓ مرفوعا)

ترجمہ: یا اللہ! میں آپکی پاکی بیان کرتا ہوں اور آپکی تعریف کرتا ہوں یا اللہ! مجھے بخش دے۔

۳۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

(مسلم، ج ۱، ص ۱۹۲، عن عائشہؓ مرفوعا)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اسکی تعریف کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں اور اسکی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۳۳ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ (مسلم، ج ۱، ص ۲۶۳، عن علیؓ مرفوعا)

ترجمہ: یا اللہ! تو بادشاہ ہے کوئی معبود نہیں تیرے سوا، تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں لہذا میرے تمام گناہ معاف فرمادے بے شک کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا آپ کے سوا اور میرے رہنمائی فرما اچھے اخلاق کی طرف کیونکہ کوئی رہنمائی نہیں کرسکتا ان کی طرف تیرے سوا اور برے اخلاق کو مجھ سے دور فرمادے کیونکہ انہیں کوئی دور نہیں کرسکتا تیرے سوا، میں حاضر ہوں اور پوری خیر تیرے قبضۂ قدرت میں ہے اور بھلائی تمام تر تیرے ہاتھ میں

ہے اور برائی کی نسبت تیری طرف نہیں، میں تیرا بندہ ہوں اور تیری طرف لوٹنے والا ہوں، تو پاک ہے اور تیری شان بلند ہے میں گناہوں کی معافی طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

۳۴ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (مسلم، ج۱، ص۲۶۳، عن علیؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! معاف فرمادے میرے وہ گناہ جو میں نے پہلے کیے اور وہ گناہ جو بعد میں کیے اور وہ گناہ جو پوشیدہ کیے اور وہ گناہ جو میں نے کھلے عام کیے اور (معاف فرمادے) میرا حد سے تجاوز کرنا اور وہ سب کچھ جو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے رکھنے والا ہے کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔

۳۵ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ (ابوداؤد، ج۱، ص۲۲۲، عن بلال بن یسارؓ مرفوعاً)

ترجمہ: میں گناہوں کی معافی طلب کرتا ہوں اُس اللہ تعالیٰ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور تھامنے والا ہے اور اسکی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۳۶ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ۔ (ابوداؤد، ج۲، ص۳۲۴، عن عبداللہ بن عمروؓ موقوفاً)

ترجمہ: یا اللہ! میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں کوئی معبود نہیں تیرے سوا، میں تجھ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

۳۷ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ (ابوداؤد، ج۲، ص۳۲۴، عن ابی برزہؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یااللہ! میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں، گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں تیرے سوا، میں تجھ سے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

۳۸ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ (ابوداؤد، ج۲، ص۳۳۸، عن عائشہؓ مرفوعاً)

ترجمہ: کوئی معبود نہیں تیرے سوا میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں، یااللہ! میں گناہوں کی معافی طلب کرتا ہوں اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔ یااللہ! میرے علم کو بڑھادے اور مجھے ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو نہ پھیر اور مجھے اپنی جانب سے رحمت عطاء فرما بے شک تو بہت عطاء فرمانے والا ہے۔

۳۹ اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ، أَنْتَ إِلٰهِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ (ابوداؤد، ج۱، ص۱۲۰، عن ابن عباسؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یااللہ! میں نے آپ کے آگے سر جھکایا اور آپ پر ہی بھروسہ کیا اور آپ پر ایمان لایا اور آپ کی طرف رجوع کیا اور آپ کی طاقت اور بل بوتے پر جھگڑا کرتا ہوں اور آپ کی طرف ہی فریاد لاتا ہوں۔ لہذا مجھے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو بعد میں کیا اور جو کچھ پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا اور اسکو بھی بخش دے جو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے کوئی معبود نہیں سوائے تیرے۔

۴۰ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ
(ابوداؤد، ج۱، ص۲۲۲، عن ابن عمرؓ مرفوعاً)

ترجمہ: میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بہت توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے۔

۲۱ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ (ترمذی، ج۲، ص۱۷۷، عن ابی سعیدؓ مرفوعا)

ترجمہ: گناہوں کی معافی طلب کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ سے جو عظمت والا ہے کوئی معبود نہیں سوائے اسکے، زندہ ہے ہر چیز کو تھامنے والا اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۲۲ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ (ترمذی، ج۱، ص۶۳، عن ابن عباسؓ مرفوعا)

ترجمہ: یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میری حالت کو سنوار دے اور مجھے سیدھی راہ دکھا اور مجھے رزق عطاء فرما۔

۲۳ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوبِيْ، وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (ترمذی، ج۱، ص۷۱، عن فاطمہؓ مرفوعا)

ترجمہ: میرے رب! میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

۲۴ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوبِيْ، وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ (ترمذی، ج۱، ص۷۱، عن فاطمہؓ مرفوعا)

ترجمہ: میرے رب! میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

۲۵ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ (ترمذی، ج۲، ص۱۸۱، عن ابن عمرؓ مرفوعا)

ترجمہ: میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بہت توبہ قبول فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے۔

۲۶ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ (ترمذی، ج۲، ص۱۸۲، عن علیؓ موقوفا)

ترجمہ: میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں، بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے بے شک کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے سوائے تیرے۔

۴۷ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرُكَ

(ترمذی، ج ۲، ص ۱۸۲، عن علیؓ مرفوعا)

ترجمہ: میرے رب! میرے گناہ بخش دے، بے شک کوئی گناہ بخشنے والا نہیں تیرے علاوہ۔

۴۸ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ (ترمذی، ج ۲، ص ۱۸۸، عن ابی ہریرہؓ مرفوعا)

ترجمہ: یا اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے رزق میں وسعت عطاء فرما اور جو رزق مجھے دے اس میں برکت عطاء فرما۔

۴۹ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاهْدِنِيْ (سنن کبریٰ بیہقی، ج ۲، ص ۲۶۳، عن ابن عباسؓ مرفوعا)

ترجمہ: میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میرا حال درست فرما اور میرے درجے کو بلند فرما اور مجھے رزق عطاء فرما اور مجھے ہدایت عطاء فرما۔

۵۰ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا، وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (سنن کبریٰ بیہقی، ج ۲، ص ۲۳۰، عن عبید بن عمیرؓ موقوفا)

ترجمہ: یا اللہ! ہمیں بخش دے اور تمام مومن مردوں عورتوں کو اور تمام مسلمان مردوں عورتوں کو (بخش دے)۔

۵۱ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

(سنن کبریٰ بیہقی، ج ۲، ص ۳۹۷، عن ابن ابی اوفیٰؓ مرفوعا)

ترجمہ: یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت عطاء فرما اور مجھے رزق عطاء فرما۔

۵۲ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ

(سنن کبریٰ بیہقی، ج ۵، ص ۲۴۲، عن عمر موقوفا)

ترجمہ: یااللہ! بخش دے اور رحم فرما بے شک تو سب سے زیادہ عزت اور بزرگی والا ہے۔

۵۳ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ (مجمع الزوائد، باب صفت الصلوۃ والتکبیر فیہا، عن بریدہؓ مرفوعا)

ترجمہ: یااللہ! میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں اور گناہ سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے، کوئی معبود نہیں سوائے تیرے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے بے شک کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں سوائے تیرے۔

۵۴ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، إِنِّي أَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ۔ (مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۱۱۲، عن ابی امامہؓ مرفوعا)

ترجمہ: یااللہ! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، کوئی معبود نہیں سوائے تیرے، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ۔ میں ایمان لایا تجھ پر خالص کرتے ہوئے اپنے دین کو تیرے لیے، بے شک میں نے صبح کی تیرے عہد اور تیرے وعدے پر جتنا مجھ سے ہو سکے، تجھ سے توبہ کرتا ہوں اپنے برے عمل کی اور تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اپنے گناہوں کی جنہیں کوئی نہیں بخش سکتا سوائے تیرے۔

۵۵ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، أَمْسَيْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ (مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۱۱۲، عن ابی امامہؓ مرفوعا)

ترجمہ: یا اللہ! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، کوئی معبود نہیں سوائے تیرے، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ۔ بے شک میں نے شام کی تیرے عہد اور تیرے وعدے پر جتنا مجھ سے ہو سکے، تجھ سے توبہ کرتا ہوں اپنے برے عمل کی اور تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اپنے گناہوں کی جنہیں کوئی نہیں بخش سکتا سوائے تیرے۔

۵۶ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ أَنْتَ رَبِّيْ وَأَنَا عَبْدُكَ آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَّكَ دِيْنِيْ أَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوْبُ إِلَيْكَ مِنْ شَرِّ عَمَلِيْ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ (مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۱۱۹، عن ابن عباس مرفوعا)

ترجمہ: یا اللہ! تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، کوئی معبود نہیں سوائے تیرے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ۔ میں ایمان لایا تجھ پر خالص کرتے ہوئے اپنے دین کو تیرے لیے، بے شک میں نے صبح کی تیرے عہد اور تیرے وعدے پر جتنا مجھ سے ہو سکے، تجھ سے توبہ کرتا ہوں اپنے برے عمل کی اور تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اپنے گناہوں کی جنہیں کوئی نہیں بخش سکتا سوائے تیرے۔

۵۷ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَأَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ (مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۲۱۳، عن عائشہؓ مرفوعا)

ترجمہ: یا اللہ! تو جانتا ہے میری پوشیدہ باتوں کو اور کھلی باتوں کو پس میری معذرت قبول فرما اور تو جانتا ہے میری حاجت کو پس میرا مانگا مجھے عطاء فرما اور تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے پس میرے گناہ بخش دے۔

۵۸ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ أَيْ رَبِّ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ

(مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۲۵۴، عن ابی مالکؓ مرفوعا)

ترجمہ: یااللہ! تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں اور کوئی گناہوں کو معاف کرنے والا نہیں تیرے سوا۔ اے میرے رب! میرے گناہ بخش دے۔

۵۹ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ (مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۹۷، عن البراء بن عازب ؓ مرفوعاً)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔

۶۰ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ

(مجمع الزوائد، ج ۲، ص ۳۱۵، عن انس بن مالک ؓ مرفوعاً)

ترجمہ: میں اس اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

۶۱ سُبْحَانَ اللهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ (مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۸۳، عن ابن عباس ؓ مرفوعاً)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اسکی تعریف کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو عظمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

۶۲ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ. أَنْتَ رَبِّيْ وَأَنَا عَبْدُكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ لَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَ أَتُوبُ إِلَيْكَ (مجمع الزوائد، ج ۲، ص ۲۲۸، عن ابی رافع ؓ مرفوعاً)

یااللہ! تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری پاکی بیان کرتا ہوں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا پس میرے تمام گناہوں کو بخش دے بے شک کوئی گناہ بخشنے والا نہیں

سوائے آپ کے، میں حاضر ہوں اور پوری خیر تیرے قبضہ قدرت میں ہے اور کوئی جائے نجات اور جائے پناہ نہیں مگر تیری ہی طرف میں تجھ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

۶۳ اَللّٰهُمَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ رَبِّ إِنِّيْ عَمِلْتُ سُوْءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔ (مجمع الزوائد، ج ۸، ص ۲۵۹، عن ابو برزہؓ موقوفاً)

ترجمہ: یا اللہ! کوئی معبود نہیں سوائے تیرے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، یا اللہ! میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں۔ اے میرے رب! میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۶۴ اَللّٰهُمَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ رَبِّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

(مجمع الزوائد، ج ۸، ص ۲۵۹، عن ابو برزہؓ موقوفاً)

ترجمہ: یا اللہ! کوئی معبود نہیں سوائے تیرے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۶۵ اَللّٰهُمَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ رَبِّ عَمِلْتُ سُوْءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ (مجمع الزوائد، ج ۸، ص ۲۵۹، عن ابو برزہؓ موقوفاً)

ترجمہ: یا اللہ! کوئی معبود نہیں سوائے تیرے، میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں۔ اے میرے رب! میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

۶۶ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

وَذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيدًا إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَّأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَاءَكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنْتَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَّأَشْهَدُ أَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ تَكِلْنِيْ إِلٰى ضَيْعَةٍ وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ وَّإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ۔ (مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۱۱۱، عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ مرفوعاً)



یا اللہ! آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، عظمت و جلال اور انعام و اکرام والے، میں تیرے ساتھ عہد کرتا ہوں دنیا کی اس زندگی میں اور تجھے گواہ بناتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کافی ہے گواہ ہونے میں۔ بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے لئے بادشاہت ہے اور تیرے لئے تعریف ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور بے شک تو اٹھائے گا ان کو جو قبروں میں ہونگے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو نے اگر مجھے حوالے کیا میرے نفس کے تو حوالے کرے گا مجھے ہلاکت کے، پردہ دری کے اور گناہ کے اور غلطی کے اور میں بھروسہ نہیں کرتا مگر تیری رحمت کا پس بخش دے میرے تمام گناہ بے شک کوئی نہیں بخش سکتا انہیں مگر تو، اور میری توبہ قبول

فرما بے شک تو بہت توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے۔

۶۷ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ تُبْ عَلَيَّ وَاغْفِرْ لِي۔

(مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۱۵۲، عن جبیر بن مطعمؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہوں، کوئی معبود نہیں تیرے سوا میری توبہ قبول فرما اور مجھے بخش دے۔

۶۸ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ (مجمع الزوائد، ج ۲، ص ۲۵۸، عن عبداللہ بن مسعودؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں اور تیری تعریف کرتا ہیں، یا اللہ! مجھے بخش دے بے شک تو بہت توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہے۔

۶۹ سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَصْلِحْ لِي عَمَلِي إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ يَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِي يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّي يَا رَؤُوْفُ ارْأَفْ بِي۔ (مجمع الزوائد، ج ۲، ص ۲۸۰، عن عبداللہ بن مسعودؓ مرفوعاً)

ترجمہ: تیری پاکی بیان کرتا ہوں کوئی معبود نہیں تیرے سوا، بخش دے میرے گناہ اور میرے عمل کو درست فرما دے بے شک تو بخش دیتا ہے گناہ جس کے چاہے اور تو بہت بخشنے والا مہربان ہے۔ اے بہت بخشنے والے مجھے بخش دے، اے بہت توبہ قبول فرمانے والے! میری توبہ قبول فرما، اے بہت مہربان مجھ پر رحم فرما، اے بہت معاف کرنے والے! مجھے معاف فرما، اے بہت نرمی کرنے والے! میرے ساتھ نرمی کا معاملہ فرما۔

۷۰ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔

(مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۱۰۵، عن رجل من اصحاب النبی ﷺ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بہت توبہ قبول فرمانے والا اور بہت بخشنے والا ہے۔

⑤ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَأَدْخِلْنِيَ الْجَنَّةَ۔

(کنز العمال، ج ۲، ص ۳۴، عن والد ابی مالک الاشجعیؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے جنت میں داخل فرما۔

⑥ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ۔

(کنز العمال، ج ۲، ص ۸۷، عن ابی ہریرہؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے میرے گھر میں کشادگی کر دے اور میرے رزق میں برکت عطاء فرما۔

⑦ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ كُلَّهَا۔

(کنز العمال، ج ۲، ص ۸۱، عن ابی امامہؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! بخش دے میرے تمام گناہ اور تمام غلطیاں۔

⑧ رَبِّ اغْفِرْ، وَارْحَمْ، وَاهْدِنِيْ لِلسَّبِيْلِ الْأَقْوَمِ۔

(کنز العمال، ج ۲، ص ۸۷، عن ام سلمہؓ مرفوعاً)

ترجمہ: اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما اور بالکل سیدھے راستے کی راہنمائی فرما۔

⑨ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ شَأْنَنَا كُلَّهٗ۔ (کنز العمال، ج ۲، ص ۹۰، عن ابی امامہؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور ہم سے راضی ہو جا اور ہم سے (ہمارے اعمال) قبول فرما اور ہمیں جنت میں داخل فرما اور ہمیں جہنم سے بچا اور ہماری تمام تر حالت کو درست فرما دے۔

⑩ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَهْدِيْكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِيْ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ۔

(کنز العمال، ج ۲، ص ۹۰، عن عثمان بن العاصؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! بخش دے میرے گناہ جو غلطی سے کیے اور جو جان بوجھ کر کیے، یا اللہ! میں آپ سے درست معاملے کی ہدایت مانگتا ہوں اور اپنے نفس کے شر سے آپکی پناہ چاہتا ہوں۔

۷۷ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا اَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُّ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَھِلْتُ ۔ (کنز العمال، ج ۲، ص ۹۴، عن عمران بن حصینؓ مرفوعا)

ترجمہ: یا اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے بھولے سے کیا اور وہ جو میں نے ارادے سے کیا اور وہ جو میں نے پوشیدہ کیا اور وہ جو میں نے کھلم کھلا کیا اور وہ جو میں نے نادانی میں کیا۔

۷۸ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ، وَطَیِّبْ لِیْ کَسْبِیْ، وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ، وَلَا تَذْھَبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَہٗ عَنِّیْ۔

(کنز العمال، ج ۳، ص ۱۶۲، عن علیؓ مرفوعا)

ترجمہ: یا اللہ! بخش دے میرے گناہ اور میرے اخلاق میں وسعت پیدا فرمادے اور میری کمائی حلال کردے، اور جو رزق مجھے دیا اس پر قناعت عطاء فرمادے اور میری خواہش کو اس چیز کی طرف نہ لے جا جو تو نے مجھ سے پھیر دی ہے (یعنی میری قسمت میں نہیں رکھی)۔

۷۹ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَایَ وَعَمْدِیْ وَھَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَلَا تَحْرِمْنِیْ بَرَکَۃَ مَا اَعْطَیْتَنِیْ، وَلَا تَفْتِنِّیْ فِیْمَا حَرَمْتَنِیْ۔

(کنز العمال، ج ۲، ص ۹۷، عن ابی بن کعبؓ مرفوعا)

ترجمہ: یا اللہ! بخش دے مجھے میری بھول چوک اور میرا ارادہ اور میرا مذاق اور میری سنجیدگی اور مجھے محروم نہ فرما اس چیز کی برکت سے جو مجھے عطاء فرمائی ہے اور مجھے آزمائش میں نہ ڈال اسکی بابت جس سے مجھے محروم رکھا ہے۔

۸۰ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ

الْكَرِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ، فَاِنَّكَ عَفُوٌّ غَفُوْرٌ۔
(کنز العمال، ج ۲، ص ۲۰۴، عن عبد اللہ بن جعفرؓ مرفوعاً)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار اور بزرگی والا ہے۔ میں پاکی بیان کرتا ہوں اس اللہ تعالیٰ کی جو عرش کا رب بزرگی والا ہے، تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ یا اللہ! مجھے بخش دے، یا اللہ! مجھ سے درگذر فرما، یا اللہ! مجھے معاف فرما بے شک تو بہت معاف فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے۔

۸۱ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ، اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ، فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ (کنز العمال، ج ۱۰، ص ۴۳، عن عبد اللہ بن جعفرؓ مرفوعاً)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار اور بزرگی والا ہے۔ میں پاکی بیان کرتا ہوں اس اللہ تعالیٰ کی جو عرش کا رب اور بڑائی والا ہے، یا اللہ! مجھ پر رحم فرما، یا اللہ! مجھ سے درگذر فرما، یا اللہ! مجھے معاف فرما بے شک تو بہت معاف فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے۔

۸۲ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ، يَا نُوْرُ، يَا قُدُّوْسُ، يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ، يَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ (تین بار)، اِغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُحِلُّ النِّقَمَ، وَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الْقِسَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَاءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ

الَّتِیْ تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ، وَاغْفِرْ لِی الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَزِیْدُ الْاَعْدَاءَ، وَاغْفِرْ لِی الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَاءَ، وَاغْفِرْ لِی الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَرُدُّ الدُّعَاءَ، وَاغْفِرْ لِی الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُمْسِكُ غَیْثَ السَّمَاءِ، وَاغْفِرْ لِی الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَظْلِمُ الْهَوَاءَ، وَاغْفِرْ لِی الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَکْشِفُ الْغِطَاءَ۔ (کنز العمال، ج ۲، ص ۶۷۸، عن علیؓ موقوفاً)

ترجمہ: اے کہیعص، اے نور، اے پاکیزگی والے، اے پہلوں میں سب سے پہلے، اے آخروں میں سب سے آخر، اے ہمیشہ سے زندہ، اے اللہ، اے رحمٰن، اے رحیم آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو آپ کے غصے کو اتارتے ہیں۔ اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں۔ اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو حسرت اور پچھتاوے کا باعث ہیں۔ اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو خیر و بھلائی اور روزی کو روک دیتے ہیں۔ اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو بلاؤں اور مصیبتوں کو نازل کرتے ہیں۔ اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو عصمت و حفاظت کو توڑ دیتے ہیں۔ اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو جلد تباہی لے آتے ہیں۔ اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو دشمنوں کو بڑھا دیتے ہیں۔ اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو امیدوں کو کاٹ دیتے ہیں۔ اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو قبولیت دعا کو روک دیتے ہیں۔ اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو بارش کو روک دیتے ہیں۔ اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو ہوا کو گھٹا دیتے ہیں۔ اور آپ میرے ان گناہوں کو معاف کر دیجئے جو انسان کو بے پردہ کر دیتے ہیں۔

۸۳ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ظُلْمِیْ وَکُفْرِیْ۔ (کنز العمال، ج ۲، ص ۲۸۶، عن عمرؓ موقوفاً)

ترجمہ: یا اللہ! بخش دے میرا ظلم اور میری ناشکری۔

٨٤ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، اَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ۔ (کنز العمال، ج ۲، ص ۲۱۰، عن ام ہانیؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! نبی محمد ﷺ کے رب، بخش دے میرے گناہ، میرے دل کا غصہ دور فرما دے اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے مجھے پناہ میں رکھ۔

٨٥ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ وَعَمْدِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ اِنَّكَ اِنْ لَّا تَغْفِرْ لِيْ تُهْلِكْنِيْ۔ (کنز العمال، ج ۵، ص ۲۳، عن خدیجہؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! بخش دے میرے گناہ اور بھول چوک اور میرے ارادے اور میرے معاملے میں حد سے تجاوز کرنا بے شک اگر تو نے مجھے معاف نہ فرمایا تو میں ہلاک ہو جاؤں گا۔

٨٦ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا۔ (کنز العمال، ج ۸، ص ۲۰۲، عن عمرؓ موقوفاً)

ترجمہ: یا اللہ! ہمیں بخش دے، بے شک تو بہت بخشنے والا ہے۔

٨٧ رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ، اَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ، فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ، اِغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا، اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ۔ (کنز العمال، ج ۱۰، ص ۲۵، عن ابی الدرداءؓ مرفوعاً)

ترجمہ: اے ہمارے رب! جو آسمانوں میں ہے، تیرا نام پاکیزہ ہے، تیرا حکم زمین و آسمان میں چلتا ہے، جیسے تیری رحمت آسمانوں میں ہے پس اپنی رحمت اتار زمین پر بھی، بخش دے ہمارے بڑے گناہ اور چھوٹے گناہ بے شک تو پاکیزہ لوگوں کا رب ہے۔

٨٨ سُبْحَانَ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ يَوْمَ تَبْعَثُنِيْ مِنْ قَبْرِيْ۔
(کنز العمال، ج ۱۵، ص ۱۵۲، عن ابی سعیدؓ مرفوعاً)

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جو مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، یا اللہ! بخش دے

میرے گناہ جس دن مجھے قبر سے اٹھائے۔

۸۹ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ۔ (کنز العمال، ج ۱۵، ص ۱۵۱، عن عبادة بن الصامت ؓ مرفوعاً)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی کا سوال کرتا ہوں جو بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

۹۰ اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاكَ، اَللّٰهُمَّ لَا نُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (کنز العمال، ج ۲، ص ۲۸۷، عن علیؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یااللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں یااللہ! ہم نہیں عبادت کرتے مگر صرف تیری، یااللہ! ہم تیرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے، یااللہ! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے بے شک آپ کے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔

۹۱ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ عَمِلْتُ سُوْءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّكَ اَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ۔ (کنز العمال، ج ۲، ص ۲۹۵، عن جابرؓ مرفوعاً)

ترجمہ: کوئی معبود نہیں تیرے سوا، ہم تیری ہی پاکی بیان کرتے ہیں میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے بے شک تو سب سے بہتر معاف فرمانے والا ہے۔

۹۲ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَظِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ، فَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِيَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (کنز العمال، ج ۴، ص ۸۶، عن ابی ہریرۃؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یااللہ! بے شک تو پیدا فرمانے والا اور عظمت والا ہے، یااللہ! بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے، یااللہ! بے شک تو بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے، یااللہ! بے شک تو بڑے عرش کا رب (مالک) ہے، یااللہ! بے شک تو بہت سخی اور بہت کرم کرنے والا ہے، پس مجھے

بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت عطاء فرما اور مجھے رزق دے اور میری پردہ پوشی فرما اور میری حالت درست فرمادے اور میرا مقام بلند فرما اور ہدایت عطاء فرما اور مجھے گمراہ نہ فرما اور مجھے جنت میں داخل فرما اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

۹۳ رَبِّ اَذْنَبْتُ فَاغْفِرْ لِیْ۔ (کنز العمال، ج ۲، ص ۹۴، عن جابرؓ مرفوعاً)

ترجمہ: اے میرے رب! میں نے گناہ کیا ہے پس مجھے بخش دے۔

۹۴ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْتَ، وَاَنَا اَنَا، اَنْتَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوْبِ فَاغْفِرْ لِیْ۔ (کنز العمال، ج ۲، ص ۴۱، عن عائشہؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! آپ آپ ہیں اور میں میں ہوں، تو بار بار مغفرت فرمانے والا ہے اور میں بار بار گناہ کرنے والا ہوں پس مجھے بخش دے۔

۹۵ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ عَنِّیْ۔
(کنز العمال، ج ۲، ص ۲۹۷، عن ابن عمرؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! تو بہت معاف فرمانے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے، پس مجھے معاف فرمادے۔

۹۶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ، ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَكَ بِهٖ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰی مَعَاصِيْكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِیْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ، اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِیْ فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ۔ (کنز العمال، ج ۲، ص ۲۹۶، عن عبداللہ بن جعفرؓ مرفوعاً)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں آپ سے معافی چاہتا ہوں اُن گناہوں کی جن سے میں نے آپ کے حضور توبہ کی اور پھر انہیں دوبارہ کر بیٹھا اور میں آپ سے معافی چاہتا ہوں اُس عہد کے بارے میں جو میں نے اپنے بارے میں آپ سے کیا اور پھر اسے پورا نہ

کر سکا اور میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اُن نعمتوں کے بارے میں جو آپ نے مجھ پر کیں پھر میں نے ان سے آپ کی نافرمانی پر قوت پکڑی اور میں آپ سے معافی چاہتا ہوں ہر اُس نیکی کے بارے میں جس سے میں نے آپ کی رضا کی نیت کی پھر اس میں اور چیزیں خلط ہو گئیں۔ اے میرے پروردگار! مجھے رسوا نہ فرمایئے بیشک آپ مجھے خوب جانتے ہیں اور مجھے عذاب نہ دیجئے بیشک آپ مجھ پر قادر ہیں۔

۹۷ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ، اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّیْ، اَللّٰھُمَّ اعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ (کنز العمال، ج ۲ ص ۱۰۰، عن ابن عباس ؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! مجھ پر رحم فرما، یا اللہ! مجھ سے درگذر فرما۔ یا اللہ! مجھے معاف فرما بے شک تو بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

(میت کے لیے استغفار)

۹۸ اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

ترجمہ: یا اللہ! اُس (میت) کی بخشش فرما اور اُس پر رحم فرما بیشک تو بہت بخشش فرمانے والا بڑا مہربان ہے۔ (ابوداود، ج ۲ ص ۱۰۲، عن واصلہ بن اسقع ؓ مرفوعاً)

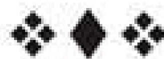
۹۹ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا۔

(سنن کبریٰ بیہقی، ج ۴ ص ۲۱۱، عن ابی ہریرۃ ؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! بخش دے ہمارے پہلوں کو اور ہمارے پچھلوں کو اور ہمارے زندوں کو اور ہمارے مردوں کو۔

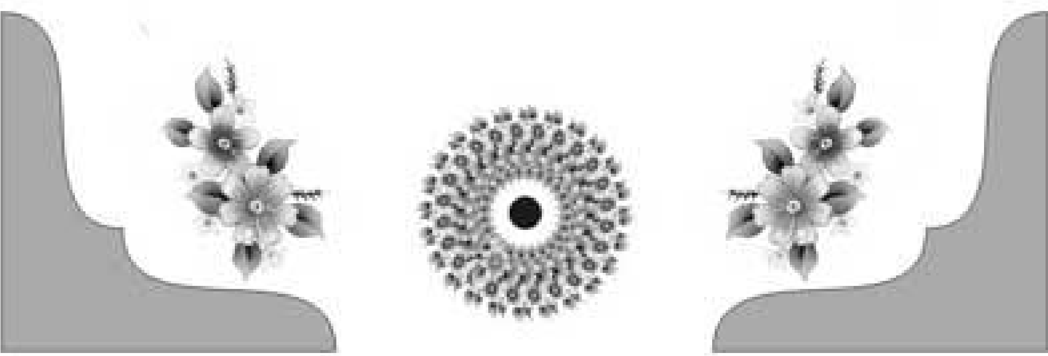
۱۰۰ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا۔ (سنن کبریٰ بیہقی، ج ۴ ص ۲۱۱، عن ابی ہریرۃ ؓ مرفوعاً)

ترجمہ: یا اللہ! بخش دے ہمارے زندوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہمارے حاضرین کو اور غائبین کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو۔



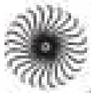


وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ

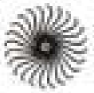




یاد رکھو! کہ اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (سورۂ یونس: ۶۲)



تین یادگار تحریریں



حضرت اباجی الحاج اللہ بخش صابر رضا رحمۃ اللہ علیہ

المتوفّٰی ۷ شعبان ۱۴۳۱ھ کی سوانح کے بعض
پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہوئی



مختصر سوانحی خاکہ

حضرت اباجی نوّر اللہ مرقدہ

اسم گرامی.................. اللہ بخش صابر

ولدیت......................... حاجی اللہ دتہ عطاؒ

تاریخ پیدائش........................... دسمبر ۱۹۳۲ء

اولاد .... چھ بیٹے، چھ بیٹیاں

اعزاز

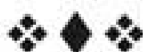
سرپرست مجاہدین و مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم القرآن بہاولپور

تاریخ وفات

بروز منگل ۷ شعبان ۱۴۳۱ھ بمطابق ۲۰ جولائی ۲۰۱۰ء

مرقد

متصل جامع مسجد سبحان اللہ ومدرسہ سیدنا اویس قرنیؓ بہاولپور



واہ ابا جی !............آہ ابا جی

امیر المجاہدین حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اُس نے مجھے اتنے پیارے ابا جی دیئے......

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ......

اب اللہ تعالیٰ نے میرے ابا جی کو اپنے پاس بُلا لیا ہے...... اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

اتنے پیارے ابا جی کی جُدائی پر رونا تو منع نہیں ہے نا!......ساری زندگی ابُو جی کی برکت سے ہم ہنستے رہے اور اب سات دن سے اُن کی جدائی پر رو رہے ہیں......مشہور صحابیہ حضرت خنساء رضی اللہ عنہا کے بھائی ''صخر'' انتقال فرما گئے......حضرت خنساء رضی اللہ عنہا کو اپنے بھائی سے بہت محبت تھی......وہ صخر کی قبر پر صبح شام جا کر زار زار روتیں اور دردناک اشعار پڑھتی تھیں......مثلاً

''جب سورج نکلتا ہے تو مجھے صخر کی یاد دلاتا ہے......اور جب سورج غروب ہوتا ہے تو مجھے صخر کی یاد رُلاتی ہے......''

آگے کچھ اشعار ہمارے حسب حال فرماتی ہیں:

اَلَا یَا صَخْرُ اِنْ اَبْکَیْتَ عَیْنِیْ

فَقَدْ اَضْحَکْتَنِیْ دَھْرًا طَوِیْلاً

دَفَعْتُ بِکَ الْجَلِیْلَ وَاَنْتَ حَیٌّ

وَمَنْ ذَا یَدْفَعُ الْخَطْبَ الْجَلِیْلاَ

''اے صخر! اگر تو نے اب میری آنکھوں کو رُلایا ہے تو کیا ہوا، ایک لمبے عرصے تک تو تم مجھے ہنساتے رہے، تم زندہ تھے تو تمہاری برکت سے ہم بڑے بڑے حوادث سے بچ جاتے تھے......مگر اب ان بڑی مصیبتوں کو کون (اپنی برکت سے) دور کرے گا۔''

آنسو بھی تو نعمت ہیں......اور یہ وفاداری کی علامت ہیں...... حضرت خنساء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

أَعَيْنَيَّ جُودَا وَ تَجْمُدَا ۔ أَلَا تَبْكِيَانِ لِصَخْرِ النَّدٰى

اے میری آنکھو! خوب آنسو بہاؤ اور آنسو بہا بہا کر خشک ہو جاؤ کیا تم صخر جیسے سخی پر نہیں روؤ گی؟......

واہ ابو جی واہ......آپ تو بہت ہنساتے تھے اور بہت خوش رکھتے تھے......اور اب رُلا بھی تو بہت رہے ہیں......ہم ہی کیا آپ کے پیچھے آسمان بھی رویا ہے اور زمین بھی...... اور کتنے بڑے بڑے لوگ بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رو رہے ہیں......

اے عزیز جان و دل گھر گھر ترا ماتم ہوا
روتے روتے کون تھا ایسا نہ جو بے دم ہوا
سب کو بے حد غم ہوا از بس کہ پھر بھی کم ہوا
کارخانہ ہی سب اس کا درہم و برہم ہوا
شادو آباد اس قدر یا خانما برباد ہے

اک جہاں شیدا تھا اک دنیا تھی متوالی تری
فرد تھی جود وسخا میں ہمت عالی تری
خوشہ چیں سب تھے جھکی ہی رہتی تھی ڈالی تری
سب نے دامن بھر لئے مٹھی رہی خالی تری
قرض کا بھی غم نہ تھا جب تجھ کو دیکھا شاد ہے

جو کوئی ناکام پہنچا کام اس کا کر دیا
دامن مقصود اک دنیا کا تو نے بھر دیا
بے زروں کو زر دیا اور بے گھروں کو گھر دیا
دل تجھے اللہ نے بہتر سے بھی بہتر دیا
تیرے غم میں ہم تو کیا ہیں مجمع زُھّاد ہے

ابا جی رحمۃ اللہ علیہ ہمارے خاندان اور جماعت کے بادشاہ تھے......وہ ہماری جماعت کے لئے

مقبول دعاؤں کا پرسکون بادل تھے...... بادل ہٹ جائے، وہ بھی گرمی کے موسم میں تو دھوپ بہت بے قرار کرتی ہے۔

گئی یک بیک جو ہوا پلٹ نہیں دل کو میرے قرار ہے
کروں اس زیاں کا میں کیا بیاں مراغم سے سینہ فگار ہے
کبھی جا وہ صدمۂ سخت ہے کہوں کیسی گردشِ بخت ہے
نہ وہ تاج ہے نہ وہ تخت ہے نہ وہ شاہ ہے نہ دیار ہے

الحمدللہ ہم آج اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہیں......اُس نے چالیس سال کی عمر تک یہ عظیم نعمت ہمارے مقدر رکھی...... ہم موت سے نفرت کرنے والے لوگ نہیں بلکہ موت کے آئینے میں ''رُخِ یار'' دیکھنے والے کمزور سے مسلمان ہیں...... پوری زندگی ہی ہنگاموں، طوفانوں اور حوادث میں گزری ہے...... پھر اَبّو جی کی جُدائی پر اتنا غم کیوں؟...... اللہ رب العزت کی قسم وہ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت تھے......اللہ تعالیٰ کی نعمت چھن جائے تو صدمہ ہونا یقینی بات ہے...... اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ...... اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ......

آپ تھوڑا سا اندازہ لگائیں...... کتنے مشکل حالات میں ''فتح الجواد'' کا کام شروع ہوا......شروع کرتے ہی اندازہ ہوا کہ یہ پتھر بہت بھاری ہے...... تب والدین نے رو رو کر دعائیں مانگیں......الحمدللہ کام چل پڑا...... دو جلدیں مکمل ہوئیں تو ہمت نے جواب دے دیا...... پورا ایک سال کام بالکل بند رہا...... امیدوں نے دم توڑنا شروع کر دیا......تب حضرت ابا جی سے ملاقات نصیب ہوگئی...... بندہ نے عرض کیا تو فرمایا کہ بس اب انشاء اللہ شروع ہو جائے گا...... بندہ نے اُن کے سامنے رجسٹر اور قلم رکھ دیا کہ...... آپ ہی شروع فرما دیں...... انہوں نے قلم تھاما اور بہت خوبصورت خط میں لکھا

''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، سورۃ الفتح''

اَبّو جی کی ''بسم اللہ'' رنگ لائی......اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے کام مکمل ہو گیا...... والحمدللہ رب العالمین......اب میں قرآن پاک کی تفسیر لکھنا چاہتا ہوں اور لکھ نہیں پا رہا...... مجھے نہ رونے کا حکم دینے والے بتائیں کہ......میں کس سے ''بسم اللہ'' لکھواؤں؟...... اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ

...... اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ . رٰجِعُوْنَ

جا کہیو اُن سے نسیم سحر مرا چین گیا مری نیند گئی
تمہیں میری نہ مجھ کو تمہاری خبر مرا چین گیا مری نیند گئی
اے برق تجلی بہر خدا ، نہ جلا مجھے ہجر میں شمع آسا
مری زیست ہے مثل چراغ سحر میرا چین گیا مری نیند گئی
یہی کہتا تھا رو رو کے آج ظفر مری آہ رسا میں ہوا نہ اثر
ترے ہجر میں موت نہ آئی مگر مرا چین گیا مری نیند گئی

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے میرے اَبّوجی کو ایمان کی دولت عطاء فرمائی...... ہم نے آنکھ کھولی تو انہیں پابندی سے مسجد جاتے دیکھا...... رمضان المبارک آتا تو وہ اہتمام سے آخری عشرے کا اعتکاف فرماتے تھے...... انہیں مسجد سے پیار تھا...... جب ہم نے گھر کے قریب مسجد بنائی تو ابا جی کی خوشی دیدنی تھی...... فرمایا تم لوگوں کی ساری زندگی کی خدمت ایک طرف اور یہ خدمت ایک طرف...... یہ خدمت سب پر بھاری ہے...... ایمان قبول کرنے کے بعد پانچ فرائض سب سے مقدم ہیں...... نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ...... اور جہاد...... اللہ تعالیٰ کا شکر ہے ابا جی نماز کے پابند تھے...... روزہ بہت شوق سے رکھتے تھے...... فرض کے علاوہ نفل روزوں کا بھی اہتمام تھا...... زکوٰۃ اُن پر اکثر واجب ہی نہیں ہوئی...... جو تھوڑا بہت مال ہوتا وہ تقسیم کرتے رہتے تھے...... ویسے الحمدللہ ہمارے گھر میں یکم رمضان المبارک زکوٰۃ نکالنے کا ہر کمرے میں اعلان ہوتا ہے...... حج میرے اَبّوجی کو اللہ تعالیٰ نے تین نصیب فرمائے...... فرماتے تھے کہ...... دل میں بڑی تمنا ہے کہ ایک اور حج تمہارے ساتھ کروں...... اور فریضۂ جہاد میں میرے اَبّوجی کا بڑا شاندار حصہ تھا...... وہ طالبان سے پہلے والے جہاد میں بندہ کے ساتھ افغانستان تشریف لے گئے...... کمانڈر عبدالرشید شہید سے کافی دوستی ہو گئی...... اور اَبّوجی نے خوب فائرنگ کا اجر پایا...... پھر طالبان کے زمانے میں اکابر علماء کرام کے ساتھ محاذوں تک تشریف لے گئے...... اور جب ہماری جماعت بنی تو اَبّوجی کی جہادی خدمات نے عروج پایا...... عجیب بات یہ ہوئی کہ...... جس نے بھی اَبّوجی کی خدمت کی اللہ تعالیٰ نے اسے شہادت کا مقام نصیب فرمایا...... آپ روز اول

سے جماعت کے غیر اعلانیہ سرپرست رہے ہمیشہ جماعت کی تشکیل میں رہے...... جماعت کے لئے دعائیں فرماتے رہے...... جماعتی معاملات میں رہنمائی فرماتے رہے......اور جماعت کے لئے بڑی بڑی قربانیاں پیش فرماتے رہے...... یوں میرے اَبّو جی کے پانچوں فرائض الحمدللہ پورے ہوئے......اور اَبّو جی ''اللہ اکبر'' کہتے ہوئے ہم سے جدا ہوگئے...... اناللہ وانا الیہ راجعون

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے اَبّو جی کو صالح والدین عطاء فرمائے...... ہمارے دادا ابو صاحب نسبت بزرگ تھے......رات کا اکثر حصہ مسجد میں اکیلے گزارتے تھے اور رزق حلال کا بہت اہتمام فرماتے تھے...... ہم نے انہیں جب دیکھا اکثر عبادت و ذکر میں دیکھا......جبکہ دادی اماں بہت صالحہ خاتون تھیں......زندگی کے آخر تک روزانہ دس پارے تلاوت کرنے اور کثرت سے نفل روزے رکھنے کا معمول تھا...... میرے اَبّو جی اپنے والدین کے بڑے بیٹے اور اُن کی آنکھوں کے تارے تھے...... اَبّو جی نے والدین کی بہت خدمت کی اور انہیں ہمیشہ ادب واحترام دیا...... اب کئی سال سے وہ پابندی کے ساتھ والدین کے لئے قربانی بھی کرتے تھے...... کچھ عرصہ پہلے ہم نے مساجد کی تعمیر کا کام شروع کیا......ایک مجلس بلائی گئی تا کہ......اس مبارک کام کا آغاز ذکر، درود شریف اور دعاء سے کیا جائے...... میرے اَبّو جی اس مجلس کے ''صدر'' تھے...... بندہ نے مختصر بیان کے بعد اعلان کیا کہ......مہم کا آغاز اسی مجلس میں شریک جماعت کے ساتھی اپنے مال سے کریں......اور اس کا مبارک افتتاح حضرت ابا جی اپنے مال سے فرمائیں...... یہ کہہ کر میں نے رومال اَبّو جی کے آگے پھیلا دیا...... اَبّو جی کے چہرے پر خوشی اور نور چمکنے لگا...... پندرہ ہزار روپے جیب سے نکالے......فرمایا پانچ پانچ ہزار میرے والدین کی طرف سے......اور پانچ ہزار میری طرف سے......

پھر مجلس کے تمام رفقاء نے چندہ جمع کرایا......ہم نے یہ تمام چندہ حضرت ابا جی کے ہاتھ میں دیا کہ آپ...... اپنے دست مبارک سے ''مجلس تعمیر مساجد'' کو عطاء فرمائیں......آج الحمدللہ تین سال سے کم عرصے میں کئی درجن مساجد تعمیر ہو چکی ہیں......واہ ابا جی واہ......اللہ تعالیٰ آپ کو ایسی خوشیاں عطاء فرمائے کہ جن خوشیوں کے بعد بھی خوشیاں ہی خوشیاں ہوں......آپ کے احسانات اور برکات کے مناظر آج یاد آتے ہیں تو عجیب سی کمی کا احساس ہوتا ہے اور دل بے

اختیار رونے لگتا ہے...... اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ...... اللہ تعالیٰ نے حضرت ابا جی کو بہادری کی صفت عطاء فرمائی...... اُن کا بچپن اور جوانی دیہات میں گزرے تھے...... گاؤں دیہات کے لوگ اندھیروں، سایوں، جنوں، بھوتوں اور کتوں سے نہیں ڈرتے...... میرے ابو جی بہت ماہر شہسوار تھے...... انہوں نے کافی عرصہ گھڑسواری اور شتر سواری کی...... بندوق کا نشانہ بہت اچھا تھا...... اور ہرن وغیرہ کے ساتھ مچھلی کے شکار کے ماہر تھے...... شکار کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اُن کے ہاتھ میں عجیب برکت رکھی تھی...... ابو جی کی یہ بہادری دین کے معاملے میں بہت کام آئی...... بہادر آدمی اکثر ذاتی انتقام نہیں لیتا...... اور مسلمانوں کا بغض دل میں نہیں رکھتا...... بعض عارفین نے بہادری کی یہ تعریف لکھی ہے کہ جو دوسرے کے حقوق ادا کرتا ہے اور اُن سے اپنے حقوق ادا کرنے کی توقع نہیں رکھتا...... الحمدللہ ابو جی بالکل ایسے ہی تھے...... وہ پہلے عام سی زندگی گزار رہے تھے کہ اچانک اُن کی زندگی کا رُخ طوفانوں کی طرف مُڑ گیا...... تب ہر کسی نے دیکھا کہ...... ابا جی نے نہایت ہمت اور بہادری سے ان طوفانوں کا مقابلہ کیا...... اپنی اولاد کی دینی معاونت میں حضرت ابا جی کا جو کردار تھا اُس کی مثال اس زمانے میں ملنا بہت مشکل ہے...... اُن کے تمام بیٹے بھی اگر جہاد پر چلے جاتے تو وہ کبھی نہیں فرماتے تھے کہ...... بیٹا گھر کا کیا ہوگا؟...... تمہارے بوڑھے والدین کا کیا ہوگا؟...... وہ خوشی خوشی ہر کسی کو رخصت فرماتے اور بعض اوقات گھر میں اکیلے رہ جاتے...... اُن کا ایک بیٹا گرفتار ہوا...... وہ ثابت قدم رہے...... دوسرا بیٹا موت کے جبڑوں میں پنجے ڈالے کھڑا تھا تو ابو جی دعاء دے رہے تھے...... دو چھوٹے بیٹے خوفناک محاصروں میں لڑ رہے تھے تو ابو جی کو کسی نے پریشانی کے ہاتھ ملتے نہیں دیکھا......

بہت عجیب صفت ہے، بہت ہی عجیب...... ہمارا گھر طویل عرصہ تک پولیس اور ایجنسیوں کے گھیرے میں رہا...... اور گیارہ ماہ تک اس گھر کو سب جیل قرار دے دیا گیا...... کوئی اور ہوتا تو بیٹوں کو سمجھاتا کہ...... کچھ ہلکا ہاتھ رکھو...... ہمارے بڑھاپے کا خیال کرو...... مگر ابا جی تو استقامت کی چٹان تھے...... ایک لمحہ پریشانی کا اظہار نہ فرمایا اور نہ اپنے کسی بیٹے کو عزیمت کے کسی کام سے روکا...... میں جہاں گرفتار ہوتا تو پہلی ملاقات میں ابا جی کی زیارت ہوتی اور وہ

صرف حوصلہ بڑھاتے اور محبت کے بوسے نچھاور فرماتے...... اور جب میں کسی قید سے چھوٹتا تو استقبال کے لئے سب سے آگے حضرت ابا جی کھڑے ہوتے...... انہیں اپنی اولاد سے بہت پیار تھا...... مگر یہ پیار کبھی دین کے کسی کام کی رکاوٹ نہ بنا...... وہ ہمیں موت کے میدانوں میں دیکھتے تو خوش ہوتے اور اپنی عبادت اور دعاء بڑھا دیتے...... لیکن اگر ہم میں سے کوئی نماز میں، دین کے کام میں...... یا جہاد میں سستی کرتا تو ابوجی کو بہت تکلیف ہوتی...... تب وہ دعاؤں میں لگ جاتے اور اصلاح کے لئے کوشش فرماتے...... وہ بہادر تھے دور دراز سفر سے نہیں گھبراتے تھے...... اور نہ حکومتی اہلکاروں سے ڈرتے تھے...... اُن کا کئی بار جرنیلوں سے سامنا ہوا...... جرنیلوں نے انہیں کہا کہ اپنے بیٹوں کو سمجھائیں تو...... ابا جی جہاد اور جماعت کی وکالت فرماتے اور اپنے بیٹوں کی تائید کرتے...... دنیا کے کئی ممالک حضرت ابا جی کا نام اپنی ''ہٹ لسٹ'' میں لکھ چکے تھے...... مگر ابا جی کو پرواہ نہیں تھی...... پاکستان کے حکمرانوں نے کئی بار اُن کو علامتی نظر بند کر کے اُن کے حواس کا جائزہ لیا تو الحمدللہ...... حضرت ابا جی کو بہت پرسکون پایا...... سچی بات یہ ہے کہ...... حضرت ابا جی رحمۃ اللہ علیہ بہادری اور استقلال کے اُس خاموش اور گھنے جنگل جیسے تھے کہ...... جس جنگل میں مجاہدین شیروں کی طرح گرجتے برستے پھرتے تھے...... کئی بد دماغ افسروں نے دھمکی کے انداز میں اُن سے کہا کہ آپ ان مجاہدین کو سمجھائیں تو...... ابا جی فرماتے کہ میں دین کے کام سے کسی کو نہیں روک سکتا...... سات شعبان ۱۴۳۱ھ منگل کے دن دوپہر کے وقت عزم و بہادری کا یہ گھنا جنگل اچانک لڑکھڑایا...... اور دیکھتے ہی دیکھتے اپنے مالک حقیقی کے پاس چلا گیا...... اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ، اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ...... یا اللہ! پیچھے والوں پر رحم فرما......

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ...... اس نے میرے ابوجی کو دنیا بنانے میں نہیں لگایا...... حضرت ابا جی کے وصال کے بعد اُن کے ترکے کا سامان جمع کیا گیا تو...... سب سے قیمتی سامان وہ دنبے تھے جو ابا جی ہر سال قربانی کے لئے پالتے تھے...... کئی سال سے معمول تھا کہ...... دو یا تین دنبے منگوا لیتے اور پھر اُن کو بہت ناز سے پالتے...... ایک دنبہ تو ہر سال حضرت آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے قربانی کا ذبح فرماتے...... دو جانور اپنے والدین کی طرف سے...... اور ایک قربانی اپنی طرف سے پیش کرتے...... زیادہ قربانی کرنے پر بہت خوش ہوتے تھے...... پلے ہوئے

دیے اکثر الرحمت ٹرسٹ کو جمع کراتے ...... اور جب ہم پوچھتے کہ ابو جی! مزید قربانی کرنی ہے؟ تو فرماتے کیوں نہیں...... میری طرف سے الرحمت ٹرسٹ میں جمع کرا دو......

میرے ابو جی نے اپنے ترکے میں نہ مکان چھوڑا نہ گاڑی...... جی ہاں ایک سائیکل بھی نہیں...... پوری زندگی میں پانچ مرلے کا ایک مکان بنایا اور وہ بھی کافی عرصہ پہلے اپنے ایک بیٹے کو دے دیا...... چند کپڑے، کچھ کتابیں، مسنون دعاؤں کا ایک بنڈل ...... اور اپنی ضرورت کا سامان......

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابا جی کو جو ظاہری شوکت عطاء فرمائی تھی اُسے دیکھ کر لوگ آپ کو بہت مالدار سمجھتے تھے...... ویسے بھی حضرت ابا جی بہت باذوق تھے...... اُجلا لباس، بہترین چشمہ اور قیمتی قلم آپ کو پسند تھے...... جو پیسے جیب میں آتے وہ تقسیم کرتے رہتے تھے...... انداز ماشاء اللہ بہت شاہانہ تھا...... مگر دنیا کی طرف ''رُخ'' نہیں تھا...... زندگی کا اکثر حصہ غربت میں گزارا مگر خوش رہے...... اُن دنوں ہمارا گھر ''جنکشن'' کے نام سے مشہور تھا...... یعنی ریلوے اسٹیشن کی طرح مہمانوں کا ہجوم رہتا تھا...... ابو جی نے ایک تنخواہ پر بارہ بچے پالے انہیں عالم و حافظ بنوایا...... پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں کچھ وسعت عطاء فرمائی...... اتنی وسعت کہ وہ آسانی سے گزر بسر کر سکیں...... تب بھی وہ خوش اور شاکر رہے...... ہمیشہ فرماتے تھے کہ...... اللہ تعالیٰ نے مجھے میری اوقات سے زیادہ دیا ہے...... عجیب منظر تھا کہ دنیا کی کئی بڑے ممالک کی آنکھوں میں کھٹکنے والا بوڑھا مرد مجاہد جب اپنی پیاری قبر میں جا سویا تو...... اُس کے ترکے کا تمام مال ایک گٹھڑی میں آسانی سے جمع کیا جا سکتا ہے...... جی ہاں دنیا میں ایک گٹھڑی...... اور آخرت کے لئے ماشاء اللہ صدقات جاریہ کے انبار...... یا اللہ اُن کے تمام صدقاتِ جاریہ کو قبول فرما......

اُن کی اولاد میں سے کوئی نہیں رویا کہ ابو جی ہمارے لئے کچھ نہیں چھوڑ گئے ...... ہاں سب اس بات پر رو رہے ہیں کہ ابو جی ہمیں چھوڑ گئے ...... اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ......

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ابو جی کو اپنا ایک بیٹا اللہ تعالیٰ کے لئے ''وقف'' کرنے کی توفیق عطاء فرمائی...... یہ واقعہ وہ بار بار سناتے تھے اور بہت خوشی سے سناتے تھے...... فرماتے تھے کہ میں نے نذر مانی تھی کہ...... ایک بیٹا اللہ تعالیٰ کے لئے وقف کر دوں گا...... اُس

وقت ہمارے گھر کی دوڑ اسکول کی طرف تھی......ابا جی نے نذر پوری فرمائی اُن کا تیسرا بیٹا جب بارہ سال کا ہوا تو وہ اس کے لئے مدرسہ ڈھونڈنے نکلے......اللہ تعالیٰ نے اُن کی نذر قبول فرمائی اور اُن کے بیٹے کو کراچی جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن پہنچا دیا......حضرت ابا جی کی نیت میں ایسا اخلاص تھا کہ اُن کے فیصلے نے خاندان کا رُخ اور رنگ ہی بدل دیا......اللہ تعالیٰ کی رحمت دیکھیں کہ اس بیٹے کے بعد ابا جی کی تمام اولاد قرآن پاک کی حافظ اور عالم بنی......آپ کے چار بیٹے اور چار بیٹیاں ماشاء اللہ حافظ اور پھر عالم ہوئے......اور پوری اولاد الحمدللہ دینی رنگ میں رنگی گئی......ابا جی اللہ تعالیٰ کی اس عنایت پر بہت شکر ادا فرماتے تھے......اس شکر کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور بڑھی اور آپ کے پوتوں، پوتیوں، نواسوں اور نواسیوں میں بھی کئی حافظ و عالم بن گئے......اور کئی بن رہے ہیں......ابا جی نے اس پر بہت شکر ادا کیا تو اللہ تعالیٰ کی رحمت بڑھی......اور ابا جی اپنی زندگی کے آخری سالوں میں ایک دینی مدرسے کے مہتمم بلکہ مخلص خادم بنے رہے......آپ نے اس چھوٹے سے مدرسے کو اپنے اخلاص، محنت اور عمدہ نظم ونسق سے بہت ترقی دی......اور اپنے دل جان اور مال سے اس مدرسے کی خدمت کی......آپ کی بڑی تمنا تھی کہ اس مدرسہ میں دورۂ حدیث شریف شروع ہو......بالآخر اگلے سال کا طے ہوگیا، اشتہار بھی آگیا......اساتذہ کا تقرر بھی ہوگیا......مگر ابا جی اچانک اپنے دفتر سے اٹھ کر آرام فرمانے چلے گئے......اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ......اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ......اللہ تعالیٰ نے میرے اَبّو جی کو مثالی ذہانت عطاء فرمائی......آپ اردو اور فارسی ادب میں ماہر تھے......اور شعر و شاعری کا اچھا ذوق رکھتے تھے...... یہ اَبّو جی کی ذہانت ہی تھی کہ انہوں نے دین کے راستے کو پہچان لیا اور پھر اس پر تمام کشتیاں جلا کر چل پڑے......ذہانت کی ایک عجیب چمک آپ کی آنکھوں میں صاف نظر آتی تھی......طالب علمی کے زمانے میں ایک بار بندہ اپنے چند ہم سبق ساتھیوں کو چھٹیوں میں گھر لایا......اُن طلبہ کی اَبّو جی سے ملاقات ہوئی تو تھوڑی ہی دیر میں وہ ابا جی کے ساتھ گھل مل گئے...... یہ حضرت ابا جی کی خاص صفت تھی......مجلس جب خوشگوار ہوئی تو ایک طالب علم نے میری طرف اشارہ کر کے اَبّو جی سے کہا......چچا جی! آپ نے اس کو ذہانت کا کون سا نسخہ کھلایا تھا، ہمیں بھی بتا دیں تا کہ ہم بھی وہ

استعمال کریں...... ابا جی مسکرائے اور فرمایا بیٹا! اب دیر ہو گئی ہے...... وہ نسخہ اسے نہیں کھلایا تھا بلکہ خود میں نے کھایا تھا...... سات دن ہو گئے مجھے ایسی بہت سی مجلسیں یاد آ رہی ہیں جن میں ہم خوب ہنسے تھے...... مگر اب ان مجلسوں کی یاد ہنسانے کی بجائے رُلانے پر اُتری ہوئی ہے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ...... اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ...... اللہ تعالیٰ نے میرے ابو جی کو ایک خاص ''محبوبیت'' عطاء فرمائی...... جو بھی آپ سے ایک بار مل لیتا آپ سے محبت کرنے لگتا...... اپنوں کا تو کیا پوچھنا دور دور کے لوگ ابا جی کو اپنا غمگسار سمجھتے تھے...... میرے دادا ابو کے نو بیٹے اور دو بیٹیاں تھیں...... مگر سب یہی بتاتے ہیں کہ اُن کو زیادہ محبت میرے ابو جی سے تھی...... خود اپنے گھر میں ابو جی کا ایک الگ مقام تھا...... اسے ''مقام محبت'' کا نام ہی دیا جا سکتا ہے...... ہم بھائیوں، بہنوں میں سے کسی سے پوچھا جائے کہ تمہیں اپنی اولاد سے زیادہ محبت ہے یا والدین سے...... الحمدللہ جواب دینے میں کوئی پریشانی نہیں ہوگی کہ والدین سے زیادہ محبت ہے...... اور پھر اگر ہم اپنی اولاد سے پوچھیں کہ...... تمہیں ہم زیادہ اچھے لگتے ہیں یا دادا ابو...... تو چھوٹے چھوٹے بچے صاف کہتے کہ دادا ابو...... اور سب سے زیادہ عجیب معاملہ یہ کہ...... ابا جی کو اپنی بیٹیوں سے بہت محبت تھی...... مگر ساتھ ساتھ اُن کی تمام بہوئیں بھی اُن کی سگی بیٹیوں کی طرح تھیں...... اُن کی کوئی بھی بہو اپنے خاوند کی شکایت ابا جی سے لگا کر اپنا مسئلہ حل کرا سکتی تھی...... بندہ نے بڑے بڑے اللہ والے مشائخ کو دیکھا کہ وہ بھی حضرت ابا جی سے محبت فرماتے تھے...... مگر ابا جی کو سب سے زیادہ محبت مجاہدین نے دی...... بیماری سے کچھ عرصہ پہلے تک تو حضرت ابا جی مجاہدین کے جھرمٹ میں اُن کے دوستوں کی طرح تشریف رکھتے تھے...... آپ جیسے ہی اپنے معمولات سے فارغ ہوتے آپ کے گرد مجاہدین کا جمگھٹا بن جاتا...... ان میں سے ہر ایک آپ کو ''ابا جی'' کہتا تھا اور آپ کی محبت کا فیض پاتا تھا...... یہ صورتحال بہت سے لوگوں کو حسد میں بھی مبتلا کر دیتی تھی...... اور کئی لوگ اس طرح کی محبوبیت پانے کے لئے جعلی حرکتیں بھی کرتے تھے...... مگر کہاں؟...... محبت اور محبوبیت تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصیب ہوتی ہے...... اللہ تعالیٰ نے حضرت ابا جی کو یہ نعمت اپنے فضل سے نصیب فرمائی...... اسی لئے جب اُن کے انتقال کی خبر آئی تو

ہر کوئی اپنی جگہ جام ہو کر رہ گیا...... کسی کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا کرے اور کون کس سے تعزیت کرے......اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ...... اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ...... اللہ تعالیٰ حضرت ابا جی کو ''فتح الجواد'' کی چاروں جلدوں کے افتتاح کی سعادت اور خوشی بخشی...... اللہ تعالیٰ اس مبارک عمل کو اُن کے لئے آخرت کی خوشی کا ذریعہ بھی بنائے...... ''فتح الجواد'' جیسے ہی شروع ہوئی دل میں یہ خیال پختہ ہوتا گیا کہ......اس کا افتتاح حضرت ابا جی سے کرانا ہے...... میرے اَبّو جی نہ تو عالم دین تھے اور نہ شیخ طریقت...... ہمیشہ فرماتے تھے...... میں گناہ گار آدمی ہوں بس اللہ تعالیٰ نے میری لاج رکھی ہوئی ہے......مگر اس انمول کتاب کے افتتاح کے لئے میری نظریں ابا جی کے علاوہ کسی کی طرف نہیں اٹھیں......

حافظ شیرازؒ نے کتنا خوبصورت شعر کہا ہے ؂

مرا درخانہ سروے ہست کہ اندر سایۂ قدش
فروغ از سروبستانی و شمشادِ چمن دارم

ترجمہ: ''میرے گھر میں ایسا سرو (کا درخت) ہے جس کے قد کے سایہ میں مجھے باغ کے سرو اور چمن کے شمشاد سے بے نیازی ہے۔''

دراصل میرے دل میں ایک کسک تھی کہ میری وجہ سے میرے والدین نے بہت دُکھ جھیلے ہیں...... چھ سال تو وہ میری قید سے غمگین رہے......اور رہائی کے بعد بھی کبھی چند دن مسلسل اُن کے قدموں میں بیٹھنا نصیب نہ ہوا ؂

مرا در منزل جاناں چہ امن و عیش چوں ہر دم
جرس فریاد می دارد کہ بربندید محملھا

دل میں تمنا تھی کہ میرے والدین کوئی بڑی دینی خوشی دیکھیں...... کیونکہ انہوں نے اپنی اولاد کو دنیا میں نہیں لگایا...... الحمدللہ فتح الجواد کی جلد اول مکمل ہوئی......کوہاٹ میں افتتاح کا اعلان ہوا، بندہ نے جس ساتھی کو بھی بتایا کہ افتتاح ''اَبّو جی'' کریں گے تو وہ خوشی سے سرشار ہو گیا...... کیونکہ ابا جی تو سب کے روحانی ابا جی تھے...... الحمدللہ افتتاح ہوا اور ماشاء اللہ بہت خوب ہوا......افتتاح کے کچھ دن بعد حضرت ابا جی کی زیارت ہوئی تو انہیں بہت خوش پایا......فرما رہے

تھے کہ...... عجیب لمحہ تھا مجھے لگا کہ آج خوشی سے جان نکل جائے گی...... حضرت ابا جی کے ان تاثرات نے میرے بہت سے غموں کو دور کر دیا...... سبحان اللہ...... لوگ دنیا کی رنگینیوں اور شادی کی دعوتوں سے خوش ہوتے ہیں جبکہ ابا جی کو دین کے کام سے اتنی خوشی نصیب ہوئی...... الحمدللہ چاروں جلدیں مکمل ہوئیں اور چاروں کا افتتاح حضرت ابا جی نے فرمایا...... اب ارادہ تھا کہ پورے قرآن پاک کا حاشیہ لکھنے کی سعادت حاصل کی جائے...... دیکھیں کیا بنتا ہے...... میرے اَبُوجی تو اب افتتاح نہیں کر سکیں گے......

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ...... اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابا جی کو مثالی تواضع نصیب فرمائی...... آپ نے اپنی اولاد تک کو کبھی نہیں فرمایا کہ...... میرا ادب کرو...... عجیب مٹے ہوئے انسان تھے...... حالانکہ بہادر، گھڑسوار، شکاری اور ہزاروں افراد کے استاذ تھے...... ایسے لوگوں میں کچھ نہ کچھ اکڑ پیدا ہو جاتی ہے...... مگر حضرت ابا جی تواضع کا پیکر تھے...... اللہ تعالیٰ نے اُن کی تواضع قبول فرمائی اور اُن کو خوب شان، عزت اور رفعت عطاء فرمائی...... بعض لوگوں نے حضرت ابا جی کو بہت ستایا مگر مجال ہے کہ آپ نے کبھی اُن سے انتقام لینے کی بات تک کی ہو...... چھ جوان بیٹوں کا باپ اپنے مخالفین کے ساتھ کیا کچھ نہیں کر سکتا...... مگر ابا جی کے دل میں تکبر اور انا پرستی کا شاید خانہ ہی نہ تھا...... اُن کا بڑے سے بڑا مخالف ملنے آجاتا تو ماضی کی ہر تلخی کو فوراً بھلا کر اُسے گلے لگا لیتے...... معلوم نہیں اُن کے ان اخلاق کریمانہ نے کتنے لوگوں کو دین سے، جہاد سے اور جماعت سے جوڑے رکھا...... اُن کے چلے جانے کے بعد اِس معاملہ میں جو خلا پیدا ہوا ہے اُس کا پُر ہونا بظاہر کافی مشکل نظر آتا ہے......

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ...... اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ ......

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ...... اللہ تعالیٰ نے میرے اَبُوجی کے آخری لمحات آسان فرمائے...... اور آخری وقت اُن کی زبان پر اپنا نام مبارک جاری فرمایا...... الحمدللہ ابا جی کی نماز جنازہ میں بہت سے علماء، مجاہدین اور صلحاء نے شرکت کی...... دیکھنے والے بتاتے ہیں کہ چہرے پر دلکش مسکراہٹ تھی...... حضرت ابا جی کو کسی کے انتظار میں تکلیف نہیں اٹھانی پڑی...... جھٹ

پٹ غسل فرمایا...... کفن اوڑھا اور مدرسہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ سے ملحق پلاٹ میں جا لیٹے...... ابھی نئے گھر کا دروازہ بند ہوا ہی تھا کہ...... ہر طرف سے ایصال ثواب کے پھول برسنے لگے...... بلا مبالغہ دو دن میں قرآن پاک کے ہزاروں ختم ہوئے...... بہت سے لوگوں نے ایصال ثواب کیلئے عمرے اور طواف کئے...... لاہور کے ایک بڑے روحانی اور مقبول گھرانے سے پیغام آیا کہ...... صرف ان کے گھر سے قرآن پاک کے گیارہ ختمات اور دو لاکھ بار درود شریف کا ایصال ثواب ہوا ہے...... حضرت ابا جی کی میراث تیسرے دن شریعت کے مطابق تقسیم ہوگئی...... غیر شرعی اور ہندوانہ رسومات سے الحمد للہ حفاظت رہی...... نہ تیجا، نہ ساتواں، نہ رسم پگڑی اور نہ کچھ اور...... اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جو ترتیب عطاء فرمائی ہے اس میں...... صبر کی قوت خود بخود آتی چلی جاتی ہے...... پہلے غسل دو، پھر کفن دو، پھر نماز جنازہ ادا کرو...... پھر تدفین کرو...... پھر میراث تقسیم کرو...... وغیرہ وغیرہ...... انسان اپنے کسی قریبی محبوب کے انتقال کے بعد جب ان مراحل کو طے کرتا ہے تو...... دل میں صبر کی کیفیت آجاتی ہے...... مگر جو نہ غسل دے سکا، نہ کفن پہنا سکا...... نہ اُسے نماز جنازہ میں شرکت کا موقع ملا...... اور نہ اُس نے قبر میں اُترتے دیکھا...... وہ اپنے غم کا کیا کرے...... انتقال کے دوسرے روز مغرب سے کچھ پہلے میں ایک مسجد میں بیٹھا ہوا تھا...... حضرت ابا جی کی یاد اس قدر شدت سے آئی کہ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا...... لوگوں سے اپنے آنسو چھپا کر روتا رہا...... پھر اذان ہونے لگی...... سوچا کہ قبولیت اور جنت کے دروازے کُھل گئے ہیں تو اذان کے جواب کے ساتھ ساتھ حضرت ابا جی کی مغفرت، راحت اور رفع درجات کی دعاء بھی جاری ہوئی...... مگر دل کا بوجھ ہلکا نہ ہوا...... امام صاحب نے اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کر دی...... اور سورہ فاتحہ کے بعد اُن کی زبان پر یہ آیات جاری ہوگئیں......

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۞ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۞

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝ (البقرہ)

ترجمہ: اور جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مرا ہوا نہ کہا کرو بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم نہیں سمجھتے، اور ہم تمہیں کچھ خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے ضرور آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو، وہ لوگ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں ''اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ'' ہم تو اللہ تعالیٰ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں یہ لوگ ہیں جن پر اُن کے رب کی طرف سے مہربانیاں ہیں اور رحمت، اور یہی ہدایت پانے والے ہیں۔''

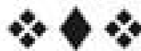
اللہ اکبر کبیرا...... قرآن پاک نے بہت سی باتیں سمجھا دیں...... یا اللہ حضرت ابا جی کی مغفرت فرما، اُن کی قبر کو جنت کا باغ بنا، آخرت کی تمام منزلوں میں اُن کو آسانی اور کامیابی عطاء فرما، اُنہیں بغیر حساب وکتاب جنت الفردوس عطاء فرما...... آمین یا ارحم الراحمین......

بہت سی باتیں لکھنی تھیں جو رہ گئیں...... بس دو جملوں پر بات ختم کرتا ہوں

واہ ابا جی واہ...... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

آہ ابا جی آہ...... اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا



اَبّا جی نور اللہ مرقدہٗ

طلحۃ السیف

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا:

''لوگوں میں بہتر شخص کون ہے؟''

ارشاد فرمایا:

''جس کی عمر زیادہ ہو اور عمل اچھا ہو۔''

پھر پوچھا گیا:

''برا شخص کون ہے؟''

ارشاد فرمایا:

''جس کی عمر لمبی اور عمل برا ہو۔''

طولِ عمر و حسنِ عمل کی زمانے میں ایک بہترین مثال وہ تھے جو ایک ہفتہ قبل ہم سے جدا ہو گئے اور آج وہ مضمون لکھنا پڑ رہا ہے جس کے لکھنے کا نہ قلم کو یارا ہے نہ انگلیوں میں دم۔

دل ہے کہ غم سے پھٹتا ہے، آنکھیں ہیں کہ ہر وقت تنہائی کی منتظر، ذرا اکیلے ہوئے اور برسات شروع۔ مگر ہم اس اندوہناک سانحے پر زبان سے صرف وہی بات کہتے ہیں جو ہمارے رب کو راضی کرنے والی ہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

ہمارے پیارے اور عظیم ابا جی...... ابا جی کا محبوبانہ خطاب جن کے نام کا لازمی حصہ بن گیا اور ہم بہن بھائیوں ہی کی نہیں ہزاروں مجاہدین اور طلبہ کرام کی زبان پر چڑھ گیا۔ ماشاء اللہ اُناسی سال کی باسعادت مگر پُر مشقت زندگی گزار کر اس دارِ فانی سے ایسی حالت میں کوچ فرما گئے جب سب کو ان کی ضرورت تھی۔ وہ ساری زندگی جس ربِ عظیم کی کبریائی کا اعلان اپنے ہر ہر عمل سے کرتے رہے آخری لمحے بھی اس کی بڑائی اور عظمت کا پُر زور اور پُر جوش نعرہ لگا گئے۔

سننے والے کہتے ہیں کہ وہ آخری جملہ جوان کی ذاکر زبان سے جاری ہوا وہ ''اللہ اکبر'' تھا اور اس قدر زوردار کہ معلوم ہوتا تھا کسی نوجوان نے نعرہ لگایا ہے۔

ہاں! وہ ساری زندگی اسی نعرے کو سینے میں بسائے ہر ظلم و زیادتی سہتے آئے اور ہر کفر و طاغوت سے ٹکراتے آئے اور یہی پیغام دنیا کو دے کر چلے گئے کہ لوگو!

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

جسے یہ بات سمجھ میں نہ آئے وہ اللہ بخش صابر کی زندگی سے سیکھ لے۔

یوں تو زندگی کا کوئی شعبہ اور کام ایسا نہیں جس میں ان سے محرومی کا احساس رگ و پے میں سرایت نہ کر چکا ہو مگر مجھے ذاتی طور پر سب سے زیادہ محرومی کا احساس اس وقت ہوگا بلکہ سوچ سوچ کر آج بھی ہو رہا ہے کہ میرے اس مضمون کے بعد ایک فون نہیں آئے گا۔ والہانہ دعاؤں سے معمور، تشجیع سے لبریز، جی ہاں! میرے ابا جی میرا مضمون پڑھ کر فون کیا کرتے تھے، کبھی وہ بہت زور سے ہنس دیا کرتے اور کبھی دعائیں دیتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رو پڑا کرتے، ایک بار عشق رسول ﷺ کے حوالے سے ایک مضمون لکھا، فون آیا، صرف سسکیوں کی آواز آتی رہی اور ابا جی کچھ نہ فرما سکے گھر حاضر ہوا تو کافی دیر سینے سے لگا کر روتے رہے اور خوب دعاؤں سے نوازا۔ مجھے لکھنے کا شوق نہیں تھا، حضرت امیر محترم حفظہ اللہ تعالیٰ حکم فرماتے، ابا جی سے حکم فرمانے کا کہتے، ان کے حکم پر لکھنا شروع کیا تو ابا جی نے مضمون پر فون کرنا اور دعائیں دینا اپنی عادت بنالی، میں نے کبھی کچھ اچھا نہیں لکھا میں جانتا تھا کہ یہ ان کا انداز تربیت ہے وہ اس طرح لکھنے کا عادی بنانا چاہتے ہیں۔ اب تو اس نمبر سے کبھی فون نہ آئے گا تو قلم کیسے چلے گا...... ہاں مگر دو ہاتھ اور ہیں اور اللہ کرے ہمیشہ سلامت رہیں۔ وہ دعاء کے لئے اُٹھے رہیں گے تو کام انشاء اللہ چلتا رہے گا۔

چند سال پہلے کی بات ہے میں مرکز عثمان و علی رضی اللہ عنہما بہاولپور میں دورۂ تفسیر پڑھا رہا تھا۔ سبق سے فارغ ہو کر گھر جانے لگا تو راستے میں ایک طالب علم نے روک کر کہا:

''مجھے لکھنے کا شوق ہے مگر اچھا نہیں لکھ سکتا، کیا کروں کہ اچھا لکھنے پر قادر ہو جاؤں؟''

میں نے چلتے ہوئے کہا:

تمہارے والدین نہیں ہیں کیا؟

نہ جانے میں کیا سوچ کر یہ بات کہہ گیا اور نا معلوم اسے بھی یہ جواب سمجھ میں آیا یا نہیں۔ مگر حقیقت ہے اور اپنا ایمان کہ یہ چار ہاتھ جس کام کی دعاء کے لئے اُٹھ گئے وہ ضرور ہو گیا اگر چہ بظاہر کیسا ہی ناممکن کیوں نہ ہوا۔ تفصیل کیا عرض کریں دو چار برس کی بات نہیں۔

حضرت ابا جی نور اللہ مرقدہٗ کی حیات طیبہ میں یوں تو ہر قدم پر اسباق ہی اسباق ہیں اور کام کی باتیں۔ سمجھ میں نہیں آتا کیا لکھا جائے اور کس سے صرف نظر کیا جائے اور یہ مختصر سا کالم کتنی باتوں کا متحمل ہو سکے۔ جس پہلو سے بھی سوچنا شروع کیا جائے اتنی روشنی نظر آتی ہے کہ بے اختیار جی چاہتا ہے کہ اسی کو کھل کر بیان کیا جائے۔ مگر سامنے سے ایک اور رخ اس سے زیادہ روشنی اور نور لے کر نمودار ہو جاتا ہے۔ ابا جی زاہد تھے، عابد تھے، مجاہد تھے، ایک مثالی منتظم تھے، ایک بہترین مہتمم تھے، مٹے ہوئے خادم تھے، صاحب دعاء تھے اور جانے کیا کیا۔ آج ایسا کرتے ہیں کہ چند ایسے پہلو منتخب کرتے ہیں جن کا ذکر انشاء اللہ ابا جی کی روحانی اولاد اور ان کی محبتوں کے محور طبقے یعنی مجاہدین کرام کے لئے زیادہ مفید رہے۔ زندگی رہی تو انشاء اللہ اس موضوع پر بات ہوتی رہے گی۔ حضرت ابا جی کی باسعادت زندگی کا اس زاویے سے جائزہ لیا جائے تو جو صفت سب سے بڑھ کر سامنے آتی ہے وہ ہے صبر۔

حضرت ابا جی کا نام اللہ بخش اور تخلص صابؔر تھا۔ ہمارے دادا جان جو خود اپنے زمانے کے بڑے صاحب کرامت ولی تھے نے ان کا تخلص شاید کسی روحانی بشارت کے پیش نظر رکھا یا اپنے درست قیافہ کی بنیاد پر کہ صبؔر ہمارے ابا جی نور اللہ مرقدہ کی زندگی کا وہ سبق ہے جو بچپن سے لے کر یوم وفات تک ہر دن واضح نظر آتا ہے۔ ہمارے ابا جی جوانی میں حالات کے ہاتھوں بہت آزمائے گئے اور اقارب کے ہاتھوں بھی۔ انہوں نے ایک معمولی سی سرکاری ملازمت پر اپنے والدین کی اتنی خدمت کر کے ان کی والہانہ دعائیں اور روحانی بشارتیں لوٹیں کہ اس کا تصور بھی آج محال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کثیر اولاد عطاء فرمائی۔ اس معمولی سی آمدن میں ایک چھوٹے سے

نیم کچے نیم پختہ مکان میں ان سب کی پرورش کی۔ زمانے بھر کی مخالفت کے باوجود اپنے سب سے ذہین اور لائق فرزند حضرت امیر المجاہدین حفظہ اللہ تعالیٰ کو علم دین کے لئے وقف کیا اور انہیں انتہائی کم عمری میں خود سے جدا کرنا گوارہ کیا اور ان سب مشکل مراحل کو یوں طے کیا کہ نہ زبان سے شکوہ اٹھا نہ تھکاوٹ کا اظہار۔ ہمارے دودھیالی یا ننھیالی خاندان میں کوئی فرد ایسا نہیں جس کی عمر حضرت اباجی سے کم ہو اور اس پر ہمارے حضرت اباجی کا کوئی احسان نہ ہو۔ پھر انہیں ایک سخت مشکل امتحان درپیش ہوا۔ وہ اپنے اقارب کے ہاتھوں ستائے گئے اور معمولی نہیں انتہائی سخت۔ تفصیل عرض کی جائے تو دل پھٹنے لگیں مگر اباجی صبر کی تصویر بنے رہے۔ ایسی حالت میں جب کہ انسان ان لوگوں کے ہاتھوں ستایا جائے جنہیں خود پالا پوسا ہو اور احسانات کئے ہوں، کتنے ہی سخت اعصاب کا مالک انسان کیوں نہ ہو ٹوٹ جاتا ہے، بکھر جاتا ہے اور انتقام پر اتر آتا ہے۔ مگر اباجی نے اس موقع پر ایسا صبر کیا جس کی مثال نہ ملے گی۔ آج کل جب کہ بہن بھائیوں اور قریبی رشتہ داروں کے آپس میں جھگڑے ہوں تو ہر ماں باپ کا طرز عمل یہ ہے کہ چھوٹی عمر میں ہی اولاد کو نہ صرف ان جھگڑوں کی پوری تفصیلات سے آگاہ کیا جاتا ہے بلکہ تمام جھگڑے، لڑائیاں اور بدگوئیاں ان کے سامنے کی جاتی ہیں تاکہ اولاد کے دل ودماغ سے ان مقدس رشتوں کا تقدس نکل جائے کہ چچا، پھوپھی، ماموں، خالہ اور ایسے اقارب کا کیا مقام ہوتا ہے۔ ہمارے اباجی کا طرز عمل سب کے سامنے ہے اور سینکڑوں گواہ آج بھی موجود ہیں کہ وہ ان قضیوں میں کیسے رہے۔ انہوں نے خود زبانی یا عملی انتقام کیا لینا تھا اپنی جوان اولاد کو بھی ان معاملات میں زبان تک نہ کھولنے دی۔ ادب سکھایا اور ان رشتہ داروں سے ہمیشہ صلہ رحمی اور حسن سلوک کا حکم دیا...... اور جب اللہ تعالیٰ نے یہ عزت عطاء فرمادی کہ ناحق ستانے اور ناراض رہنے والوں نے خود آکر معافیاں مانگ لیں اور خاندان میں محبت وقربت کا دور لوٹا تو بھی انہوں نے سب کو اس طرح گلے لگایا اور معاف کیا کہ گویا کبھی کوئی معاملہ ہوا ہی نہ تھا۔ یہ بات کہنا تو بہت آسان ہے مگر کوئی کر کے دکھائے تو اندازہ ہو کہ کتنا مشکل ہے۔ اباجی کا یہ بڑاپن بہت سے لوگوں کو یاد آکر رلائے گا مگر ان کے لئے یہ ایک معمولی سی بات تھی۔ ایک بار مفتی عبدالرؤف

صاحب زید مجدہ نے ان باتوں کا تذکرہ چھیڑا اور زبان پر کچھ تلخی والے الفاظ آ گئے۔ ابا جی نے فرمایا: ”بیٹا! میں اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ دعاء کرتا ہوں کہ میری وجہ سے کسی مسلمان کی پکڑ نہ ہو، ہر کسی کو سب کچھ معاف کیا ہے، میری والدہ فرماتی تھیں تو صابر ہے، میں نے اس لئے زندگی بھر صبر کیا ہے۔“

اولاد میں سب سے محبوب اور پیارے بیٹے حضرت امیر المجاہدین حفظہ اللہ تعالیٰ جن کی بدولت اللہ تعالیٰ نے پورے خاندان میں دینی مزاج پیدا فرمایا ان کی گرفتاری کا صدمہ کوئی معمولی نہ تھا۔ ابا جی ہندو کے مزاج سے خوب واقف تھے اور اپنے فرزندِ ارجمند کے مزاج سے بھی، انہیں خوب اندازہ تھا جیل میں کیا حالات گزرتے ہوں گے اور نتائج کیا ہو سکتے ہیں مگر انہوں نے اپنے اوپر صبر کی ایسی کیفیت طاری کر لی کہ ہم سب انہیں دیکھ کر سنبھل گئے۔ بڑھاپے کی دہلیز پر اس بیٹے کی جدائی جو سب سے محبوب بھی تھا اور خدمتگار بھی، مگر ابا جی جبل استقامت بن گئے۔ ہم سب پڑھ رہے تھے اور حضرت امیر صاحب حفظہ اللہ کی کفالت میں تھے۔ ابا جی نے اس عمر میں ایک فیکٹری میں ملازمت کر لی تا کہ اولاد کو کمی اور محرومی کا احساس نہ ہو۔ وہ چاہتے تو جماعت سے مانگ لیتے، حکمرانوں کے آگے دست سوال دراز کرتے۔ حکمرانوں کے نمائندے دروازے پر آیا کرتے تھے، دو کارروائیوں کے بعد انڈیا کے نمائندے بھی معاہدوں کے لئے پیشکش لے کر آتے اور برے انجام کی دھمکیاں بھی دیتے مگر صابر صاحب کا صبر کسی سے نہ ٹوٹا۔ انہوں نے اپنا دن اپنی باقی اولاد کے لئے اور رات اپنے قیدی بیٹے کے لئے وقف کر دی۔ دن میں ملازمت، گھر کے کام کاج، مہمانوں کا اکرام سب تھکا دینے والے کاموں کے بعد رات کے آخری پہر سجدے میں رب کے حضور گڑگڑانا......

انما اشکو بثی وحزنی الی اللہ (الایۃ)

حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب نور اللہ مرقدہ کو ابا جی سے بہت انس و محبت کا تعلق تھا۔ کئی بار کراچی بلوایا۔ سفر افغانستان کے لئے خصوصی دعوت پر بلوایا اور امارت اسلامیہ کے دورے میں ساتھ لے گئے۔ ابا جی کی طبیعت میں مزاح بہت تھا اپنے چٹکلوں سے حضرت کو بھی محظوظ

فرماتے۔ ابا جی کی امیر محترم کی گرفتاری کے ایام میں جو کیفیت تھی اسے دیکھ کر حضرت والا نے فرمایا!

''آپ کا نام صابر نہیں شاکر ہونا چاہئے اس غم اور صدمے کی کیفیت میں بھی آپ کا دل اس قدر توانا رہتا ہے آپ شاکر ہیں''۔

حضرت والا کے اس فرمان کے بعد ابا جی کچھ عرصے تک خود کو شاکر لکھتے رہے۔ یہ ایک بڑے اللہ والے کی گواہی ہے کہ ہمارے عظیم ابا جی کا صبر روایتی نہ تھا بلکہ وہ تو مقام صبر سے آگے نکل کر شاکر بن گئے تھے۔ یوں انہوں نے نہ صرف وبشر الصابرین کی خوشخبری پائی بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے انتہائی محبوب اور قلیل بندوں سے بھی ہوئے۔

وقلیل من عبادی الشکور

یوں تو کئی بزرگوں کو حضرت ابا جی کا اکرام واعزاز کرتے دیکھا مگر دو اکابر کا معاملہ عجیب دیکھا۔ ہمارے لئے تو وہ ہمارے محبوب اور بے تکلف ابا جی تھے کبھی ان کے روحانی مقامات کی طرف کسی کی نظر نہ گئی ہوگی مگر اللہ کے ان دو بڑے اولیاء کا معاملہ دیکھا جائے تو سمجھ میں آتا ہے کہ حضرت ابا جی نے اپنا یہ مقام ہم سے چھپایا، کیوں چھپایا اور کن پردوں میں چھپایا یہ بات آگے انشاء اللہ عرض کروں گا۔ وہ دو بزرگ کون تھے؟ ایک تو حضرت مفتی رشید احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ، ان کا ابا جی سے معاملہ دیکھنے والی کئی آنکھیں ابھی جیتی جاگتی ہیں اور دوسرے حضرت اقدس مولانا شریف اللہ صاحب قدس سرہٗ۔ ان کے تعلق کو الفاظ میں کیا بیان کیا جائے اتنی بات عرض کردوں، ایک بار حاضری پر فرمایا:

''آپ لوگوں کے پورے خاندان سے محبت ہے۔ سب کے لئے دعاء کرتا ہوں اور اکرام بھی اور امیر صاحب سے تو اپنی اولاد جیسی محبت ہے تم اس کی وجہ نہیں جانتے، اس کی وجہ تمہارے والد صاحب ہیں'' واللہ ھذا لفظہ یوں یہ دونوں دوست ہمیں اکٹھے ہی داغ مفارقت دے گئے۔

بات ابا جی کے صبر کی چل رہی تھی مگر قلم کدھر چلا گیا۔ ان پر زندگی میں ہر وہ مرحلہ آیا جس میں صبر کا امتحان ہوتا ہے اور انہوں نے صبر کر دکھایا۔ ماں باپ کی جدائی کا امتحان، غربت کا امتحان، کثیر العیالی کا امتحان، ایذاؤں کا امتحان، محبوب اولاد کی جدائی کا امتحان، پہلے 6 سال قید

اوراب سات سال سے روپوشی کی شکل میں جدائی کا امتحان۔ہاں !اگر کسی نے اباجی کو صبر کے سوا کچھ کرتے پایا ہو تو بتائے۔ان کا محبوب فرزندان کے جنازے کو کندھا دینے نہ آسکا تو یہ بھی انہی کا حکم تھا۔وہ خود صابر تھے سب کو صبر کا خوگر بنا گئے،جو جہاں تھا اسے وہیں صبر آ گیا۔آنسوؤں پر تو کسی کا زور نہیں مگر کسی نے صابر کے لواحقین کی چیخ و پکار تو نہ سنی ہوگی۔انہیں میدان عمل سے واپس ہوتے تو نہ پایا ہوگا۔صابر اباجی دنیا سے جاتے ہوئے صبر بانٹ کر چلے گئے۔

میں جریر نہیں ،ہوتا تو اپنے اباجی کا جریر سے بڑا قصیدہ لکھتا۔اس کا باپ تو بخیل اور بدصورت تھا مگر اس کے بارے میں تعریفی قصیدہ لکھ کر وہ عرب کا سب سے بڑا شاعر مانا گیا۔ کاش!میرے پاس وہ الفاظ ہوتے میں اپنے خوبصورت سروقد اور سخی مہمان نواز اباجی کا ویسا ہی قصیدہ لکھ کر دنیا کو چیلنج کردوں کہ میرے اباجی جیسا کوئی ہے تو سامنے لاؤ۔

ہاں لوگو!یہ دعویٰ یا بڑھک نہیں حقیقت ہے۔1997ء کے کوئی دن تھے۔سہ پہر کے وقت ہم تین بھائی اپنی والدہ کے قدم چوم کر اباجی سے دعاء لے کر گھر سے نکلے۔اچانک دیکھا اباجی بھی تشریف لے آئے۔فرمایا رکشے پر بٹھا کر آتا ہوں۔رکشے پر سوار ہونے لگے تو ہاتھ اُٹھا کر دردمندانہ انداز میں یہ اشعار پڑھے۔

سپردم بتو مایۂ خویش را

تو دانی حساب کم وبیش را

"یااللہ میں نے اپنا تمام سرمایہ تیرے سپرد کردیا ہے۔کمی بیشی کا حساب تو خود جانتا ہے"۔

خدا کی قسم!ان کے یہ الفاظ آج بھی کانوں میں گونج رہے ہیں۔ایک بیٹا ہندوؤں کی قید میں تھا اور تین گھر سے نکل رہے تھے۔ایک محاذ پر جارہا تھا،ایک چند دن پہلے فتح کابل میں شرکت کرکے آیا تھا اور اب خصوصی تربیت پر روانہ تھا اور ایک بڑا بیٹا تو بہت اونچا جارہا تھا۔ساری دنیا کے کفر سے ٹکرا کر اپنے بھائی کو چھڑانے۔میرے اباجی نے صبر کیا اور ہم میں سے کسی کو نہیں روکا اور پھر ان کا ایک اور بڑا امتحان ہوا۔ایک بیٹے کی شہادت کی خبر آگئی،خبر لانے والا اس بیٹے کا بیگ بھی مانگ کر لے گیا اور سخی اباجی نے عادت کے مطابق انکار نہ کیا۔کون

باپ ہوگا جو یہ خبر بھی صبر سے سن لے اور بیٹے کی ساری نشانیاں بھی مانگنے والے کو سونپ دے۔ تین دن چشم فلک نے خوب اچھی طرح یہ منظر دیکھ لیا کہ یہ صابر بندہ اس امتحان میں بھی کامیاب ہے اور اس نے اس خبر کو بھی بخوشی سہہ لیا ہے تو خبر آ گئی کہ پہلی خبر غلط تھی۔ ہاں ابا جی بتا گئے کہ انہیں اگر راہ جہاد میں اپنے بیٹوں کے جنازے بھی اُٹھانے پڑے تو ان کا طرز عمل کیا ہوگا۔ جیش کے ابتدائی ایام تھے، ایک ساتھی نے ابا جی سے پوچھا کہ اگر آپ کو حضرت امیر صاحب کی گرفتاری کی بجائے ان کی شہادت کی خبر آتی تو آپ کا ردعمل کیا ہوگا؟۔ ابا جی نے مسکرا کر فرمایا کہ میں یہ امتحان بھی دے چکا ہوں تفصیل ارشاد نہ فرمائی۔ تفصیل یہ ہے جو آج عرض کر دی۔ ہاں دنیا والو! کوئی ایسا ہے تو بتاؤ؟

اولاد سے تعلق کیسا تھا؟ دیکھنے والے بتا سکتے ہیں، ہم یاد کرتے ہیں تو دل پھٹنے لگتا ہے۔ وہ اس دنیا میں ہمارے سب سے بے تکلف دوست تھے۔ دیکھنے والے حیران ہوتے تھے اور رشک کرتے تھے۔ وہ ہم میں یوں بیٹھتے اور بات چیت فرماتے کہ انجان آدمی کبھی گمان نہ کر سکتا کہ باپ بیٹوں کی مجلس ہے یا بے تکلف دوستوں کی۔ ایک بار بندہ عصر کے بعد گھر کے باہر ان کی شاہی چارپائی پر قدموں میں بیٹھا تھا اور حسب معمول وہ مزاح فرما رہے تھے۔ ان کے ایک پرانے دوست بھی تشریف فرما تھے۔ بندہ اُٹھ آیا تو پوچھا یہ بچہ کون تھا؟ ابا نے تعارف کرایا وہ کچھ دیر حیران رہے پھر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے اور کہنے لگے: کاش! ہمیں بھی کبھی یہ نعمت نصیب ہوتی کہ جوان اولاد سے اس طرح بے تکلف بات چیت ہوتی۔ ابا جی نے عجیب بات فرمائی: فرمایا میں نے خود ان کو اپنا دوست بنایا ہے اور اصول یہ رکھا کہ جب بچے کو میری جوتی پوری آ جاتی میں خود کو اس کا باپ سمجھنے کی بجائے دوست سمجھنا شروع کر دیتا، آج الحمدللہ مجھے دل لگی کے لئے اور دوستوں کی حاجت نہیں۔ ایک بار ایک بزرگ اس بات پر ناراض ہو گئے اور کہہ دیا کہ آپ نے اپنی اولاد کو بے تکلف کر کے انہیں خراب کر دیا میں آج تک اپنے بیٹوں کو جوتے کے نیچے رکھتا ہوں اگرچہ وہ عالم بن گئے ہیں۔ ابا جی نے فرمایا! حضرت میں نے اپنی اولاد کو دین کی تعلیم اس لئے نہیں دلائی کہ ان پر اپنا جوتا رکھوں اس لئے دلائی کہ انہیں اپنے اچھے

برے کا علم ہو جائے۔ اب میں ان کی طرف سے بے فکر ہوں اگر وہ جاہل ہوتے تو میں ضرور انہیں روکتا ٹوکتا۔ وہ فرماتے تھے کہ "میرے والد صاحب رحمہ اللہ نے بھی مجھے اپنے ساتھ بہت بے تکلف رکھا اس لئے میں نے بھی اپنی اولاد کے لئے یہ طریق اپنایا اور اس بے تکلف خدمت کے دوران انہوں نے مجھے جن دعاؤں سے نوازا میں نے ہر دعاء کی قبولیت دنیا میں دیکھ لی"۔ اس بے تکلفی کو برقرار رکھنے کی خاطر انہوں نے یہ مثالی تواضع اختیار فرمائی اور اپنا آپ چھپالیا۔ آخری بیماری کے ایّام میں بندہ ایک دن ابا جی کو چیری کھلا رہا تھا، پھل ابا جی کے منہ میں دیتا اور گٹھلی ہاتھ پر لے لیتا، فرمایا میں نے اس طرح اپنے والد محترم کو آم کھلایا تھا تو انہوں نے فرمایا کہ تیری اولاد بھی تجھے اس طرح کھلائے گی۔ لیکن ابا جی اپنی اولاد سے خدمت کیا لیتے وہ تو ساری زندگی خادم بنے رہے۔ انہوں نے اپنی اولاد کو دین و جہاد کے وقف کیا اور خود سب کے گھر سنبھال لئے۔ آج تک ہم میں سے کسی کو سودا لینے کا ڈھنگ نہیں آیا اور نہ ہی یہ علم کہ بچوں کی دوا کہاں سے آتی ہے۔ ابا جی کی جوانی اولاد کو سنبھالنے اور قابل عمل بنانے میں گزر گئی اور بڑھاپا دینی کاموں میں بھرپور معاونت میں۔ آج وہ نہیں ہیں تو ایک ایک مرحلے پر ان کی کمی بہت شدت سے محسوس ہوتی ہے۔

اب آپ خود فیصلہ کیجئے کہ ایسے محبت والے شخص کیلئے اولاد کی تکلیف برداشت کرنا اور اس پر صبر کرنا کتنا مشکل کام ہوگا۔ لیکن ابا جی نے ثابت کیا کہ وہ اسم با مسمّٰی ہیں اور حقیقت میں اللہ تعالیٰ کے صابر بندے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کی قبر مبارک کو نور سے بھر دیں اور انہیں ان کے صبر کا اپنی شان کے مطابق بدلہ عطاء فرمائیں اور ہم سب کو صبر عطاء فرمائیں۔ (آمین یا ارحم الراحمین)

زندگی رہی تو انشاء اللہ ابا جی کی حیات سعیدہ کے دیگر سبق آموز پہلوؤں پر بھی کچھ عرض کرنے کی کوشش کرونگا۔ آج تو اتنا ہی ہو سکا۔



ابا جی نور اللہ مرقدہٗ

طلحۃ السیف

حضرت ابا جی نور اللہ مرقدہٗ اللہ تعالیٰ کے صابر بندے تھے، ان کے صبر کا کچھ بیان پچھلے مضمون میں ہوگیا۔ آج کی نشست میں کچھ ان کے خاندانی حالات اور کچھ اسباق۔ دراصل آج انہیں گزرے ہوئے دو ہفتے مکمل ہو گئے مگر دل ابھی تک اسی احساس میں ہے کہ گویا وہ ابھی گئے، ہر لمحہ غم تازہ ہو جاتا ہے اور اس کا حل یہ سمجھ میں آتا ہے کہ ان کی کچھ باتیں ہی کر لیں۔ وہ چونکہ ہمارے گھر کے ہی نہیں جماعت کے بھی رہنما تھے اس لئے ان کی باتیں محض تذکرہ نہیں بلکہ ایک ایسی روشنی ہیں جس سے راہ عمل واضح ہوتی ہے۔

ابا جی کے والد گرامی جناب الحاج اللہ دتہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے علاقے میں ایک دینی مقتدا کی حیثیت رکھتے تھے، عبادت گزاری میں اپنی مثال آپ تھے، تعلیم کے شعبے سے وابستہ تھے، اللہ تعالیٰ نے عملیات میں غیر معمولی مہارت عطاء فرمائی تھی اور اس حوالے سے آج تک علاقے میں ان کے ایسے ایسے قصے مشہور اور زبان زد عام ہیں جن کے لئے محیر العقول کا لفظ ہلکا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن بایں ہمہ مہارت انہوں نے عملیات کو کبھی حصول مال کا ذریعہ نہیں بنایا، اسے غریب عوام اور پریشان حال لوگوں کی خدمت کا ذریعہ سمجھا۔ فارسی، اردو اور سرائیکی کے قادر الکلام شاعر تھے، عطاءؔ تخلص کیا کرتے تھے، سرائیکی زبان میں لیلیٰ مجنوں کی طرز پر ایک داستان عشق بھی لکھی نمونہ کلام ملاحظہ ہو:

عطاءؔ ہو پاک دل جس کا ہوس سے بغض و کینہ سے
خدا کی بارگاہ میں وہ بشر مقبول ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ نے فن طب میں بھی غیر معمولی مہارت عطاء فرمائی تھی۔ ان سب مہارتوں کے ہوتے ہوئے ان کی شہرت عبادت گزاری، تواضع اور بے لوث خدمت ہی کے حوالے سے رہی

حالانکہ یہ چیزیں انسان میں اکڑ اور تکبر پیدا کر دیتی ہیں۔ اباجی کے تایا جان حاجی فیض اللہ رحمۃ اللہ علیہ دارالعلوم دیوبند کے فیض یافتہ بزرگ تھے جو علاقے بھر میں اپنے دینی تصلب اور شرعی معاملات میں سختی کے حوالے سے معروف تھے، ان کے زمانے میں پورے خاندان میں شادی بیاہ اور میت کی رسومات کی ہمت کسی کو نہ ہوتی تھی۔ اگر کوئی غلطی کر بیٹھتا تو بزور عصاء اس کا علاج فرماتے۔ حج پر تشریف لے گئے اور مکہ مکرمہ میں جاں بحق ہوئے اور جنت المعلیٰ میں مدفون ہوئے۔ حضرت اباجی کی تربیت زیادہ تر انہی کی زیر نگرانی ہوئی اور اپنی اولاد سے بڑھ کر اباجی سے محبت فرماتے۔ اباجی کی میٹرک سے اچھے نمبروں میں فراغت ہوئی تو محکمہ پولیس کی ایک خالی آسامی کے لئے ٹیسٹ دے آئے۔ کچھ دنوں بعد محکمہ کی طرف سے ڈائریکٹ سب انسپکٹر پوسٹ پر تقرری کا خط آ گیا۔ خوشی کے عالم میں مٹھائی لے کر گاؤں پہنچے، پہلے والدین کی خدمت میں پیش کی پھر تایا جان کے پاس حاضر ہوئے، دروازہ بجایا، پوچھا کون؟ عرض کیا صابر! فرمایا: فقیر کے گھر تھانیدار صاحب کا کیا کام؟ آج کے بعد آپ کی اور میری ملاقات ختم۔ اباجی فرماتے تھے کہ میں نے مٹھائی دروازے پر گرا دی اور عرض کیا کہ تھانیدار نہیں آیا آپ کا بیٹا صابر دروازے پر کھڑا ہے۔ تایا جان نے روتے ہوئے دروازہ کھول دیا۔ بھتیجے کی اس قربانی اور سعادت مندی پر بہت خوش ہوئے اور خوب دعاؤں سے نوازہ۔ حضرت اباجی کو فرمایا: صابر! دیکھ لینا اللہ رب العزت دنیا میں ایسی عزت سے نوازیں گے کہ کسی تھانیدار تو کیا حکمران نے بھی اس کا تصور نہ کیا ہوگا۔ ہمارے اباجی نے اپنی فطری سعادت مندی اور بزرگوں کے ادب کے باعث یہ سوغات ہمیشہ خوب لوٹی کہ ہر کسی سے والہانہ دعائیں اور بشارتیں پائیں۔ اللہ رب العزت نے ان کے حق میں یہ تمام دعائیں قبول فرمائیں اور ہمارے اباجی نے الحمدللہ ایک بادشاہ سے بڑھ کر عزت، محبوبیت اور مقام پایا۔ غرض تایا کی خاطر تھانیداری پر لات ماری اور مزید تعلیم حاصل کر کے اپنے بزرگوں کی طرح تعلیم کا شعبہ اختیار کیا۔ اسی زمانے میں حضرت اباجی کی پہلی شادی اپنے گاؤں میں خاندانی رشتہ داروں میں طے ہوئی، تایا جان کے زیر نگرانی دیہاتی رسومات سے ہٹ کر سادگی سے شادی ہوئی مگر کچھ عرصہ بعد آپ کی اہلیہ محترمہ کو ٹی بی کا

مرض لاحق ہوگیا۔علاج کے لیے بہت کوشش کی گئی، حضرت اباجی انہیں لاہور بھی لے گئے مگر وہ جانبر نہ ہوسکیں اور شادی کے ڈیڑھ سال بعد انتقال کر گئیں۔اباجی کے حساس دل و دماغ پر اس سانحہ کا بہت اثر ہوا اور انہوں نے طویل عرصے تک شادی کا نام تک نہ لیا۔یہ تقریباً دس سال کا دورانیہ تھا، اس دوران ان کے دو چھوٹے بہن بھائیوں کی شادیاں ہوگئیں مگر اباجی نے خود کو والدین اور بہن بھائیوں کی خدمت کے لئے وقف رکھا۔والدین کو بہت فکر تھی کہ ان کے سب سے بڑے، سب سے لاڈلے اور سعادت مند فرزند کی بھی شادی ہو اور وہ ان کی اولاد دیکھیں۔ اللہ رَبّ العزت نے اس کام کے لئے بہاولپور کے ایک مخلص اور خاموش خادم دین کا گھرانہ منتخب فرما رکھا تھا، یہ تھے جناب محمد حسن چغتائی صاحب رحمۃ اللہ علیہ۔حضرت چغتائی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ہمارے نانا جان پکے اور نظریاتی احراری تھے، تحریکات میں احرار کے سرخ جھنڈے تلے خونی وردی میں دیوانہ وار حصہ لیتے تھے اور اس زمانے میں زندگی کا بیشتر حصہ جیل کی سلاخوں کے پیچھے گزارتے تھے۔حضرت امیر شریعت مولانا سیّد عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری قدس سرہٗ کے عاشق زار تھے۔اکاؤنٹ میں غیر معمولی مہارت کے حامل تھے، اچھی سے اچھی ملازمت پر فائز ہوتے مگر جو کماتے اپنے قائد اور جماعت کی خدمت پر نچھاور کر دیتے، بندہ کے پاس گھر میں منی آرڈر کی وہ رسیدیں آج بھی محفوظ ہیں جو امیر شریعت کے خوبصورت دستخطوں سے مزین ہیں۔یہ رسیدیں قیام پاکستان سے پہلے کی ہیں اور اکثر پر وصولی کے مقام کی جگہ کسی نہ کسی جیل کا نام درج ہے، نانا جان کی ساری پونجی کا مصرف احرار اور قائدین احرار تھے اور اپنی ان سرگرمیوں کی بناء پر چھ ماہ کسی ایک جگہ بمشکل کام پر رہتے تھے پھر جلوس اور جیل۔بچوں کی پرورش کے لئے نانی اماں مرحومہ گھر میں کام کرتیں، کرسیاں بُنتیں اور برتنوں پر خوبصورت نقش و نگار کندہ کرتیں۔ اس طرح یہ گھرانہ دین کی خدمت میں مصروف رہا کرتا۔حضرت شاہ جی نور اللہ مرقدہٗ کے گھرانے اور ہمارے ننہال کا یہ مثالی تعلق آخر دم تک قائم رہا اور نانا جان تادم آخر احرار اور اس گھرانے کے ساتھ اپنے تعلقات کو نبھاتے رہے۔ابن امیر شریعت سیّد عطاء المحسن شاہ صاحب بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا ان کے گھر بار بندہ کو اپنے بچپن کے زمانے میں دیکھنا اچھی طرح یاد ہے۔بہرحال من

جانب اللہ اسباب پیدا ہوئے اور ان دونوں اجنبی خاندانوں میں شناسائی ہوئی اور ہمارے اباجی جناب محمد حسن چغتائی رحمۃ اللہ علیہ کی بڑی صاحبزادی کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئے۔ یوں عابد و زاہد والدین کے فرزند اللہ بخش صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ایک تحریکی گھرانے میں شادی ہو گئی اور یہ سب کچھ شاید اس لئے ہوا کہ اس رشتے سے دنیا میں اس شخص کی آمد ہوئی جس نے سیّد احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ کی طرز پر شب زندہ دار اور دن میں برسرپیکار مجاہدین کی جماعت کی قیادت سنبھالنی تھی۔ قدر اللہ وماشاء فعل۔ یہ تھے کچھ مختصر خاندانی حالات۔

میں نے عرض کیا کہ حضرت اباجی مجاہدین کے مربی اور مشفق قائد تھے اور ہمیں ان کی باسعادت زندگی سے اپنے لئے وہ اسباق چننے ہیں جو میدان عمل میں ہمارے کام آسکیں۔ اباجی کی زندگی کا دوسرا ایسا بڑا سبق توکل ہے۔ اباجی کو اللہ تعالیٰ نے حقیقی توکل سے مالا مال فرمایا تھا آپ کی زندگی کے جس پہلو پر بھی غور کیا جائے خواہ وہ ذاتی ہو، خانگی ہو یا اجتماعی ’’توکل‘‘ اس میں کھل کر سامنے آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں کثیر اولاد عطاء فرمائی اور وسائل آمدنی بہت محدود تھے، پہلے گاؤں دیہاتوں میں مختلف اسکولوں میں رہے پھر بہاولپور آگئے، پہلے سکول، پھر ٹیچرز ٹریننگ ایلمنٹری کالج اور پھر بھٹو صاحب کے دور حکومت میں دھاندلی سے انکار کی پاداش میں واپس سکول، اسی ایک ملازمت پر زندگی بھر مدار رہا۔ ٹیوشن پڑھانے کو خیانت سمجھتے رہے اس لئے کبھی یہ کام نہ کیا، ہاں مفت میں کئی طالب علموں کو پڑھا دیا کرتے تھے، لیکن توکل کی شان یہ رہی کہ اس حالت میں نہ کبھی پریشان ہوئے اور نہ دیگر ذرائع ڈھونڈھنے کی کوشش کی۔ سمجھانے والے بڑی فکرمندی سے سمجھاتے اور طعنہ زن خوب طعنہ زنی کرتے کہ اتنی اولاد ہے آخر کس طرح ان کی شادیاں ہوں گی اور کیسے یہ کچھ بن پائیں گے؟ مگر اباجی ہمیشہ بے فکر رہے۔ مہمانوں کی پہلے بھی کثرت تھی جب مجاہدین کا آنا جانا شروع ہوا تو گھر ’’جنکشن‘‘ بن گیا۔ اباجی کے یہ مبارک مہمان اتنے لاڈلے تھے کہ گھر آکر اپنی مرضی کی چیزیں مطالبہ کر کے پکوایا کرتے، ایک خاص مہمان بھائی حذیفہ بروہی شہید رحمۃ اللہ علیہ (شہید بابری مسجد) تھے، وہ آتے جاتے بہاولپور ضرور رکتے اور اباجی مہمان نوازی کے مزے لوٹتے۔ ایک بار دوپہر کو گھر آئے، کدو

شریف کا سالن پکا ہوا تھا، اباجی نے وہ دستر خوان پر سجا دیا، کہنے لگے اباجی! ہم کدو کھانے تو آپ کے گھر نہیں آتے۔ اباجی نے دستر خوان اُٹھا دیا، خود بازار تشریف لے گئے، ان کی مطلوبہ اشیاء خرید لائے اور پکوا کر انہیں راضی کیا۔ ایسے کئی مہمان آج بھی زندہ ہیں اور اباجی کی ان شفقتوں کو یاد کر کے روتے رلاتے ہیں۔ اباجی کا یہ سارا کارخانہ توکل پر چلتا تھا، اسباب نہ تھے مگر ان کی اسباب کی طرف دیکھنے کی عادت ہی نہ تھی، متوکلین اکابر کی طرح مہمانوں کی خدمت کے لئے بلا تکلف قرض اُٹھا لیا کرتے، حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا کاندھلوی قدس سرہٗ کے حال اور فرمان کے مطابق ان مصارف کے لئے قرض لے لینا جیب میں ہاتھ ڈالنے سے آسان تھا اور چونکہ یہ قرض اپنی آرائش کے لئے نہیں توکل کی شان میں اٹھایا کرتے اس لئے وہ خاموشی سے اُتر بھی جایا کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے توکل کے ساتھ دعاء کی صفت انہیں عنایت فرما دی تھی۔ وہ ہر کام دعاء کے ذریعے کرانے کے قائل تھے، رات کے آخری پہر اور عصر کے بعد کی ان کی لمبی دعائیں اور دعاؤں کے دوران سجدے میں گر پڑنا پھر اُٹھنا پھر گر پڑنا۔ وہ سمجھتے تھے کہ ہر کام بغیر اسباب کے انہی سے ہو جاتا ہے اور ان کا ہر کام ہو بھی جاتا تھا۔ حضرت امیر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ کے ایام اسارت میں اباجی عصر سے مغرب تک مسجد میں رہتے اور دعاء کیا کرتے۔ مسجد میں ایک ریٹائرڈ پولیس سپرنٹنڈنٹ صاحب بھی نماز کے لئے آتے تھے۔ امیر محترم کی رہائی کے بعد وہ اباجی سے ملنے آئے اور حاضرین مجلس سے کہنے لگے، میں نے ہر پہلو سے سوچا کہ مولانا کی رہائی کی ممکن صورت کیا ہو سکتی ہے؟ مگر جواب ہمیشہ نفی میں آتا پھر میں جب صابر صاحب کو اس طرح دعاء کرتے دیکھتا تو سوچتا کہ کیا ایسی دعاء رد ہو سکتی ہے؟ فیصلہ نہ ہوتا تھا کہ صابر صاحب جیتیں گے یا انڈیا اور آج دیکھ لیا کہ کون جیتا۔ یہ تھی ان کی دعاء کی شان۔ جیش کے قیام کے بعد تو مجاہدین پر روز ہی ایسے مرحلے آنے لگے جن میں اسباب کے دروازے بند ہو جاتے۔ اباجی ان تمام مراحل پر ایسی شان سے تسلی دیتے کہ سننے والا پیشنگوئیوں کا الزام لگانے پر آمادہ ہو جاتے مگر یہ ان کی شان توکل تھی اور پھر وہ دعاء میں گر پڑتے اور مجاہدین کا کام ہو جاتا۔ کتنے ہی ایسے مراحل آئے تفصیل ذکر کی جائے تو ضخیم کتاب بن جائے۔ وہ کچھ عرصہ قبل تک مرکز شریف میں

ابّا جی نوراللہ مرقدہٗ

دورۂ تربیہ کی اختتامی دعاء کرایا کرتے تھے، وہ دعاء عجیب عاشقانہ اور والہانہ ہوتی تھی۔ خوف و خشیت سے لرزتا جسم، گلوگیر انداز اور مانگنے میں الحاح، فارسی اور اردو کے برمحل اشعار۔ عجیب دعاء ہوتی جو دل اور آنکھوں کے بند کھول دیتی، وہ آہ وبکاء ہوتی کہ مرکز کے درودیوار گونج اٹھتے، جب طبیعت میں بیماری کی وجہ سے کمزوری آگئی تو دعاء میں شرکت تو فرماتے مگر کرانا ترک کردیا۔ آج سب وہ دعاء یاد کرکے روتے ہیں اور ہم تو کیا مرکز کے درودیوار بھی۔ اور شدید حسرت ہوتی ہے کہ کاش! وہ دعاء ایک بار ہی ریکارڈ کرلی ہوتی، مگر کسی کے ذہن میں اس حادثے کا گمان بھی نہ گزرتا تھا۔ اگر ہوتا تو ضرور محفوظ کرنے کی فکر کی جاتی مگر ابّا جی نے تو اپنی شفقت کی ٹھنڈی چھاؤں آخری دم تک یوں سب پر تانے رکھی کہ آنے والی دھوپ کا گمان ہی دلوں سے نکل گیا، اب ہر کوئی سوچتا ہے اور افسوس کرتا ہے۔ توکل کی یہ شان یوں تو ہمیشہ ابّا جی پر طاری رہی مگر جس رمضان المبارک میں حضرت امیر محترم حفظہ اللہ تعالیٰ کی رہائی عمل میں آئی اس وقت یہ شان ایک عجیب نا سمجھ میں آنے والی کیفیت میں تھی۔ ابّا جی کا دائمی معمول تھا کہ رمضان المبارک کی آمد سے پہلے مہینہ بھر کا راشن وافر مقدار میں خرید لاتے تاکہ رمضان المبارک میں بازار زیادہ نہ جانا پڑے اور مہمانوں کا اکرام بھی خوب ہوسکے۔ اس رمضان سامان خریدنے گئے، بندہ ساتھ تھا، چینی کی بوری پچاس کلو کی پوری، چاول پچاس کلو، گھی ہمیشہ سے دگنا اسی طرح دیگر سامان بھی۔ بندہ نے حیران ہوکر عرض کیا ابّا جی! خیر تو ہے؟ اتنا کیا کریں گے؟ فرمایا! اس رمضان میں میرا مسعود رہا ہوکر آجائے گا۔ گھر میں کثرت سے مہمان آئیں گے تو اس وقت یہ سب چیزیں خریدنی پڑیں گی۔ گھر آئے تو سب کا حیرت سے یہی سوال تھا اور ابّا جی کا یہی جواب۔ سب نے اس پر محمول کیا کہ فرطِ محبت میں ایسا ہوجاتا ہے مگر معلوم نہ تھا کہ ابّا جی کا دل انہیں گواہی دے رہا تھا کہ آپ کی دعائیں قبول ہوئیں اور آپ کا نورِ نظر آنے والا ہے۔ طیارہ اغواء ہوگیا، آٹھ (۸) دن سب چہ میگوئیوں میں مصروف تھے، کیا ہوگا؟ کیسے ہوگا؟ نتیجہ کیا نکلے گا؟ مگر ابّا جی کی ایک ہی بات کہ میرا بیٹا آنے والا ہے۔ ضرور آئے گا، مجاہدین کامیاب ہوں گے، ہر وقت دعاء اور اسباب سے قطع نظر خالق اسباب پر مکمل نظر، رمضان ختم ہونے سے پہلے

ہی گھر میں امیر محترم بھی آ گئے اور مہمان بھی۔ یوں اللہ تعالیٰ نے اپنے متوکل بندے کی زبان کی لاج رکھی اور چینی، چاول مہمانوں کے اکرام میں صرف ہوئے۔ سچ ہے......

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۗ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (الطلاق)

ترجمہ: اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے سو وہی اس کو کافی ہے بیشک اللہ اپنا حکم پورا کرنے والا ہے اللہ نے ہر چیز کے لئے ایک اندازہ مقرر کر دیا ہے۔

یوں زندگی بھر ان کے کام توکل سے بنتے رہے، وہ جب دنیا سے تشریف لے گئے تو ان کی وہ جماعت جسے مٹانے کے لئے روز اول سے دنیا بھر کے شیاطین حرکت میں آ گئے تھے ماشاء اللہ خوب پھل پھول چکی تھی، ان کا مرکز آباد ہے اور مدرسہ ترقی پر۔ ان کی تمام اولاد کے فرائض ادا ہو چکے اور سب صاحب اولاد، ان پر ایک روپیہ بھی قرض نہیں تھا بلکہ کتنے ہی لوگ ان کے زیر احسان تھے۔ اور وہ بالکل فارغ البال ہو کر "لست علی صحبتکم بحریص" کہتے ہوئے اس حال میں دنیا سے کوچ فرما گئے کہ وہ کسی کے محتاج نہ تھے اور ہم سب ان کے محتاج۔

ابا جی نور اللہ مرقدہ کی حیات طیبہ کا ایک اور اہم سبق اور سبق آموز پہلو ان کی مجاہدین سے محبت کا ہے۔ اگر انہیں اپنی اولاد کے بعد دنیا میں کسی طبقے سے محبت تھی تو وہ مجاہدین تھے، وہ مجاہدین میں رہنا، ان سے باتیں کرنا اور ان سب سے بڑھ کر ان کی خدمت کرنے کے مشتاق رہتے، جب تک صحت اچھی تھی مجاہد مہمانوں کے لئے سودا سلف تک بازار سے خود خرید کر لاتے، اب آخری عمر میں بھی ان کی شدید خواہش ہوتی کہ زیادہ سے زیادہ وقت مجاہدین میں گزرے، وہ فدائین کو دعاؤں سے نوازتے اور ان سے دعائیں کراتے، مجاہدین محبت میں کوئی چیز مانگ لیتے تو فوراً عنایت ہو جاتی۔ وصال سے ایک ماہ قبل بغرض علاج و آرام پنڈی میں قیام تھا، بالاکوٹ مدرسے کی سالانہ تقریب میں شرکت کا دعوت نامہ ملا، فوراً تیاری فرمالی، صحت سخت خراب تھی، سفر میں پاؤں سوج گئے مدرسہ پہنچتے ہی حالت کافی بگڑ گئی، وہاں موجود ایک مرکزی ذمہ دار ساتھی نے عرض کیا کہ اتنی تکلیف کیوں فرمائی؟ فرمایا کہ حالت تو آنے کی ہرگز نہ تھی مگر

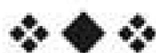
سوچا کہ مجاہدین کی زیارت کر آؤں عاشقوں کے قافلے جا رہے ہوں گے انہیں دیکھ تو لوں...... وہاں کھانا حسب مزاج نہ تھا شام تک بھوکے رہے، واپسی پر راستے میں بھوک اور سوجن کی وجہ سے ہوٹل پر رکنا پڑا، بندہ نے عرض کیا کہ بمشکل صحت بہتر ہونا شروع ہوئی تھی اگر سفر نہ فرماتے تو اچھا تھا...... عجیب شان سے فرمایا! میرے پاس ان مجاہدین کی محبت کے سوا ہے ہی کیا؟ یہی مجھے بخشوائیں گے۔ بس ذرا تھکاوٹ ہوگئی ہے آرام کریں گے اتر جائے گی۔

انہیں گوارہ ہی نہ تھا کہ مرکز مجاہدین کے سفر پر انہیں کوئی بات کی جائے، میرا پیارا اور عزیز دوست کامران شہید ان کے چہیتے مجاہدین میں سے تھا، ابا جی اس سے خوب مزاح فرماتے تھے اور وہ بلا تکلف ابا جی کی چیزیں اُٹھا کر کھا لیا کرتا اور ابا جی بجائے ناراض ہونے کے خوش ہوتے۔ ان کے دل و دماغ میں یہ بات راسخ تھی کہ یہ مجاہدین اللہ تعالیٰ کے سب سے محبوب بندے ہیں اس لئے ان سے محبت رکھنا ذریعہ نجات اور ذخیرہ آخرت ہے۔ مجاہدین اسی تعلق کی بناء پر اپنے مسائل اور شکایات تک بیان کرنے کے لئے ابا جی کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ابا جی ان کے مسائل حل فرماتے۔ اللہ تعالیٰ نے ابا جی کی خواہش کے مطابق انہیں آخر وقت تک مجاہدین میں رکھا۔ وہ مرکز مجاہدین میں آرام فرما رہے تھے وہیں سے اُٹھ کر ہسپتال گئے اور چند منٹ میں دنیا چھوڑ گئے، آج کسی نے ابا جی کے ساتھ مجاہدین کی دیوانگی دیکھنی ہو تو ان کے مرقد مبارک پر آ کر دیکھ لے، جمعہ کی صبح ایک ساتھی نے بتایا کہ آج رات ابا جی کے مرقد پر مجاہدین کا رش رہا اور بعض ساتھی پڑھتے پڑھتے وہیں سو گئے۔ میرے ابا جی نے زندگی بھر اپنی محبتیں مجاہدین پر نچھاور کیں آج وہ انشاء اللہ اس کا بہترین اجر پا رہے ہوں گے۔

ابا جی کی بات ہو رہی ہے تو چلتے چلتے ان کی ایک اور صفت کا تذکرہ کرتا چلوں جس میں اگر دعوے کے ساتھ بھی کہہ دوں کہ ہمارے ابا جی منفرد تھے تو ہرگز مبالغہ نہ ہوگا۔ ابا جی کو بچوں سے بے انتہا محبت تھی۔ بڑی عمر کے لوگوں کو عموماً دیکھا ہے کہ وہ بچوں سے الرجک ہوتے ہیں، بات بات پر انہیں ٹوکنا، ڈانٹنا، اپنی اشیاء کو ان سے بچانے کی فکر میں رہنا، کھانے کے دستر خوان پر قریب نہ آنے دینا اور اصلاح کی فکر میں پریشان ہونا عموماً بزرگوں کی عادات ہیں مگر ابا جی کا

معاملہ اس باب میں بہت عجیب تھا۔ ہم چار بھائیوں اور دو بہنوں کی فیملیاں ایک ہی گھر میں رہتے ہیں، اس لئے گھر میں ماشاء اللہ ہر وقت ایسے بچوں کی معقول تعداد موجود ہوتی جو نہ بول سکتے ہیں نہ سمجھ سکتے ہیں، بس شرارتیں کرنا اور تنگ کرنا ان کا مشغلہ ہوتا ہے۔ ایسے بچوں کے گھر میں سب سے اچھے اور بے تکلف دوست ابا جی ہوتے تھے اور ان کا کمرہ سب کے کھیل کا میدان۔ یہ بچے کھانا ابا جی کے ساتھ کھاتے اور ان کے سالن میں خوب ہاتھ مارتے، ابا جی کی میٹھی میٹھی دیسی ادویات کے رسیا اور ڈبوں کی طرف اشارے کرکے مانگنے کے عادی۔ ابا جی کے حاتمی بٹوے کے شکاری اور ابا جی کے کمرے میں رکھی تمام اشیاء کو کھیل کا سامان سمجھ کر انصاف کرنے والے کھلاڑی۔ ابا جی نہ انہیں ڈانٹتے نہ ان سے کبیدہ خاطر ہوتے اور نہ انہیں بھگاتے بلکہ جو بچے کسی وجہ سے دور ہوتے ان کے لئے اداس ہوتے اور فون کرکے ان کا حال دریافت فرماتے اور اگر کوئی بڑا ابا جی کے اکرام میں اپنے بچوں کو ڈانٹ دیتا یا مارتا تو اس کی خوب خبر لیتے۔ گھر کے بچوں کے ساتھ ابا جی کا یہ معاملہ دیکھ کر مدرسہ کے درجہ حفظ کے معصوم بچے بھی اسی طرح کرنے لگے اور کئی بچے ابا جی سے دفتر میں آکر بلا تکلف خرچی لے جاتے۔ اب گھر کے بچے حسب معمول صبح صبح اُٹھ کر ابا جی کے کمرے میں جاتے ہیں اور عجیب سی اداسی منہ پر سجائے باہر آجاتے ہیں۔ اپنی اپنی زبان میں ابا جی کو پکارتے ہیں اور سننے والوں کے دل پھٹتے ہیں مدرسہ کے ننھے منھے بچے دفتر کے آگے سے گزرتے ہوئے اس خالی کرسی کو حسرت سے دیکھتے ہیں جہاں کچھ دن پہلے تک ان کی محبتوں کے محور براجمان ہوتے تھے، ان معصوموں کے دلوں پر جو گزرتی ہے وہ بیان کر سکتے تو چیخ چیخ کر سناتے مگر یہ سب خاموش ہیں۔

ہاں! ابا جی سب چھوٹوں بڑوں کو اپنی یادیں دے کر دنیا چھوڑ گئے، انہوں نے بھرپور زندگی گزاری اللہ تعالیٰ انہیں آگے کی زندگی میں ہر طرح کی کامیابیاں اور کامرانیاں عطاء فرمائیں اور ہم سب کو اس راستے پر قائم و دائم رکھیں جو ہمارے ابا جی نے ہمارے لئے پسند فرمایا۔ (آمین یا ارحم الراحمین)



فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست



فہرست

باب۲ مسنون و ماثور دعائیں

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

فہرست

باب ۶ قرآنی عملیات

فہرست

فہرست

باب تحفہ ولی اللّٰہی اور مفید عملیات

فہرست

فہرست

باب ۸ ادعیۂ رنگ و نور

فہرست

فہرست

اذکار و مراقبات

فہرست

فہرست

مُبارک دُعائیں

فہرست

باب ۹ اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

فہرست

فہرست

باب ۱۱ خلاصۂ دین

فہرست

فہرست

فہرست

باب ۱۲ اَلاِستغفار

باب ۱۳ تین یادگار تحریریں

